

ایسے نصیب کہاں اپنے

#از_دیبا تبسم

اسلام و علیکم!

میرا یہ دوسرا ناول جو آپ پڑھنے جارہے ہیں اس کے پیچھے بہت سے لوگوں کی بے پناہ حمایت اور محبت ہے جس نے مجھے ایک بار پھر قلم اٹھانے پر مجبور کیا....

اس ناول کو تحریر کرنے کے لیے میں نے بہت ہی سوچ کر قلم کی سیاہی سے کچھ

صفحات پر اپنے معاشرے میں پھیلنے والی ایک انتہائی برائی پر لکھا ہے جو کہ جوان نسل

میں تیزی سے پروان چڑھ رہی ہے اور اس کا خاص شکار کالج اور یونیورسٹی کے طالب علم

ہیں۔۔۔ گرل فرینڈ بوائے فرینڈ جیسے الفاظ ان کے لیے باعثِ فخر اور مارڈن ہونے کی

نشانی ہے۔۔۔۔ جب کہ میرے نزدیک یہ الفاظ کسی گالی سے کم نہیں ہیں۔۔۔۔ تحریر

میں بہت سے موڑ آئیں گے جب آپ اختلاف کریں گے مگر گزارش ہے کہ تحریر کو

Classic Urdu Material | by Deebe Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مکمل پڑھ کر ہی اپنی رائے دیں۔۔۔۔

!شکریہ

اپنے۔ ایسے۔ نصیب۔ کہاں #

اماں بس ایک بار انکار کر دیا ناتوبات کونہ دہرائیں.... وہ ہاتھ اٹھائے بے زاری سے
گویا ہوا...

نہیں تیرا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا؟... ابھی عین نکاح کے وقت توں کیوں انکار کر رہا
ہے؟ لڑکی تجھے پہلے دکھائی تھی میں نے اب تجھے کیا تکلیف پڑ گئی ہے؟... وہ سر
پکڑے اسکی ضد کے جواب میں گویا ہوئیں....

آپ بات کر لیں اظہر انکل سے... اگر اُن کا جواب انکار میں ہوا تو مجھ سے کوئی اُمید نہ
رکھیے گا کہ میں شزا سے شادی کروں گا.... لال سرخ چہرہ لیے وہ غصے سے پھنکارا...

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاں بہت اچھے... میں جا کر کہوں بھائی صاحب عین نکاح سے کچھ لمحے پہلے میرے بیٹے کا مطالبہ ہے کہ دلہن بدل دی جائے.... چھوٹی کے بجائے بڑی بیٹی کو ہمارے ساتھ رخصت کر دیں.... ان کی بات ابھی مکمل بھی نہ ہو پائی تھی کہ اکرم صاحب نے کمرے کی دہلیز پر قدم رکھا تھا.... چہرے سے اندازہ ہو چکا تھا کہ وہ ان ماں بیٹے کی گفتگو سماعت کر چکے ہیں....

امی حماد کو یہاں آنے میں کیا مسئلہ ہے؟ وہ تو ندرت کا حکم سنتے ہی روہانسا لہجے میں بولی

تھی....
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

کیوں تجھے کیا تکلیف ہے؟ پیر نہیں ٹوٹ جائیں گے اگر دس پندرہ منٹ کا راستہ طے کر

کے ماموں کے گھر چلی جاؤ گی.... غیر نہیں ہیں کوئی جو اتنا ہچکچا رہی ہو... ذرا بھی تو

تمہارے اندر اعتماد ہو.... ساری زندگی گھامڑ رہنا... آج کل کی لڑکیاں دیکھو

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیسے ... ساتھ والی عروسہ کو دیکھا ہے؟.... بس اب ان کا طویل لیکچر شروع ہو چکا
تھا اور وہ معمول کے جملے دہرا رہی تھیں.. سلوانے لمبی سانس خارج کی اور صحن میں
بچھی چارپائی سے اٹھ کر کچن میں چلی آئی....

اہم! دل میں تولڈ و پھوٹ رہے ہوں گے اور اوپر سے ایسے بن رہی ہیں جیسے سزائے
موت سنادی ہو.... پالک بناتی سزائے اسکو کہنی ماری...

فضول بکواس کروالو بس... ہٹو آدھے گھنٹے سے چارپالک کے پتے نہیں کٹے تم

سے.. وہ غصہ ہوئی تھی اصولاً تو اسے شرمانا جایئے تھا مگر سزا کو عجیب نہیں لگا تھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نہ کبھی بتایا کہ پیار کتنا ہے ----

نہ کبھی بتایا کہ درد کتنا ہے ----

بس ہمیں اور خدا کو ہے معلوم ----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کہ آپ سے ملنے کا انتظار کتنا ہے۔۔۔۔

شزانے شعر گنگنایا اور آخری مصرعے پر اسکے گھورنے پر آنکھ ماری تھی.... انداز
بالکل گلی کے چھچھورے لڑکوں جیسا تھا...

کیا تکلیف ہے تمہیں؟.... سلوا بہت جلد چڑ جاتی تھی... اب بھی ایسا ہی ہوا تھا....
اچھا اچھا! پیاری اپنا ناراض کیوں ہوتی ہیں.... لائیں مجھے دیں آپ پیاز کاٹ
لیں.... وہ سلوا کے موڈ کو دیکھ اسکی مدد کروانے لگی.....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/

کراچی روشنیوں کا شہر...
آہ سننے میں بہت اچھا لگتا ہے مگر درحقیقت اسی شہر کے چھوٹے علاقوں میں رہنے

والے لوگوں سے پوچھا جائے تو یہ روشنیاں ان کے لیے اجنبی تھیں.... جن کا کوئی
وجود نہیں تھا....

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لوڈشیڈنگ گیس۔ پانی۔ کوڑے کے ڈھیر۔ بہتے گٹر۔ ٹوٹی پھوٹی سڑکیں اور غربت یہ

تھی پاکستان کے سب سے بڑے شہر کراچی کے چھوٹے علاقوں میں رہنے والے

لوگوں کی زندگی

انہیں لوگوں میں ایک گھرا نا کمال صاحب کا بھی تھا... پسند کی شادی کے بعد

بھائیوں نے مڑ کر پوچھا تک نہیں تھا کہ مر گئے ہیں یا جی رہے ہیں.... ندرت بیگم نے

شوہر کا پورا ساتھ دیا.. سلائی کڑھائی اور بوتیک کے کپڑوں میں استعمال ہونے والے

پھول، بلیں جو کام ملا گھر کی چار دیواری میں بیٹھ کر مکمل کیا.... کمال صاحب ایک

معمولی ملازمت کرتے تھے.... گزر بسر ہونے لگا تھا کہ سلوا کی پیدائش کے بعد

اخراجات بڑھ گئے... پھر فضا اور شزا..

کہنے کو گھر میں رحمتیں نازل ہوئیں تھیں ان کے... مگر درحقیقت کسی بھی طرح

مصائب سے کم نہ تھیں...

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ندرت کو بیٹے نہ ہونے کا بہت رنج تھا جب کہ کمال کے لیے اُن کی تینوں بیٹیاں کسی بھی طرح بیٹوں سے کم نہ تھیں.... بچیاں بڑی ہوئیں تو ندرت نے کام میں بھی اضافہ کر دیا.... وجہ اخراجات میں اضافہ تھی... ایسے میں بڑی بیٹی سلوا بری طرح حالات کی چکی میں پسنے لگی تھی..... چھوٹے چھوٹے گھر کے کاموں سے کب وہ ہانڈی روٹی تک پہنچ گئی پتا بھی نہ چلا..... اسکول سے واپس آ کر بہنوں اور گھر کو سنبھالنا اسکی ذمہ داری بن گئی---

گندگی کے اس ڈھیر میں رہتے کب کمال صاحب کی بیماری نے آگھیر کسی کو معلوم ہی نہ ہو سکا.... کچھ (Tuberculosis) کو ٹی بی

کمال کی لاپرواہی اور کچھ ندرت کی غفلت..... بیماری کا جب پتا چلا بہت دیر ہو چکی تھی..... سرکاری ہسپتالوں کے علاج کے سوا ان کے پاس کوئی چارہ نہ تھا.... اور

ایسے ہی ایک دن میں کمال صاحب نے زندگی سے فرصت مانگ لی اور من و مٹی تلے جا

سوئے.....

سلواتیرہ سال کی تھی.... ندرت کے بھائی نے اتنی مدد کی کہ انہیں ایک قدرے بہتر علاقے میں رہائش دلادی....

ندرت بھائی کے سامنے رونے لگیں... اکیلی عورت اور ساتھ تین تین بیٹیاں۔۔۔

ندرت میری بہن تم پریشان کیوں ہوتی ہو؟ یہاں سے دس منٹ کے فاصلے پر میرا گھر ہے.... میں پاس ہی تو ہوں تمہارے... کوئی مسئلہ نہیں ہوگا تمہیں مالک مکان

اچھا بندہ ہے... میرے جاننے والا....

اور جہاں تک بیٹیوں کی بات ہے تو سلو امیری بیٹی ہے اسکی جانب سے تم بالکل بے فکر

رہو... ضاد میرا بیٹا، کبھی اپنے باپ کے آگے سر نہیں اٹھاسکے گا.... یہ اظہر صاحب

ہی تھے جنہوں نے ماں باپ کے بعد پہلے ندرت کی ذمہ داری لی اور اب ان کی بیٹیوں

کی.... وہ تو بھائی کے احسانوں تلے دبی جا رہی تھیں....

Classic Urdu Material

وقت گزرتا گیا... ندرت بوتیک پر کام کرنے لگیں تھیں اور گھر پورا سلوا کے حوالے تھا.... بچپن کے دن ذمہ داریوں میں گزرنے لگے.... وہ کبھی اپنی دونوں بہنوں کی طرح کھلونوں سے نہیں کھیلی تھی.. نہ ہی ضد کر کے اپنی پسند کا کھانا بنوایا تھا.... نہ کوئی کپڑا سلوایا تھا.... جو امی نے دلایا صبر و شکر کر لیا....

اس کے برعکس فضا اور شزا اس سے اپنی ہر خواہش منوانے میں لگی رہتیں.... ماموں کی مدد اور امی کی محنت سے حالات بھی بہتر ہونے لگے تھے.... مگر سلوا کی شخصیت میں ایک خلل رہ گیا تھا.... محبت کا.... توجہ کا.. وہ توجہ کی بھوک لڑکی... محبت کی پیاسی تھی اور یہ خلا بھرنے کے لیے مستقبل میں وہ کھوکھلا سہارا تلاش کر لے گی کسی نے سوچا بھی نہیں تھا....

امی رقیہ خالہ کے بیٹے کو ساتھ لے جاؤں؟ بس علی کو بولوں گی کہ شائنگ سینٹر سے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آگے تک چھوڑ دے... وہ گلی بہت سنسان ہوتی ہے دوپہر کے وقت..... آخری
جملے میں وہ منمائی تھی....

امی کے حکم کی بدولت آج وہ ماموں کے گھر ان کے چھوٹے بیٹے حماد کو پڑھانے جا رہی
تھی... دوپہر دو بجے کا وقت تھا گو کہ گھر کے کاموں سے فارغ ہو گئی تھی مگر اس
وقت گلیوں کے سناٹوں سے گھبرائے ابھی تک باہر نہیں نکلی تھی..
اسکی بات سنتے ہی امی نے جوتی کی طرف ہاتھ بڑھایا.... ان کا ارادہ بھانپتے ہی وہ گھر
کی دہلیز پار کر گئی....

دل ابھی بھی خوف زدہ تھا... آیتہ الکرسی اور درود شریف کا ورد کرتی وہ اپنے علاقے
کی سب سے سنسان اور ویران سڑک پر چل پڑی... معاسا منے گلی سے دوکتے
بھونکتے ہوئے ایک دوسرے کے پیچھے اسکی طرف دوڑے.... خوف کے مارے
اسکی ٹانگیں کانپنے لگیں آنسو فوراً گالوں پر رواں دواں ہو گئے....

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ایسے ہی ہوتا تھا جب وہ اکیلی نکلتی تو روئے بنا اپنی منزل تک نہ پہنچتی تھی... اعتماد
کانفڈنس کس چڑیا کا نام ہے اسکو نہیں پتا تھا... ابھی بھی آگے کھڑے دو لڑکے اسے
کسی جن بھوت سے کم نہیں لگے تھے... اس نے چادر کو دبا کر پکڑ لیا اور چہرہ بھی
ڈھانپ لیا... پھر بھی وہ لرزتی کانپتی ان لڑکوں کے آگے سے گزری تھی.... وہ
اسے کوئی ضعیف عورت ہی سمجھتے تھے....
اللہ کر کے ماموں کا گھر آیا... اسکی آزمائش ابھی بھی ختم نہیں ہوئی تھی.... وہ
اسے ایک چھوٹا سا بنگلہ کہے تو غلط نہ تھا... آٹھ دس کمروں پر مشتمل یہ ایک
خوبصورت عمارت تھی... سائڈ پر بلیں جھول رہی تھیں.... مین گیٹ عبور کیے
اب وہ داخلی دروازے پر کھڑی تذبذب کا شکار تھی.... اتنی بار اس گھر میں آنے کے
باوجود ہر بار وہ احساس کمتری کا شکار ہوتی... پیسہ اور حسن اس گھر کے مکینوں کا غلام
تھا یہ سوچ صرف سلوا کی ہی تھی... اس کے لیے ہر سفید جلد والا انسان خوبصورت۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دلکش۔ حسین اور جانے کیا کیا تھا.... اور رہی بات دولت کی تو غربت کی جس چکی
میں وہ پس رہی تھی ایسے میں دس کمروں کا مکان اس کے لیے کسی محل سے کم نہ
تھا....

چمکتی رنگت اور بھورے بالوں والی سائرہ نے اسے دروازے میں کھڑے دیکھا تو اس
کی جانب بڑھی...

تم کب آئی؟ یہاں کیوں کھڑی ہو؟.... سلوانے رشک سے بلیک کلر کے ڈریس میں
روشنیاں بکھیرتی سائرہ کو دیکھا....

چلو اندر آ جاؤ اور سامنے والی سیڑھیاں چڑھ جاؤ... حماد اوپر اپنے روم میں ہی تمہارا
ویٹ کر رہا ہے... وہ سر ہلاتی اندر چلی آئی..

پتا نہیں میں ہی ایک کالی پیدا ہو گئی پورے خاندان میں ایک میرے ہی نصیب پھوٹے
ہیں... اگر اللہ مجھے بھی تھوڑا گورا پیدا کر دیتا تو کیا ہو جاتا؟.... ہو نہ سب سے کالی

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مٹی میرے لیے ہی رہ گئی تھی... وہ اور بھی کتنی خرافات اپنے دماغ میں سوچتی کہ اس سے پہلے ہی حماد کا روم آگیا وہ دستک دیئے اندر چلی آئی...

اب دو گھنٹے اسکو پڑھانے کے ساتھ ساتھ سلوانے اسکے گورے رنگ اور بھورے بالوں کو دیکھ کر جانے کتنی بار خود کو کالی... منحوس اور بد نصیب جیسے القابات سے نوازا تھا....

کیا ہو رہا یہاں؟ باہر سب دولہے کا انتظار کر رہے ہیں نکاح شروع کرنے لگے ہیں اٹھو

بیٹا.... انہوں نے روعب سے بیٹے کو حکم دیا... خیر یہ الگ بات تھی کہ وہ جانتے تھے

کہ انکی بات کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوگا اور ہوا بھی ایسا ہی تھا وہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں

ایک دوسرے میں پھنسائے خاموش بیٹھا رہا...

شازیہ نے شوہر کے غصیلے چہرے پر ایک نظر دوڑائی اور پھر صوفے پر بیٹھتی چلی

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

گئیں..

آپ ہی اسے سمجھائیں اکرم.... باہر سب شہزادی کی رخصتی کے منتظر ہیں اور یہ یہاں کیا

ضد لگا کر بیٹھ گیا ہے؟.... میری کسی اولاد نے آج تک مجھے اتنا نہیں ستایا جتنا یہ

ذلیل کروا رہا ہے... وہ رو دی تھیں.... انکی بات بھی تو سو فیصد سچ تھی...

اماں آپ بات کر رہی ہیں کہ نہیں؟.... وہ غصے سے دھاڑا تھا... جو کہ اسکی

شخصیت کا خاصہ تھا... ہر بات پر ضد، من مانی، چیخنا چلانا یہی تو وہ بچپن سے کرتا آیا

تھا.... مگر پچھلے پانچ سالوں میں لگتا تھا کہ وہ بالکل بدل گیا ہے.... لیکن آج پھر وہ

پہلے والا حسام بنان کے سامنے چٹان کی طرح اپنی ضد پر اڑا ہوا تھا...

کیا بات کرنی ہے؟ مجھے بتاؤ؟ اکرم شاہ انجان بنتے بولے اصل میں وہ اسکے منہ سے سننا

چاہتے تھے کہ وہ اور کتنا ان کے صبر کا امتحان لے سکتا ہے...

یہی کہ میں شہزادے سے نہیں سلوا سے شادی کرنا چاہتا ہوں.... وہ ڈھٹائی سے

Classic Urdu Material

بولا... کوئی شرم... کسی قسم کا لحاظ نہیں تھا اسے...

نکاح کے لیے بلانے کو آتے اظہر نواز کے قدم دولہے کے منہ سے ادا ہونے والے

الفاظ نے روک دیئے.... وہ شاکد کھڑے آگے نہ بڑھ سکے...

بھائی صاحب! آپ ابھی تک یہیں کھڑے ہیں... جائیں انکو بلائیں بھی مولوی

صاحب کب کے انتظار کر رہے ہیں.... ندرت بیگم کی آواز پر کمرے میں موجود تین

نفوس بھی الرٹ ہو گئے تھے.... دروازے کی دہلیز پر اظہر اور انکے پیچھے کھڑی

ندرت نے ان سب کے حیران پریشان چہرے دیکھے تھے...

وہ سولہ سال کی ہوئی میٹرک مکمل کر چکی تھی اچھے نمبر لیے مگر اچھا کالج نہیں.... وہ

دور نہیں جاسکتی تھی اسی لیے محلے کے ہی کالج میں داخلہ لے لیا.... صبح میں ناشتہ بنانا

کالج آجانا جو پڑھنا یہیں پڑھنا گھر جا کر تو کتاب کھولنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا ایسے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں ساتھ کی دو تین لڑکیوں سے بھی زیادہ گپ شپ نہ ہوتی تھی اور وہ چپ چاپ
کونے میں لگی بیچ پر کتابیں لیے بیٹھ جاتی...

کالج کا کوئی فنکشن ہوتا تو امی منع کر دیتیں.... فضا اور شزا بھی ہیں اب تمہارے سیر
سپاٹے دیکھ وہ بھی ضد کریں گی... کس کس کی پوری کرتی پھروں گی میں؟....
پڑھنا ہے تو پڑھو یہ فضول کے چونچلے میں برداشت نہیں کروں گی.... وہ اسکو جھڑک
دیتی اور وہ نئے کپڑے نہ ہونے کی وجہ سے کوئی فنکشن اٹینڈ نہ کرتی.... لڑکے تو پہلے

نہیں تھے کالج میں اور لڑکیوں سے بھی اسکی دوستی نہ تھی ایسے میں اسکی

شخصیت سے اعتماد خارج ہوتا جا رہا تھا.... وہ خود سے کسی کو مخاطب نہ کر

پاتی... کلاس میں سوال نہ کرتی... اگر ٹیچر سوال کر لیتا تو اتنا کانفیڈنس نہ ہوتا کہ

جواب دے سکے...

کالج سے واپس آ کر سلائی میں امی کی مدد کرتی... محلے کے دس بارہ بچوں کو ٹیوشن

Classic Urdu Material

دیتی... اور رات کا کھانا بناتی... امی نے بارہا فضا اور شزا کو رات کے کھانے کا کہا تھا مگر

دونوں بہنیں لڑ جھگڑ کر بیٹھ جاتیں اور اسی کو پکنا پڑتا... شزا اور فضا دونوں ہی اپنے

گورے رنگ کے بارے میں بہت پوزیسو تھیں... اسکا کیا تھا پہلے ہی کالی تھی

تھوڑی اور ہو جائے گی... وہ یہی سوچ کر کچن میں چلی جاتی...

بات یہیں پر ختم نہیں تھی بلکہ کسی شادی بیاہ میں بھی جانے سے وہ کتراتے تھی... جیسے

کہ سعدیہ کی شادی پر وہ کتنا روئی تھی...

امی یہ آپ نے مجھے اتنا ہلکا رنگ کیوں بنا کر دیا ہے؟ اس نے آف واہٹ قمیض پر چمکتے

پیلے موتیوں کو دیکھ کر کہا...
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

سلواتوں تو بڑی ہے... کیوں مجھے تنگ کر رہی ہے؟..... پہن لے ویسے بھی
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

تو ہر اپنے کالا یا سفید... تیری شکل پر کوئی فرق نہیں پڑنے والا... وہ بیزاری سے

کہتیں شزا کے گلابی جوڑے کو استری کرنے لگیں...

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ دوسرے کمرے میں بیٹھی آنسو بہا رہی تھی... اگر وہ کالی تھی تو اس میں اسکا کیا

قصور تھا؟

ایسا اپنا واہٹ بریسلٹ تو دے دو... ویسے بھی آپ کے ڈل کلر پر وہ بالکل سوٹ نہیں کرے گا... فضا نے اک ادا سے کہتے اپنے گورے ہاتھوں سے بھورے بالوں کی لٹیں پیچھے پھینکی...

سارے خاندان کے بال بھورے اور چمڑی گوری تھی.... بس ایک وہی سانولی پیدا ہوئی کیوں؟.... وہ فضا کو جانے رنگ کے فراک میں کھکھلاتے دیکھ اور افسردہ ہو گئی.. اور رونے کا سلسلہ اور طویل ہو گیا..

ندرت کا کہنا تھا کہ اسے تماشہ کرنے کی عادت ہے ورنہ کسی نے اسے کبھی بھی کالا ہونے کا طعنہ نہیں دیا... وہ روتی دھوتی وہی جوڑا پہنے تیار ہو گئی...

ارے وہ دیکھو ہمارے خاندان کا کالا ٹیکا آگیا.. لڑکوں کی ایک ٹولی میں سے ضما نے

Classic Urdu Material

گردن باہر نکال کر جملہ کسا....

...

سب مٹنے لگے قہقہے لگانے لگے...

اُن کے لیے یہ مزاق تھا... ہلکی سی شرارت مگر یہاں ایک نازک دل کو چوٹ آئی

تھی.... شاید وہ زخمی بھی ہوا تھا تبھی اس زخمی دل کے مالک کی آنکھوں سے گرم

سیال بہہ نکلا اور وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھے ہال میں موجود واش روم کی طرف

بھاگی... اسے اپنے خاندان کے ہر گورے بندے سے آج نفرت محسوس ہوئی....

وہ حماد کو پڑھا کر فارغ ہوئی تو مامی فوراً اُسکے سر پر آبِ پنہی.... سلوا زارات کے کھانے

میں سائرہ کی مدد تو کروا کیجیو کلی تم بہت لذیذ پکوان بناتی ہو سائرہ کی شادی کے دن

رکھنے والے ہیں بس اسی لیے تمہیں بول رہی ہوں اسکو کچھ سکھا دو.... اسکی مامی

Classic Urdu Material

میٹھی چھری تھیں... اپنے کام نکلوانا نہیں اچھے سے آتا تھا.... اور سلوا جیسی لڑکی

جس کے منہ میں زبان نہ ہونے کے برابر تھی ان کے لیے اسے قابو کرنا بائیں ہاتھ کا

کھیل تھا....

جی مامی جی... وہ فوراً مودب بنی اور سیڑھیاں اترتی نیچے کچن کی طرف چلی آئی...

ہو نہہ نو کر ہی تو ہوں میں آپ کی... ماموں ہر مہینے جو خرچ دیتے ہیں وہ آپ مجھ سے

کھانے بنوا۔ کپڑے سلوا پورا کر لیتی ہیں...

اسکی توقع کے عین مطابق کچن میں کوئی سائرہ نہیں تھی کوکنگ سکھنے کو.... سو وہ

خاموشی سے ملازمہ کے بتائے گئے رات کے کھانے کے پکوان تیار کرنے لگی...

دوپٹے سے ہاتھ پونچھے اس نے گھڑی کی طرف دیکھا.... جو سات بج رہی تھی... وہ

جانے کا سوچتی باہر کی جانب چل پڑی...

سلوا چائے تو بنا لاؤ.... ایسے بغیر کچھ کھائے پیے تو میں تمہیں نہیں جانے دوں

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گی.....ضمد بھی آنے والا ہے اسکے لیے بھی بنالینا... وہ تمہیں گھر بھی چھوڑ دے گا
فکر نہ کرو... وہ اپنی بات مکمل کر کے دوبارہ اسمارٹ فون کی طرف متوجہ ہو گئیں...
کتنی کم ظرف ہے یہ عورت گھر میں ملازم ہونے کے باوجود یہ مجھ سے کام کروا کر مجھے
میری اوقات یاد دلانا نہیں بھولتی... سلوانے خود ترسی سے سوچا..
چائے بنا کر لائی تو ضمد کو بھی موجود پایا... اس نے سب کو چائے سرو کی ضمد نے شکریہ
کے ساتھ تھام لی..

وہ اسکا منگیتر تھا.... بات تو خیر صرف بڑوں میں طے ہوئی تھی وہ بھی جب وہ بہت
چھوٹی تھی... مگر تقریباً پورا خاندان ہی اس بات سے آگاہ تھا... اسکی کزنس ہر ایونٹ
پر اسے زچ کر دیتیں جملے وہی ہوتے ہر بار وہی دہرائے جاتے اب وہ انکی عادی ہو چکی
تھی.... اب دل نہیں دکھتا تھا یا عادی ہو چکا تھا....

یار تمہارے تو مزے ہیں کیسا ہینڈ سم فینسی ملا ہے..... بیٹھے بٹھائے پڑھا

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لکھا.. دولت مند... خوب و جوان تمہارے نصیب تمہاری طرح کالے نہیں نکلے
شکر ارا کرو....

اسکی کزن امیر جل کر بولی...

ہو نہ میرے ایسے نصیب کہاں کہ ضما د جیسا لڑکا میری قسمت میں لکھا جائے... جلد
ہی تم لوگوں کو میری کالی قسمت کا بھی اندازہ ہو جائے گا... وہ دل میں افیت کی انتہا کو
پہنچی سوچ کر رہ گئی...

ابھی بھی ضما د نے شکریہ کے علاوہ اس سے ایک لفظ تک نہ کہا تھا.... سچ تو یہ تھا کہ نہ

ہی سلوا کا دل اسکو دیکھ کر دھڑکتا اور نہ ہی اسکی بے نیازی پر دکھتا تھا.... ایک بار

پھر وہ توجہ اور محبت سے خالی دامن رہ گئی... اور یہ توجہ کی پیاس اسکے اندر شدت

اختیار کرنے لگی تھی...

اسکا خیال تھا کہ ضما د اپنی جگہ بالکل درست ہے... وہ ہینڈ سم ہے، دولت مند ہے

Classic Urdu Material

اور وہ بد صورت (حقیقتاً نہیں کیونکہ حسن دیکھنے والی آنکھ اس کے پاس تھی ہی نہیں)
, لورڈل کلاس سے تعلق رکھنے والی معمولی سی لڑکی ...

بھائی صاحب میں آپ کی بہت عزت کرتی ہوں لیکن اسکا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ
آپ کے بیٹے کی ہر فضول بات خاموشی سے سن لوں گی معاف کیجیے گا مگر ہم چھوٹے
لوگ سہی مگر رشتوں کے تقدس کا خیال رکھنا اچھے سے جانتے ہیں لہذا اگر آپ شزا
سے اپنے بیٹے کا نکاح کروانا چاہتے ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ آپ لوگ جاسکتے ہیں.... پہلے
تو وہ اس مطالبے پر حقائق کا روبرو کئیں مگر وہ ایک بار پھر تاریخ نہیں دہرا نا چاہتی
تھیں... اسی لیے صاف انکار کر دیا...

ٹھیک ہے پھر اللہ حافظ... اکرم شاہ کے کانوں میں بیٹے کی آواز گونجی.... وہ لمبے

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لمبے ڈگ بھرتا کمرے سے نکلنے لگا.... پیچھے کھڑے تمام نفوس کو گویا سانپ سونگھ

.... گیا تھا

اسکو جاتا دیکھ اظہر فوراً ہوش کی دنیا میں لوٹے تھے۔۔۔

رکوبیٹا۔۔۔ ایسے معاملات میں جذباتی نہیں ہوتے۔۔۔ آپ خود سوچیں لوگ کیا

کہیں گے ہماری نہیں تو اپنی عزت کی تو پرواہ کریں۔۔۔۔۔ وہ اسے سمجھانے لگے۔۔۔

حد ہے عجیب ہیں آپ لوگ بھی۔۔۔ میں نے کونسا آپ کی عزت پر حملہ کر دیا ہے جو

اتنا شور مچا رہے ہیں شزا کی جگہ سلوا کو رخصت کر دیں بس بات ختم اور لوگوں کی پرواہ

آپ کو ہو گی مجھے صرف اپنی پرواہ ہے۔۔۔۔۔ یوہیو فائیو منٹس سوچ لیں آئی کانٹ ویٹ

مور۔۔۔۔۔ تنے ہوئے چہرے کے ساتھ وہ ہر لحاظ و مروت بالائے طاق رکھے اپنا

فیصلہ سنا کر چل دیا تھا۔۔۔۔۔

یہ کیا تماشہ لگا رکھا؟ عجیب لوگ ہیں بھلا کوئی ایسے بھی کرتا ہے۔۔۔۔۔ یہ سلوا کی مامی

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تھیں ہر موقع پر ماحول کو گرم رکھنے کی کوشش میں لگی رہتیں۔۔۔۔

ندرت نے دلہن کے کمرے میں آتے ساتھ شزا کے پاس دلجوئی کرتی بیٹھی سلوا کو کھینچ کر چارپانچ تھپڑ جڑ دیئے۔۔۔۔

بے غیرت۔۔۔۔ بے حیاء۔۔۔۔ شرم نہ آئی تجھے اپنی بہن کے حق پر ڈاکہ ڈالتے؟ سلوا

تو تو مر جاتی۔۔۔۔ تو کیوں زندہ ہے؟۔۔۔۔ ذلیل کہیں کی۔۔۔۔ منحوس جب

سے پیدا ہوئی ہے ایک پل سکون کا نہیں دیا توں نے مجھے۔۔۔۔ وہ اسکو مارتی مارتی خود

بھی رونے لگیں سلوا ان کے جملوں پر ششدر کھڑی رہ گئی۔۔۔۔ وہ کیا کہہ رہیں تھیں۔

۔۔۔۔ کک کیوں کہہ رہیں تھیں؟۔۔۔۔ کیا وہ اس حد تک بھی۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ اسکا دماغ

جو سائن اُسے دے رہا تھا وہ اسے تسلیم نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔ یہ چارپانچ تھپڑ کی

تکلیف اس کے لیے معمولی سی تھی۔۔۔۔ مگر جو ہونے جا رہا تھا اسکی قصور وار وہ ہے

یہ سوچ کسی چابک کی طرح اسے لگی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اظہار نے ندرت کو حکم دیا تھا۔۔۔۔ کہ جیسا مطالبہ کیا گیا ہے ویسا ہی ہوگا۔۔۔۔۔ وہ دے

سکتے تھے حکم آخر کو ساری ذمہ داریاں بھی تو انہوں نے ہی لیں تھیں۔۔۔۔

طیبہ (سلوا کی مامی) نے ندرت کو سمجھایا اور شزا کو عروسی جوڑا بدل کر سلوا کو دینے کا کہتیں باہر نکل گئیں۔۔۔

سلوا شزا کی اترن پہنتی آئی تھی مگر وہ شزا کے نام پر آئے اس عروسی لباس کو کیسے زیب تن کر سکتی تھی؟

نہیں وہ شزا کے ساتھ یہ نا انصافی نہیں ہونے دے گی۔۔۔۔ جو اسکے ساتھ ہوئی تھی۔

۔۔۔ وہ فوراً باہر کی جانب چل پڑی۔۔۔۔ باہر نکلتے اسے سامنے ہی دولہا کھڑا نظر آ گیا۔۔۔

پانچ سال پہلے وہ کیا تھا؟ اور آج؟ وہ سر جھٹکتی آگے بڑھ آئی۔۔

مجھے تم سے اس گھٹیا حرکت کی اُمید نہیں تھی۔۔۔ مگر تم وہ انگلی اٹھائے مزید کچھ کہتی

Classic Urdu Material

اس سے پہلے ہی حسام نے اسے بازو سے پکڑا اور ہال کے پیچھے لے آیا۔۔۔۔۔

چھوڑ مجھے۔۔۔۔۔ وہ اپنا بازو اسکے آہنی شکنجے سے آزاد کروانے کی سعی کرنے لگی۔۔۔۔۔

حسام نے اسکو دیوار سے لگا دیا۔۔۔۔۔

ایک بات تم ذہن نشین کر لو۔۔۔۔۔ ماتھے پر انگلی ماری۔۔۔۔۔ اگر تمہارے اس دماغ میں

ایسا کوئی خیال ہے کہ میں شزا سے شادی کر لوں گا تو اسکو باہر نکال پھینکو سلوا

میڈم بکا ز شادی تو میں صرف تم سے ہی کروں گا۔۔۔۔۔ اتنا پاگل نہیں ہوں کہ شزا

کو اپنا کر اپنے سارے راستے بند کر لوں۔۔۔۔۔ وہ سرد لہجے میں پھنکارا تھا۔۔۔۔۔ ایک

ہاتھ اسکے قریب دیوار پر جما تھا تو دوسرے سے بازو کو گرفت میں لیا گیا تھا۔۔۔۔۔ غصے

سے لال بھبھوکا چہرہ اسکے بے انتہا قریب تھا۔۔۔۔۔ حسام اس لڑکی کو دیکھ کر کیوں خود

پر کنٹرول کھودیتا تھا۔۔۔۔۔ اتنے سال گزر گئے پھر بھی ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے آج بھی

وہ ویسی ہی ہے۔۔۔۔۔ اسکے غصہ ہو جانے پر سہم جانے والی رو دینے والی اور وہ

Classic Urdu Material

کتنا صحیح تھا وہ آج بھی ویسی ہی تھی۔۔۔ آنسو فوراً پلکوں کی باڑ توڑ کر تیزی سے سلوا
کے گال بھگونے لگے تھے۔۔۔

حسام ایسا نہ کریں۔۔۔۔۔ اپ کو خدا کا واسطہ۔۔۔۔۔ میری بہن کی زندگی برباد ہو جائے
گی۔۔۔۔۔ پھر کون کرے گا اس سے شادی؟ اس نے التجائیہ نظروں سے حسام کی جانب
دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

یہ میرا دردِ سر نہیں ہے۔۔۔۔۔ میں فیصلہ کر چکا ہوں۔۔۔۔۔ اور یہ تو تم جانتی ہو کہ میں

بہت ضدی ہوں۔۔۔۔۔ اور جب سب جانتی ہو تو بحث فضول ہے۔۔۔۔۔ اب جاؤ اور

جلدی تیار ہو میں اور ویٹ نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔۔ وہ منہ موڑے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

مجبوراً سلوا ہارے ہوئے وجود کو گھسیٹتی واپس چلی آئی۔۔۔۔۔

امی پوری جماعت جا رہی ہے۔۔۔۔۔ میری ہی نہیں فضا کی بھی۔۔۔۔۔ میں نے کہہ دیا مجھے

Classic Urdu Material

جانا ہے۔۔۔۔۔ بس۔۔۔۔۔ شزا نے غصے سے بیگ چار پائی پر مارا۔۔۔۔۔

تین ہزار کہاں سے لاؤں میں؟۔۔۔۔۔ ایک یہ سلوانکمی ریحانہ کے کپڑے ابھی تک

نہیں سیئے اگر سلائی کر دیتی تو کچھ پیسے مل جاتے۔۔۔۔۔ اسکول کے لیے ان کا لچ بناتی

سلوانے سرد آہ بھری۔۔۔۔۔

کالج کی آج چھٹی تھی ہفتہ ہونے کی وجہ سے۔۔۔۔۔ البتہ شزا اور فضا جونویں دسویں کی

طلبہ تھیں اسکول میں ہونے والی پکنک کے پیسے مانگ رہی تھیں۔۔۔۔۔

سب کام ہوتے ہیں آپ کے تب آپ پیسوں کا رونا نہیں روتیں۔۔۔۔۔ بس ہماری کوئی

خواہش پوری نہیں ہونے دینی۔۔۔۔۔ شزا زور و شور سے رونے لگی پل بھر میں سفید

چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میری بچی روتونہ۔۔۔۔۔ تیری امی ابھی زندہ ہے۔۔۔۔۔ کل دے دوں گی پیسے۔۔۔۔۔

اسکو بھلا پھسلا کر ندرت نے اسکول بھیجا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

دوپہر دو بجے----

امی میں جارہی ہوں خدا حافظ ---- چادر لیتی وہ دروازے سے باہر نکلنے کو تھی جب

ندرت بیگم نے آواز لگا کر واپس بلایا ----

سلوا کی مامی کا فون آیا تھا کہ کچھ مہمان آرہے ہیں سلوا کو بھیج دو مدد کے لیے ---- بس

اسی لیے وہ جارہی تھی ----

جی امی ---- سلوا واپس پلٹی ----

ذرا اپنے ماموں سے پانچ ہزار روپے تو لیتی آنا ---- شزا اور فضا بہت ضد کر رہی ہیں --

- امی تھوڑا آرام سے بولیں تھیں ---- واقف جو تھیں اسکی اناپرست اور خود دار

طبیعت سے ---- کسی سے مانگنا اسکی سرشت میں تھا ہی نہیں ---- وہ تو ایک سے

دوسری بار امی سے کہیں جانے کی اجازت نہیں مانگتی تھی کجا کہ ماموں سے پیسے مانگے -

Classic Urdu Material

اُس نے تیکھے چتون لیے امی کو دیکھا۔۔۔۔

نہیں کیا تکلیف ہے تجھے؟ بہنوں کے لیے اتنا نہیں کر سکتی۔۔۔۔ ہر وقت جلتی رہا کران

سے۔۔۔۔ تیری باری وقت مختلف تھا اب سب بدل گیا ہے۔۔۔۔ امی پھر شروع ہو چکی تھیں۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔ وہ برا سا منہ بنا کر بولی

ہو نہہ اگر تجھ میں تھوڑی سی بھی عقل ہوتی تو آج یہ دن نہ دیکھنے پڑتے۔۔۔۔ ہزار بار

بولا ہے یہ بو تھی (منہ) اپنی دھومر لیا کر۔۔۔۔ بال اچھے سے بنا کر تھوڑی سرخی پاؤڈر

لگا کر جایا کر۔۔۔۔ لڑکیاں اپنے منگیتروں کو کیسے کیسے قابو کرتی ہیں۔۔۔۔ روزانہ

شاپنگ کرتی ہیں اور ایک تو ہے کہ۔۔۔۔ منحوس۔۔۔۔ دفع ہو جا میری نظروں سے۔۔۔۔

- انہوں نے اسے لتاڑا تھا۔۔۔۔

وہ باہر نکل گئی۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ضمد اسکو گھر چھوڑنے آیا تھا۔۔۔۔ پورے راستے وہ کچھ نہ بولا تھا۔۔۔۔ سلوا بھی

خاموشی سے بیٹھی رہی جانتی تھی کہ اسے چھوڑنا تو بہانا ہے۔۔۔۔ دراصل وہ فضا کو

دیکھنے کے بہانے آیا تھا۔۔۔۔ ضمد فضا کو پسند کرتا تھا۔۔۔۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ سلوا

اسکی منگیتر ہے۔۔۔۔ مگر ضمد کو اپنی صلاحیتوں پر پورا بھروسہ تھا کہ وہ اپنے باپ کو منا

لے گا۔۔۔۔

سلوا!۔۔۔۔ گھر کے قریب آکر ضمد نے اسے مخاطب کیا۔۔۔۔

جی۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔ فضا گھر پر ہے؟ پچھلی بار بھی میرا ٹائم ویسٹ ہوا تھا۔۔۔۔

جی گھر پر ہے۔۔۔۔ وہی عام سا انداز تھا۔۔۔۔ اسکا منگیترا اسکی چھوٹی بہن میں

انڈرسٹڈ تھا۔۔۔۔ اور اسے کچھ محسوس ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔ وہ اپنے آپ کو اس

Classic Urdu Material

لائق نہیں سمجھتی تھی کہ کوئی اسکو پسند کرے۔۔۔۔۔اپنے آپ کو ڈی گریڈ کرنے کا کوئی
موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی تھی۔۔۔۔۔

یار سلو اتم نے فضا سے میرے بارے میں ابھی تک نہیں پوچھا۔۔۔۔۔یار مجھے پتا تو چلے کہ
وہ مجھے لائک کرتی بھی ہے کہ نہیں۔۔۔۔۔کچھ کنفرم ہو تو میں بابا سے بات کروں۔۔۔۔۔
سلو اسوچ رہی تھی کہ یہ وہی ضما ہے جو اسے خاندانی کالائیڈ کلاتا تھا اور اب ایسے یار یار
کہہ کر مخاطب تھا جیسے بہت ہی کوئی گہری دوستی ہو انکی۔۔۔۔۔

آپ اسکے آئیڈیل ہیں وہ آپ کو کبھی منع نہیں کریں گے۔۔۔۔۔آپ بے فکر رہیں۔۔۔۔۔
اسکے کانوں میں فضا کے جملے گونجنے لگے۔۔۔۔۔

ضما کتنا اچھا ہے نا۔۔۔۔۔اسے میری برتھ ڈے بھی یاد تھی۔۔۔۔۔اور کتنے گفتگوں بھی لایا

ہے میرے لیے۔۔۔۔۔اُف آپ کتنی لکی ہو۔۔۔۔۔ہینڈ سم۔۔۔۔۔امیر۔۔۔۔۔ویل ایجو کیٹڈ

پرسن ملا ہے آپ کو۔۔۔۔۔وہ تو کسی کا بھی آئیڈیل ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا سلویا رہا با تم سے پوچھیں تو منع کر دو گی نا؟۔ اس کے دل میں ابھی تک یہ خوف تھا کہ اس کے انکار کے بعد اگر اظہر سلوا سے پوچھیں تو کہیں وہ اپنی مظلومیت کا رونا رونے نہ شروع کر دے۔۔۔۔ اس کا بس چلتا تو سلوا کو ڈائیلا گز لکھ دیتا جو اسے اظہر کے سامنے بولنے تھے۔۔۔۔

اسٹامپ پیپر لے آئیں۔۔۔۔ کیوں کہ ایسے تو آپ کو میری بات کا یقین آنے سے رہا۔۔۔۔ گھر آچکا تھا وہ طنزیہ کہتی کار سے اتر گئی۔۔۔۔

ضاد ڈھیٹ سا بنا اس کے پیچھے ہی نیچے اتر آیا۔۔۔۔

اتنا ٹائم لگا دیا یا تم نے۔۔۔۔ مجھے کھانا بنانا پڑا تم کو تو بس بہانا چاہئے کام چوری کا۔۔۔۔

فضاد روازہ کھولتے ساتھ ہی شروع ہو چکی تھی یہ بد تمزی بھی ضاد کے نزدیک اس

قاتل حسینہ کی ایک ادا تھی۔۔۔۔ بس یہی نخرہ تو اسے شزا کی جانب کھینچتا تھا جو ناک پر

مکھی نہیں بیٹھنے دیتی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اس سے پہلے سلوا کچھ بولتی اس نے پیچھے کھڑے مسکراتے ضما کو دیکھا۔۔۔۔ پارہ پھر
ہائی ہو چکا تھا۔۔۔۔

تم یہاں کیوں کھڑے ہو؟ اندر آؤ۔۔۔۔ اور تمہیں میں نے کتنے میسجز کیے مجھے لپ ٹاپ چاہئے۔۔۔۔ نہیں لا کر دینا تو بول دو اس طرح انہیں کرنے کی کیا تک ہنسی ہے؟۔۔۔۔۔ وہ اسکو لیے اندر چلی آئی۔۔۔۔ ساتھ ساتھ اسکی جھاڑ بھی کر رہی تھی اپنے سے سات سال بڑے ضمد سے وہ ایسے مخاطب ہوتی جیسے اسکا ہم عمر ہو۔۔۔۔۔

سلوادروازہ بند کیے کچن میں چلی آئی۔۔۔ بہر حال روٹیاں اسے ہی ڈالنی تھیں۔۔۔۔

ابھی مامی کے گھریکا کر آئی تھی اور اب دوبارہ آتے ساتھ کچن میں چلی آئی تھی اسکا جوڑ

* * * * *

بیوٹیشن حیران کھڑی تھی ابھی وہ ایک دلہن کو تیار کر کے ہٹی تھی کہ اسی دلہن

Classic Urdu Material

کا جوڑا کوئی اور لڑکی پہنے اسکے سامنے کھڑی تھی اور عطیہ حکم دے دہیں تھیں

کہ پارٹی میک اپ ہی کر دو۔۔۔۔۔ اب برائیڈل میک اپ کا ٹائم نہیں ہے۔۔۔۔۔

شزا بیٹا تم ذرا اسکو جیولری تو پہناؤ جلدی جلدی کرو۔۔۔۔۔ باہر مہمان انتظار کر رہے

ہیں۔۔۔۔۔ وہ جانے کو پلٹیں اور پھر مڑ کر بولیں۔۔۔۔۔

اسکا گھونٹ نکال دینا۔۔۔۔۔ امبرا بیڈ ڈینیٹ کے ریڈ دوپٹے کو سلوا کے منہ پر دے مارا۔۔۔

۔۔۔ جیسے اسکے کارنامے ہیں کوئی اسکی شکل نہ ہی دیکھے تو اچھا ہے۔۔۔۔۔ وہ تنفر سے گویا

ہوئیں۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

پھر پاس کھڑی شزا کو اپنے ساتھ لگاتی بولیں۔۔۔۔۔

http://www.classicurdumaterial.com
شزا بچے تم باہر مت آنا۔۔۔۔۔ اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے۔۔۔۔۔ اوپر والے نے

تمہارے نصیب میں اس سے بھی کچھ زیادہ اچھا لکھا ہوگا۔۔۔۔۔ میری بچی۔۔۔۔۔ اے

سلوا تمہیں اللہ پوچھے بہن کی خوشیاں نگل گئی۔۔۔۔۔ پوری ڈرامے باز عورت تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

باہر مہمانوں کو پہلے ہی کھانا کھلانے کا انتظام کر دیا گیا تھا عجیب شادی تھی نکاح کے
چھواروں سے پہلے کھانا کھول دیا گیا تھا۔۔۔۔۔ ندرت بیگم دل پر پتھر رکھے مہمانوں کی آؤ
بھگت میں لگی ہوئی تھیں۔۔۔

بیوٹیشن نے لاسٹ ٹچ دے کر اسکے اوپر مکمل نگاہ ڈالی۔۔۔۔۔
اوہ ویر زیور بینگلز میم۔۔۔ پیشہ ورانہ انداز میں پوچھا۔۔۔ سلوا سکتے کے عالم میں
سامنے آئینے میں اپنے سب سے سنورے روپ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ خاموش رہی وہ تو
کہیں اور ہی پہنچی ہوئی تھی۔۔۔

شہزاد اپنے مہندی لگے ہاتھوں میں سے لال چوڑیاں اتارنے لگی۔۔۔۔۔ چار پانچ چوڑیاں
اس نے سلوا کی طرف بڑھائیں۔۔۔۔۔ کیا منظر تھا بیوٹیشن کا بھی دل کانپ اٹھا تھا۔۔۔۔۔

- سلوا کے آنسو اُڑ آئے اس سے چوڑیاں نہ تھامی گئیں اور زمین پر کرچی کرچی
شیشے میں بدل گئیں۔۔۔۔۔ دونوں بہنوں کے دل بھی بالکل اسی کانچ کی طرح ٹوٹ کر

Classic Urdu Material

بکھرے تھے۔۔۔ اور افسوس اس بات کا تھا کہ دونوں کے دل توڑے بھی ایک ہی شخص نے تھے اور مسیحائی کا حق وہ صرف سلوا کے لیے رکھنے والا تھا۔۔۔۔۔ شزا کا دل جو ٹوٹا تو اس کا کیا؟۔۔۔۔۔ دل تو ٹوٹ چکے تھے کیا ٹوٹا شیشہ جڑ سکتا ہے؟ نہیں نا اگر جڑ بھی جائے تو کہیں دراڑ رہ جائے گی۔۔۔ ان کے دلوں کا بھی کچھ یہی حال تھا۔۔۔۔۔

میں اُن شیشہ گروں سے پوچھتا ہوں۔۔۔۔۔

کہ ٹوٹا دل بھی جوڑا ہے کسی نے؟

باقی چوڑیاں شزا نے بیوٹیشن کو تھما دیں اور اپنی سسکیاں دباتی چلی گئی۔۔۔

کیا آپ کو قبول ہے؟۔۔۔۔۔ مولوی صاحب نے دوسری بار پھر وہی جملہ دہرائیہ۔۔۔۔۔

جواب ندارد

سلوا!۔۔۔۔۔ عطیہ نے کھا جانے والی نظروں سے گھورا اور اظہر نے کندھے پر دباؤ ڈال کر اسے بولنے پر اکسایا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

قن---ب---قبول ہے---- کانپتے ہونٹوں سے وہ بشکل بولی تھی--- اور جب

یہی الفاظ اسے دو مرتبہ اور دُہرانے پڑے تو اسے اپنی ہی آواز سے نفرت محسوس ہوئی

تھی---- کئی بار انسان اپنی ہی کی ہوئی دعاؤں پر پچھتا رہا ہے---- آج سلوا پچھتا رہی

تھی---- میں نے تمہیں خدا سے مانگا ضرور تھا حسام مگر اس طرح نہیں---- ان

حالات میں نہیں---- کاش مجھے پتا ہوتا کہ تم اس طرح مجھے ملو گے تو میں کبھی

تمہیں اپنی دعاؤں میں نہ مانگتی----

اسٹیج پر موجود دلہن کو دیکھ لوگ حیران تھے--- اتنے جدید دور میں گھونگٹ----

وقتِ رخصت آیا تو سلوا کی جان نکلنے لگی---- وہ ندرت بیگم کی طرف لپکی دنیا

دکھاوے کو انہوں نے اسے اپنے گلے لگا لیا--- اسکا جسم کانپ رہا تھا---- وہ ہچکیوں

سے رو رہی تھی--- ندرت نے فوراً سے بیشتر اسے اپنے سے الگ کر کے حسام کے

ساتھ کھڑا کر دیا----

Classic Urdu Material

یوں روتی دھوتی اپنے دل میں نفرتوں کا- شکایتوں کا اور منفی سوچوں کا انبار لیے وہ حسام

کامران کی زندگی میں شامل ہو گئی-----

جو بیت گئی دل پر کب کسی سے شکایت کی---

ایک موم کی گڑیا نے سورج سے محبت کی---

نہ اسے پیسے مانگنے تھے نہ اس نے مانگے-----

مامی کے کہنے پر سارے کام سنجیدگی سے کرتی رہی----- سائرہ کے سسرال والے

آنے والے تھے----- مامی تو پاگل ہوئے جارہی تھیں----- اتنے امیر لوگ ہیں بس

ایک بار رشتہ طے ہو لینے دو----- سائرہ بھی پارلر سے آکر کمرے میں گھسی اپنی

تیا ریاں مکمل کر رہی تھی--- سلو ابس دیکھتی رہ گئی--- پانچ بجے تک انہوں نے آنا

تھا-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مامی نے فوراً اسے چلتا کیا۔۔۔ بغیر چائے پانی کے وہ واپس گھر آگئی۔۔۔۔

رقیہ خالہ کا بیٹا ہمیشہ اسکے ساتھ ماموں کے گھر آنے جانے کی ڈیوٹی نبھاتا تھا۔۔۔۔ علی

دل میں اسے ڈر پوک۔ بزدل۔ کالی بھوتنی اور جانے کیا کیا بول کر اپنے آپ کو ڈھنڈا

رکھنے کی کوشش کرتا۔۔۔۔

ایسا جلدی چل لو۔۔۔۔۔ میں تیری وجہ سے کرکٹ چھوڑ کر آیا ہوں۔۔۔ اس نے

منہ بگاڑ کر سلوا کو دیکھا۔۔۔۔ جو سامنے لڑکوں کی ٹولی کو اپنی چادر کھینچ کھینچ کر لمبی

کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ چہرے پر اضطراب اور پریشانی کی جھلکیاں صاف

دیکھائی دے رہی تھیں۔۔۔۔

بکوس بند کرو۔۔۔۔۔ خبردار جواب تم نے مجھے ایسا بولا تو۔۔۔۔۔ خاموشی سے چلو۔۔۔۔۔

وہ دبی دبی آواز میں غرائی۔۔۔۔

ہائے اللہ توبہ میری تھو تھو۔۔۔۔۔ جو میں ایسا سوچوں بھی۔۔۔۔۔ شرم آنی چاہیے آپ

Classic Urdu Material

کو----مانا کہ میں ہینڈ سم ہوں۔۔۔ مگر اسکا مطلب یہ نہیں کہ میں اپنی آپنی کی عمر کی لڑکی۔۔۔۔۔ اس سے پہلے کہ اسکی چلتی زبان اور اسپیڈ پکڑتی سلوانے اسے دور کھیں۔

شکل دیکھی ہے اپنی۔۔۔ گنجے ٹینڈے۔۔۔ اس نے علی کے سر پر موڑ کر دو انگلیاں

ماری۔۔۔۔

چل جا اب اکیلی اگلی بار آئیو اماں کے پاس کہ علی کو بھیج دیں۔۔۔۔۔ پھر دیکھو خالہ سے

جوتے نہ پڑوائے تو بولیو۔۔۔۔۔ کلو کہیں کی۔۔۔۔۔ وہ اسے زبان چڑاتا واپس مڑ گیا۔۔۔۔۔

علی علی۔۔۔۔۔ وہ پکارتی رہ گئی۔۔۔ اس نے تو ایسا بولنے سے اس لیے منع کیا تھا کہ۔۔۔

- کہیں سامنے کھڑے یہ آوارہ لڑکے پہچان نہ لیں کہ چادر میں لپیٹی یہ ایک بڑھیا نہیں

بلکہ جوان لڑکی ہے۔۔۔۔۔ لڑکوں کے لیے اسکے دل میں پیدا خوف جانے کب باہر

نکلنا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لڑکیاں بتاتیں کہ ان کے بھائی کتنے شکی ہیں۔۔۔ کالج سے لیٹ ہونے پر مارتے ہیں۔۔

- تو کبھی کوئی پڑوسن اپنے شوہر کے ظلم امی کو سنارہی ہوتی اور ساتھ والی رقیہ خالہ کی

چینیں تو کئی بار اسے اپنے گھر تک سنائی دیتیں اسکی امی کئی مرتبہ رقیہ خالہ کو اسکے

شوہر سے بچا اپنے گھر لے آتیں تو کی بار بے بس لڑکیاں بے حس اور ہوس کے

مارے درندوں کا نوالا بن گئیں جیسی خبریں سن کر اس کے اندر مردوں کے

حوالے سے خوف بڑھنے لگا تھا۔۔۔۔ گھر میں کسی مرد کے نہ ہونے کی وجہ سے بھی یہ

خوف ابھی تک جڑیں پکڑے بیٹھا تھا۔۔۔۔

اب وہ روتی چہرہ چھپاتی جانے کتنی گلیاں گھوم کر ہانپتی کانپتی وہ گھر پہنچی تو نیا تماشا۔۔۔۔

امی نے پیسوں کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے بھول گئی کہہ کر جان چھڑائے جو

کہ آسان بات نہ تھی۔۔۔

امی اسکی کلاس لے رہی تھیں جب شزا بلیو کلر کی شرٹ اور جینز لیے اندر چلی آئی۔۔۔

Classic Urdu Material

امی میں اقصیٰ سے ڈریس لے آئی ہوں۔۔۔ کیسا ہے؟ دیکھنا میں فضا سے بھی زیادہ

پیاری لگوں گی۔۔۔ خوشی سے وہ پھولے نہ سمار ہی تھی۔۔۔

امی نے تاسف سے سلوا کی طرف دیکھا۔۔۔۔

یہ بھی تیری ہی بہن ہے۔۔۔۔ لے آئی نہ اپنی سہیلی سے جوڑا مانگ کر۔۔۔۔ توں تو

صدر کی بیٹی ہے نواب کہیں کی۔۔۔ مانگو گی نہیں۔۔۔۔ جاؤ واپس کر آؤ تم لوگوں کو کبھی

یہ منحوس خوش نہیں ہونے دے گی۔۔۔ وہ شدید غصے میں ایسے ہی الفاظ اس کے لیے

استعمال کرتی تھیں۔۔۔۔ انہیں سلوا کی ہر بات۔ ہر حرکت بری لگتی تھی۔۔۔۔

وہ تو شکر تھا کہ محلے میں کسی کی شادی تھی۔۔۔۔ بیوٹیشن نے مہندی لگانے سے انکار کیا

تو وہ چلی گئی۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دلہن کو مہندی لگانے کے بعد وہاں موجود مہمان بھی اسی کے پاس چلے آئے۔۔۔۔ اتنی

خوبصورت باریک ڈیزائنس والی کم قیمت میں لگی مہندی بھلا کس کو بری لگتی ہے۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسکا ایم بی بی ایس کرنے کا 85 فیصد نمبر لے کر بھی وہ اپنی فیلڈ میں آگے نہ بڑھ سکی

تھی۔۔۔ اور کراچی یونیورسٹی سے آگے فارمیسی کرنے کا ارادہ کیا۔۔۔

ماموں نے بہت کہا کہ وہ میڈیکل کالج کا ٹیسٹ دے دے۔۔۔۔ وہ اسکی پوری ہیلپ

کریں گے۔۔۔۔ سلو اچھی طرح سے آگاہ تھی کہ وہ بس اسکی ایڈمیشن فیس جمع کروا

کر سرخرو ہو جائیں گے باقی کے اخراجات کے لیے پھر اسے کسی کے سامنے ہاتھ

پھیلانے پڑیں گے اور یہ بھی ممکن تھا کہ وہ بعد میں ایڈمیشن فیس بھی پوری نہ دیتے

مامی کی عادت سے وہ اچھی طرح واقف تھی اگر امی اسکا ساتھ دیتیں تو وہ خود ہمت کر

لیتی مگر امی کا کہنا تھا بس دو سال اور ہیں تمہاری شادی کرنی ہے۔۔۔۔ کب تک تمہیں

سرپر بٹھائے گھوموں گی۔۔۔ تم جاؤ تا کہ آگے میں ان کا سوچوں فضا اور شزا کالج میں کیا

آگئیں تھیں۔۔۔۔ خاندان میں رشتوں کی لائن لگ گئی تھی۔۔۔۔ ظاہری حسن پر مرنے

والے لوگ تھے بس۔۔۔۔ ضما کو اپنی فکر کھائے جا رہی تھی۔۔۔۔ وہ ہر آنے والے

Classic Urdu Material

رشتے کی تفصیل سلوا سے پوچھتا اور پھر اسکو خود سے کمپئر کر کے ریجکٹ کر دیتا۔۔۔۔۔
اب وہ سلوا کو پریشاں کرنے لگا تھا کہ وہ خود پہلے انکار کرے۔۔۔۔۔ سلوانے اسکی بات
ماننے سے صاف انکار کر دیا تھا۔۔۔۔۔

کل اسکا یونیورسٹی میں پہلا دن تھا۔۔۔۔۔ بسوں میں کبھی سفر نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔ وہ
بہت ڈری ہوئی اور پریشان تھی۔۔۔۔۔ کاش کوئی دوست ہوتی ساتھ جانے والی۔۔۔۔۔ مگر
اس نے دوستیاں پالی ہی کب تھیں۔۔۔۔۔

صبح وہ اٹھی تو شزا اس کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔۔۔ جلدی کروایا آج پہلا دن ہے آپ کا
لیٹ نہیں ہونا۔۔۔۔۔

وہ بہت موڈی تھی۔۔۔۔۔ اسے اپنی ضد منوانے اور غصہ دکھانے شرارتیں کرنے۔۔۔۔۔
ہر چیز کے لیے سلوا کی ضرورت ہوتی تھی۔۔۔۔۔

ہو نہہ کے یو (کراچی یونیورسٹی) جارہی ہوں ڈاؤ نہیں۔۔۔۔۔ وہ چڑ کر بولی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

یونیورسٹی تو جا رہی ہیں نابلس بات ختم۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کو واش روم میں دھکیلا۔۔۔

--

بلیو شرٹ میں بلیک کرتی اور اسٹائلش انداز میں اسکارف بنایا۔۔۔ واہ اپنا بہت پیاری لگ

رہی ہیں۔۔۔ اس نے عورتوں کی طرح بلائیں لیں۔۔۔۔۔ اور اسٹوڈنٹ بیگ اسکی

طرف بڑھایا۔۔۔۔

مم۔۔۔ میں ایسے نہیں جاؤں گی۔۔۔ اُف یہ جینز کتنی تنگ ہے۔۔۔۔۔ اس نے اعتراض

کیا۔۔۔

امی!۔۔۔ شزا نے مصنوعی غصے سے ندرت کو آواز لگائی۔۔۔۔۔ مگر خلاف توقع وہ فوراً

اسکے سر پر آ پہنچیں۔۔۔۔۔

مشاء اللہ کتنی پیاری لگ رہی ہے۔۔۔۔۔ انہوں نے اسے ساتھ لپٹایا۔۔۔۔۔ شزا بس اب

تو ہی اسے ٹھیک کر۔۔۔۔۔ کچھ زمانے کے ساتھ چلے ضما کو دیکھ اُسکے ساتھ کوئی

Classic Urdu Material

مارڈرن لڑکی ہی جچے گی۔۔۔ اسی لیے کہتی ہوں کہ خود کو بدل۔۔۔۔۔ وہ پھر انجانے میں

اسکا دل دُکھا رہی تھیں۔۔۔۔۔ خدا حافظ کرتی وہ رقیہ خالہ کی طرف آئی تو وہ بھی اسکو

دیکھتی نہال ہوتی جا رہی تھیں۔۔۔۔۔ پہلی بار اس طرح کی ڈریسنگ میں اسے دیکھا تھا۔۔۔

اول جلول حلیے میں رہنے والی سلوا آج کتنی اسٹائلش اور ایٹرکٹو لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ علی

بھی اسکے ساتھ اکڑ کر چل رہا تھا۔۔۔۔۔

سلواتوں مجھ سے کتنے سال بڑی ہو گی؟۔۔۔۔۔ اس نے اسکارف سے جھانکتے سلوا کے

دلکش چہرے کی طرف دیکھ کر سوال کیا۔۔۔۔۔

پانچ سال۔۔۔۔۔ وہ سنجیدگی سے بولی سامنے دیکھ کر چل رہی تھی۔۔۔۔۔

جھوٹی نہ ہو تو۔۔۔۔۔ تیری سا لگرہ جنوری میں آتی ہے اور ابھی دسمبر چل رہا ہے۔۔۔۔۔

اس طرح توں سترہ کی ہوئی مجھ سے چار سال بڑی بس۔۔۔۔۔ کمال کی ریاضی تھی اسکی۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ علی کی طرف متوجہ ہوتی تو ضرور کوئی جواب دیتی مگر وہ تو سامنے کھڑے لڑکوں کو

اپنی طرف متوجہ پا کر کانپنے لگی۔۔۔۔۔ سارا اعتماد خارج ہونے لگا تھا۔۔۔۔۔

اوہو---

آ جاؤ جل پری ہم چھوڑ دیں ---

٦٦٦٦٦٦---

اوہو

آ جاؤ جل پری ہم چھوڑ دیں

٧٧٧٧٧٧٧٧

تو چیز بڑی ہے مست مست مست ----

ایک لڑکا بے حیائی کے تمام ریکارڈز توڑتا ہنستا ہوا دانتوں میں ماچس کی تیلی دبائی چہرے

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پر خباثت سجائے سلوا کی جانب بڑھنے لگا۔۔۔۔۔ بقیہ لڑکے ہوٹنگ کر کے اسلی حوصلی
افزائی کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔

سلوانے علی کا ہاتھ پکڑا اور بھاگنے کے انداز میں تیزی سے چلنے لگی۔۔۔۔ پیچھے سے حلق پھاڑتے ہوئے لگائے گئے تھے۔۔۔۔

دفع ہو جاؤ۔۔۔۔ تمہارے ساتھ ہونے کا بھی کوئی فائدہ نہیں۔۔۔۔ تھوڑا دور آ کر اس نے علی کا ہاتھ زور سے جھٹکا اور اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔۔

وہ تو کہتے ہیں۔۔۔ بھونکے گیس۔۔۔ اب ہر بھونکنے والے کتے کو پتھر تو نہیں مارا جاتا۔۔۔

--- کئی بار نظر انداز کرنا پڑتا ہے --- ڈر کر بھاگتے نہیں ہیں --- میں سامعہ آپ کو

بھی چھوڑنے جاتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ تو کبھی آپ کی طرح رونے نہیں لگتیں۔۔۔۔۔ تیرہ

سالہ علی کو اس کی حرکت سخت ناگوار گزری تھی۔۔۔ دوبارہ اس کے ساتھ نہ جانے
کا تہیہ کرتا وہ بھیج راستے پر ہی پلٹ آیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہو نہہ آیا بڑا مجھے سکھانے۔۔۔۔۔ وہ آنسو صاف کرتی اسٹاپ تک چلی آئی۔۔۔

پھولوں سے سچے کار ایک محل نما گھر کے سامنے آر کی۔۔۔۔۔ کوئی وقت تھا جب سلوا

دس کمروں کے گھر کو رشک سے دیکھتی تھی اور آج اتنی بڑی عمارت بھی اسکے اندر

کے تاثرات کو بدل نہ سکی تھی۔۔۔۔۔ امیر لوگوں کے چھوٹے دلوں نے اس لڑکی کا دل

اس بری طرح سے دکھایا تھا کہ پیسے کے لیے موجود اس کے دل کی ساری حسرتیں ہی

دھوڑالی تھیں۔۔۔۔۔ سلوا کو اس بڑی شان سے سر اٹھائے فل ڈانکوریٹڈ عمارت کے

سامنے اپنا آپ ایک چیونٹی کی مانند لگا تھا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.classicurdumaterial.com>
رنگ برنگے قیمتی ملبوسات پہنے شوخ و چیخ لڑکیاں دولہاد لہن کے پاس گھیرا ڈالیں

کھڑی تھیں۔۔۔۔۔ وہ ساری شازیہ بیگم سے باضد تھیں کہ دولہاد لہن کے ساتھ ایک

کھیل کی اجازت دے دیں۔۔۔۔۔ شازیہ نے اول تو انکار کیا پھر تمام ینگ پارٹی کے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بے حد اسرار اور راستہ ہلاک کرنے پر ان کو ماننا ہی پڑی۔۔۔۔۔

انڈین کلچر میں مشہور اس رسم کو ینگ پارٹی نے کھیل کا نام دے کر یقیناً شازیہ سے

انڈین ڈراموں پر ملنے والے بے وقت لیکچر سے اپنی جان چھڑوائی تھی۔۔۔

ایک بڑے سے چاندی کے تھال میں دودھ اور گلاب کے پھولوں کی پتیاں ڈالے

ملازمہ اٹھائے ہال روم کی طرف چلی آئی۔۔۔ ساتھ نہیابھی تھی۔۔۔ انڈین ڈراموں کی

شوقین۔۔۔۔۔ سب کو یقین ہو چلا یہ سب اسی کا پلین ہو گا۔۔۔۔۔

دولہاد لہن کو ایک صوفے پر بٹھا کر سامنے تھال رکھ دیا گیا۔۔۔۔۔ حسام کی مسکراہٹ

گھونگٹ کیے سلوا کی نظروں سے پوشیدہ نہ رہ سکی۔۔۔۔۔ اسکا دل چاہا حسام کا منہ ہی

گردن سے پکڑ کر سامنے پڑے اس تھال میں ڈبودے۔۔۔۔۔ مگر افسوس جو اسکا دل

چاہتا تھا وہی تو نہیں ہوتا تھا۔۔۔۔۔

اوہو بھابھی شرمائیں مت یار۔۔۔۔۔ چلیں رنگ ڈھونڈیں جسکو پہلے ملی وہی دوسرے پر

Classic Urdu Material

حکومت کرے گا۔۔۔ اسکی بڑی نند نہانے شرارت سے کہہ کر اسکا ہاتھ تھال میں

ڈالا۔۔۔۔۔

ہٹو بھئی اس کھیل کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔۔۔ حسام اٹھنے لگا مگر صوفے کے پیچھے کھڑے

فیروز نے اسکے کندھوں پر دباؤ ڈال کر اسے پھر بٹھا دیا۔۔۔۔۔

کیوں؟۔۔۔۔۔ کیوں فائدہ نہیں ہے۔۔۔۔۔ نہانے باقاعدہ کمر ہاتھ رکھے لڑاکا عورتوں

کی طرح سوال داغا۔۔۔۔۔

سیدھی سی بات ہے۔۔۔۔۔ تم لوگوں کی بھابھی تو پہلے ہی میرے دل پر حکومت کر رہی

ہیں پھر فائدہ؟۔۔۔۔۔ بس حسام کی بات مکمل ہونے کی دیر تھی۔۔۔۔۔

میں جو روکا غلام۔۔۔۔۔

جو رو جو روکا غلام۔۔۔۔۔

بن کر رہوں گا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سب نے ایک ہی کورس میں دو تین لائسنز گنگنا کر اسکا ریکارڈ لگایا۔۔۔۔

اچھانا۔۔۔ اب بس کریں اور شرافت سے گیم اسٹارٹ کریں۔۔۔۔

تھری۔۔۔۔

ٹو۔۔۔۔

ون۔۔۔۔

بھا بھی یو کین ڈواٹ۔۔۔۔

نو میں برادر کین۔۔۔۔

نیہا اور لڑکے حسام کی سائنڈ تھے۔۔۔ اس نے تھال میں موجود سلوا کا ہاتھ اپنی مضبوط

گرفت میں لے لیا۔۔۔ سب تھال میں ہونے والی کاروائی سے انجان اپنے اپنے بلیئر

کو سپورٹ کرنے میں مگن تھے۔۔۔

اس کی حرکت پر سلوا کی ریڈھ کی ہڈی میں سنسناہٹ پیدا ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اس نے

Classic Urdu Material

ناگواری سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی سعی کی نتیجتاً کچھ تھال میں موجود دودھ گلاب باہر آنے لگے۔۔۔ مگر حسام نے بھی اسکا ہاتھ نہ چھوڑا۔۔۔۔۔

آں ہاں یہ اندر کون سی کشتیاں لڑی جا رہی ہیں؟۔۔۔ کبڈی کھیل رہی ہو۔۔۔۔۔ فیروز کے کہنے پر سب کا مشترکہ قہقہہ گونجا تھا۔۔۔۔۔ حسام نے سلوا کے ہاتھ سے انگوٹھی اُتار کر سب کے سامنے کی۔۔۔۔۔ کام مکمل ہوتے ہی ہاتھ چھوڑ دیا گیا تھا۔۔۔۔۔ سلوا تو اسکی چالاکی پر بیچ و تاب کھا کر رہ گئی۔۔۔۔۔ لڑکے اپنی جیت پر سیٹیاں بجا کر خوشی کا اعلان کرنے لگے۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہم نے حکومت کی اجازت آپ کو دی۔۔۔۔۔ ڈیروائف۔۔۔۔۔ آج سے آپ حسام کے دل۔۔۔۔۔ وجود۔۔۔۔۔ زندگی۔۔۔۔۔ گھر اور ہر ایک ایک چیز کی بغیر کسی شراکت کے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مالکن ہیں۔۔۔ آج سے ہم آپ کے غلام ہوئے۔۔۔۔ بلکہ یہ دل تو تب ہی آپ کا اسیر

ہو گیا تھا جب آپ کو پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔۔۔ سلو اکا سر د ہاتھ تھامے اُس نے جان لیوا

مسکراہٹ کے ساتھ اپنی بات مکمل کی ---

اوتے ہوئے ----

واہ بھی واہ۔۔۔۔

فلمی بندہ----

سب نے خوب شور مچایا فیر وز کی زبان میں پھر کھجلی ہوئی۔۔۔

یہ پکا جور و کا غلام بن گیا ہے۔۔۔۔ میں بتا رہا ہوں۔۔۔۔ اب یہ آپ کو ہمہ وقت بھا بھی

کے اشاروں پر رقص کرتے نظر آئیں گے۔۔۔ فیروز نے دہائی دی۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔ اب لڑکوں کے قمقمے اور لڑکیوں کی جملہ بازیاں گُدگد ہونے لگی

تخصیص

اس سے پہلے کہ یہ طوفانِ بد تمیزی مزید پھیلتا شازیہ دلہن کو کمرے میں لے آئیں۔

--

سلوا کا گھر بھی اتنا بڑا نہ ہو گا جتنا بڑا تھرڈ فلور پر موجود حسام کا یہ روم تھا۔۔۔۔۔ کمرے میں تین دروازے تھے۔۔۔ ایک کمرے سے ملحق ڈریسنگ روم تھا اور دوسرا اسٹڈی اور دوسری دیوار پر موجود دروازہ اٹیچڈ واش روم کا تھا۔۔۔۔۔ کمرے کے وسط میں جہازی سائز بیڈ تھا فرنیچر بھی ایک دوسرے سے مکمل میچڈ ڈیزائننگ اور کلر کا تھا۔۔۔۔۔

خوبصورت جالی دار پردے۔۔۔۔۔ جدید اسٹائل کی لکڑی سے تعمیر کی گئی وارڈراب جس نے کمرے کی ایک پوری دیوار گھیر رکھی تھی۔۔۔ ڈریسنگ پر اسکی ضرورت کی ہر شے موجود تھی۔۔۔ کمرے کے ایک حصے کو ڈرائنگ روم کی شکل دی گئی تھی۔۔۔ پورا کمرہ

سرخ اور سفید پھولوں سے سجایا گیا تھا۔۔۔۔۔ تو کہیں کینڈل اسٹانڈ پر موم بتیاں جلا

رکھی تھیں۔۔۔۔۔ پھولوں کی مہک نے بھی اسکے اعصاب پر کوئی خوشگوار اثر نہ چھوڑا

تھا۔۔۔۔

اس شخص نے آخر مجھ سے شادی کیوں کی؟۔۔۔۔۔ اس نے اپنے سانولے ہاتھ

دیکھے اسلام آباد کی آب و ہوا نے اسکے رنگ کو کافی حد تک نکھار دیا تھا۔۔۔۔۔

ضرور اپنے ٹھکرائے جانے کا بدلہ لیا گیا ہے۔۔۔۔۔ منفی سوچوں میں سے ایک سوچ

اسکے دماغ میں ابھری۔۔۔۔۔

یونیورسٹی جانے والی بس کا انتظار کرتی وہ۔۔۔۔۔ مسلسل اسٹاپ پر کھڑے ہونے والے

آدمیوں کی نظروں کی زد میں تھی۔۔۔۔۔ کبھی وہ اسکارف کھینچتی تو کبھی کرتی۔۔۔۔۔

بس آتی نظر آئی تو اس نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔۔۔

پہلے ہی دن وہ سینئرز کے ہاتھوں ریگنگ کا شکار ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

ڈری سہمی سلوا کو دیکھ ان کو اپنا شکار مل گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ تین سولائی تھی۔۔۔۔۔ دو سو

Classic Urdu Material

سینئر کے ہاتھوں ضائع ہو چکا تھا اور بچے ہوئے سو روپے اس نے سیل فون کے بیک

کور میں ڈال دیئے۔۔۔۔۔ کہ کہیں اس کسی اور سینئر کے ہاتھ نہ لگ جائیں۔۔۔۔۔

یہ سیل فون بھی اس نے اپنے پیسے جمع کر کے بہت مشکلوں سے خریدہ تھا۔۔۔۔۔ امی نے

کتنی سنائیں تھیں اسے اس فضول خرچی پر۔۔۔۔۔

واپسی پر وہ بس میں چڑھی تو فون بیگ میں ڈال دیا اور کنڈیکٹر کو کرایہ پکڑا کر سکون سے

بیٹھ گئی اس سے انجان کے ابھی اسکا کتنا نقصان ہونے والا تھا۔۔۔۔۔

نہ ہی اس نے حسام کا انتظار کرنا تھا اور نہ ہی اس نے کیا۔۔۔۔۔ سب کے باہر جاتے ہی فوراً

ڈرینگ کے سامنے آرکی۔۔۔۔۔

اس کے اندر طوفان برپا تھا۔۔۔۔۔ وہ کسی صورت تو نکلنا تھا۔۔۔۔۔ سلوانے چوڑیاں اُتار

کر زور سے ڈرینگ مرر پر دے ماریں۔۔۔۔۔ آنسوؤں کا سیلاب تھا جو اسکی آنکھوں سے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بہہ رہا تھا۔۔۔۔ ڈریسنگ پر موجود ہر ایک ایک چیز اس نے نیچے لکڑی کے فرش پر دے
ماری۔۔۔۔ اپنی جیولری نوچ گھسٹ کر اُتار پھینکی۔۔۔۔ بھاری دوپٹے سے خود کو آزاد
کیا اور گھونگٹ لیے نیٹ کے دوپٹے کو گلے میں ڈال لیا۔۔۔۔ جوڑے سے آخری پن نکالی
تھی جب حسام ڈور نوک کرتا اندر چلا آیا۔۔۔۔

اُس کے تصور میں بھی نہیں تھا کہ سلوایہ حرکت کرے گی۔۔۔۔ وہ اپنا کمرہ پہچاننے سے
انکاری تھا۔۔۔۔ اُسے لگا تھا کہ وہ رو دھو کر چپ کر جائے گی ہاناں وہ روتی ہی تو تھی

بس۔۔۔۔ مگر اس کی سوچوں کے برعکس یہاں بغاوت تھی۔۔۔۔ کدورت اور نفرت

بس۔۔۔۔

وہ ہمت کرتا آگے بڑھ آیا۔۔۔۔

سلوایہ!۔۔۔۔ اس کے ہونٹوں نے جنبش کی۔۔۔۔

چپ ہو جاؤ۔۔۔۔ خاموش بالکل میں تمھاری آواز بھی سننا نہیں چاہتی۔۔۔۔ وہ کانوں پر

ہاتھ رکھے چیخیں۔۔۔۔

حسام آگے بڑھا اور اسکے ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں کی گرفت میں نرمی سے جکڑ لیے۔۔۔

سلووا! ایم سوری۔۔۔۔۔ پلیز جسٹ ون ٹائم۔۔۔۔۔ لیسن ٹومی کئیر فلی۔۔۔۔۔ وہ ملتجی انداز

میں گویا ہوا۔۔۔۔۔ سوری؟ اس نے شاکی نظروں سے سامنے کھڑے حسام کو دیکھا۔

سوری فارواٹ؟۔۔۔۔۔ اس نے پوری قوت سے اپنے ہاتھ اسکی نرم گرم گرفت سے

کھینچے۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

میری بہن کی زندگی کا تماشہ بنا کر تم کہہ رہے ہو سوری۔۔۔۔۔ ڈوب مرتے تم اس لفظ

سوری کو ادا کرنے سے پہلے۔۔۔۔۔ میں نے تمہیں غلط سمجھا۔۔۔۔۔ مجھے لگا تھا کہ تم بدل

گئے ہو گے۔۔۔۔۔ احساس نام کی کوئی چیز تمہارے اندر پنپنے لگی ہے۔۔۔۔۔ مگر نہیں

میں غلط تھی۔۔۔ تم آج بھی بے حس۔ خود غرض اور اپنی خواہشات کو اولیت دینے والوں میں سے ہو۔۔۔۔ تمہیں بس اپنی ضروریات اپنی خواہشات مکمل چاہیئے ہیں۔۔۔
- تمہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ تمہاری ان خواہشات کی تکمیل میں کسی کی ہستی اُجڑ رہی ہے۔۔۔۔ کوئی برباد ہو رہا ہے۔۔۔۔ کسی کے حصے میں بدنامی آرہی ہے۔۔۔
-- اپنے دھتکارے جانے کا بہت اچھا بدلہ لیا ہے تم نے۔۔۔۔ اچھے کے۔۔۔۔ مگر تم بھول رہے ہو پہل تمہاری طرف سے ہوئی تھی تم نے مجھے ذلیل کر کے بھیج سڑک میں اپنی محبت کو گالی دی تھی۔۔۔ تم نے ہر تعلق توڑا تھا اور آج میرا تماشا بنا کر ایک نیا تعلق جوڑ لیا۔۔۔ مزید ذلیل کرنے کو۔۔۔۔ تم ایک بات یاد رکھنا حسام میں مر جاؤں گی مگر وہ تذلیل کبھی نہیں بھولوں گی۔۔۔ جس نے میری رہی سہی حیثیت کو بھی بے وقعت کر دیا۔۔۔۔ وہ آنسوؤں میں ڈوبی کانپتی آواز سے مضبوط لہجے میں بولی۔

Classic Urdu Material

ہونہ تم نے مجھے دھوکہ دیا تمہارا منگیتر تھا۔۔۔۔۔ تم انگلیبڈ تھی۔۔۔۔۔ اصولاً تو خفا مجھے

ہونا چاہئے تھا۔۔۔۔۔ مگر اُس دن بھی تم میرے منہ پر طمانچہ مار کر مجھے کلاس کا طعنہ

دے کر چلی گئی۔۔۔۔۔ وہ ابھی مزید کچھ کہتا مگر۔۔۔۔۔

چٹاخ۔۔۔۔۔ سلوا کے رسید کردہ تھپڑ نے اسکی چلتی زبان کو بریک لگائی تھی۔۔۔۔۔

یہ ایک اور تھپڑ تمہاری گھٹیا کلاس پر۔۔۔۔۔ جہاں رشتوں کے تقدس کو پامال کرتے

ہوئے تم جیسوں کا دل نہیں لرزتا۔۔۔۔۔ تم میری بہن کا نصیب تھے۔۔۔۔۔ اس کا

سہاگ۔۔۔۔۔ کتنا مقدس رشتہ جڑنے جا رہا تھا تمہارا اُس سے مگر محظ اپنی انا کی تسکین کی

خاطر تم نے ہر رشتے ناٹے کا لحاظ کیے بغیر اپنی ضد پوری کی۔۔۔۔۔ آج جہاں میں کھڑی

ہوں یہ میری بہن کا حق تھا۔ اور میں نے کیا کیا اُس کا نصیب چھین لیا؟۔۔۔۔۔ یہ سوچ

مجھے مسلسل کچوکے لگاتی ہے۔۔۔۔۔ کیوں؟ آخر کیوں کیا تم نے ایسا؟۔ غم وغصے کی

زیادتی سے وہ پاگل ہوئے جا رہی تھی۔۔۔۔۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ حسام کو پھانسی

دے دے----

حسام نے اپنے اور اسکے درمیان موجود بالشت بھر کے فاصلے کو بھی مٹا کر اسکا بازو
دبوچ لیا۔۔۔ اسکی انگلیاں سلوا کے گوشت میں پیوست ہونے لگیں تھیں۔۔۔۔۔ وہ
اپنی آنکھیں اسکے چہرے پر گاڑھتا بولا۔۔۔۔۔

میں محبت کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔ جنون ہو تم میرا یاضد جو بھی سمجھ لو۔۔۔۔۔ مگر یہ تو
طے تھا کہ ایک دن تمھیں حاصل کر کے رہوں گا۔۔۔۔۔ اگر وہاں کوئی اور لڑکی ہوتی تو

میں ضرور شادی کر لیتا۔۔۔۔۔ مگر تمھاری بہن سے شادی کر کے خود اپنے پیر پر کلہاڑی

نہیں مار سکتا تھا۔۔۔۔۔ ہونہہ افسوس تم تو شروع سے ہی ناقدری رہی ہو۔۔۔۔۔ ایک دنیا

ترستی ہے میری نظراتِ نفات کے لیے۔۔۔۔۔ لیکن یہ دل صرف تمھارے لیے دھڑکتا

ہے۔۔۔۔۔ اسی کا ناجائز فائدہ اٹھاتی رہی ہو تم۔۔۔۔۔ اگر تمھاری جگہ کوئی اور آج مجھ پر

ہاتھ اٹھاتا تو ایک لمحے سے پہلے اُسے شوٹ کر دیتا۔۔۔۔۔ اس نے جھٹکے سے سلوا کو

Classic Urdu Material

چھوڑا وہ ڈریسنگ سے ٹکرائی تھی۔۔۔۔

کرد و شوٹ اور جاؤ دفع ہو ان کے پاس جو ترستی ہیں تمہارے لیے۔۔۔۔ دفع ہو جاؤ ان

کے پاس یہاں میرے سر پر کیوں سوار ہو۔۔۔۔ وہ اسکی طرف دیکھ نفرت سے چیخی

تھی۔۔۔۔ آپ جناب کرنے والی دھیمے لہجے میں بولنے والی سلوا آج اپنے شوہر کے لیے

کیسے الفاظ استعمال کر رہی تھی۔۔۔۔ اس نے تاسف سے اسے دیکھا۔۔۔۔

جار ہا ہوں۔۔۔۔ او کے بائے۔۔۔۔ گڈ نائٹ۔۔۔۔ بظاہر تحمل کا مظاہرہ کرتے اس نے

راستے میں آئی دو تین چیزوں کو ٹھوکر مار کر اندر کی کھولن باہر نکالنی چاہی۔۔۔۔

دفع ہو جاؤ۔۔۔۔ مجھے نفرت ہے تم سے۔۔۔۔ وہ اس کے اطمینان پر آپے سے باہر

ہونے لگی۔۔۔۔

مجھے بھی۔۔۔۔ وہ جان لیوا مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے بولتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔

کاش حسام میں تم سے کبھی ملی ہی نہ ہوتی۔۔۔۔ اسکی نظروں کے سامنے پانچ سال

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پہلے کے مناظر گھومنے لگے۔۔۔

جوہر پر اتر کر اس نے بس پکڑنی تھی۔۔۔ وہ اسٹاپ پر آ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔ سو چار قیہ

خالہ کو مسیج کر دے کہ علی کو اسٹاپ پر بھیج دیں۔۔۔۔۔۔ اسی سوچ کے تحت اس نے

سیل فون تلاش کرنا شروع کیا۔۔۔

ساری کتابیں۔۔۔ اُتھل پتھل کر کے دیکھ لیں مگر وہاں کوئی سیل نہ تھا۔۔۔۔۔ وہ پہلے

ہی نروس تھی۔۔۔ کرایے کے لیے بھی ایک روپے نہیں تھا۔۔۔۔ اب اسے رونا آنے

لگا۔۔۔ وہ آستینوں سے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔ اسٹاپ پر بنے پیئج پر بیگ سے

ایک ایک چیز نکال کر رکھنے لگی۔۔۔۔ اب وہ بیگ جھاڑ رہی تھی۔۔۔۔ آنسو گالوں پر

بہار ہے حقے ---

ابے سالے آدھے گھنٹے سے تیراویٹ کر رہا ہوں کمینے آ بھی جا۔۔۔۔ کوئی اسکے بات

Classic Urdu Material

کرنے کے انداز سے یہ نہیں جان سکتا تھا کہ وہ ایم بی بی ایس کے فائنل ایئر میں تھا۔۔۔

-

اس نے کال کینسل کر کے سیل فون پاکٹ میں ڈالا اور جیسے ہی اس کی نظر سامنے

کھڑی لڑکی پر پڑی وہ حیرت زدہ رہ گیا۔۔۔۔۔ وہ آس پاس کے لوگوں سے بے نیاز روتی

ہوئی آستینوں سے آنسو صاف کرتی اپنا بیگ جھاڑے جارہی تھی۔۔۔ پتا نہیں کونسے

جن برآمد کرنے کا ارادہ تھا اس کا۔۔۔۔۔

آگے بڑھائی اور اسٹاپ کے پاس لا کر روکی اور خود اس لڑکی zxmco اس نے اپنی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔۔

http://www.classicurdumaterial.com
ہائے۔۔۔۔۔ اپنی پر اہلم ڈیئر؟ گلاسز اتارتے اس نے سلوا سے سوال کیا اب اسٹاپ پر کا

دُکا ہی لوگ تھا۔۔۔۔۔ اس نے آنسوؤں بھری آنکھیں سلوا کے چہرے پر ٹکا دیں۔۔۔۔۔

- آج وہ قدرے بہتر حلیے میں تھا جس کی وجہ یونیورسٹی میں ہونے والی سرکامران کی

Classic Urdu Material

کلاس تھی۔۔۔ ایک واحد شخص جسکی وہ دل سے عزت کرتا تھا۔۔۔۔ اسکی ایک وجہ ان

کا نام جو اس کے والد کا بھی تھا۔۔۔۔ اور دوسری وجہ ان کی مختلف شخصیت تھی۔۔۔۔

مگر اسکے پونی میں جکڑے بال اور کانوں میں پہنے ٹاپس اور ہاتھوں میں موجود لکڑی

کے بریسلٹ سلوا کی نگاہوں سے پوشیدہ نہ رہے تھے۔۔۔

وہ رونا بھول کر اب کانپنے لگی تھی۔۔۔۔ اگر رحیم چچا نے دیکھ لیا تو۔۔۔۔ ان کی دکان

یہیں آس پاس ہے۔۔۔۔ وہی مڈل کلاس لوگوں والی پریشان کہ کوئی دیکھ نہ لے اب

سلوا کو لاحق ہو گئی تھی۔۔۔۔

اس نے فوراً بیچ پر رکھیں کتابیں۔۔۔۔ پنس۔۔۔۔ پیرزا اٹھا کر بیگ میں

ٹھونسے شروع کر دیے۔۔۔۔ اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔۔ ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔۔

چیزیں گرنے لگی تھیں۔۔۔۔

گومی۔۔۔۔ اس نے بیگ سلوا کے ہاتھ سے لے کر نیچے گریں کتابیں اٹھا کر ڈالنا شروع

کر دیں۔۔۔۔۔

چھوڑیں میرا بیگ۔۔۔ اس نے حسام کے ہاتھ سے اپنا بیگ جھپٹا۔۔۔۔۔ اور جانے لگی۔

۔۔۔ پھر پیچھے مڑ کر حیران کھڑے حسام سے اپنی کتابیں چھیننی اور بھاگنے کے انداز میں

چلنے لگی۔۔۔۔۔

ہے نی۔۔۔۔۔ لسن لٹل گرل۔۔۔۔۔ وہ اسکے پیچھے بھاگا۔۔۔۔۔

جسٹ آمنٹ۔۔۔۔۔ پلیز اسٹاپ۔۔۔۔۔ وہ جتنا تیز اسکے پیچھے بھاگتا وہ اور تیز دوڑنے لگتی۔

۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

آخر کو وہ اس تک پہنچ گیا۔۔۔۔۔

بچاؤ بچاؤ۔۔۔۔۔ وہ رونے کے ساتھ ساتھ اچھل اچھل کر آنکھیں میچ کر چیخنے لگی۔۔۔۔۔

حسام اسکی عجیب و غریب حرکتوں پر منہ کھولے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

واٹ آ۔۔۔۔۔ اسکی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کس طرح اس لڑکی کو خاموش کروائے۔۔۔۔۔

اس نے فوراً ہاتھ میں موجود اس کا پین لہرایا۔۔۔

یورپین۔۔۔ اس نے بلیو کلر کا پین سلوا کی جانب بڑھایا۔۔۔ اس نے ایک پل کا بھی
توقف کیے بغیر آنکھیں کھولیں۔۔۔۔ وہ اس سے کافی لمبا تھا۔۔۔۔ سلوا نے اچک کر پین
لینا چاہا تو وہ پیچھے کھسک گیا۔۔۔۔ یہ پین اسکو بچپن میں کمال صاحب نے لے کر دیا
تھا۔۔۔۔ وہ ہمیشہ سے اسکو اپنے ساتھ رکھتی تھی۔۔۔۔ گو کہ وہ بہت قیمتی نہ سہی مگر
خاص ضرور تھا۔۔۔۔

میرا پین واپس کریں۔۔۔۔ وہ اس کے ہاتھ سے پین جھپٹنے کو آگے بڑھی۔۔۔۔ حسام نے
پھر ہاتھ اوپر اٹھالیا۔۔۔۔

سلوار نے لگی بالکل بچوں کی طرح وہ اٹھارہ سالہ لڑکی بھیج سڑک میں کھڑی ایک پین
کے لیے رو رہی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ایک شرط پر ملے گا۔۔۔ اس نے سامنے کھڑی کیوٹ سی روتی لڑکی کو دیکھا۔۔۔۔ اس نے آج تک بولڈ لڑکیاں دیکھیں تھیں۔۔۔۔۔ مگر ایسی رونے والی پہلی بار دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

کیا؟ اس نے آنکھیں رگڑتے۔۔۔۔۔ منہ بسورتے پوچھا۔۔۔۔

پہلے بتاؤ تم رو کیوں رہی تھی؟۔۔۔ پہلی ملاقات میں وہ ہر کسی کے ساتھ شرافت سے ہی پیش آتا تھا۔۔۔۔۔

میرا سیل چوری ہو گیا ہے اور کرایے کے پیسے بھی نہیں ہیں۔۔۔ اس نے آخر کو روتے

ہوئے سچ بتا ہی دیا۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں میں تمہیں چھوڑ آتا ہوں۔۔۔۔۔ کم آن۔۔۔۔۔ وہ ہاتھ سے اسکو

ساتھ آنے کا اشارہ کرتے آگے بڑھنے لگا۔۔۔۔۔

نہیں مجھے آپ کے ساتھ نہیں جانا۔۔۔۔۔ بس میرا پین واپس کر دیں۔۔۔۔۔۔۔ وہ اسکو

Classic Urdu Material

زچ کرنے پر تلی ہوئی تھی۔۔۔۔

ارے بابا پھر تم گھر کیسے جاؤ گی؟۔ اس نے زچ ہو کر سامنے کھڑی ضدی لڑکی کو

دیکھا۔۔۔۔

یہ میرا مسئلہ ہے۔۔۔۔ آپ میرا پین واپس کریں اور جائیں یہاں سے۔۔۔۔ سلوانے

بہت ہمت کر کے یہ الفاظ ادا کیے تھے۔۔۔۔

ابے میں کب سے تیری مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔۔۔۔ اور توں مجھے ہی

آنکھیں دکھا رہی ہے۔۔۔۔ سا۔۔۔۔ بڑی مشکل سے اس نے خود کو کچھ غلط کہنے سے

روکا تھا۔۔۔۔ سلوا اس کے دھاڑنے پر اور اونچا رونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔

کیا مصیبت ہے؟۔۔۔۔ وہ پھر چیخا۔۔۔۔

میرا پین اس نے روتے ہوئے حسام کے ہاتھ میں موجود پین کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔

یہ لے مر۔۔۔۔ پن نہ ہو گیا و بال جان ہو گیا۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اس نے پین سلوا کی طرف اُچھالا اور ساتھ ہی اس نے سامنے سے آتی خالی ٹیکسی کو
روکا اور سلوا کے ساتھ اسکے بیگ کو بھی اندر دھکیل کر ڈرائیور کو ہزار روپے پکڑا کر۔۔
۔۔ اسے گھر چھوڑ دینا کہتا اپنی اسپورٹ بائیک لے کر اس کے اسٹاپ تک چلا آیا۔۔۔۔

گھر پہنچ کر سلوا نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔

اپیامی کی کال آئی تھی۔۔۔۔ آپ ادھر کیوں نہیں گئیں؟۔۔۔۔ ڈائریکٹ گھر کیوں

آگئیں؟۔۔۔۔۔ حماد انتظار کر رہا ہے۔۔۔۔۔

آج بہت تھک گئی ہوں۔۔۔۔۔ کل چلی جاؤں گی۔۔۔۔۔ اسکی نم آواز آئی تو امی پریشان ہوتی

کمرے میں چلی آئیں۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے؟ رو کیوں رہی ہے؟۔۔۔۔۔ ارے سلوا منہ سے کچھ پھوٹ لے۔۔۔۔۔ کیا کر

Classic Urdu Material

آئی ہے؟ اسی دن سے ڈرتی میں تجھے یونیورسٹی سے روکتی تھی۔۔۔۔ منخوس بول

بھی۔۔۔۔ کیوں میرا دل بند کرنے پر تلی ہے؟۔۔۔ وہ اسکو جھڑکنے لگیں۔۔۔۔

امی میرا فون چوری ہو گیا۔۔۔۔ بس میں۔۔۔۔ اس نے روتے روتے بتایا۔۔۔۔ ندرت

نے سر پکڑ لیا۔۔۔۔ ان کے لیے سلوا کسی مصیبت سے کم نہ تھی۔۔۔۔

سلواتوں تو دفع ہو جا کہیں۔۔۔۔ میری جان کو سکون ملے۔۔۔۔ وہ اسکو کوستی باہر نکل گئیں۔۔۔۔

اسکو میرے اسٹاپ کا کیسے پتا چلا؟۔۔۔۔ کہیں یہ مجھے کل فالو تو نہیں کرتا رہا۔۔۔۔

دماغ میں چھڑی جنگ پر وہ سر جھٹکتی آگے بڑھ آئی۔۔۔۔ اب وہ اس کی وجہ سے

یونیورسٹی کے دوسرے ہی دن چھٹی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔

وہ دیکھ ایچ کے آگئی تیری بے بی۔۔۔۔ چل جا باس۔۔۔۔ اس نے سمارٹ فون پر مسیج

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ٹائپ کرتے حسام کا کندھا تھپتھپایا۔۔۔۔۔ سامنے نظر پڑتے ہی اس کے اندر ٹھنڈک اتر گئی۔۔۔۔۔ سامنے ہی وہ کھڑی بس کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

لیے اس کے عین سامنے آرکا۔۔۔۔۔ zxmco 200cc اگلے ہی لمحے وہ اپنی کم آن بے بی آئی ول ڈراپ یو۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کو دیکھ ساڈا سائل کے ساتھ آفر کی۔

ہاف اسٹائلش ٹراؤزر پر سیلو بس ہوڈی پہنے جسکے نیچے پہنی بلیک شرٹ کے کھلے گریبان

سے چین لٹک رہی تھی ایک کان میں دو بالیاں پہنے جبکہ دوسرا خالی تھا۔۔۔۔۔ ہاتھوں

میں لکڑی کے موتیوں کے برسلیٹس اور جانے کیا الابل پہنے لائٹ براؤن کلر کے

شولڈر تک آتے بالوں کی پونی بنائے ہوئے وہ لڑکا اسکو نظروں کی زد میں لیے ہوئے

تھا۔۔۔۔۔ سلوا نے اس سوچ کے ساتھ اس نے کہیں ہیلز تو نہیں پہنی اسکے پیروں کی

جانب دیکھا شکر تھا وہ جو گرز میں مقید تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

سلو اسکو سنا دو۔۔۔۔ دیکھو اب تم بڑی ہو گئی ہو کب تک ڈرتی رہو گی اور رونا تو بالکل

نہیں۔۔۔۔ اس نے سکڑتے دل کو دلا سا دیا۔۔۔۔ اور بولی۔۔۔۔

ب۔۔۔۔ بھ۔۔۔۔ انی

اؤ۔۔۔۔ وہ اتنی زور کا دھاڑا کہ سلو اچھل کر دو قدم پیچھے ہٹی تھی۔۔۔۔

یہیں پر قبر بنا دوں گا۔۔۔۔ سالی بھائی بولی تو۔۔۔۔

سلو اس کے منہ سے ایسے نازیبا الفاظ سن کر ہی ساکت رہ گئی تھی۔۔۔۔

اسکا ڈراسہا چہرہ دیکھ۔۔۔۔ حسام کچھ ٹھنڈا پڑ گیا۔۔۔۔

حسام کا مران نام ہے میرا۔۔۔۔ تم اچج کے کہہ سکتی ہو۔۔۔۔ میرے سب دوست مجھے

اس ہی نام سے بلاتے ہیں۔۔۔۔ وہ ایسے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔ جیسے سلو اور اسکی ابھی ملاقات

ہوئی ہو۔۔۔۔ اور اب تعارف کا فرضہ نبھایا جا رہا ہو۔۔۔۔

اچھا نام وام چھوڑو۔۔۔۔ بیٹھو میں تمہیں یونی چھوڑ دوں۔۔۔۔ اس نے ایک بار پھر آفر

Classic Urdu Material

کرتے اپنے گانگزلگائے۔۔۔۔ بانیک سنبھالی۔۔۔۔ سلوا بھی بھی بت بنی کھڑی تھر تھر

کانپ رہی تھی۔۔۔۔ اُسے یہ لڑکا کسی گنڈے موالی سے کم نہ لگا تھا۔۔۔۔

حسام کا پارہ ہائی ہونے لگا۔۔۔۔۔۔ وہ بانیک سے نیچے اتر آیا۔۔۔۔۔۔ کچھ اسکا حلیہ ایسا تھا اور

کچھ آس پاس اس کے گروپ کے تین لڑکے کھڑے تھے کہ۔۔۔۔ اسٹاپ پر کھڑے

لوگوں میں سے کسی نے بھی ان کے معاملے میں مداخلت نہ کی۔۔۔۔۔۔ ویسے بھی یہ

چھوٹے طبقے کے لوگ امیر باپوں کی بگڑی اولادوں سے پنگے افورڈ نہیں کر سکتے تھے۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/

وہ نیچے اترتا اسکے سر پر آں کھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔

تیرے بھیجے میں بات نہیں گھسستی۔۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کے سر پر انگلی ماری۔۔۔۔۔۔ اس

کو تو گویا چار سو چالس والٹ کا کرنٹ لگا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ بدک کر پیچھے ہٹی تھی۔۔۔۔

وہ واپس مڑنے لگی تو اُحد نے سامنے آکر اسکا راستہ روکا۔۔۔۔۔۔ اسکے دائیں بائیں بھی دو

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

لڑکے کھڑے تھے۔۔۔۔

اُحد نے اسکو انگلی سے واپس مڑنے کا اشارہ کیا تو وہ پھر حسام کی طرف پلٹ گئی۔۔۔

(یا اللہ میری مدد فرما کہاں پھنس گئی۔۔۔ آج فجر نہیں پڑھی نہ سلوا تبھی اللہ نے سزا

دی ہے۔۔۔۔ یا اللہ اب سلوا کوئی نماز نہیں چھوڑے گی۔۔۔ بس آج بچالے اس نے

روتے ہوئے سوچا)

حسام نے ڈھنڈی سانس خارج کرتے۔۔۔۔ بانیک سے ٹیک لگاتے ایک فاتحانہ

مسکراہٹ سے اسکی بے بسی کو دیکھا۔۔۔۔ سلوا کے آنسو اسے محفوظ کر رہے تھے۔۔۔

عجب لطف تھا اس منظر کا۔۔۔۔

اوہ پلیز بے بی ڈونٹ کرائے۔۔۔۔ اس نے آنسو بہاتی سلوا کی طرف قدم بڑھائے۔۔۔

--

مم۔۔۔۔ میں آپ کے پیسے واپس کر دوں گی۔۔۔ پلیز مجھے جانے دیں۔۔۔۔۔ اس نے

Classic Urdu Material

آنسوؤں سے لبریز آنکھیں سامنے کھڑے حسام کی جانب اٹھائیں۔۔۔۔

اس نے اُحد کو سیٹی ماری۔۔۔۔ اس کے ساتھ ہی نے اشارہ پاتے ہی کچھ اُچھالا تھا۔۔۔۔۔

جسے حسام نے فوراً کیچ کر لیا۔۔۔۔ وہ ایک اسمارٹ فون تھا۔۔۔۔

اس نے باکس سلوا کی طرف بڑھایا۔۔۔ تمہارے لیے لایا ہوں۔۔۔ میرا نمبر سیو ہے

اس میں ---- پکڑو ---- ابے پکڑ لے ---- وہ آگے بڑھنے لگا۔ ----

نن۔۔۔ نہیں چاہئے مجھے۔۔۔ سلوا پیچھے کھسنے لگی۔۔۔

اُف ایک تو تم لڑکیوں کے نخرے۔۔۔۔۔ ابے جتنے تیرے برداشت کر رہا ہوں پوری

زندگی میں نہ کیے ہوں گے کسی کے ---- اس نے سلوا کا بیگ کھینچ اُس میں سیل فون

ڈالا اور بیگ واپس اسکے کندھے پر لٹکا دیا۔۔۔۔

وہ اس سے پہلے کوئی ردِ عمل ظاہر کرتی۔۔۔ حسام بانیٹک ہواؤں میں اُڑتا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کال ضرور پک کر لینا کہتا چلا گیا۔۔۔۔ اس کے ساتھیوں نے بھی اسکی تائید کی تھی۔۔۔

وہ لیٹ کلاس میں آیا تھا۔۔۔ اب اپنے سامنے بیٹھے اسٹوڈنٹ کو اٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔ وہ

فوراً اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔ پچھلی چیئر پر بیٹھ کر اگلی پر اس نے ٹانگیں پھیلا کر رکھ دیں اور

چیئر کی بیک سے ٹیک لگا کر منہ پر کیپ رکھ لی۔۔۔۔ پاؤں جھلاتے کانوں میں ہینڈ فریز

ٹھونسے اب وہ مکمل سلوا کے خیالوں میں ڈوب گیا۔۔۔۔ ہر چیز سے بے نیاز۔۔۔

کلاس میں موجود پروفیسر نے تاسف سے اسے دیکھا۔۔۔۔ پہلے بھی دو تین بار کمپلین

کرنے پر ڈین کی طرف سے کوئی ایکشن نہیں لیا گیا تھا۔۔۔۔ الٹا پروفیسر کو وارننگز ملنا

اسٹارٹ ہو گئیں تھیں۔۔۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رول نمبر ففٹی فور۔۔۔۔۔ پروفیسر نے اٹینڈنز کے لیے اسٹوڈنٹز کے رول نمبرز

ریکال کرنے اسٹارٹ کیے۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ففتی فور----وہ پھر بولے---اب کی بار پوری کلاس نے پیچھے مڑ کر ایچ کے کی طرف

دیکھا----ہاں ایچ کے اپر کلاس میں چھوٹے کپڑوں کے ساتھ چھوٹے نیمز

---بھی بہت ان تھے

وہ ہنوز اپنی سابقہ پوزیشن میں ہی آدھا لیٹا اور بیٹھا تھا---پروفیسر نے ٹھنڈی سانس

خارج کرتے اسکے پریزنٹ لگائی تھی---اور دل میں اُن معصوم مریضوں پر پہلے

ہی فاتحہ پڑھ دی تھی جو مستقبل میں اسکے ہاتھ لگنے والے تھے---

مگر افسوس صد افسوس کہ وہ نہیں جانتے تھے کہ سب سے لاپرواہ اسٹوڈنٹ ہی ایک

دن سب سے کامیاب ڈاکٹر بنے گا---

یار ایچ کے اٹھ جا اب لچ کرنے چلتے ہیں--- بڑی مشکل سے اسے مخاطب کیا گیا

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تھا ورنہ آج تو وہ پورا دن ہر کلاس میں ایک ہی پوزیشن میں بیٹھا رہا تھا۔۔۔۔۔
ہممم۔۔۔۔۔ چلو اس نے کیپ چہرے سے ہٹا کر سر پر اُٹھی رکھ لی۔۔۔۔۔ خلاف توقع وہ ان
سب کی بات مان گیا تھا ورنہ ہر بات پر آڈے لینا اسکی پختہ عادت تھی۔۔۔۔۔
سب آرڈر کاویٹ کر رہے تھے ساتھ ہلکی پھلکی چھیڑ چھاڑ بھی جاری تھی۔۔۔۔۔ موضوع
خاص چیزی کی نئی گرل فرینڈ تھی۔۔۔۔۔ وہ چیزی کی زبانی اسکی گرل فرینڈ کی
بے قراریاں سن رہے تھے جب نظر سامنے بیٹھے حسام پر پڑی جو مسلسل اپنے سیل کو
اُٹھک پٹھک رہا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا؟۔۔۔۔۔ اُحد جو اشعر کی کسی بات پر مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔ اسکی طرف دیکھ کر پوچھا۔

یار سالی کال نہیں پک کر رہی کب سے ٹرائے کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ ایک بار سامنے آجائے

ہوسٹل کی چھت سے نیچے پھینک دوں گا۔۔۔۔۔ کالج میں موجود سب سے بڑی بلڈنگ

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گرلز ہاسٹل کی ہی تھی ---- اسکی بات پر اشعر اور جیزی نے قہقہہ لگایا جب کہ اُحد کے
چہرے پر ناگواری اُبھری تھی ----

جس طرح کی تمھاری حرکتیں ہیں ---- وہ یہی کرے گی ---- ایٹ لیسٹ تم اُس کا نام تو
عزت سے پکارو ---- اپنی لینگوئج ٹھیک کرو یا رکھیں سے ایم بی بی ایس کے

اسٹوڈنٹ نہیں لگتے ---- اُحد نے ہمیشہ کہ طرح اُسے سالی کہنے پر ٹوکا تھا ---- جیزی
اور اشعر بھی ایسی زبان استعمال کرتے تھے مگر لڑکیوں کے معاملے میں وہ بھی کچھ

احتیاط برت لیتے اس کے برعکس حسام کبھی کمپر ومانز نہیں کرتا ----

ابے تجھے کیا تکلیف ہے؟ ---- کمینے ---- پہلے ہی دماغ گرم ہے ---- توں کہیں دو

چار نہ کھالے ---- وہ اُحد کے بے وقت لیکچر پر غصہ ہوا تھا ---- ساتھ ہی سیل فون

بھی ٹیبل پر پڑنا ----

ابے سالوں آج کی تاریخ میں ہی لے اوگے آرڈر کہ تم لوگوں کو اوپر پہنچاؤں ----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کراچی شہر کے ایک مشہور ریسٹورینٹ میں بیٹھا وہ چلایا تھا۔۔۔۔۔ اسکی دھاڑ میں ہی ملکیت کا غرور جھلک رہا تھا۔۔۔۔۔ اس طرح کے کتنے ہی ہاٹلز اور ریسٹورینٹ اکرم شاہ کی ملکیت تھے۔۔۔ جنہیں اپنی محبت کا ثبوت دینے کے لیے وہ اسکے نام ٹرانسفر کرتے رہتے تھے۔۔۔۔۔ جس کو باپ نہیں مانتا تھا اُس کے پیسوں پر طیش دکھاتا تھا۔۔۔۔۔ اُحد نے دل ہی دل میں سلوا کے لیے دعا مانگی جو انجانے میں حسام کے غرور کا شکار ہونے والی تھی۔۔۔۔۔ مگر وہ اس بات سے بے خبر تھا کہ محبت تو شہزادوں کا غرور توڑ دیتی ہے یہ تو پھر ایک ریمیزادہ تھا۔۔۔۔۔ اسکا غرور صرف ایک بھر بھری ریت کی دیوار ثابت ہونا تھا۔۔۔۔۔ جس نے سلوا کے ایک ہاتھ لگانے سے ڈھے جانا تھا۔۔۔۔۔

لنچ کے بعد وہ گھر آگیا۔۔۔۔۔ کچھ ریسٹ کر کے چار بجے اسے پھر اسٹاپ پر جانا تھا۔۔۔۔۔

- وہ اسکی کالز اٹینڈ نہیں کر رہی تھی نہ ہی ٹیکسٹ کارپلائی دیا گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ سوچ چکا

Classic Urdu Material

تھا کہ اب کیا کرنا ہے۔۔۔۔ تبھی وہ قدرے ریلکس تھا۔۔۔۔

اُنکی میں بایک کی کیز گھماتے۔۔۔۔ ہونٹوں پر سیٹی کی دُھن بجاتے وہ سیڑھیاں چڑھنے

لگا۔۔۔۔۔ ایک ہی جست میں تین سیڑھیاں پھلانگ لیں تھیں کہ شازیہ بیگم کی

آواز پر اسے مجبوراً رکنا پڑا۔۔۔۔

جتنا برا منہ وہ بنا سکتا تھا اتنا ہی برا منہ بنا کر وہ پلٹا تھا۔۔۔۔

کیا ہے؟ کھا جانے والے انداز میں پوچھا گیا۔۔۔۔

یہ کونسا طریقہ ہے ماں سے بات کرنے کا؟۔۔۔۔۔ وہ اس کے انداز پر آگ بگولہ ہونے

لگیں ایک تو وہ گھر پر ٹکتا نہیں تھا اور جب آجاتا تو سب کو کھانے کو دوڑتا۔۔۔۔ سارے

ملازم اسکی دہشت سے کونے کھدروں میں چھپ جاتے۔۔۔۔۔ یہ تو معمول تھا اسکا مگر

اتنے سال گزر جانے کے باوجود وہ اس سب کی عادی نہ ہو سکیں تھیں۔۔۔۔۔

اماں کوئی کام ہے تو بول۔۔۔۔ نہیں تو اس ٹائم میرا موڈ خراب نہ کر۔۔۔۔۔ اس نے بیزاری

سے کنپٹی مسلتے کہا۔۔۔۔

میرے بچے یہ کیا حلیہ بنا رکھا ہے توں نے۔۔۔۔ ڈھنگ کے کپڑے کیوں نہیں پہنتا؟۔

۔۔۔ اسکی زبان سدھارنے کے بجائے وہ بھی اسی کے انداز میں اس کے ساتھ گفتگو

کرنے لگیں تھیں۔۔۔۔ گھر کا ہر فرد آپ جناب کرتا اور جب حسام سے مخاطب ہوتا تو

توں تڑا شروع ہو جاتی۔۔۔۔ گھر والے اسے نہ بدل سکے تھے۔۔۔۔ مگر اس نے اپنے

رنگ ان پر چڑھا دیے تھے۔۔۔۔ سوائے اکرم صاحب کے۔۔۔۔

میری مرضی۔۔۔۔ میں جیسے چاہوں گا ویسے اپنی زندگی گزاروں گا۔۔۔۔ آپ نے

میری مانی تھی۔۔۔۔ جو میں آپ کی مانوں۔۔۔۔ وہ تنے ہوئے چہرے سے گویا ہوا۔

شازیہ بیگم افسردہ ہوتی اسکی جانب بڑھنے لگیں۔۔۔۔

حسام میرے بچے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اوہ اسٹاپ اٹ۔۔۔۔۔ جسٹ اسٹاپ اٹ۔۔۔۔۔ میں آپ کے روز روز کے ڈراموں سے
پک گیا ہوں۔۔۔۔۔ نومور۔۔۔۔۔ انف از انف۔۔۔۔۔ وہ غصے سے دھاڑتا کیز فرش پر
اُچھالتا۔۔۔۔۔ اپنے کمرے میں گھس گیا۔۔۔۔۔ جو کمرہ کم کسی ریاست کے شہزادے کی
آرام گاہ زیادہ لگ رہا تھا۔۔۔۔۔
اکرم صاحب نے ماں بیٹی کی یہ جھڑپ دیکھ کر ٹھنڈی سانس خارج کی۔۔۔۔۔ اور
چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے شازیہ کے پاس چلے آئے۔۔۔۔۔
آپ فکر مت کریں ایک دن اُسے ضرور احساس ہوگا۔۔۔۔۔ اکرم بولے تو خود کالہجہ
بھی کمزور محسوس ہوا۔۔۔۔۔
نہ جانے یہ ایک دن کب آئے گا۔۔۔۔۔ ایک آنسو ان کی آنکھ سے چھلک پڑا۔۔۔۔۔
اکرم میں بہت شرمندہ ہوں آپ سے۔۔۔۔۔ آپ نے اپنا ہر فرض نبھایا اپنی اولاد سے
زیادہ میرے بیٹے کا کیا۔۔۔۔۔ مگر وہ ہمیشہ آپ کی محبت کو دھتکارتا آیا ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں نے کبھی آپ سے شکایت کی؟ انہوں نے پیار سے شازیہ کے کندھوں پر دباؤ

ڈالتے سوال داغا۔۔۔۔۔

وہ نفی میں سر ہلا گئیں۔۔۔۔۔

تو بس پھر آپ شرمندہ کیوں ہوتی ہیں؟۔۔۔۔۔ چلیں مجھے ایک کپ چائے تو پلا دیں۔

۔۔۔۔۔ وہ زبردستی مسکرائے۔۔۔۔۔

شازیہ اس شخص کو دیکھ کر رہ گئیں۔۔۔۔۔ جس کی محبت میں آج بھی رتی برابر کمی نہ آئی

تھی۔۔۔۔۔

کمرے میں آکر وہ سیدھا واش روم میں گھس گیا۔۔۔۔۔ کپڑوں سمیت شاور کے نیچے

کھڑا وہ اپنے آپ کو ڈھنڈا کرنے کہ کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔ ماضی کی جھلکیاں شاور

سے نکلتے پانی کی دھاروں میں نظر آنے لگیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حسام کی تیرھویں سالگرہ تھی۔۔۔۔ وہ شازیہ اور کامران کی اکلوتی اولاد تھا۔۔۔۔۔ ان

کی محبتوں اُمیدوں کا واحد مرکز۔۔۔۔۔ کامران کی تو اس میں جان تھی۔۔۔ اتنا لاڈ پیار

شاید ہی کسی کو ملا ہو گا جتنا حسام کو اپنے باپ سے ملا تھا۔۔۔۔۔ کم تنخواہ ہونے کے

باوجود وہ پارٹ ٹائم جاب کرتے اسکی ہر خواہش کو پوری کرنے کے لیے کوشاں

رہتے۔۔۔۔۔ شازیہ الگ اسکے خزانے اٹھاتیں۔۔۔۔۔ شاید یہی وجہ تھی کہ اسکو کبھی انکار

سننے کی عادت نہیں پڑی تھی۔۔۔۔۔ ہر سنڈے وہ دونوں اسکے ساتھ کرکٹ کھیلتے۔۔۔۔۔

-شام کو گھومنے جاتے۔۔۔۔۔ ماما بابا اور حسام ایک پرفیکٹ فیملی مگر آج حسام کی سالگرہ

کے دن یہ پرفیکٹ فیملی بکھر کر رہ گئی۔۔۔ ایک موتی کے نکل جانے سے پوری تسبیح کے

موتی بکھر گئے تھے۔۔۔۔۔ قہقہوں کی جگہ آہوں نے لے لی تھی۔۔۔۔۔

بیکری سے واپسی پر کیک لاتے کامران کی بائیک سامنے سے آتے ٹرالے سے جا

ٹکرائی۔۔۔۔۔ وہ ٹرالا انہیں کچل کر نکل گیا۔۔۔۔۔ یہاں تک کہ ان کے جسم کے ٹکڑے

ٹکڑے ہو گئے۔۔۔۔۔

شازیہ اور حسام کی تو زندگی ہی ویران ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ واپس بھائی کے گھر آ گئیں۔۔۔

۔۔۔ ابھی کامران کو گزرے چھ ماہ بھی پورے نہ ہوئے تھے کہ ایک دن

آصف (شازیہ کا بھائی) آفس میں ہونے والی میٹنگ کی پریزنٹیشن فائل گھر بھول

گیا۔۔۔۔۔ بھابھی کی طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے شازیہ کو آصف کے آفس فائل

دینے جانا پڑا۔۔۔۔۔ وہ فائل لیے آفس چلی آئی۔۔۔۔۔ باہر ہی آصف کھڑا نظر آ گیا۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔ وہ اسکے قریب چلی آئی۔۔۔۔۔

یہ لیں۔۔۔۔۔ فائل آصف کو تھما دی۔۔۔۔۔

چلو آصف۔۔۔۔۔ پہلے ہی کافی لیٹ۔۔۔۔۔ اکرم صاحب جو کہ آصف کے پاس تھے۔۔۔۔۔

- عجلت میں گھڑی دیکھتے اسکی طرف آرہے تھے۔۔۔۔۔ مگر جوں ہی نظر ایک اُداس

حُسن پر پڑی پلٹنا بھول گئی وہ کوئی تیس برس کی کالے جوڑے میں کھڑی ایک دلکش

Classic Urdu Material

خاتون تھی۔۔۔۔ اور پھر وہ اس اُداس چہرے کو کتنے دن ہی بھلانہ پائے اور اپنا پرپوزل
بھیج دیا۔۔۔۔ اکرم کی پہلی بیوی کی وفات ہو گئی تھی ان کا ایک بیٹا فیروز تھا اور
دوسری بیٹی نہی۔۔۔۔

شازیہ نے فوراً انکار کر دیا۔۔ اسکا انکار بھیجا بھی کو ایک نظر نہ بھایا۔۔۔۔ اس پر پوزل
سے آصف کو بھی فائدہ ہو سکتا تھا اور انکار کی صورت نقصان بھی ہو سکتا تھا۔۔۔۔

- دونوں کا رویہ شازیہ کے ساتھ بدتر ہوتا جا رہا تھا۔۔۔۔ حسام کو بھی ٹارچر کیا جانے

لگا۔۔۔۔۔

ایک دن تو پورا نکل گیا۔۔۔۔ اور بھابی نے حسام کو ایک نوالہ حلق سے اُتارنے نہ دیا

اور جب شازیہ نے اس ظلم پر آواز اُٹھائی تو۔۔۔۔۔

درختوں پر نہیں اُگتے پیسے۔۔۔۔۔ میرا شوہر دن رات ایک کر کے دھکے کھا کر چار

Classic Urdu Material

روپے کماتا ہے۔۔۔۔۔ وہ بھی تم لوگوں کے مونہوں میں ٹھونس دیا کروں۔۔۔۔۔ اس

واقعہ کے بعد شازیہ نے ہار مان لی۔۔۔۔۔

حسام نے جب ماں کی دوسری شادی کا سنا تو رونے لگا۔۔۔۔۔ وہ اب اتنا بھی بچہ نہیں تھا

۔۔۔۔۔ چودہ کا ہونے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

مما آپ شادی نہیں کریں گی۔۔۔ اسٹیپ فادر گندے ہوتے ہیں۔۔۔ پلیز آپ سیکنڈ

میرجنہ کریں۔۔۔۔۔ وہ شازیہ کو لال جوڑے میں تیار بیٹھا دیکھ کر سسک پڑا اور رو رو کر

فریادیں کرنے لگا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
بھا بھی اسکو بازوؤں سے پکڑ کر باہر لے جانے لگیں۔۔۔۔۔

http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
مما آپ ایسا نہ کریں۔۔۔۔۔ پپ۔۔۔۔۔ پلیز مم۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گا۔

-- آپ سے کبھی بات نہیں کروں گا۔۔۔۔۔ پلیز نہیں وہ روتا ہوا خود کو مامی کے شکنجے سے

چھڑوانے لگا۔۔۔۔۔۔۔ پہلی بار اسکو انکار کیا جا رہا تھا اُسکی مماسکی نہیں مان رہیں تھیں۔

بابا واپس آجائیں گے ---- پلیز آپ انکل کے ساتھ نہ جائیں ---- میں نہیں جاؤں گا۔

-- آپ کو بھی نہیں جانے دوں گا --- بھابھی نے دو تھپڑ لگا کر اسے کمرے میں بند کر

دیا ----

شادی کے تیسرے دن وہ حسام کو ساتھ لے جانے آئے تو اسے ایک سودو بخار میں

پھنکتے دیکھا ---- شازیہ کو حسام کی حالت دیکھ کر اپنے بھیا بھابھی سے شدید نفرت

ہوئی وہ سیدھی اکرم کے پاس چلی آئی اگر آپ میرے بیٹے کو اپنا بیٹا سمجھیں گے اور

کبھی اسکی حق تلفی نہ کرنے کا وعدہ کرتے ہیں تو میں آپ کے ساتھ جانے کو تیار ہوں۔

--- اب فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے ---- وہ دوبارہ حسام کے پاس چلی گئی ---

وہ دن اور آج کا دن اکرم شاہ نے حسام کو وہ لائف اسٹائل دیا تھا جس کا شازیہ نے کبھی

Classic Urdu Material

تصور بھی نہیں کیا ہوگا۔۔۔۔۔ صرف دولت ہی نہیں اکرم نے کبھی اسکے لیے اپنی
محبت میں بھی کمی نہ کی تھی۔۔۔۔۔ مگر ہر بار وہ ان کو اور ان کی محبت کو دھتکار دیتا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔
یو آر ناٹ مائے فادر۔۔۔۔۔ وہ ہر ملاقات میں یہ بات باور کرانا نہیں بھولتا تھا۔۔۔۔۔
اور جب ایک چھوٹی سی گڑیا صبا گھر میں آئی تو شازیہ کی توجہ اور بٹ کر رہ گئی۔۔۔
- حسام نے گھر کے بجائے باہر کا رخ کر لیا۔۔۔۔۔ شازیہ اس گھر میں آکر اتنا مصروف
ہو گئیں کہ حسام کو ہی فراموش کر بیٹھیں کئی بار تو اکرم انکو یاد دلاتے آج رات حسام
گھر نہیں آیا۔۔۔۔۔ کوئی خاص وجہ؟۔۔۔۔۔
وہ کیا جواب دیتیں۔۔۔۔۔

تب اسکی دوستیاں امیر خاندان کے بگڑے نوابوں سے بڑھنے لگیں۔۔۔۔۔
کچھ وہ حُسن سے بھی مالا مال تھا تو صنفِ نازک خود کو اسکی طرف بڑھنے سے روک نہ

Classic Urdu Material

پاتیں-----اس نے کبھی کسی لڑکی کی طرف خود پیش قدمی نہیں کی تھی مگر

آنے والی ہر لڑکی کی پیش قدمی قبول بھی نہیں کی تھی آخر کو اسکا ایک اسٹینڈر تھا۔۔۔

- کلاس تھی۔۔۔ جس پر وہ کوئی کمپرومائز نہیں کرتا تھا۔۔۔۔

اسموکنگ-----باکسنگ-----ہورس، بائیک رائڈنگ-----میوزک-----

وائٹن۔۔۔۔۔ فوٹو گرافی۔۔۔۔۔ گرل فرینڈ زیہ سب اسکی لائف کا حصہ بنتے گئے۔۔۔۔۔

-- بس ایک بری چیز شراب اور نشہ تھا جس سے وہ کوسوں دور تھا۔۔۔۔ اور اسکی وجہ

اُحد اسکا جگری یار تھا۔۔۔ اسٹڈیز میں بھی اسکا کوئی انٹرسٹ نہیں تھا۔۔۔ بس اُحد ہی

اسے زبردستی کھینچ کھینچ کر یہاں تک لایا تھا کہ وہ آج ایم بی بی ایس کے فائنل ایر میں

تھا۔۔۔ نمبر زکم ہونے کی وجہ سے سیلف پر اور کچھ سفارش پراکرم نے اسے

ایڈمیشن لے دیا تھا۔۔۔۔ اور اب جب پانی سر سے اونچا ہو چکا تھا تو شازیہ کو ہوش آنے

لگا کہ اُن کا ایک پیٹا حسام بھی تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ ہر اُس کام میں ہاتھ ڈالتا جو اکرم صاحب کو شرمندگی سے دوچار کرے۔۔۔۔۔ ان کے مہمانوں کے سامنے وہ کمینے سالے کرتا جان بوجھ کر فون پر لگا رہتا۔۔۔۔۔ اور ایسے ہی اسکی زبان نے ان سب لفظوں کو اپنا معمول بنالیا تھا۔۔۔۔۔

کئی بار لڑکوں کی مار پیٹ پر وہ جیل بھی جا چکا تھا۔۔۔۔۔ اکرم صاحب ہر بار پیسے کے زور پر اسے چھڑا لیتے۔۔۔۔۔ اگلے ہی پل وہ کھلی ہوا میں سانس لے رہا ہوتا۔۔۔۔۔ اور اس شخص کو دیکھتا جس نے آج تک اس سے اونچی آواز میں بات تک نہیں کی تھی۔

اُحد تم نے اُسے روکا کیوں نہیں؟۔۔۔۔۔ کتنی بری طرح زخمی کیا ہے حسام نے اُس لڑکے کو۔۔۔۔۔ آج تیسرا دن ہے اور اُسے ابھی تک ہوش نہیں آیا۔۔۔۔۔ ریوالور نہیں تھا حسام کے پاس ورنہ نجانے وہ کیا کر بیٹھتا۔۔۔۔۔

انگل ایم سوری۔۔۔۔۔ میں اُس وقت کلب میں نہیں تھا۔۔۔۔۔ مجھے تو خود ابھی پتا چلا

Classic Urdu Material

ہے۔۔۔۔ اُحد پر لور کلاس سے تعلق رکھنے والا کافی حد تک سلجھا ہوا لڑکا تھا۔۔۔۔

- اس کے والد کی وفات کے بعد اکرم صاحب کی بہت نوازشیں تھیں اس پر تبھی وہ

حسام کی ہر بار کی انسلٹ بھلا کر پھر اسکے سامنے دوستی کا ہاتھ بڑھا دیتا۔۔۔۔۔ جب وہ

حسام کو کسی اُلٹے کام سے روکتا وہ اسے ہی سنا کر ذلیل کرنے لگتا۔۔۔۔۔

اُحد کے برعکس اُس کے دوسرا تھی اشعر اور جیزی اسی کی کلاس سے تعلق رکھنے والے

بگڑے ہوئے رئیس زادے تھے۔۔۔۔ حسام کی شخصیت کی بگاڑ میں ان دونوں کا

خاص ہاتھ تھا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.classicurdumaterial.com/> واپسی پر سلوا ایک اسٹاپ آگے اُتری تھی۔۔۔۔ تقریباً آدھا گھنٹہ چلنے کے بعد وہ

ماموں کے گھر پہنچی امی کا حکم تھا۔۔۔۔ وہ روزیونی سے واپسی پر دو گھنٹے حماد کو پڑھا کر ہی

گھر آئے گی۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حسام دو تین گھنٹے اسکا انتظار کرتا رہا ----- وہ اسٹاپ پر نہ پہنچی حسام کو اپنی لا پرواہی پر

بہت غصہ آیا۔۔۔۔۔ کم از کم وہ اُس کے گھر تک تو پہنچا کرتا۔۔۔۔۔

اس نے اسٹاپ پر ہی کھڑے کھڑے سلوا کو نجانے کتنی کالز مسیجز کیے مگر کوئی

جواب نہیں آیا۔۔۔۔۔ سیل اس نے زور سے اسٹاپ پر بنے پہنچ پر دے مارا۔۔۔۔۔ دو

تین ٹھوکریں ماریں مگر غصہ کسی صورت کم ہونے کا نام نہ لے رہا تھا۔۔۔۔۔

اشعر اور جیزی نے اُحد کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ ایسے حالات میں وہی ایچ کے کو

ہینڈل کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

اچھا یاد ٹھنڈا ہو جا۔۔۔۔۔ کل تو آئے گی نہ۔۔۔۔۔ اس نے پہنچ پر بیٹھے دونوں ہاتھوں

میں بال جکڑے جنونی حسام کے کندھے پر ہاتھ کا دباؤ ڈالا۔۔۔۔۔

ایک بار مل جائے کمینی کو چھوڑوں گا نہیں۔۔۔۔۔ اسکی اتنی ہمت مجھے رہ بجٹ کرے۔۔۔

-- اوقات ہی کیا ہے سالی کی۔۔۔۔۔ وہ تو صدمے سے چور تھا۔۔۔۔۔ اس وقت اگر سلوا

سامنے ہوتی تو وہ اُسکی جان لے لیتا۔۔۔۔۔

ہمیشہ توجہ حاصل کرنے والے حسام کو کسی نے آج بری طرح رد کیا تھا ایک بار اُسکی

ماں نے اُسکی ایک بات نہیں مانی تھی تو آج تک وہ ان سے ڈھنگ سے بولا نہ تھا۔۔۔

- تو یہ تو پھر ایک عام سی لڑکی تھی۔۔۔۔۔

وہ ہر کسی کی توجہ با آسانی حاصل کر لیتا تھا۔۔۔۔۔ اسکا دل چرا لینے والا انداز ہی پہلی نظر

میں مخالف کو دیوانہ کر دیتا تھا۔۔۔۔۔ کتنے ہی دل اس نے توڑے تھے۔۔۔۔۔ شان سے

چلتے پیروں کے نیچے مسلے تھے۔۔۔۔۔ کہ وہ اس کے معیار پر پورا نہیں اُترتے تھے۔۔۔۔۔ اس

نے کبھی سستی چیز استعمال نہیں کی تھی اور آج ایک مڈل کلاس معمولی سی

لڑکی اسکو دھتکار رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ اس کے معیار پر پورا نہیں اُتر رہا تھا۔۔۔۔۔ یہ چیز اُسکی

انا برداشت نہیں کر پار ہی تھی۔۔۔۔۔

واپسی پر وہ کتنے ہی سگنلز توڑ کر کلب گیا تھا۔۔۔۔۔ اور آج اس نے آخری کسر بھی پوری

Classic Urdu Material

کردی----

-----پینا عادت نہیں تھی میری-----

-----ہوش میں رہوں تو تیری یاد آتی ہے-----

شراب کے نشے میں دُھت صبح چار بجے جب اُحد اسکے بے سُدھ وجود کو لیے شاہِ ولا

پہنچا تو -----

اکرم شاہ کھڑے وجود سے صوفی پڑھے گئے۔۔۔۔۔۔ وہ سمجھنے سے قاصر تھے کہ

آخر کہاں کوتاہی ہو گئی۔۔۔ کہاں کمی رہ گئی۔۔۔۔۔

شتراب کی زیادتی اسکا وجود برداشت نہیں کر پاتا تھا۔۔۔۔۔ وہ بری طرح بخار میں پھنک

رہا تھا۔۔۔۔۔ اکرم شاہ نے سختی سے گارڈز کو آرڈر دے رکھا تھا کہ اسے باہر نہ جانے دیا

جائے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سمجھ نہیں آرہی تمھیں میں کیا بکواس کر رہا ہوں؟-----

گیٹ کھولو-----

سس---سربب---بڑے صاحب نے منع کیا ہے---گیٹ کیپر نے کانپتے ہوئے

جواب دیا-----

چابی دو مجھے-----وہ دھاڑا

سس---سر-----اس نے اپنے سے کوئی تیس سال بڑے چوکیدار کو زوردار تیج

مارا---اُسکا جڑا ہل کر رہ گیا منہ سے خون بہنے لگا-----

بکواس بند کرو-----چابی-----اسکی انگارے اُگلتی زبان شازیہ کے زوردار تھپڑ نے

بند کی---https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دفع ہو جاؤ اندر-----پتا نہیں کہاں کمی رہ گئی تمھاری تربیت میں جو آج تمھیں اپنے

سے بڑے غریب ملازم پر ہاتھ اٹھاتے شرم نہیں آئی---

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیا کر رہی ہو شازیہ----- اسی وقت دوسرے گیٹ سے اکرم شاہ کی لینڈ کروزر داخل ہوئی تھی-----

آپ کی بے جا حمایت نے ہی آج یہ دن دیکھا یا ہے----- وہ ان پر بھی غصہ ہونے لگیں-----

حسام بیٹا----- وہ اسکی طرف مڑے ہی تھے کہ وہ نفرت سے انہیں دیکھتا غصے سے لال بھبھوکا چہرہ لیے راستے میں آئی ہر شےء کو ٹھوکر مارتا اپنے کمرے میں چلا آیا-----

- اب کمرے کی باری تھی--- پورا شاہ ولا اسکے کمرے سے قیمتی اشیاء کی توڑ پھوڑ سے گونج رہا تھا-----

اس نے وہ سیل فون پاور آف کر کے بیگ کی خفیہ پاکٹ میں رکھ دیا----- دو دن

مسلسل وہ اسٹاپ بدل بدل کر آ جا رہی تھی----- چوتھے دن بھی جب وہ اسٹاپ پر نظر

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نہ آیا تو وہ شکر ادا کرتی اپنے اسٹاپ پر ہی اُتر گئی۔۔۔

وہ اس بات سے بے خبر تھی کہ کوئی اسکا پیچھا کرتے اسے اظہر صاحب کے گھر میں داخل ہوتا دیکھ واپس پلٹ گیا تھا۔۔۔۔۔ اس سوچ کہ ساتھ کہ یہی اس لڑکی کا گھر ہے۔

--- کئی بار چھوٹی چھوٹی غلط فہمیاں زندگی کی کاپیلٹ دیتی ہیں --- سلو اکی آنے والی

زندگی میں یہ چھوٹی سی غلط فہمی بہت بڑا تماشہ کرنے والی تھی۔۔۔۔

سلاوا کمال نام ہے۔۔۔۔۔ کے یو کی اسٹوڈنٹ ہے۔۔۔۔۔ اٹھارہ سال عمر ہے۔۔۔۔۔ صبح

8:30 یونیورسٹی کے لیے نکلتی ہے۔۔۔۔۔ واپسی چار بجے تک ہوتی ہے۔۔۔۔۔ اینڈ، سیر

دی ایڈریس آف ہر ہاؤس۔۔۔۔۔ ناؤ چیئر اپ میں ڈیئر باکسر۔۔۔۔۔ چیزیں نے یاری

نبھاتے ساری انفارمیشن فراہم کر دی۔۔۔ اُحد کا دل چاہا اسکا منہ توڑ دے۔۔۔

وہ چاروں اس وقت یونیورسٹی میں ڈیپارٹمنٹس سے دور گراؤنڈ میں تھے جہاں

مختلف گیمز کھیلے جا رہے تھے۔۔۔۔ جس میں ایک طرف باکسنگ میچ کی باؤنڈری بنی

ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اصولاً تو اسے چیزی کا شکریہ ادا کرنا چاہیے تھا مگر وہ ہر جزبات سے عاری چہرہ لیے دیوار

پر ٹانگیں لٹکائے بیٹھا سمو کنگ کرتا رہا۔۔۔۔۔

یار آج توں نے میچ کھیلنا تھا۔۔۔۔۔ تیرے وعدے پر ہی میں نے پانچ لاکھ کی بیٹ لگائے

تھی اُس موٹے سے۔۔۔۔۔ چیزی نے فوراً اپنی مہربانی کا معاوضہ مانگا۔۔۔۔۔

چل جانی کھیل لے نہ بعد میں اُس لڑکی کی خبر لینے ساتھ چلیں گے۔۔۔۔۔ اشعر نے

بھی اسکی تائید کی۔۔۔۔۔

کھیل لے ناور نہ وہ موٹا سمجھے گا تو اس سے ڈر۔۔۔۔۔ اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی

اُحد نے اُچک لی۔۔۔۔۔

ایچ کے کی ڈکشنری میں ڈر نام کا کوئی لفظ نہیں ہے۔۔۔۔۔ اپنے مخصوص مغرور انداز میں

جواب دیتے اس نے دیوار سے چھلانگ ماری اور اس پر احسان کرتا باکسنگ میچ کی

Classic Urdu Material

باؤنڈری کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔۔ جیکٹ اُتار نے لگا ایک لڑکا فوراً آگے بڑھا اور جیکٹ تھام لی تو دوسرا دستانے لی آیا۔۔۔۔۔ پورا ہال ایچ کے ایچ کے چلاتا ہوا اس مغرور شخص کے غرور کا گراف اور اونچا کر رہا تھا۔۔۔۔۔ آدھے گھنٹے میں وہ حریف کو دھول چٹاتا۔۔۔ اپنی جیکٹ کچج کرتا۔۔۔ اوڈیسز کی طرف فلائنگ کس اُچھالتا۔۔۔ اسپورٹ بائیک لے کر نکل پڑا۔۔۔۔۔ اس کے دوستوں نے بھی فوراً اپنی بائیکس سنبھالیں۔۔۔

- وہ جانتے تھے حسام کا رخ کس طرف تھا۔۔۔۔۔

سلو آج یونیورسٹی کے پوائنٹ سے واپس آئی تھی۔۔۔ روز بروز بس کے انتظار سے بچنے کا یہ اچھا طریقہ تھا۔۔۔ وہ حسام کو بالکل فراموش کر چکی تھی۔۔۔ مگر آج شاید اس کے ستارے گردش میں تھے۔۔۔ وہ پلٹی تھی کہ سامنے کھڑے سرد تاثرات لیے چہرے کو دیکھ کر اسکی ہوائیاں اڑ گئیں تھیں۔۔۔۔۔ پورے جسم کا خون چہرے پر چھلکنے لگا تھا۔

Classic Urdu Material

--- اسکا پورا جسم تھر تھر کانپنے لگا۔۔۔۔۔

وہ ٹائٹ بلیک جینز پر سُرمائی رنگ کی سیلوس کھلے گریبان کی ٹی شرٹ پر بلیک ہی جیکٹ پہنے ہوئے تھا۔۔۔۔۔ کندھوں تک آتے کھلے بال اسکی دہشت کو اور بڑھا رہے تھے۔۔۔

وہ جینز کی پاکٹس میں ہاتھ ڈالے آگے بڑھنے لگا۔۔۔۔۔ بالکل پاس آکر اس نے ایک ہاتھ پاکٹ سے نکالا تھا۔۔۔۔۔ سلوا کی نظریں اسکے چہرے کے کرخت تاثرات پر جمیں تھیں کہ معاً اسے اپنے پیٹ پر کوئی چیز چبھتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ سلوا کی نظر اسکے چہرے سے ہوتی کھلے گریبان اور پھر ہاتھ پر پڑی۔۔۔۔۔ ریوالور دیکھ کر اسکی آنکھیں پھٹ پڑیں اپنی پوری زندگی میں وہ پہلی بار پسٹل دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ اسکا پورا چہرہ ایک پل میں پسینے سے شرابور ہو چکا تھا

اسکا پورا چہرہ ایک پل میں پسینے سے شرابور ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ آس پاس موجود لوگوں کو
بس ایک لڑکا اور لڑکی قریب کھڑے نظر آ رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ لوگ ہونہ بے حیائی۔۔
۔۔ استغفار کرتے آگے بڑھنے لگے۔۔۔

گاڑی میں بیٹھو۔۔۔۔۔ اس نے اسٹاپ پر سامنے کھڑی کار کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ جس
کے پاس ہی دو بانٹیکس پر اسکے ساتھی بیٹھے انہیں کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ اور بس یہی لمحہ تھا
جب وہ ہوش و حواس سے بیگانہ حسام کے مضبوط کسرتی بازوؤں میں لڑھک گئی۔۔۔
حسام نے ایک لمحہ بھی ضائع کیے بغیر سلوا کو اٹھا کر کار کی بیک سیٹ پر بٹھا تھا۔۔۔۔۔ تم
لوگ جاؤ! اُحد ہے میرے ساتھ۔۔۔۔۔ حسام نے کار کا دروازہ بند کرتے ہوئے جیزی
اور اشعر کو جانے کا کہا۔۔۔۔۔

مگر ایچ کے۔۔۔۔۔ اس سے پہلے جیزی مزید کوئی بات کرتا حسام نے اسے گھورا تو وہ

Classic Urdu Material

خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔ چل بیسٹ او ف لک وہ اسکا کندھا تھپتھپاتے اشعر کے ساتھ آگے

بڑھ گیا۔۔۔۔۔

پانچ منٹ بعد ہی اسے ہوش آ گیا۔۔۔۔۔

حسام کی گود میں اسکا سر تھا اور وہ اسکی گردن کے گرد بازو لپیٹے محویت سے اسکے نقوش

از بر کر رہا تھا۔۔۔۔۔ سلوانے فوراً اسکا ہاتھ جھٹکا تناور زنی بازو تھا اسکا کہ سلوا کو اپنا دم

گھٹتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔۔ وہ سیدھی ہو بیٹھی۔۔۔۔۔

م۔۔۔۔۔ مجھے کک۔۔۔۔۔ کہاں لے کر جا رہے ہو؟۔۔۔۔۔ مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔

- وہ رونے لگی۔۔۔۔۔ حسام بے حس بنا بیٹھا رہا۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کے ہاتھ جھٹکنے اور

اب رونے کا کوئی نوٹس لیے بغیر لائٹرنکال کر سگریٹ سلگائی۔۔۔۔۔ اور دھواں کھڑکی

سے باہر دیکھتے چھوڑ دیا۔۔۔۔۔ وہ ایسے پوز کر رہا تھا۔۔۔۔۔ جیسے اسکے پاس بیٹھی روتی لڑکی

کسی اور سے مخاطب ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ڈرائیونگ کرتے اُحد نے کار روک دی۔۔۔۔۔ ایچ کے تم ٹھیک نہیں کر رہے اس کے

گھر والے پریشان ہو رہے ہوں گے۔۔۔۔ یہ ہم سے ڈیفرینٹ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تم

سمجھتے کیوں نہیں ہو۔۔۔۔۔ احد نے عقل سے پیدل اس جزباتی انسان کو سمجھانا چاہا۔۔۔

10

کیوں اسکے سر پر سینگ ہیں؟-----ہو نہہ ڈیفرینٹ ہے-----توں زیادہ ابانہ

بن اس کا۔۔۔۔۔ سالی مجھے ریجکٹ کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اب سزا تو بھگتے گی۔۔۔ وہ سفاک

بنا-----

آئی ایم سوری۔۔۔۔ آئی ریٹی اپولو جائز فارواٹ آئی ڈو۔۔۔۔ نیکیسٹ ٹائم ایسا نہیں

ہوگا۔۔۔۔۔مم۔۔۔میں آپ کی سب باتیں مانوں گی۔۔۔آئی پراس۔۔۔۔۔بس مجھے

جانے دیں۔۔۔۔۔ اُحد اسے دیکھ کر رہ گیا معصومیت تو گویا اس لڑکی پر ختم ہوتی تھی۔

----بچوں کی طرح پرامس کرتی وی اُحد کو اتنی معصوم لگی کہ اسکا دل چاہا منہ موڑے

Classic Urdu Material

سگریٹ سلگاتے حسام کو کہے تم جیسے بے حس کے ساتھ یہ لڑکی زرا نہیں جچے گی۔۔

- مگر وہ بولا بھی تو کیا؟

ایچ کے مان تو گئی ہے۔۔۔۔۔ پھر کیوں ضد کر رہے ہو۔۔۔۔

حسام نے سگریٹ کا آخری کش لیتے دھواں چھوڑا اور پھر سلوا کی طرف پلٹا۔۔۔۔۔ جس

کاپور اچہرہ آنسوؤں سے بھگا سرخ پڑ رہا تھا۔۔۔۔۔ سلوا کو اپنے سامنے بیٹھے شخص کو

دیکھ کر خوف محسوس ہوا۔۔۔۔۔ سلوان نے تھوک نگلا۔۔۔۔

چلو ڈیل کرتے ہیں۔۔۔۔۔ تم میری مانو میں تمہاری مانوں گا۔۔۔ جملہ ختم ہونے پر

ایک نرم سی مسکراہٹ نے اسکے ہونٹوں کا احاطہ کیا۔۔۔ سلو اس سرد گرم جذبات

کے حامل شخص کو دیکھ کر رہ گئی۔۔۔

مم --- میں تیار ہوں ---- وہ بس اس وقت اس کار سے بھاگ جانا چاہتی تھی جو ایک

قدرے سنسان سڑک کے کنارے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ویرا زیور سیل فون؟----- اس نے سلوا کے سامنے اپنی چوڑی ہتھیلی پھیلائی-----

مم--- میرے پاس فون نہیں ہے----- چوری ہو ہو گیا تھا----- وہ ہچکیوں

سے رونا شروع ہو گئی----- فون کا غم بھی اب آنسوؤں میں شامل ہو چکا تھا-----

اوہ ڈیمنٹ (پاگل) جو میں نے دیا تھا----- حسام کا دل چاہا اس کا سر پھوڑ دے-----

سلوانے ہڑبڑا کر فوراً بیگ سے فون نکال کر اسکی طرف بڑھایا----- اُسکو پاؤں اور اوپ
دیکھ کر حسام کا دماغ گھوم گیا-----

دل تو چاہ رہا ہے کہ دو کھینچ کر لگاؤں تجھے----- حسام نے ہاتھ بلند کرتے کہا----- سلوا

ڈر کر پیچھے کھسک کر کارڈور سے جا لگی-----
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>
سیل اون کرتے ہی اس نے کالز لسٹ نکال کر سلوا کی نظروں کے سامنے کرتے اسے

بازو سے دبوچ کر اپنے قریب کیا-----

یہ یہ کیا ہے؟ پاگل ہوں میں--- جو دن رات تجھے کالز کرتا ہوں----- کس بات کی

Classic Urdu Material

اکڑ ہے تجھ میں پی ایم کی بیٹی ہے؟ ----- بول ----- وہ غصے سے پھنکارا۔۔۔۔

سلواسوں سوں کرتی اپنا بازو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی حسام کے چہرے پر

ایک نگاہ ڈالنا بھی گویا حرام تھا۔۔۔۔ اسکی حرکت پر وہ اور تپ گیا۔۔۔۔

کالز کیوں نہیں اٹینڈ کیں؟ کم اون ڈیمنٹ آنسر می۔۔۔۔ وہ دھاڑا

اتج کے۔۔۔۔ یہ کیا۔۔۔۔ وہ جو کب سے خاموش بیٹھا حسام کی کار وئی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ اس

کادماغ اور گرم ہوتا دیکھ مجبوراً بول پڑا۔۔۔۔

توں چپ کر۔۔۔۔

مم۔۔۔۔ مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔ سلوا ہچکیوں سے روتے گڑ گڑائی تھی۔۔۔۔

مجھے تیری معافی نہیں چاہیے۔۔۔۔ اگر آج کے بعد میری کال کینسل کی یا اٹینڈ نہیں

کی یا پھر ٹیکسٹ کار پلائی نہیں کیا تو۔۔۔۔ سوچ لینا تیرا کیا حشر کروں گا میں۔۔۔۔ ٹھر

ٹھر کر سرد لہجے میں بولتے حسام نے سلوا کہ سانسیں تک روک دیں تھیں۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نچ جی۔۔۔۔۔ مم میں آپ کو رپلائی کروں گی۔۔۔۔۔ کک کالز بھی اٹینڈ کروں گی۔۔۔۔۔ اب

مجھے گھر چھوڑ دیں۔۔۔۔۔ حسام نے اس کا بازو اپنی گرفت سے آزاد کیا اور اس کے

کہنے پر اسے اظہر صاحب کے گھر سے تھوڑا پہلے اُتار کر آگئے۔۔۔

سلواروز چار بجے آتی تھی مگر آج اسے پانچ بجے آتا دیکھ مامی کے ماتھے پر بل پڑنے لگے۔۔۔ وجہ یو چھی تو وہ ایکسٹر اگلاس کا بہانہ کرتی فوراً حماد کے کمرے میں چلی آئی۔۔۔

رات کو حب دس بجے شہزاد اپنے پر کیٹیکل جرنل اور فضالیپ ٹاپ پر مصروف تھی تو

اس نے خاموشی سے سیل فون بیگ سے نکالا اور واش روم میں گھس گئی۔۔

دروازہ لاک کر کے اس نے حسام کی کال اٹینڈ کی۔۔۔

کتنی کالز کیں تھیں میں نے؟----- اسکی کی غصیلی آواز آئی

تت-----تین سلوانے گھبرا کر جواب دیا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ابے تجھے میری بات سمجھ کیوں نہیں آتی؟----- تیرا مسئلہ کیا ہے؟----- آخر
میرے سے بات کیوں نہیں کرتی حسام نے جھنجھلائی ہوئی آواز میں سوال داغا-----
امی منع کرتی ہیں لڑکوں سے بات کرنے کو----- اس نے پھر رونا شروع کر دیا-----

وہاٹ؟----- حسام کو اسکی بات کا کوئی سر پیر نظر نہیں آیا----- اپر کلاس سے تعلق
رکھنے والے لوگ کہاں مڈل کلاس کی لڑکیوں کے مسائل سے آگاہ ہوتے ہیں---

جی----- اور میری سسٹرز بھی میرے ساتھ روم شیئر کرتی ہیں----- اگر انہیں پتا
لگا تو وہ امی کو شکایت کر دیں گی میری----- پھر مجھے مار پڑے گی----- ندرت بیگم کے
خوف سے وہ ابھی بھی کانپ رہی تھی-----

ابے کیا ہے یار؟ سالے لفڑے ہی ختم نہیں ہو رہے تیرے----- وہ جی بھر کر بے زار

ہوا-----

Classic Urdu Material

آپ ایسی لینگوتج میرے ساتھ استعمال نہ کیا کریں۔۔۔۔۔ آج تک اس نے کسی لڑکے

سے بات نہیں کی تھی اور اب وہ واش روم میں چھپ کر ایک ایسے لڑکے سے بات کر

رہی تھی جس کے لیے اس کے دل میں خوف کے سوا کچھ نہیں تھا۔۔۔۔۔

چل توں بھی اُحد کی بہن نکلی۔۔۔۔۔ پہلے ہی سن لے اگر توں نے بھی اُحد کی طرح لیکچر

دینے کی کوشش کیے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ میں جیسا ہوں ویسا ہی رہوں

گا۔۔۔۔۔ ہاں توں یہ آپ جناب بند کر۔۔۔۔۔ اس کی بات نے سلوا کو تپا دیا۔۔۔۔۔

اگر آپ میری بات نہیں مان سکتے تو میں کیوں مانوں؟۔۔۔۔۔ اور آج جو آپ نے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

حرکت کی ہے اسکے بعد سے تو میں۔۔۔۔۔ حسام نے فوراً بات کاٹی۔۔۔۔۔

اوتے۔۔۔۔۔ ہلکی ہو جا۔۔۔۔۔ کیا کیا ہے میں نے؟۔۔۔۔۔ سیدھی بات تجھے سمجھ نہیں

آتی تو حسام کا مران اپنے طریقے سے منوانا جانتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس کے لہجے میں خود

بخود ہی غرور عود آیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آپ جیسا بد تمیز انسان میں نے پوری زندگی میں نہیں دیکھا۔۔۔۔۔ اس نے روتے

ہوئے کال کاٹ دی۔۔۔۔۔

اسکے احساسات عجیب ہونے لگے تھے۔۔۔۔۔ کبھی اُسے حسام سے خوف آنے لگتا تو کبھی

غصہ۔۔۔۔۔

میں کیا کروں؟۔۔۔۔۔ سلو اکا سر دُکھنے لگا۔۔۔۔۔ امی کو بتایا تو وہ مجھے یونی نہیں جانے

دیں گی۔۔۔۔۔ نہیں میں امی کو نہیں بتاؤں گی۔۔۔۔۔ مگر یہ لڑکا آخر چاہتا کیا ہے مجھ

سے؟۔۔۔۔۔ وہ جتنا سوچتی اتنا ہی اُلجھتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

جو بھی ہے۔۔۔۔۔ اب میں اُس سے نہیں ڈروں گی نا ہی بات کروں گی۔۔۔۔۔

کیا کر لے گا زیادہ سے زیادہ مار دے گا نہ مار دے ہو نہہ ویسے بڑے کارنامے انجام

دینے ہیں زندہ رہ کر میں نے۔۔۔۔۔ وہ حسام سے نہ ڈرنے کا عہد کرتی کمرے میں

چلی آئی۔۔۔

دوسری طرف حسام اسکے کال کاٹنے پر سخت غصے میں تھا۔۔۔۔۔ وہ کالز کیے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

- مگر کوئی جواب موصول نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

اُحد نے کال کی تو اس سے رہانہ گیا۔۔۔۔۔ اور من و عن ساری بات اسکو بتادی۔۔۔۔۔

اچھا پہلے توں یہ بتا کہ توں آخر اُس لڑکی سے چاہتا کیا ہے؟۔۔۔۔۔ اُحد کے سوال پر

وہ گڑ بڑا گیا تھا۔۔۔۔۔

مم۔۔۔ میں بس اُس سے بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ میرا دل چاہتا ہے کہ وہ بولتی رہے

اور میں سنتا رہوں۔۔۔۔۔

وہ سامنے بیٹھی رہے اور میں تکتا رہوں۔۔۔۔۔

وہ بے خودی میں جانے اور کیا کیا کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔ دوسری طرف موجود اُحد مسکراتے

لگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تجھے محبت ہو گئی ہے-----مان لے پارا-----

دُھت تیری کی-----یہ فلمی باتیں ہیں-----بس ہر گرل فرینڈ کی طرح اسکے

ساتھ بھی کچھ ٹائم اسپینڈ کرنا چاہتا ہوں-----اور ہاں صبح تم لوگ نہ آنا میں خود

سنجھال لوں گا اُسے-----تصور میں سلوا کی روتی ہوئی کیوٹ سی شکل آئی تو وہ مسکراتا

ہوا بولا-----

کمرے کی بالکنی میں کھڑا وہ اس سرد موسم میں بلیک ٹراؤزر اور بنیان میں ڈھنڈ سے بے

نیاز اندھیرے آسمان پر چمکتے چاند میں اپنا من پسند چہرہ تلاش کرنے گا اور جب وہ روتا

ہوا چہرہ آنکھوں کے سامنے آیا تو باہر سے زیادہ ٹھنڈا سکے دل میں اُتری تھی-----

بچوں ہی سی فطرت ہے ہم اہل محبت کی-----

ضد کرنا، مچل جانا، پھر خود ہی سنبھل جانا-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ بس اسٹاپ پر چلی آئی جانتی تھی اب فرار کی صورت مزید نقصان سے دوچار ہونا

پڑے گا۔۔۔

حسام پہلے سے وہاں موجود تھا۔۔۔۔

ناراض ہو بی بی؟ اس نے گا گلز اتارتے ایک ہاتھ سے اپنے لائٹ براؤن کھلے بال

سیٹ کرتے سلوا کو نظروں کے حصار میں لیا۔۔۔۔۔

آج بھی اسکا حلیہ ویسا ہی تھا ہلکے رنگ کی جینز جو گٹھنے سے پھٹی تھی اور ایک سیڈ پر چین

لٹک رہی تھی ساتھ چاکلیٹ کلر کی کھلے گریبان کی ٹی شرٹ اور سکن کلر کی جیکٹ

میں وہ سلوا کو ہمیشہ کی طرح کسی انگریز کی اولاد لگا تھا۔۔۔۔۔ اسکو دیکھ سلوا کو اپنا پسندیدہ

تائیوانی ایکسٹریکٹس ٹینگ یاد آ جاتا تھا۔۔۔۔۔

یہ کیا ہے؟ جوں ہی سلوا کی نظر اسکے دائیں ہاتھ کی انگلیوں میں پہنے بینڈ پر پڑی جس پر

نوکیلے کیل لگے ہوئے تھے اور ان پر خون کی بوندیں جمی تھیں۔۔۔۔۔ اس کی ہوائیاں

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اُڑنے لگیں۔۔۔۔۔

نتھنگ بے بی۔۔۔۔ بس راستے میں کچھ پر نے دشمن مل گئے تھے۔۔۔ سالے اکیلا سمجھ

کرپنگے لے رہے تھے۔۔۔ بس اُنہیں کو دھول چٹا کر آ رہا ہوں۔۔۔ وہ ایسے فخریہ انداز

میں بولا جیسے کشمیر فتح کر کے آ رہا ہوں۔۔۔۔۔

آ۔۔۔آپ۔۔۔سلو کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ عقل سے پیدل اس شخص کو کیا

کہے۔۔۔۔۔ اسے ایک منٹ بھی ایچ کے کے سامنے کھڑے رہنا حال لگا۔۔۔۔۔ وہ غصے

سے تیز تیز قدم اُٹھاتی پیدل ہی چلنے لگی۔۔۔۔

ہے ای لٹل گرل اینگری ہونے کا نہیں۔۔۔۔۔ ایسے پیدل چلے گی تو تھک جائے گی نا۔۔۔

--- چل آج تجھے چھوڑ آتا ہوں --- وہ آہستہ آہستہ بائیک اس کے ساتھ چلانے لگا۔

پر تھا۔۔۔۔۔ سلواا سکی ڈریسنگ اور بائیک کلیکشن سے یہ تو wego 150cc آج وہ

Classic Urdu Material

اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ کوئی امیر زادہ ہے۔-----

سلوا منہ موڑے تیز تیز چلنے لگی۔۔۔۔

دیکھ کے مجھے کیوں تم دیکھتے نہیں۔۔۔۔

یار ایسی بے رخی صحیح تو نہیں----

رات دن جسے مانگا تھا دعاؤں میں ---

دیکھو غور سے کہیں میں وہی تو نہیں۔۔۔

اب وہ اونچا اونچا گنگنا تے اس کے چہرے کو تکتے اُلٹا چلتے مسلسل سلوا کو زچ کیے دے رہا

تھا۔۔۔۔۔

اتنے خوبصورت گانے کو وہ انگلش سونگ کے سُرمیں گاتا سلوا کو ہنسنے پر مجبور کر رہا تھا

مگر وہ مسلسل جبرے بھینچے خود کو مسکرا نے سے روک رہی تھی۔۔۔۔۔ آس پاس موجود

لوگ ان کی طرف متوجہ ہونے لگے تھے۔۔۔ اب سلوا کو غصہ آنے لگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پلیز اسٹاپ اٹ۔۔۔۔ وہ غصے سے لال چہرہ لیے اسکی طرف پلٹی۔۔۔۔ لوگ دیکھ رہے

ہیں یہ کیا تماشہ لگا رہے ہیں آپ؟۔۔۔۔ اصولاً تو اس کے چیخنے پر حسام کو غصہ ہونا

چاہیے تھا۔۔۔۔ وہ اپنے سامنے کسی کی اونچی آواز برداشت نہیں کرتا تھا۔۔۔۔ مگر ابھی

وہ اسکے غصے کو انجوائے کر رہا تھا۔۔۔۔

میری جان غصے میں تو توں اور بھی کیوٹ لگتی ہے۔۔۔۔ اُس نے اپنے اُٹے چلتے قدموں

کو بریک لگائی تھی۔۔۔۔

جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔ اپ ایسے واہیات الفاظ میرے ساتھ استعمال نہ کیا کریں۔۔۔۔

- اُسے دیر ہو رہی تھی اور اوپر سے یہ مصیبت آج وہ اس سے خوف زدہ نہیں تھی بلکہ

وہ اس پر غصہ تھی۔۔۔۔

اچھا پھر جو توں کہے گی اُسی نام سے بلاؤں گا۔۔۔۔ پہلے غصہ کم کر۔۔۔۔ اس نے ہاتھ

بڑھا کر سلوا کے پھولے گال چھونے چاہے۔۔۔۔ وہ پیچھے کھسک گئی تو حسام سر کھجا کر

رہ گیا۔۔۔۔

آپ بس میری جان چھوڑ دیں۔۔۔۔۔ یہ دیکھیں۔۔۔۔ اس نے غصے سے ہاتھ جوڑ

دیے۔۔۔۔

ارے میری جان اس نے آگے بڑھ کر سلوا کے دونوں ہاتھ تھام لیے۔۔۔۔

چھوڑیں۔۔۔۔۔ وہ ہاتھ چھڑوانے کی کوشش میں ہانپنے لگی۔۔۔۔

میرادل نہیں چاہ رہا۔۔۔۔۔ وہ معنی خیز مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے بولا۔۔۔۔

بچاؤ۔۔۔۔ اس نے چلانا شروع کر دیا۔۔۔۔ حسام نے فوراً ہاتھ اوپر کو اٹھالیے۔۔۔

- ایک دو لوگوں نے مڑ کر دیکھا ضرور تھا مگر حسام کے انداز کو دیکھ کر پھر آگے

بڑھ گئے۔۔۔۔۔

یار مجھے توں بہت اچھی لگتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ مگر توں اتنے نخرے دکھاتی تھی۔۔۔

- چل تیری بات مان لی نہیں بلاتا۔۔۔۔۔ جان بے بی۔۔۔۔۔ خوش سلوا۔۔۔۔۔ حسام نے

Classic Urdu Material

آخر میں اسکا نام لیا۔۔۔ تو وہ چوڑی ہوتی بولی۔۔۔۔

اور یہ توں تڑاں بھی نہیں کریں گے۔۔۔۔۔ اس نے پتا نہیں کیوں اور کس احساس کے

تحت ایک اور فرمائش کی ---

دیکھ اب توں پھیل رہی ہے۔۔۔۔۔ ساری باتیں منوار ہی ہے۔۔۔۔۔ وہ

شکوہ کرنے لگا۔۔۔۔۔

نہیں منظور تو ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔ میں آج کے بعد آپ سے بات نہی کروں گی۔

--- وہ چلنے لگی ---

اچھا! اچھا بابا سوری۔۔۔۔۔ اب سے تم کہا کروں گا۔۔۔۔۔ مگر تم بھی آپ کے بجائے تم

کہو گی۔۔۔ حساب برابر۔۔۔ اس نے بھی پتہ پھینکا۔۔۔ اپنی منوانا وہ بھی اچھے سے جانتا

حقا

ایک شرط پر کہ تم گالیاں نہیں دو گے۔۔۔۔۔ اس نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ آج سلوا

کچھ ٹھان کر ہی آئی تھی۔۔۔۔۔

میں نے کب گالی دی؟۔۔۔۔۔ اس کے الزامات پر وہ تو شکوہ کھڑا رہ گیا۔۔۔۔۔ آدھا منہ بھی

کھل چکا تھا۔۔۔۔۔

یہ جو سالے کینے بولتے ہو۔۔۔۔۔ سلوا غصے سے بولی۔۔۔۔۔

وہ گالیاں تھوڑی ہیں۔۔۔۔۔ معصوم سی صورت بنا کر اس نے سر جھکایا۔۔۔۔۔

ہاں وہ تو تم لوگوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ادا کرتے ہو۔۔۔۔۔ وہ جل کر

بولی۔۔۔۔۔

اچھا نہیں دوں گا۔۔۔۔۔ وہ بے بس ہوتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ اس لڑکی کے سامنے۔۔۔۔۔

اب اور کتنے مطالبے کرنے ہیں؟۔۔۔۔۔ چلنے کا ارادہ ہے بھی کہ نہیں۔۔۔۔۔ اسکو بولتا وہ

اپنی بائیک کی طرف بڑھنے لگا جو اسٹاپ کے پاس کھڑی تھی اور وہ باتوں باتوں میں

کچھ آگے نکل آئے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ جب تک بائیک کے پاس پہنچا سلو اسامنے سے آتے اپنے پوائنٹ میں سوار ہوگی اور

کھڑکی سے اسے ہاتھ ہلا کر چڑانے لگی۔۔۔۔

حسام اسدھو کہ بازی پر بل کھا کر رہ گیا۔۔۔۔

یار میری اُس سے بننا بہت مشکل ہے۔۔۔۔۔ بالکل تیرا پارٹ ٹو ہے پارا۔۔۔۔۔

حسام نے کولڈرنک کا کین منہ سے لگایا۔۔۔۔ اُس دن کے بعد سے اس نے حرام کو

ہاتھ نہیں لگایا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔ اُحد کتنی دیر تک اسکی بات پر ہنستارہا۔۔۔

یارا جب تیری مجھ سے بن گئی ہے تو اُس سے بھی بن جائے گی۔۔۔ فکر کیوں کرتا ہے؟

-----اُحد شہر اتر سے بولا-----

یہی تو مسئلہ ہے کہ وہ تیری طرح میری آرڈر نہیں سنتی اُلٹا مجھ پر چلاتی ہے۔-----

Classic Urdu Material

- آج ہی دیکھ لو کس طرح فرمائشوں کی لسٹ تھما دی۔۔۔۔۔۔ وہ برا سامنہ بنا کر اُحد کو

گھورنے لگا۔۔۔۔۔۔ اور زور سے سامنے پڑی چٹیر کو ٹھوکر ماری۔۔۔۔۔۔ ٹرے لاتے

ویٹر کے جا کر بجی اُس نے حسام کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔ جو ایسے بیٹھا تھا جیسے اُس نے کچھ کیا

ہی نہ ہو۔۔۔۔۔۔

کیوں تیری دوسری گرل فرینڈز کی طرح اُس نے بھی ریلیشن شپ کے پہلے ہی دن

شاپنگ کی ڈیماڈ کر دی کیا؟۔۔۔۔۔۔ اُحد کے لہجے میں حیرت صاف نمایاں تھی۔۔۔۔۔۔

- اُسے سلوا جیسی لڑکی سے ایسی اُمید نہیں تھی۔۔۔۔۔۔

ہو نہ وہ عجیب ہے یا۔۔۔۔۔۔ یا پھر یوں کہہ لے سب سے ڈیفرینٹ تب ہی تو میں نے

پہلی بار خود کسی لڑکی کو فرینڈ شپ کی آفر کی ہے۔۔۔۔۔۔ اُسکی فرمائش بھی اُسکی

طرح ڈیفرینٹ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ تصور میں سلوا کے ساتھ آج ہونے والی

ملاقات کو سوچ کر مسکرایا۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا کیا فرمائش ہے اُسکی؟ اُحد نے دلچسپی ظاہر کی --- یہی کہ میں توں نہ بولا کروں --

11

سالے کینے جیسے الفاظ استعمال نہ کروں----

اور جان بھی نہ بولوں-----بے بی بھی نہیں-----آخری فرمائش بیان کرنے کے

ساتھ اُس نے منہ بسورا-----

بابا بابا بابا بابا اُحد ہنسے لگا۔۔۔۔۔ چل پہلی بار تجھے کوئی ڈھنگ کی بندی ملی۔۔۔۔۔ ڈیس

گریڈ----- اپنی ویز تم نے کیا کہا؟-----

سر تسلیم خم کیا اور کیا کرنا تھا۔۔۔۔۔ بس میں ابھی اُس سے دوستی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

ہر حال میں ہر قیمت پر ----

اس بار حسام کے لہجے میں ہمیشہ کی طرح کا غرور اور ضد بول رہی تھی۔۔۔۔

تم رفتہ رفتہ اُسکے دل میں اپنی جگہ بناؤ حسام۔۔۔۔۔ لڑکیاں بہت جذباتی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

- تمھاری کچھ دنوں کی توجہ---- محبت اور انتظار ہی اُسے پگھلا دے گا۔۔۔

حسام نے اس کے سمجھانے پر سر ہلا دیا۔۔۔۔

کیا پر اہلم ہے آپ کے ساتھ؟-----جب ساتویں کال کاٹنے پر پھر موبائل بجنے لگا تو

اس نے سلام دعا کے بغیر ہی حسام کو سنانی شروع کر دیں۔۔۔۔۔

دوسری طرف حسام کی وہ حالت تھی جو مچھلی کی سمندر کے کنارے پانی کے لیے

تڑپتے ہوئے ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

یار۔۔۔۔۔ وہ ممنایا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

مجھے سمجھ نہیں آرہی آپ کا مسئلہ کیا ہے؟۔۔۔۔۔ بلاوجہ ایک مسلسل عذاب کی صورت
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میرے سر پر مسلط ہیں۔۔۔۔۔۔۔ جب میں آپ سے بات نہیں کرنا چاہتی تو زبردستی

ہے کیا؟۔۔۔۔۔۔۔ اب میری ان باتوں پر بھی آپ جیسے امیر زادے کے غرور کی توہین

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہوئی ہوگی۔۔۔۔۔ کل پھر شراب پی کر مجھے اغواء کرنے آجانا۔۔۔۔۔ تم جیسے گھٹیا شخص

سے اسکے سوا میں اور کیا امید رکھ سکتی ہوں۔۔۔ دنیا جہاں کی مصیبتیں بس میرے

لیے ہی ہیں۔۔۔۔۔ میں مر جاؤں کہیں تو سب کو سکون میسر ہو۔۔۔۔۔ کالی بھدی

شکل۔۔۔۔۔ غربت میں ڈوبے ہوئے گھر میں پیدا ہوئی ایک عام سی لڑکی سے راہ

چلتے میں ایک امیر زادے حسن میں شہزادوں کو بھی مات دیتے لڑکے کو محبت ہوگی۔۔۔

-- واؤواٹ آنائیز جوک۔۔۔۔۔ آپ کو کیا لگتا ہے کہ میں پاگل ہوں۔۔۔۔۔ بے وقوف

ہوں یا میرے سر پر سینگ ہیں جو میں تمہاری باتوں میں آ جاؤں گی۔۔۔ ارے بھاڑ

میں جاؤ میری بلا سے کہیں ڈوب مرو۔۔۔۔۔ اور اس بار اگر میری باتوں پر زیادہ غصہ

آئے تو مجھے مار کر ہی دم لینا کیوں کہ زندہ رہنے کی کوئی خواہش نہیں ہے مجھے۔۔۔۔۔

اس نے کال کاٹ دی اور چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیے آنسو بہانے لگی۔۔۔

- اُس نے آج تک کسی کو اُف بھی نہیں کہا تھا اور آج پہلی بار آپ سے تم پر بھی آگئی

Classic Urdu Material

اور سارے دل کی بھڑاس ایک اجنبی شخص پر نکال دی۔۔۔۔

اصل میں کچھ دیر پہلے ضاد کی کال آئی تھی۔۔۔۔ وہ اس پر برس رہا تھا وجہ فضا کے لیے

آنے والا نیارشتہ۔۔۔۔۔

تم خود بابا کو انکار کر دو۔۔۔۔۔ آخر تکلیف کیا ہے تمہیں؟ اگر تم یہ سوچ رہی ہو کہ اس

طرح تم مجھے بہلا لو گی تو یہ صرف تمہاری خام خیالی ہے۔۔۔۔۔ فضا سے شادی

ہو نہ ہو کالے خاندانی ٹیکے سے میں شادی نہیں کروں گا۔۔۔۔ آئی سمجھ۔۔۔۔۔ وہ آگ

اُگلنے لگا۔۔۔۔۔ آخر کو اس کا حق بنتا تھا سلو اکو زلیل کرنے کا اُسکے باپ کی دی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
- ہوئی خیرات پر پل رہی تھی۔۔۔۔۔ یہی سوچ کر وہ خاموش رہی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں کب سے بکو اس کر رہا ہوں جو تم جواب نہیں دے رہی۔۔۔۔۔ بابا کو کل ہی یونی سے

واپسی پر تم منع کر رہی ہو اس انمیچڈ شادی کے لیے۔۔۔۔۔ آئی سمجھ؟۔۔۔۔۔ ذلت کے

احساس سے اس کا چہرہ تپ اُٹھا۔۔۔۔۔ کم مائیگی کا دکھ کیا ہوتا ہے اور بے وقعت ہونا

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کسے کہتے ہیں یہ کوئی اس دھتکاری ہوئی لڑکی سے پوچھتا۔۔۔۔۔ سلوانے کچھ کہے بغیر ہی
کال ڈسکنیکٹ کر دی۔۔۔۔۔ تین منٹ بعد اسکرین پھر جگمگانے لگی۔۔۔۔۔ ضما دظہر کا
میسیج موصول ہوا۔۔۔۔۔

اُف کیا مسئلہ ہے؟۔۔۔۔۔ اس نے روہانسا ہوتے پن کو ڈٹاپ کیا۔۔۔۔۔ جیسے جیسے
وہ اسکا پیغام پڑھتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ چہرے کی رنگت متغیر ہوتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ آنسو
پھر راستہ بھولے گال پھر بھیگنے لگے۔۔۔۔۔ پلکیں گیلی ہوئیں اور پورا چہرہ آنکھوں سے
نکلتے نمکیں پانی سے جل تھل ہو گیا۔۔۔۔۔

سلوا میں تم سے شادی نہیں کروں گا۔۔۔۔۔ نہیں کروں گا۔۔۔۔۔ نہیں کروں گا۔۔۔۔۔ کتنی
بار کہوں ایک بار کی کہی بات تمہیں کیوں سمجھ نہیں آتی۔۔۔۔۔ کل ہی بابا سے بات
کر لیا کرتی برابر بھی تمہیں اپنی عزت نفس عزیز ہے تو۔۔۔۔۔ تُو ہے تم جیسی
لڑکی پر جس سے میں مسلسل چھٹکارا حاصل کرنے کی تگ و دو کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ اُسے
دھتکار رہا ہوں۔۔۔۔۔ مگر وہ ایک عذابِ مسلسل کہ طرح میرے سر پر سوار ہے۔۔۔۔۔
۔۔۔۔۔ معاف کرو۔۔۔۔۔ جان چھوڑو میری۔۔۔۔۔

الفاظ تھے کہ آگ کے شعلے۔۔۔۔۔ سلوا کا پورا جسم جھلسا کر رکھ دیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ایپا حد ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ تمھاری تو باتیں ہی ختم نہیں ہوتیں نیا فون لے لو۔۔۔۔

-ضما د فون مجھے کرتا ہے بات اُسے تم سے کرنی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔ حد ہے۔۔۔۔۔۔

- فون دو میرا۔۔۔۔۔ اس کے رونے کا کوئی بھی نوٹس لیے بغیر وہ اپنا سیل فون اٹھاتی یہ جا

وہ جا۔۔۔۔۔

سلو ۱۱ بھی ایک جھٹکے سے سنبھلی بھی نہ تھی کہ اسکے بیگ میں پڑا سیل فون گنگنا نے لگا۔۔

---- صرف ایک ہی شخص تھا جو اس سیل فون پر کالز کر سکتا تھا۔۔۔۔ مسلسل بجتے

فون نے اسکی برداشت کا امتحان لینا شروع کر دیا اور جب برداشت ختم ہو گئی تو اس نے

کال اٹینڈ کرتے ہے مخالف پر گولہ باری شروع کر دی۔۔۔۔

اُحد، سیر یو فرینڈ ایچ کے از کالنگ یو-----

اُحد، سیر پور فرینڈ ایج کے ازکالنگ یو۔۔۔۔۔

اور جب تیسری بار بھی موبائل نے یہی اطلاع دی تو اُحد نے مندی مندی آنکھیں

کھول کر سامنے دیوار گیر کلاک پر نیند میں ڈوبی گلابی آنکھیں دوڑائیں۔۔۔۔۔ تو حیرت کا

شدید جھٹکا لگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دو پچاس----- اس ٹائم----- وہ اُٹھ بیٹھا----- اور چیختے چنگاڑھتے فون کو لیس کا
بٹن پُش کر کے خاموش کروایا-----

کیا ہوا یار؟-----

اس ٹائم کیوں کال کی؟---

سب خیریت ہے نا؟ اُحد کو فکر لاحق ہو گئی تھی----- ایچ کے کی نہیں بلکہ اُن بے
چاروں کی جو اتنی رات کو اور اس قدر ٹھنڈ میں اسکے ہاتھوں اپنی درگت بنوا چکے ہوں
گے----- بانیگ ریسر اور باکسنگ دوایسے میدان تھے جس میں کامیابی صرف اسی کے
لیے بنائی گئی تھی ایسے میں جب بھی وہ کسی بھی طاقتور کھلاڑی کو ایک وسیع ہجوم میں
دھول چٹاتا تو وہ موقع کی تلاش میں اسے اکیلا دیکھ کر حملہ کرنے کی تاک میں رہتا۔۔۔۔
- ایسے میں حسام کسی قسم کی رعایت نہ برتتے ہوئے ہڈی پسلی ایک کرنے میں ایک
لمحے کی تاخیر نہ کرتا۔۔۔۔ پیٹھ پیچھے وار کرنے والوں سے اسے سخت نفرت تھی۔۔۔۔
- اُحد سمجھا ابھی جو لاسٹ میچ وہ جیتا تھا۔۔۔۔ بس وہی موٹا ہوا ہوگا۔۔۔۔ مگر دوسری
جانب سے کہے گئے جملوں پر اسے اپنے کانوں پر یقین نہ آیا کہ وہ کیا سُن رہے ہیں۔۔۔۔

Classic Urdu Material

یار-----سلوارورہی ہے-----آ-----آئی ڈ-----ڈونٹ نو-----وہاٹ
ہسپنڈ-----وائے ازشی کرائنگ-----حسام کی پریشان گھبرائی ہوئی آواز ابھری--

اُحد کو اپنے بیڈ کے آس پاس ستارے گردش کرتے نظر آئے-----
اتج کے توں ہوش میں تو ہے؟-----حواس ٹھکانے لگتے ہی اس نے طنز کیا--
اوہ شٹ اپ سال-----اُس نے لفظ ادھورا چھوڑ دیا-----آج اُس نے وہ لفظ ادھورا
چھوڑا جس کے استعمال کے بغیر اسکا ہر جملہ ادھورا ہوتا تھا-----یہ لفظ تو اسکی گفتگو میں
فُل اسٹاپ کی سی اہمیت رکھتا تھا-----اُحد کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا-----دماغ میں
اتج کے الفاظ گونجنے-----

اچھا کیا فرمائشیں ہیں اُسکی-----
یہی کہ میں توں نہ بولا کروں-----
سالے کمینے جیسے الفاظ استعمال نہ کروں-----
تو کیا وہ اتنی جلدی اُسکی ساری باتیں مان رہا تھا-----کیوں؟ وہ کچھ سنبھل کر گویا ہوا--

Classic Urdu Material

اتج کے یار یہ کیا ہے؟ توں یہ سب کیوں کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ صحیح نہیں ہے
میرے دوست۔۔۔۔ ایک لڑکی کو اتنا سر پر سوار مت کر۔۔۔۔ بُرا پھنسے گا۔۔۔ اُحد نے
اُسے سمجھانا چاہا۔۔۔۔۔

دوسری طرف حسام اپنے بالوں کو ایک ہاتھ سے بار بار مٹھی میں جکڑ لیتا۔۔۔۔۔ وہ
اضطرابی حالت میں یہ عمل بار بار دہراتا۔۔۔۔۔

مجھے تیری ایڈوائز کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ توں مجھے سلواکا ایڈریس سینڈ کر
جو چیزی نے تیرے حوالے کیا تھا۔۔۔۔ جلدی کریار۔۔۔۔ حسام تیز تیز بولنے کے
ساتھ بیگ کی کینز نکالنے لگا اپنا والٹ سیڈ ٹیبیل سے اُٹھا تا اسکا ہاتھ احدکی بات پر رُک سا
گیا تھا۔۔۔ وہ ایک لمحے میں سلواتک پہنچ جانا چاہتا تھا مگر۔۔۔۔

تیر اداغ خراب ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ مگر الحمد للہ میرا دماغ بالکل ٹھکانے پر ہے۔۔۔۔

---اور میں کسی صورت تیرا یہ کام نہیں کروں گا۔۔۔۔۔ بے شک توں ابھی آکر

مجھے گولی ہی کیوں نہ مار دے۔۔۔۔ اُحد نے غصے سے اپنی بات مکمل کی اور اس کا جواب

سننے کا توقف کیے بغیر کال ڈسکنیکٹ کر دی۔۔۔۔ بہت کم وہ حسام کی کال خود کاٹتا

قضا

Classic Urdu Material

حسام نے پھر کال ملائی مگر دوسری جانب سے کاٹ دی گئی۔۔۔ اس نے غصے سے بیڈ پر پڑاپلو کھینچ کر بالکنی کے دروازے پر دے مارا۔۔۔۔

اُحد کی نیند اڑ چکی تھی۔۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ سلوا کس کلاس سے تعلق رکھتی ہے۔۔۔۔۔
۔۔۔ اور وہاں کی لڑکیوں کے کیا مسائل ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ کسی لڑکے سے بات تک کرنا فوراً نہیں کر سکتیں کجا کہ گرل فرینڈ بن جائیں۔۔۔۔ اور حسام انجانے میں سلوا کی زندگی سے کھیل رہا تھا۔۔۔۔ اور جان بوجھ کر اسے انجان راستوں کا مسافر بنانا چاہتا تھا۔۔۔۔

دوسری طرف وہ حسام کے رویے پر بھی حیران تھا۔۔۔۔ ہزاروں لڑکیاں اُسکی زندگی میں آئیں تھیں وہ امپریس ضرور ہو جاتا تھا۔۔۔۔ مگر کبھی فدا نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ کبھی کسی کے لیے پریشان نہیں ہوا تھا۔۔۔۔ کسی تو دور کی بات وہ کبھی اپنے لیے افسردہ نہیں ہوا تھا۔۔۔۔ ایک عجیب سی بے حسی اسکی ذات کا حصہ تھی۔۔۔۔ جو کرنا ہے کر لو کسی کے باپ کی ہمت نہیں جو روک کر دکھائے یہی سوچ ہمہ وقت اس پر سوار رہتی۔۔۔۔۔
۔۔ مگر آج وہ اُداس تھا۔۔۔۔ پریشان تھا۔۔۔۔ فکر مند تھا۔۔۔۔ صرف ایک ایسی لڑکی کے لیے جسکی شخصیت میں امپریس ہونے والا کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔۔ پھر حسام

Classic Urdu Material

جیسے اونچی ناک والے بندے کو اس میں کیا نظر آگیا۔۔۔۔۔ اُحد سوچ رہا تھا اور جو
جواب اسکو مل رہا تھا اس پر وہ خود یقین نہیں رکھتا تھا۔۔۔۔۔

ہو نہہ محبت؟ وہ بھی اکیسویں صدی میں۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ اُحد بیٹا لگتا ہے آپ کا بھی
دماغ ہلنا شروع ہو گیا ہے ایچ کے کی صحبت میں رہ رہ کر۔۔۔۔۔ لہذا آرام فرمائیں۔

اس نے اپنی سوچوں پر بند باندھا۔۔۔۔۔ اور سونے کو لیٹ گیا۔۔۔۔۔
اگر محبت ہے بھی تو حسام اُسکو گرل فرینڈ کیوں بنانا چاہتا ہے؟ ڈائریکٹ بیوی بنائے نا۔
۔۔۔۔۔ دماغ بھی ڈھیٹ بنا پھر سوچنے لگا۔۔۔۔۔ اوہ کیا بنے گا میرا؟۔۔۔۔۔ اس
نے سردونوں ہاتھوں میں جکڑ لیا۔۔۔۔۔

سلو کیا ہوا میرے بچے؟ آنکھیں کیوں اتنی سو جیں ہیں؟۔۔۔۔۔ وہ ناشتے کیلئے چائے
چڑھا کر کمرے میں واپس آئی اپنی کتابیں بیگ میں ڈالنے لگی۔۔۔۔۔ فضا اور شزا بھی
کالج کے لیے تیار ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔ ندرت بھی صبح ان کے ساتھ اُٹھیں اپنے بوتیک
کا کام مکمل کرنے لگی تھیں شادیوں کے سیزن چل رہے تھے کام بہت زیادہ تھا اور

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یونیورسٹی کی وجہ سے سلوا کی بھی مدد نہیں مل رہی تھی۔۔۔۔۔
نہیں تو۔۔۔۔۔ آپ کو ہی لگ رہی ہیں۔۔۔۔۔ اُس نے نظریں چراتے اسکارف کرتے
ماں سے دل کی بات چھپائی۔۔۔۔۔
وہ لاکھ اس سے خفا ہوں اس کے کم اعتماد اور دبی شخصیت سے چڑتی ہوں۔۔۔۔۔ مگر
اس سے محبت بھی بے انتہا کرتی تھیں۔۔۔۔۔ ابھی بھی اسکے سو بے پیوٹے اور لال
ڈورے ان کا دل چیر رہے تھے۔۔۔۔۔ ان کا اندر چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا وہ ادا اس ہے۔۔۔۔۔
۔۔۔۔۔ وہ ماں تھیں۔۔۔۔۔ کیسے نہ سمجھتیں۔۔۔۔۔
ایسے ہی نہیں۔۔۔۔۔ توں ضرور مجھ سے کچھ چھپا رہی ہے۔۔۔۔۔ ادھر بیٹھ بتا کسی
نے کچھ کہا ہے؟ وہ اسکو لیے پلنگ پر آ بیٹھیں۔۔۔۔۔ سلوانے بے دردی سے اپنے ہونٹ
کاٹے۔۔۔۔۔ چڑیا جیسا دل تھا اسکا مگر نجانے اس وقت وہ پہاڑوں جیسا حوصلہ کہاں
سے لائی تھی۔۔۔۔۔ ماں کی گود میں سر رکھ کر بھی وہ آنسو اپنے اندر اتارنے لگی۔۔۔۔۔
سوچا ہی نہیں تھا میں نے۔۔۔۔۔
ایسے بھی زمانے ہوں گے۔۔۔۔۔
رونا بھی ضروری ہوگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

آنسو بھی چھپانے ہوں گے۔۔۔۔

کچھ نہیں امی بس ایسے ہی رات کو ابایا د آگئے تھے۔۔۔ بہت ضبط کرنے پر بھی ایک آنسو کناروں سے خد کیے نکل پڑا۔۔۔۔ یہ آنسو بھی انسان کو کتنا سوا کرتے ہیں۔۔۔۔

سلوانے یہ سوچتے ہی بقیہ آنسوؤں پر بند باندھے۔۔۔ اماں کی گود سے سر اٹھا کر ہولے
سے ان کے گال سہلاتے بولی۔۔۔۔۔

اب آپ پریشان نہ ہو جائیے گا۔۔۔ اب اہیں میرے کبھی بھی یاد آ سکتے ہیں۔۔۔۔۔ کوئی

پابندی تھوڑی ہے۔۔۔۔۔۔ ندرت کے افسردہ چہرے کو بدلنے کی لیے اس نے

لہجے کو نارمل کیا۔۔۔

اماں دو ہزار روپے تو دے دو۔۔۔ مجھے آج اپنی فرینڈز کو ٹریٹ دینی ہے۔۔۔۔۔

کس چیز کی ٹریٹ؟----- ندرت نے کڑے تیور لیے پوچھا۔۔۔ البتہ پاس بیٹھی

سلو حقیقت سے آگاہ تھی کہ وہ ضامد کا برتھ گفٹ لینے کو پیسے مانگ رہی ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بس----آپ نے دینے ہیں کہ نہیں؟ حد ہے بندہ اب ایک ایک روپے کیلئے آپ
لوگوں سے بھیک مانگنے لگ جائے----- شزا بد تمیزی سے جواب دیتی سلوا کی طرف
پلٹی-----

اور ایسا تم کو مجھ سے کیا تکلیف ہے؟ شزا کو کل پانچ سو روپے دیے اور مجھے ایک روپے
دیتے تمھاری جان جاتی ہے----- انجم اتنے اسٹائلش کپڑے سلواتی ہے پیسے
بھی اُسی حساب سے دیتی ہے مگر مجال ہے جو تم ہوا بھی لگنے دو----- ابھی وہ مزید
بولتی اس سے پہلے ہی سلوانے اپنے بیگ سے پندرہ سو نکال کر اسکے ہاتھ میں تھا
دیئے----- اور خود کچن میں چلی گئی-----

ہو نہہ پیسے دیئے ہیں احسان نہیں کیا مجھ پر ہو نہہ پورے تو اب بھی نہیں دیئے-----
- وہ مسلسل بڑبڑائے جارہی تھی--- سلوا کے کان پر جوں تک نہ رینگے----- ویسے
بھی وہ لڑائی جھگڑا کرنے والوں میں سی نہیں تھی----- حساس طبیعت کی مالک وہ
خاموشی برقرار رکھتی-----

اب وہ علی کے ساتھ اسٹاپ تک نہ آتی تھی--- جانتی تھی ابھی اسٹاپ پر کس کی

Classic Urdu Material

صورت دیکھنے کو ملے گی۔۔۔نمبر اختتام کو تھا۔۔۔ٹھنڈ بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔سرد
ہوا اس کے جسم کے آر پار ہونے لگی۔۔۔۔۔اس کے چہرے پر سرد تاثرات جمے تھے۔۔
- اسے آج اپنے آپ سے کوفت اور بے زاری محسوس ہونے لگی تھی۔۔۔۔۔کتنا عجیب
احساس ہوتا ہے جب انسان اپنے آپ سے کوفت اور بے زاری محسوس کرنے لگے۔۔۔
جس سے جدا ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا موت کی صورت کے سواء۔۔۔۔۔۔۔
پچھلے ایک گھنٹے سے وہ مسلسل ادھر ادھر ٹھلتا سلوا کو کالز کر رہا تھا۔۔۔۔۔پوری رات
ایک لمحے کو بھی اسکی آنکھ نہ لگی تھی۔۔۔۔۔جب سے سلوا کی روتی ہوئی آواز سنی تھی تب
سے اسکی تڑپ بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔سلوا کی سسکیاں اسکے کانوں میں گونج رہی
تھیں۔۔۔۔۔ایک طرف انا تھی جو مسلسل اکسار ہی تھی کیوں ایک عام سی لڑکی کے
لیے اتنی بے قراری اپنی تڑپ؟ آخر کیوں؟ جب خواسے رولاتے تھے تب اُس کے
آنسو تمھیں محفوظ کرتے تھے اور آج جب وہ کسی اور وجہ سے رو رہی ہے تو یہ تڑپ
کیسی؟

انا کہتی ہے چھوڑ دو اُسے۔۔۔۔۔۔۔

عشق کہتا ہے سب قربان اُس پہ۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

آخر کو وہ سامنے سے آتی نظر آئی تو حسام کی جان میں جان آئی۔۔۔ وہ فوراً اسکی جانب لپکا۔۔۔۔۔

سلوا اسے نظر انداز کرتی اسٹاپ کے پاس ایک کنارے پر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔ نظریں سامنے سڑک پر بق رفتاری سے دوڑتی ٹریفک پر جم گئیں۔۔۔۔۔

سلوا کیا ہوا۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ نن۔۔۔۔۔ ن۔۔۔۔۔ ناراض ہو مجھ سے۔۔۔۔۔ ایم سوری اگر میں نے تمکو ہرٹ کیا ہے تو۔۔۔۔۔ سوری فار ایوری تھنگ۔۔۔۔۔ پرامس اب تمہیں تنگ نہیں کروں گا۔۔۔۔۔ تم جب چاہو گی ہم تب ہی بات کریں گے۔۔۔۔۔ سوری میں نے تمکو کبھی کڈنیپ نہیں کرنا تھا۔۔۔۔۔ میں غصے میں تھا۔۔۔۔۔ پلیز فار گیومی۔۔۔۔۔

- جسٹ لاسٹ ٹائم۔۔۔۔۔ وہ سلوا کی منت کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔
سلوانے ایک نظر اس پر ڈالی تو ٹھٹھک کر رہ گئی۔۔۔۔۔ اسکے لہجے میں تڑپ تھی۔۔۔۔۔ ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ وہ نائٹ ڈریس میں ہی چلا آیا ہو۔۔۔۔۔ بلیک ٹراؤزر اینڈ سیلو لس وائٹ شرٹ میں نیند کی چغلی کرتی سرخ ہوتی آنکھوں اور پریشان چہرے کے ساتھ وہ اس کے سامنے کھڑا کہیں سے بھی لا پرواہ حسام نہ لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سلوا کو آج وہ بہت مختلف لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ایسا اُداس اور افسردہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جیسے ایک بچہ اپنے من پسن کھلونے

Classic Urdu Material

کے چھن جانے کے خوف سے سہم جاتا ہے اسی طرح آج وہ بھی کچھ سہا سہا الجھا بکھرا سا تھا۔۔۔۔۔ سلوا کے الفاظ اسکے دل پر کاری ضرب کی مانند لگے تھے۔۔۔۔۔

سلوا بے حس بنی کھڑی رہی اسکی نگاہوں میں اجنبیت ہی اجنبیت تھی۔۔۔۔۔ وہ اس سے ناراض ہوتی۔۔۔۔۔ غصہ کرتی۔۔۔۔۔ خوف زدہ ہوتی مگر یہ بے گانگی تو کبھی نہ تھی۔۔۔۔۔

سلوا! حسام اسکی نظروں کے سامنے آکھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔۔ سلوا کی نظریں اسکے کھلے گریبان سے لٹکتی چین میں الجھ کر رہ گئی۔۔۔۔۔ اس نے نخوت سے سر جھٹکا۔۔۔۔۔
لسن سلوا۔۔۔۔۔ پلیز گومی ون چانس۔۔۔۔۔ وہ لجاجت سے بولتا پھر اسکے سامنے آکھڑا

ہوا۔۔۔۔۔۔۔

دیکھیں مسٹر آپ جو کوئی بھی ہیں۔۔۔۔۔ میں نہیں جانتی کہ آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں مگر اتنا ضرور جانتی ہوں کہ آپ کے اور میرے راستے مختلف سمتوں کو جاتے ہیں تو منزل ایک ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔۔ اور یہ بات جتنی جلدی آپ اور میں سمجھ جائیں اتنا ہی بہتر ہو گا ہم دونوں کیلئے۔۔۔۔۔ یہ رہا آپ کا سیل فون۔۔۔۔۔ آئندہ آپ نے دوبارہ میرے راستے میں آنے کی کوشش کی تو میں اس

Classic Urdu Material

راستے سے نہ گزرنے کو زیادہ ترجیح دوں گی اپنی تعلیم کے مقابلے میں --- آپ جیسے
امیر زادوں کو نوٹوں کی گٹھی کے ساتھ عزرتخفے میں ملتی ہے ----- مگر ہم جیسے
غربت کے ماروں کو یہ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر کمائی پڑتی ہے ----- اور میں نہیں
چاہتی آپ کی ایک نادانی مجھے میری ماں کی نظروں میں گرا دے ---- مضبوط لہجے
میں بولتی سلوا ---- حسام کو کہیں سے وہ لڑکی معلوم نہ ہوئی جس سے وہ پہلی بار ملا
تھا ----

اپنی بات ختم کر کے سلوا آگے بڑھنے لگی۔۔۔۔۔ بلا مقصد گو کہ ابھی اسکا پوائنٹ نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔ دو قدم آگے بڑھتے ہی اسکے چلتے قدموں کو ایک دھماکے کی آواز نے روکا تھا۔۔۔۔۔ اسی کی طرح آگے بڑھتے لوگ پلٹے تھے اور پھر آنے والی آواز کی سمت دوڑنے لگے۔۔۔۔۔ سلوا کا دماغ جو سائنس سے دے رہا تھا وہ اسے سمجھنے سے قاصر تھی۔۔۔۔۔

کچکپاتے ہونٹوں کے اس نے باہم سختی سے ایک دوسرے میں بھینچ لیا۔۔۔۔۔
 نن۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ وہ بڑبڑاتے ہوئے۔۔۔۔۔ لرزتے دل کو سنبھالتی پلٹی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ا۔۔۔۔۔آ۔۔۔۔۔ایچ کے۔۔۔۔۔اسکی چیخ نما آواز پر آس پاس بیٹھے پرندے تھر تھرانے
لگے کوچے بدلنے لگے تھے۔۔۔۔۔ایک پل میں سارا ٹریفک تھم چکا تھا۔۔۔۔۔ایک
وسیع ہجوم اکٹھا ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

کچھ دیر پہلے جہاں حسام کھڑا تھا وہ جگی اب خالہ تھی اور اُس سے کچھ فاصلے پر ہی ہجوم
اکٹھا تھا۔۔۔۔۔

سلوا لوگوں کے جھمکے کو چیرتی ہوئی آگے بڑھنے لگی۔۔۔۔۔سامنے ہی خون میں لت
پت حسام کا وجود اسکی نظروں کے سامنے تھا۔۔۔۔۔سلوا کے کان
سائیں سائیں کرنے لگے۔۔۔۔۔آنسو متواتر سے گاموں پر بہنے لگے۔۔۔۔۔دل تو گویا بند
ہوتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

جس شخص کی کار سے اسکا ایکسیڈنٹ ہوا تھا وہ حواس باختہ سا اسکے پہاڑ جیسے وجود کو
ہلانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔سفید شرٹ پل بھر میں سرخ ہو چکی تھی۔۔۔۔۔سر کے
پیچھے اور ناک سے خون کی دھاریں بہہ رہی تھیں۔۔۔۔۔

وہ شخص جو اکڑ کر چلتا تھا جسکی گردن میں گویا سریے فٹ تھے۔۔۔۔۔آج بے آسرا
فرش پ چت لیٹا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اسکا پوائنٹ آچکا تھا۔۔۔۔۔ سڑک پر موجود ٹریفک میں راستہ بناتے وہ ہارن پر ہارن دیے
جار ہاتھا۔۔۔۔۔ ایک پل میں فیصلہ ہوا تھا۔۔۔۔۔ ایک طرف حسام تھا تو دوسری جانب
اسکا پوائنٹ وہ حسام کی جانب لپکی۔۔۔۔۔ اس کے بے سدھ پڑے وجود کو چھوا۔۔۔۔۔
- ایمبولینس کے سائرن کی آواز قریب آنے لگی۔۔۔۔۔

سلووا کی سمجھ سے باہر تھا کہ وہ اس وقت یہاں کیا کر رہی ہے۔۔۔۔۔؟ وہ حسام کے لیے
کیوں پریشان تھی۔۔۔۔۔؟

وہ رونا نہیں چاہتی تھی مگر رو رہی تھی۔۔۔۔۔
وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی مگر وہ کمزور پڑ چکی تھی۔۔۔۔۔

اس نے اُحد کو کال کر دی تھی۔۔۔۔۔ دماغ کہہ رہا تھا اب چلی جاؤ۔۔۔۔۔ حسام کے
گھر والوں سے کیا کہہ کر اپنا تعارف کرواؤ گی؟۔۔۔۔۔ تو دل کہہ رہا تھا کہ بس ایک بار
اُسے دیکھ لو۔۔۔۔۔ اُس دل کے دھڑکنے کا اطمینان کر لو جس پر صرف تمہارا نام لکھا
ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہاں صرف سلووا کمال کا آخر اس کے بعد اور کیا گنجائش رہ جاتی ہے کہ

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تمہاری ذرا سی اجنبیت پر وہ زندگی کو ہارنے چلا تھا۔۔۔۔۔ وہ دل اسکے لیے ایک بار پھر
دھڑک جائے یہی دعا کرتے اس نے آخری بار آپریشن تھیٹر کے اوپر جلتی لال بتی کو
دیکھا اور اپنی نم آنکھیں صاف کرتی سسکیاں دباتی کوریڈور سے نکلتی چلی گئی۔۔۔

کیا ہوا سلوا اتنی جلدی آگئی؟ ندرت نے دروازہ کھولتے ہی جانچتی نظروں سے سوال
داغا۔۔۔۔۔ ان کی نظریں مسلسل سلوا کے روئے دھوئے چہرے کا طواف کر رہی
تھیں۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔ امی مم۔۔۔ میں گئی ہی نہیں۔۔۔ ایک ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ روڈ اتنا جام
تھا پوائنٹ آیا ہی نہیں۔۔۔۔۔ اور بس میں جانے کی ہمت ہی نہیں ہوئی۔۔۔۔۔ ویسے بھی
سردرد کر رہا تھا صبح سے۔۔۔۔۔ نظریں چراتے بیگ صحن میں بچھی چارپائی پر رکھے وہ
وہیں ڈھیر ہو گئی۔۔۔۔۔

توں مجھ سے کچھ چھپا رہی ہے سلوا۔۔۔۔۔ میں دیکھ رہی ہوں کہ۔۔۔۔۔۔۔
اُمی ایک تو آپ ہر بات پر تفتیش شروع کر دیا کریں۔۔۔۔۔ کچھ نہیں کیا میں نے ایسا
جس سے آپ کی عزت پر حُرَف بھی آئے۔۔۔۔۔۔۔ وہ انکی بات کا ٹٹی اپنے اندر کا غبار

Classic Urdu Material

ندرت بیگم پر نکالتی آنکھیں رگڑتی کمرے میں بند ہو گئی۔۔۔۔

سلواتو ایسے-----وہ حیران تھیں کہ ابھی اس طرح اتنے تلخ لہجے میں بول کر جانے

والی سلوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ انکی صابر شاکر بیٹی جس نے آج تک ان کے سامنے ناجائز

بات پر بھی سوال نہ اٹھایا تھا آج ایک معمولی سوال پر کیا بول گئی تھی۔۔۔ وہ شدید

حیرت کاشکار تھیں۔۔۔۔۔

اُف یہ کہا ہو گیا۔۔۔۔۔مَم۔۔۔ میں اتنی سنگدل کک۔۔۔۔۔کیسے ہو سکتی ہوں۔۔۔۔۔ اگر

اُسے کچھ ہو گیا تو۔۔۔۔ یہ سوچ ہی سلوا کی روح کھینچ رہی تھی۔۔۔۔ بار بار اسے کچھ کے

لگا رہی تھی۔۔۔۔ آج اسکی وجہ سے کوئی تکلیف سے ایک افیت سے گزر رہا تھا۔۔۔۔

- زندگی اور موت سے لڑ رہا تھا۔۔۔ اس سب کی قصور وار وہ ہے۔۔۔۔۔ یہ

سوچ کر ہی اسکا دم گٹھنے لگا۔۔۔۔۔

تم میرے لیے کونسی نئی آزمائش بن کر آئے ہو؟ حسام----- آخر کیوں پوری دنیا

میں تمہیں ایک میں ہی ملی تھی محبت کرنے کو؟-----تمہاری اس دل لگی نے مجھے

کہیں کا نہیں چھوڑا حسام-----میرادل چیخ چیخ کر کہہ رہا ہے----- وہ تمہیں

دیکھنا چاہتا ہوں کہ جیسا ہی اول روز سے دیکھتا آیا ہے۔۔۔۔۔۔ زندگی سے

Classic Urdu Material

بھرپور----ہر غم اور تکلیف سے آزاد-----میں اس دل کا کیا کروں؟ وہ سسکنے لگی۔

---بتاؤ کیا کروں میں اس دل کا؟-----

خود کو اس عذاب سے دوچار کر کے تم نے مجھ پر وہ حقیقت آشکار کر دی ہے جس سے
میں خود انجان بن رہی تھی-----سلواروتے ہوئے اقرار کر رہی تھی اپنی اُس محبت کا
جو اسے صرف دو گھنٹے پہلے زندگی سے بھرپور شخص کو زخموں سے چور حالت میں
دیکھ کر ہوئی تھی-----محبت تھی بھی کہ نہیں یا پھر ہمدردی تھی یا صرف ایک جزباتی
لمحہ اس کا فیصلہ تو آنے والے وقت نے کرنا تھا-----

میرا سیدھا سادہ مزاج تھا-----مجھے عشق ہونے کی کیا خبر-----

تیرے اک تبسم نازنے-----

میرا سارا زوق بدل دیا-----

حسام کو روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا-----شازیہ نے تو دو دن سے رورو کر برا حال کر

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

رکھا تھا ایک نوالہ ان کے حلق سے نہ اُترا تھا۔۔۔۔

فیروزان کاسب سے بڑا بیٹا کینڈا میں ہونے کے باوجود گھر کی ہر خبر سے آگاہ تھا۔۔۔

- وہ بار بار حسام کی کنڈیشن کا پوچھتا۔۔۔۔ اکرم نے ڈاکٹرز کو بلینک چیک دے رکھا

تھا وہ اسکے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت کرنے کو تیار نہ تھے۔۔۔

ایک بات میری سمجھ میں نہیں آرہی کہ حسام اتنے لوکل ایریا میں کرنے کیا گیا تھا؟۔۔

-- اور اسکی بائیک بھی اسٹاپ پر کھڑی تھی۔۔۔۔۔ اُحد سچ سچ بتاؤ آخر بات کیا ہے؟

ہمیشہ کی طرح آج پھر اُحد کو عدالت میں گھسیٹا گیا۔۔۔۔

پیشنٹ بیڈ پر حسام لیٹا تھا اسکے بائیں جانب شازیہ بیٹھی تھیں۔۔۔۔۔ اور کمرے میں

موجود ایک طرف دو سنگل صوفوں پر اکرم اور اُحد ایک دوسرے کے آمنے سامنے

بیٹھے تھے۔۔۔

اُحد ان کے سوال پر گڑ بڑا گیا۔۔۔۔ حسام مسلسل اسے گھورے جارہا تھا۔۔۔۔۔ اُحد

دماغ میں بہانہ سوچنے لگا۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔ وہ انکل۔۔۔۔۔

میری مرضی۔۔۔۔ میں جہاں مرضی جاؤں۔۔۔۔۔ جو مرضی کروں۔۔۔۔۔ آپ بلا

Classic Urdu Material

وجہ میرے ابا بننے کی کوشش نہ کریں۔۔۔۔ جواب حسام کی طرف سے آیا تھا۔۔۔۔

- وہ زہر خند لہجے میں ڈھیروں نفرت سموئے بولا۔۔۔۔

اُحد کا دل چاہا اس خود غرض شخص کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ رسید کرے۔۔۔۔ کوئی

اس سے پوچھتا کہ باپ کیا ہوتا ہے؟ ذمہ داریاں کیا ہوتی ہیں؟

اگر اکرم صاحب کی جگہ کوئی اور ہوتا تو ایک پل میں اسے اسکی اوقات یاد دلادیتا کہ ان

کے بغیر وہ کچھ بھی نہ تھا۔۔۔۔۔ سارا غرور تن تنہا ان کے دیئے ہوئے لائف اسٹائل کا

ہی تھا۔۔۔۔۔

اُحد بیٹا۔۔۔۔ آپ نے ویسے ہی اتنی دشمنیاں پال رکھی ہیں۔۔۔۔۔ گارڈز لے کر آپ

نہیں نکلتے اسی لیے کہہ رہا ہوں احتیاط کیا کرو میرے بچے۔۔۔۔ وہ اسکی جانب دیکھ

کریبار اور تحمل سے بولے ---

مطلب یہ تو طے ہے کہ --- میں مر بھی رہا ہوں تب بھی آپ لوگوں نے میرے سر

پر سوار رہنا ہے۔۔۔۔ لیکچر دیئے جانا ہے۔۔۔۔۔ دماغ خراب کر رکھا ہے جب

سے ہوش میں آیا ہوں۔۔۔۔۔ اس سے اچھا تو کہیں مر مرا گیا ہوتا۔۔۔۔۔۔۔ غصے سے

دھاڑتے اس نے پاس پڑی فروٹ باسکٹ دور پھینکی ---- شازیہ بیگم بدک کر

Classic Urdu Material

پیچھے ہٹیں۔۔۔۔ اُحد اکرم صاحب کو باہر لے گیا۔۔۔۔
جب بھی وہ اس شخص کو سخت ذلیل کرتا وہ اُلٹا اتنی ہی محبت سے اسے مخاطب کرتے۔۔۔۔۔ وہ جل کر رہ جاتا۔۔۔۔۔ ایسے میں وہ چیزیں توڑ پھوڑ کر اُن کے شور میں اپنے دل میں اُٹھتے شور کو لا شعور میں چھپانے کہ کوشش کرتا۔۔۔۔۔

نہ چھڈ در مرشد ابھائیں لکھواری دھتکارے۔۔۔۔۔
تے جیناں درم۔۔۔۔۔ مرشد اچھڈ یاو عشق دی بازی ہارے۔۔۔۔۔
کی دم دا بھروسہ یار دم آوے نہ آوے۔۔۔۔۔
چھڈ جھگڑے تہ کرے پیار دم آوے نہ آوے۔۔۔۔۔
دن عجیب سے گزرنے لگے تھے۔۔۔۔۔ وہ چڑچڑی ہوتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ دل بو جھل ہونے لگا تو۔۔۔۔۔ آج پھر اس نے ہمت کر کے وہ نمبر دوبارہ ملا یا جس پر مسلسل تین دن سے وہ کالز کہے جا رہی تھی مگر کوئی جواب نہیں آرہا تھا۔۔۔۔۔
اس نے تیسری بار پھر ریڈائل کیا دوسری بیل پر اسکی کال اُٹھالی گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کیوں بار بار کالز کرتی ہیں آپ؟ اسکا لہجہ سختی لیے ہوئے تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ سلوانے بے دردی سے اپنے ہونٹ کاٹتے آنسو اندر اُتارے اور کہنے لگی

اور کہنے لگی -----

پلیز ایک بار مجھے بتا دیں حسام کیسا ہے ؟ وہ --- وہ ٹھیک تو ہے --- مم میں اُن سے

بات کرنا چاہتی ہوں پلیز جسٹ ون ٹائم۔۔۔۔۔ وہ ملتجی انداز میں گویا ہوئی۔۔۔۔۔

مس سلو ایو آر ناٹ آچائلڈ۔۔۔ آپ بچی نہیں ہیں اٹھارہ سال کی عقل سمجھ بوجھ رکھنے

والی میڈیکل کی اسٹوڈنٹ ہیں۔۔۔۔۔ شاید طنز کیا گیا تھا۔۔۔۔۔ آپ سمجھ سکتی ہیں کہ

سامنے والا کس نیچر کا مالک ہے----- کس بات پر وہ برہم ہوتا ہے تو کس پر دھیما

پڑ جاتا ہے۔۔۔۔۔ اور خاص طور پر ایسا انسان تو پورا آپ کے اپنے کنٹرول میں ہوتا ہے۔

----- جو آپ کے لفظ لفظ کو اہمیت دے---- حسام بھی آپ کی ہر بات کو اہمیت

Classic Urdu Material

دینے لگا ہے کیا یہ بات آپ کو نہیں پتا تھی؟ ہو نہ آپ حسام کی جذباتیت کے بارے

میں اچھی طرح آگاہ تھیں۔۔۔۔۔ پھر آپ نے کیوں اُسے اسٹاپ پر ہی کھڑے

بے نکت سنا ڈالیں؟ اُسے اتنا ڈس ہارٹ کیا کہ وہ چلتی کار کے آگے جا کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

- آج حسام جس بھی حال میں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اُسکی ذمہ دار آپ ہیں۔۔۔۔۔ صرف

آپ۔۔۔۔۔ اُحد نے اسے آمینہ دکھایا۔۔۔۔۔ شاید وہ سانس لینے کو رکا تھا جب سلوانے

موقع غنیمت جان کر اپنی صفائی دینا شروع کی۔۔۔۔۔

مجھے نہیں پتا تھا کہ میں اتنی ہارش ہو جاؤں گی۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں تو بس اسے روکنے کی

کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔ سلوا آنسو پینے لگی۔۔۔۔۔

تو اب کیا مسئلہ ہے؟ ہٹ تو گیا ہے وہ آپ کے راستے سے اب ہو جائیں خوش۔۔۔۔۔ پھر

طنز کیا گیا۔۔۔۔۔

پلیز آپ حسام کی دو تین پکچرز واٹس ایپ کر دیں۔۔۔۔۔ پلیز اس آرکیوسٹ میں

Classic Urdu Material

حسام کو دیکھنا چاہتی ہوں-----وہ روتے ہوئے منت کرنے لگی کہاں وہ اسکی شکل

دیکھنے کی رودار نہیں تھی اور اب ایک نظر کو تڑپ رہی تھی-----

بائے داوے یہ سیل فون ہی تو حسام کو واپس کرنے کے لیے یہ کارنامہ انجام دیا ہے

آپ نے اور اب اُسے سے فون کر رہی ہیں-----مس سلو آپ ایک بار ڈیسائڈ کر لیں

کہ آپ کو کرنا کیا ہے؟ پھر مجھ سے بات کیجئے گا۔۔۔۔۔ویسے بھی میں نہیں چاہتا کہ اب

آپ جذباتی ہو کر حسام کو اپنے ہونے کا احساس دلائیں اور جب آپ کا گلٹ

(شرمندگی) ختم ہو جائے تو چلتی بنیں-----اللہ حافظ

مم۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔سلوانے اسکرین کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔تو کال ڈسکنیکٹ کر دی گئی

تھی۔۔۔۔۔وہ سر د آہ بھر کر رہ گئی۔۔۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آہ کو اک عمر چاہیے اثر ہونے تک-----

کون جیتا ہے تیری زلف کے سر ہونے تک-----

ہفتہ ہو گیا تھا اسے یونیورسٹی جاتے مگر حسام دوبارہ نظر نہ آیا۔۔۔۔۔ وہ جب اسٹاپ پر
کھڑی ہوتی اُسے لگتا ابھی حسام آئے گا اور اُسے حیران کر دے گا۔۔۔۔۔ جیسے ہمیشہ کرتا تھا
اپنے انوکھے اور الگ انداز سے۔۔۔۔۔ کوئی وقت تھا جب وہ اُس سے کتراتے تھے اور
آج اُسے تلاش کر رہی تھی۔۔۔۔۔
سلوانے ابھی بھی سامنے روڈ سے لے کر اپنے آس پاس کھڑے لوگوں پر بھی نظر
دوڑائی۔۔۔۔۔ مگر اسے وہ کہیں نظر نہ آیا۔۔۔۔۔ اُداس آنکھیں پھر مطلوبہ بس کی تلاش
میں سڑک پر جم گئیں۔۔۔۔۔ دور چھپے کھڑے حسام کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔۔۔۔
عجب شخص ہے، مجھ سے گریز پا بھی ہے۔۔۔۔۔
نظر نہ آؤں، تو مجھے ڈھونڈتا بھی ہے۔۔۔۔۔

یار اُحد جانے دے اب بس بھی کر۔۔۔۔۔ ایتچ کے نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ اُحد

Classic Urdu Material

نے اسے بہت مشکلوں سے لمبی لمبی تقریریں سنا کر روکا تھا۔۔۔۔ کہ بس اب یہی
طریقہ ہے جس سے سلوا با آسانی تمہارا پوزل ایکسیپٹ کر لے گی۔۔۔۔ تب ہی وہ
اسکی مان رہا تھا۔۔۔۔ وہ ہر حال میں سلوا کے دل میں اپنے لیے ایک نرم گوشہ پیدا کرنا
چاہتا تھا۔۔۔۔ ہر حال میں۔۔۔۔
اُحد اگر پلان کامیاب نہ ہوا تو۔۔۔۔ تیار ہو جا تیرا قیمہ بنادوں گا۔۔۔۔ وہ اُحد کی گردن
دبوچے مصنوعی غصے سے بولا۔۔۔۔
دفع ہو جا۔۔۔۔ ایک تو میں تیری مدد کر رہا ہوں اور توں ہے کہ مجھے ہی دھمکا رہا ہے۔۔
۔۔۔۔ وہ برامانتے بولا جب حسام کو اچانک کچھ یاد آیا۔۔۔۔ تو کہنے لگا۔۔۔۔
اچھا ایک بات تو بتا یا۔۔۔۔ تیرا دماغ کیسے اُلٹا؟ آئی مین ڈیٹ کہ توں نے تو مجھے سلوا
سے دور رہنے کا کہا تھا اور اب خود اُسے میرے قریب لانے کے پلان بنا رہا ہے۔۔۔۔
۔۔۔۔ اہاں۔۔۔۔ خیریت تو ہے؟ حسام نے آنکھ مارتے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔

تیرے دل کو بڑے زور کی لگی ہے۔۔۔۔۔۔ حسام نے اسکی اوٹ پٹانگ منطق پر

قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔

ا۔۔۔۔او۔۔۔۔ارے۔۔۔۔اٹیج کے مروائے گا کیا؟ اُحد دونوں ہاتھ اسکے منہ پر رکھ کر

قہقہے کی آواز دہائی-----

[illegible]

کی ---

اوہ یو آر رائٹ آئی تھنک وی شولڈ گوناؤ۔۔۔۔۔ حسام نے بانیٹک اسٹارٹ کی اور کافی

فاصلے پر کھڑی سلو ایر ایک پیار بھری الوداعی نظر ڈالتا چلا گیا۔۔۔۔

* * * * *

Classic Urdu Material

اُف یہ کیا لکھ رہی ہو سلوا؟ میم نے بولٹ پوائنٹس لکھنے کو کہا تھا اور تم ڈسکرپشن لکھنے

بیٹھ گئی ہو۔۔۔۔۔ ایوری تھنگ از آل رائٹ؟۔۔۔۔۔ دسمبر شروع ہو چکا تھا کراچی

کے موسم نے بھی حسام کی طرح اداہلی۔۔۔۔۔ ٹھنڈ میں مزید اضافہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ

دونوں گرم سویٹر پہنے اپنے ڈیپارٹمنٹ کے آگے بنے بیچ پر بیٹھی موسم سے لطف

اندوز ہوتے میم شبانہ کے دیئے گئے اسائمنٹ کو مکمل کر رہی تھیں۔۔۔۔۔ ایسے میں

سلوا کی بے توجہی کو کئی بار سامعہ نوٹ کر چکی تھی۔۔۔۔۔ لہذا اب ٹوک بیٹھی۔۔۔۔۔

نہیں کچھ نہیں۔۔۔۔۔ بس سردی لگ رہی ہے اندر چلو۔۔۔۔۔ ایک سو گواہی سی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

چھائی ہوئی تھی اسکی ذات پر۔۔۔۔۔ وہ بلا کی اداس لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/

پھر پورا دن سامعہ اُسکی ڈسٹربنس نوٹ کرتی رہی مگر پوچھا کچھ نہیں۔۔۔۔۔ جب وہ

ایک بار ٹال چکی تھی۔۔۔۔۔ تو بار بار پوچھ کر کیوں کسی پر خود کو مسلط کیا جائے۔۔۔۔۔

آج پھر کوئی نہیں تھا اسٹاپ پر اسکا انتظار کرنے والا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

راستے میں چلتے وہی سنسان سڑک تھی----- وہی اوباش لڑکے، وہی چھچھورا
پن، وہی اندر تک ایکسرے کرتی نظریں----- سب کچھ وہی تھا----- مگر وہاں سے
گزرتی لڑکی وہ نہیں رہی تھی شاید----- کچھ تھا جو بدل گیا تھا-----
اولال دوپٹے والی اپنا نام تو بتا----- خباثت سے کہتے مگر وہ مسکراہٹ کو اپنے پان سے
بھرے منہ پر سجائے ایک لڑکے نے کہا-----
سلوا کے مہرون اسکارف پر خاصی گہری چوٹ کی گئی تھی----- مگر وہ کمال بہادری
اور اعتماد سے ایسے چلتی رہی جیسے اُسے نہیں کسی اور کو مخاطب کیا گیا ہو-----
ارے جابار! تیری ٹائٹ والی بے عزتی کر گئی----- ہاہاہاہاہا----- ایسا گنور مار کر گئی ہے۔
----- تیری ماں نے کبھی ایسا جو تا بھی نہ مارا ہوگا----- واہ واہ واہ مزہ آگیا-----
ہاہاہاہاہا----- سلوا کو اپنے پیچھے ان لڑکوں کے مزاق اڑانے کی آوازیں صاف سنائی
دے رہی تھیں----- ابھی وہ اپنے ساتھ پر ہنس رہے تھے--- کبھی روتی دھوتی سلوا

Classic Urdu Material

پر ہنسا کرتے تھے۔۔۔ اس کے خوف زدہ ہونے پر قہقہے لگایا کرتے تھے۔۔۔۔۔

کچھ یونیورسٹی کی وجہ سے اور کافی حد تک حسام سے ہونے والی چند ملاقاتوں نے اسکی

شخصیت میں اُس جھجک کو کافی کم کر دیا تھا جو مردوں سے سامنا کرنے پر حائل

ہو جاتی۔۔۔۔۔

وہ گھر میں داخل ہوئی تو فضا کو چنگ لگئی تھی۔۔۔۔۔ اماں بوتیک پر۔۔۔۔۔ شزاٹی وی پر

کوئی ڈرامہ لگائے انہماک سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

شزا کیا پکایا ہے؟ کچھ کھانے کو لا دو۔۔۔۔۔ وہ کپڑے تبدیل کر کے عصر کی نماز ادا

کرنے کے بعد شزا کے پاس ہی صوفے پر آ بیٹھی۔۔۔ وہ مکمل طور پر ٹی وی کے اندر

گھسی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ آس پاس سے بے نیاز۔۔۔۔۔ شکر تھا کمرشل آنے پر سلوا کے لیے

دروازہ کھولنے چل پڑی ورنہ کیا امید تھی کہ اسے باہر ہی کھڑے رہنا پڑتا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

شزا۔۔۔۔۔ اب کی بار سلوانے کچھ تیز آواز میں مخاطب کیا وہ جو پورے انہماک سے ٹی وی اسکرین پر نظر جمائے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ جہاں ہیر واپنی چمچاتی کار سے پینٹ کوٹ میں ملبوس نکلتا ہوا۔۔۔۔۔ اسٹاپ پر چادر میں لپٹی ایک لڑکی کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ سلوا کے چلانے پر ناگواری سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ اور پھر اپنی سفید مخروطی انگلیاں اسکی جانب اٹھا کر خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔ سلوا تو اسکا اسٹائل دیکھتی رہ گئی۔۔۔۔۔ کیا شاہانہ انداز تھا۔۔۔۔۔

اب سین اپنے انتہائی موڑ پر تھا۔۔۔۔۔ ہیر وٹن ہیر وپر برس رہی تھی کہ وہ کیوں اُسکا پیچھا کر کے بلا وجہ اُسے تنگ کر رہا ہے۔۔۔۔۔ نہ ہی وہ کوئی جبین بلا ہے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ نہ ہہ امیر باپ کی اولاد۔۔۔۔۔ جیسے جیسے ہیر وٹن اُسے ذلیل کرتی جا رہی تھی وہ

مسکراتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ پھر اُسے اپنی بے قرار یوں اور بے چین یوں کی داستانیں سنانے

لگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اللہ کر کے کمرشل آئی تو شزانے زور سے ریموٹ سامنے پڑی شیشم کی لکڑی کی
چھوٹی سے میز پر دے مارا۔۔۔۔ اور غصے سے سلوا کی جانب دیکھتی جو شروع ہوئی تو
بغیر کو مافل اسٹاپ کے بولتی چلی گئی۔۔۔

حد ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ اتنی سڑیل بد تمیز لڑکی اوقات سے زیادہ مل رہا ہے نہ تبھی
اتنی اکڑ رہی ہے۔۔۔۔۔ باجی نہ ہو تو ہو نہہ۔۔۔۔۔ پتا نہیں یہ ہماری ڈرامہ

انڈسٹری بھی کیا فینٹسی دکھانے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ قسم سے دل جلا کر رکھ دیا۔۔۔۔۔ اب

سال ہونے کو ہے مجھے کالج جاتے۔۔۔۔۔ اچھی خاصی حسین ہوں۔۔۔۔۔ مگر مجال ہے کہ

آج تک کسی بایک والے نے بھی لفٹ دی ہو۔۔۔۔۔ اور کہاں یہ سڑی شکل ہیروئن۔

۔۔۔۔۔ دفع ہیروئن کہنے کو بھی دل نہیں کرتا۔۔۔۔۔ اس سڑی شکل کو روز کرو لا مر سیڈیز

لے کر یہ ہینڈ سم امپریس کرنے آ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شزانم۔۔۔۔۔ وہ جو اُسے کچھ کہنے لگی تھی اس کے کیے گئے سوال پر کئی لمحے تک ساکت

رہ گئی۔۔۔

نہیں ایسا آپ بتاؤ۔۔۔۔۔ بھلا ایسا ریل لائف میں ہوتا ہے؟ اب آپ اپنے آپ کو ہی لے

لو۔۔۔۔۔ نارمل سی شکل و صورت اور یہ پھٹ چر گھر۔۔۔۔۔ اب کوئی ایسا میر ترین لڑکا

روز آپ کے اسٹاپ پر آکر آپ کو کہے کہ مجھے تم سے محبت ہے۔۔۔۔۔۔۔ تو کیا آپ

اُسے انکار کرو گی؟

ہاں بولو۔۔۔۔۔ نہیں کرو گی نا؟ اسکے لہجے میں یقین تھا۔۔۔۔۔ جسکو سوال کچھ دن پہلے

بڑی بے دردی سے توڑ چکی تھی۔۔۔۔۔

سلو کی زبان تالو سے چپک کر رہ گئی۔۔۔۔۔ کسی کا چہرہ آنکھوں کے سامنے لہرایا تھا۔۔۔۔۔

- کیا کمی تھی اُس میں؟ کچھ بھی تو نہیں وہ تو حسین مردوں کی صفت میں شاید اول نمبر

پر ہوگا۔۔۔۔۔ کیوں کہ سلوانے اتنا حسین چہرہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔ وہ الگ بات تھی

کہ وہ حلیہ عجیب و غریب بنائے رکھتا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

zxmco اس ہیرو سے تو کئی گنا ہینڈ سم ہے۔۔۔۔۔۔ اور پھر اُسکی بانیکس

جوا بھی تک پاکستان کے شور و مز میں بھی نہیں آئی تھی۔۔۔۔۔۔ پھر 200cc

اور جانے کون کون سی اسپورٹ بانیکس پر وہ روز اس سے ملنے wego 150cc

چلا آتا۔۔۔۔۔۔ سو کی تعداد میں کالز۔۔۔۔۔۔ مسیجز۔۔۔۔۔۔ گھنٹوں کا انتظار۔۔۔۔۔۔ اور

اور پھر وہ ایکسیڈنٹ۔۔۔۔۔۔ اسکو جھر جھری آگئی۔۔۔۔۔۔

اُف بولو بھی ایسا۔۔۔۔۔۔ شزا نے جواب نہ پا کر اسے زور سے ہلایا۔۔۔۔۔۔ وہ فوراً اُسکی

جانب متوجہ ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

میری چھوڑو۔۔۔۔۔۔ تم بتاؤ کیا کرنا چاہیے؟۔۔۔۔۔۔ اگر میرے ساتھ ایسا ہو تو؟ سلوانے

آئی برو اچکاتے کہا۔۔۔۔۔۔

اوہ ڈرامہ آگیا۔۔۔۔۔۔ شزا پھر اسکرین کی طرف متوجہ ہونے لگی تھی مگر وہاں کسی اور

ڈرامے کا وال پیپر لہراتا اسکو ڈرامہ ختم ہونے کا پیغام دے رہا تھا۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ٹی وہ بند کر کے کہ پوری طرح سے سلوا کی جانب گھوم گئی۔۔۔۔۔ اول تو مجھے اُمید نہیں ہے کہ آپ کا یہ بہن جی ٹائپ حلیہ دیکھ کر کوئی آپ کو لفٹ بھی کرائے گا۔۔۔۔۔ کجا کہ ایک امیر زادہ۔۔۔۔۔ اور ہینڈ سم بندہ۔۔۔۔۔ بالفرض اگر ایسا ہو بھی جاتا ہے تو آپ یہ بے وقوفی مت کرنا۔۔۔۔۔ فوراً ہاں کر دینا۔۔۔۔۔ وہ اُٹھی اور ایک ادا سے چکراتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

کاش مجھے بھی ایسا کوئی مل جائے۔۔۔۔۔ ہائے زندگی سنور جائے۔۔۔۔۔ شاید اُسکی دعا میں خلوص نہیں تھا جو کوئی ایسا اُسے ملتا متارہ گیا تھا۔۔۔۔۔

مگر شزا کیا یہ غلط نہیں ہوگا؟ آئی مین ایم انگیجڈ۔۔۔۔۔ اس نے دانستہ بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔۔۔

اوہ پلیز ایسا! آپ کیا سمجھتی ہیں مجھے؟ میں کان بھی رکھتی ہوں اور آنکھیں بھی۔۔۔۔۔

- امی کی طرح نہیں ہوں۔۔۔۔۔ سب نظر آتا ہے مجھے کہ فضا اور ضما د بھائی کے درمیان

Classic Urdu Material

[illegible]

اچھا میں آپ کے لیے کچھ کھانے کو لاتی ہوں۔۔۔۔۔ شزاپکن میں چلی آئی جہاں آلو
ڈالے چاول اس نے کچھ دیر پہلے بنا کر رکھے تھے۔۔۔ اب دوپہر میں وہی کچھ ناپکھ
بنالیتی۔۔۔ فضا کو اب بھی کسی کام کو ہاتھ لگانا گوارا نہیں تھا۔۔۔۔۔
سلوانے صوفے کی پشت سے ٹیک لگاتے اوپر چلتے بند پڑے سینکھے کو دیکھا۔۔۔۔۔
امیر زادہ۔۔۔۔۔ اسکے ہونٹ ہلے تھے۔۔۔ وہ ایک فیصلے پر پہنچ کر پرسکون ہو گئی۔۔۔۔۔

-- غلط یا صحیح یہ اسنے سوچا نہیں تھا۔۔۔۔۔

یار سلوا تم بھی بس سے جاؤ گی؟ سامعہ نے اسے ڈیپارٹمنٹ سے نکلتے دیکھا تو

تقریباً بھاگتے ہوئے اس کے برابر ہوئی۔۔۔۔۔

ہاں اور کیا کر سکتے ہیں پوائنٹس تو آج چل نہیں رہے۔۔۔ پتا نہیں کیا موت پڑ گئی ہے۔۔

۔۔۔۔۔ سلوا اس بغیر دعوت کی مصیبت پر بھناتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

یار چلو میں بھی تمہارے ساتھ چلتی ہوں۔۔۔۔۔ اکیچو نکلی تمہارے اسٹاپ سے

ایک دوا اسٹاپ پہلے میں اتر جاؤں گی۔۔۔

ہاں چلو۔۔۔۔۔ وہ دونوں باتیں کرتیں بس میں سوار ہو گئیں۔۔۔۔۔

یار سلوا یہ ڈرائیور کیا پی کر آیا ہے؟ جاہل۔۔۔۔۔ اندھوں کی طرح چلا رہا ہے۔۔۔۔۔

- رفتار دیکھو جیسے ہوائی جہاز سے مقابلہ لگا رکھا ہو۔۔۔۔۔ ذلیل کہیں کا۔۔۔۔۔

- سامعہ غصے سے بڑبڑا رہی تھی جبکہ سلوا بھی پریشان چہرہ لیے اسکی بڑبڑاہٹ سن

رہی تھی۔۔۔۔

اوائے لالہ دھیرج۔۔۔۔ کاہے کو اتنا بھگا رہے ہو۔۔۔۔۔ پیچھے سے ایک مزدور آدمی

بول پڑا۔۔۔۔

جا بھی ٹیکسی میں چلے جایا کرا گراتے نخرے آتے ہیں تو۔۔۔۔ ہیں مزدور حکم
شہنشاہوں والے۔۔۔۔ ہو نہ۔۔۔۔ کنڈیکٹر نے مزدور کی طبیعت صاف کرنے میں
لمحہ لگایا تھا۔۔۔۔

سلو ادھیان سے اُترنا۔۔۔۔۔ سامعہ اسکو تاکید کرتی اپنے اسٹاپ پر اُتر گئی۔۔۔۔۔

اسکا اسٹاپ جیسے جیسے قریب آتا جا رہا تھا۔۔۔۔ وہ درود شریف کا ورد کرتی جا رہی تھی۔

یا اللہ ڈرائیور آرام سے روک دے۔۔۔۔۔

چلو بی بی۔۔۔۔۔ جلدی کرو۔۔۔۔۔ جلدی۔۔۔۔۔ اُترو۔۔۔۔۔ اسکا اسٹاپ آچکا تھا مگر

ڈرائیور تو بریک لگانے کو تیار نہیں تھا۔۔۔۔۔ اور کنڈیکٹر جلدی جلدی کا شور مچانے لگا۔

Classic Urdu Material

----- اسپید کچھ آہستہ ہوئی تو سلوا اترنے لگی ----- ابھی اُسے ایک پیر ہی زمین پر

دھرا تھا کہ اسکے ڈریس کے ساتھ کابلیک دوپٹہ جسے اسٹائلش اسکارف کی طرح اس

نے لپیٹ رکھا تھا بس کی کسی کیل میں پھنس گیا تھا۔۔۔۔۔ سلوا کی گردن پر بری طرح

زخم آچکے تھے۔۔۔۔۔ اسکارف بس کے ساتھ ہی لہراتا چلا گیا۔۔۔۔۔ اسکارف کھینچنے سے

اسے زور کا جھٹکا لگا تھا وہ زمین بوس ہو جاتی اور سامنے پڑے بڑے سے پتھر سے اسکا سر

ٹکرا جاتا۔۔۔۔۔ مگر کسی مہربان نے فوراً پتھر کی سخت نوکیلی سطح پر اپنا نرم سفید

چوڑی ہتھیلی والا ہاتھ رکھ دیا۔۔۔۔۔ اور دوسرے ہاتھ سے اسکے بازو کو پکڑ کر مکمل

زمین بوس ہو جانے سے بچایا تھا۔۔۔۔۔ اس کا سر تو بچ گیا تھا مگر وہ مہربان ہاتھ بری

طرح چھل چکی تھے۔۔۔۔۔ لال خون کے قطرے نیلی نسوں والے سفید ہاتھوں پر

اُبھرنے لگے تھے۔۔۔۔۔

----- کیا ہوا؟ یہ ٹھیک تو ہے

Classic Urdu Material

کیا ہوا؟ یہ ٹھیک تو ہے؟ اُحد فوراً آگے بڑھا تھا۔۔۔۔۔ جہاں حسام سلوا کا سر پکڑے

اور ایک ہاتھ سے اسکے شانوں کو تھامے اُٹھانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اُحد کے

سامنے آنے سے سلوا کا دوپٹے سے بے نیاز وجود ڈھپ گیا تھا۔۔۔۔۔ اس کا رخ کھینچنے سے

اس کا جوڑا بھی کھل چکا تھا۔۔۔۔۔ لمبے کالے بال اسکے شانوں کے آس پاس بکھرے اسکے

وجود کو ڈھانپ رہے تھے۔۔۔۔۔ اس کو شانوں سے پکڑنے پر وہ اسکے بالوں کی نرمی کو

محسوس کرتا بے حد قریب سے بے خودی میں سلوا کو تکیے جا رہا تھا۔۔۔۔۔ کتنا مس کیا تھا

اسے۔۔۔۔۔ کتنا بے قرار ہوا تھا اس کو قریب سے دیکھنے کو۔۔۔۔۔ آج جیسے سب تشنگی

مٹ رہی تھی۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ ابھی تک سنبھلی نہیں تھی غائب دماغی سے حسام کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ آس پاس کے

لوگ عجیب نظروں سے انہیں گھور رہے تھے۔۔۔۔۔ اُحد نے حسام کے گلے میں ڈلے

جیک کے بلیک اینڈ وائٹ مفلر کو اتارا اور سلوا کو تھما دیا۔۔۔۔۔ سلوا فوراً ہوش میں آئی

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور اس چھوٹے سے مفکر کو اپنے شانوں پر درست کیا۔۔۔ حسام کے ہاتھ جھٹک چکی تھی۔۔۔ پاؤں میں ہلکی سی درد ہوئی تھی کھڑے ہونے کے چکر میں۔۔۔ جب حسام نے ایک بار پھر اسے تھام لیا۔۔۔

سلوا! آریو اوکے؟ اسکے لہجے میں فکر مندی کا عنصر شامل تھا۔۔۔

تمہاری نیک پر۔۔۔ اس نے سلوا کی گردن پر اُبھرتے چھوٹے چھوٹے خون کے دھبوں کو دیکھ کر بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔ پھر کہنے لگا۔۔۔

چلو ڈاکٹر کے چلتے ہیں۔۔۔ مے بی زخم گہرا نہ آیا ہو۔۔۔ وہ فکر مندی سے کہتا

اسکے سرخ چہرے پر نظریں جمانے لگا۔۔۔

نو تھینکس۔۔۔ آئی ایم فائن۔۔۔ سلوا کے لہجے میں مروت تھی۔۔۔ ایک

تکلف۔۔۔ اس بار وہ ہارش نہیں ہوئی تھی نہ ہی حسام کے ہاتھ جھٹکے تھے۔۔۔

یو آر ناٹ فائن۔۔۔ وہ قطعیت سے بولا انداز ایسا تھا جیسے کہہ رہا ہو کہ ہر بار تمہاری

Classic Urdu Material

نہیں چلے گی۔۔۔ وہ کچھ بولنا چاہ رہی تھی مگر نظر جو حسام کے ہاتھ کی چھلی

پشت سے نکلتے خون پر پڑی۔۔۔ خاموش ہو گئی۔۔۔

اُحد تم ڈرائیور کو کال کرو۔۔۔ ایک منٹ سے پہلے پہنچے۔۔۔ اُحد سر ہلاتا۔۔۔ جیب

سے فون نکالتا۔۔۔ تھوڑے فاصلے پر چلا گیا۔۔۔

حسام اب بھی سلوا کو ایک بازو سے پکڑے تھے جارہا تھا۔۔۔ وہ ہونٹ کاٹتی اسکی

نظروں کا ارتکاز بخوبی خود پر محسوس کر رہی تھی۔۔۔ تبھی چہرے کی رنگت پل پل

بدل رہی تھی۔۔۔ اور دماغ میں ایک ہی لفظ گھوم رہا تھا۔۔۔ گولڈن چانس۔۔۔

دونوں بالکل ساکت کھڑے ایک دوسرے کے وجود کو محسوس کر رہے تھے۔۔۔

دونوں کے درمیان خاموشی گفتگو کر رہی تھی جب اُحد نے آکر منظر میں ہلچل پیدا

کر دی۔۔۔ پلیز سائڈ پر کھڑے ہو جاؤ لوگ دیکھ رہے ہیں۔۔۔ اُحد نے جھجھکتے

ہوئے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

سو وہاٹ؟ ---- حسام کا انداز کھا جانے والا تھا۔ ---- اُسے اس ٹائم اُحد کی مداخلت
زہر لگی تھی۔ ---- جبکہ سلوا آہستگی سے اس سے بازو چھڑاتی اسٹاپ کے ایک گوشے میں
آکھڑی ہوئی جہاں انکی اسپورٹ بانیکس کھڑی تھیں۔ ----
دس منٹ مزید انتظار کرنے کے بعد ڈرائیور آیا تو حسام۔ ---- سلوا کو لیے اپنی
مرسیڈیز کی طرف بڑھ گیا۔ ---- سلوا اپنی پوری زندگی میں پہلی بار اتنی شاندار کار میں
بیٹھی تھی۔ ---- سردی کے باعث کار میں ہیٹر آن کر رکھا تھا۔ ----
ڈرائیور اور اُحد اسپورٹ بانیکس سنبھالتے گھر کو چل دیے۔ ----
آ۔ ---- آپ مجھ سے خفا ہیں؟ جب مزید پانچ منٹ گزر جانے پر بھی دوسری طرف
سے پہل نہ کی گئی تو مجبوراً اُسے بولنا پڑا۔ ----
دوسری جانب وہ کمال بے نیازی برتے زخمی ہاتھ سے اسٹیرنگ گھماتے ٹرن لینے
لگا۔ ---- بڑی صفائی سے اسکے سوال کو نظر انداز کیا گیا تھا۔ ---- وہ پزل ہو کر رہ گئی۔

Classic Urdu Material

--ہتھیلیاں پسینے سے شرابور ہونے لگیں-----وہ پہلی بار کسی لڑکے کے ساتھ تنہا

گاڑی میں بیٹھی تھی-----سوائے ضاد کے-----

چلو-----ایک ہاسپٹل کی پارکنگ میں کار لگاتے وہ بولا تھا-----سلو اجو

اپنے دونوں ہاتھ گود میں دھرے بیٹھی آنسو بہا رہی تھی-----جان بوجھ کر اسے

نظر انداز کر گئی-----ایک بلیک ویلوٹ کافراک اوپر سے کھلے بال اور چھوٹے

سے مفکر میں وہ پہلے ہی اسے ڈسٹرب کر رہی تھی اور اب کالی گھنی ہلکا سا خم کھاتی

بھگی پلکیں-----حسام ضبط کرتے ہوئے بھی ہار بیٹھا-----نہ ہی وہ کوئی حسن کی

دیوی لگ رہی تھی-----نہ ہی کوئی اپسرا مگر کوئی ایسی ماروائی کشش تھی جو اسے بار بار

اس لڑکی کی جانب لا پھینکتی اور وہ----وہ منہ کے بل گرتا-----حسام کا مران ایک

عام سی لڑکی کے لیے مرنے چلا تھا تو وہ عام کیسے ہو سکتی تھی؟-----نہیں کچھ تو تھا----

- جو بہت خاص تھا۔۔۔۔۔

اس نے دوبارہ سیٹ سنبھالتے کارڈور لاک کیا اور سلوا کی جانب مڑا۔۔۔۔۔۔۔

اب کیا پر اہم ہے تمہیں؟۔۔۔۔۔ اس کے ٹوکنے کے بعد سے وہ کب تم بولنے لگا تھا اسے

احساس بھی نہ ہوسکا۔۔۔۔۔

مجھے نہیں جانا ڈاکٹر کے پاس۔۔۔۔۔ اس نے ہاتھ کی پشت سے گال رگڑے۔۔۔۔۔

کیوں؟۔۔۔۔۔ وہ تیکھے چتون لیے گویا ہوا۔۔۔۔۔ اب آیہ پہاڑ اونٹ کے نیچے وہ

دل ہی دل میں الٹا محاورا بولتے اپنے کامیابی پر سرشار سا سلوا کی معافی نامے کا منتظر تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.classicurdumaterial.com/

ہاں کیا۔۔۔۔۔ حسام پیار سے بولتا ہلکا سا اسکی جانب جھکا۔۔۔۔۔

اُف سلوا اب بول بھی چکو۔۔۔۔۔ وہ اُتا ولا سا ہوئے آنکھیں پھاڑے اسکی جانب

Classic Urdu Material

دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ جو انگلیاں مروڑتی کچھ کہنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔

بولو سلوا!---- اس نے پھر ہمت بندھائی-----

وہ مم مجھے انجیکشن نہیں لگوانا۔۔۔۔۔ بہت درد ہوتی ہے۔۔۔۔۔ آئی پروس

ابھی اتنی نہیں ہو رہی جتنی بعد میں ہوگی۔۔۔۔۔م۔۔۔ مجھے نہیں لگوانا۔۔۔۔۔ وہ

سوں سوں کرتی ایک ہی رٹ لگانے لگی۔۔۔۔۔ نہیں لگوانا۔۔۔۔۔ نہیں لگوانا۔۔۔۔۔

اوہ شٹ اپ۔۔۔۔ جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔ حسام نے دھاڑنے کے ساتھ ہی ڈش بورڈ

پر زور دار مکالمہ۔۔۔۔۔ سلو اسہم کر کارڈور سے جا لگی۔۔۔۔۔ کیا کیا نہیں سوچ لیا تھا

اس نے کہ وہ ابھی اس کے گلے لگ کر روئے گی اپنے رویے پر معافی مانگے گی۔۔۔ اسکو

بتائے گی کہ کیسے وہ ہر روز اسکی منتظر ہوا کرتی تھی مگر-----دل کے ارمان آنسوؤں

میں بہہ گئے۔۔۔۔۔

وہ کار سے نکلا اور دوسری جانب سے آکر اسے بازو سے پکڑ کر کھینچتے ہاسپٹل کی بڑی

Classic Urdu Material

عمارت میں گھس گیا۔۔۔۔

مم میں نہیں جاؤں گی۔۔۔ سلوانے ہاسپٹل کے دروازے پر لگے اسٹینڈ کو مضبوطی

سے پکڑ لیا۔۔۔ تیزی سے آگے بڑھتا حسام پلٹا اسے کھینچنے لگا۔۔۔۔۔ مگر وہ کسی

صورت ہلنے کو تیار نہیں تھی۔۔۔۔۔ ریسپشن پر بیٹھی لڑکی حیرت سے یہ تماشہ دیکھنے لگ

گئی

سلو ایہ کیا پچھنا ہے؟ حسام نے دانت کچکچائے۔۔۔۔۔

نن۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ وہ زور زور سے نفی میں گردن ہلانے لگی۔۔۔۔۔

سر آپ ان کو اٹھا کر لے جائیں۔۔۔۔ ایسے تو یہ جانے سے رہیں۔۔۔۔۔ ریسپشن پر

بیٹھی ینگ لڑکی مزے سے بولی۔۔۔۔۔

اوہ گڈ آئیڈیا۔۔۔۔ تھینکس لٹل لیڈی۔۔۔۔ وہ لڑکی کا شکریہ ادا کرتا ہوا۔۔۔۔

مم۔۔۔ میں جا رہی ہوں۔۔۔ اسکی بات سُن کر وہ حسام سے پہلے اندر بھاگی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ مسکراتا ہوا اسکے پیچھے چل دیا۔۔۔۔

واپسی پر سلو امنہ بنائے بیٹھی رہی۔۔۔۔ ناراضگی کا صاف اعلان کیا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

یہ اچھا ہے بھئی۔۔۔۔ غلطی بھی تمہاری ہے ناراض بھی تم ہو رہی ہو۔۔۔۔۔ حسام

بڑبڑایا۔۔۔۔۔

یہیں روک دو۔۔۔۔۔ سلوانے اظہر صاحب کے گھر سے دو گلیاں پہلے روکنے کا کہا۔

مگر تمہارا گھر۔۔۔۔۔ وہ فوراً بات کاٹ گئی۔۔۔۔۔

میرے گھر تک آنے کی کوشش مت کیجیے گا ورنہ وہ دن آخری ہو گا جب آپ میرا

چہرہ دیکھیں گے۔۔۔۔۔ وہ اتنی سختی اور اجنبیت سے بولی کہ حسام کو فوراً کاررو کننا پڑی۔۔۔

--

اسکے جانے کے بعد حسام بھی باہر نکل آیا اور اسکا پیچھا کرنے لگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مامی کو دکھاتی ہی جاؤں کہ ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ تبھی دو تین دن نہیں
آسکوں گی۔۔۔ ورنہ امی کو سنانے لگیں گی کہ بہانے کرتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ سوچتی
ہوئی اظہر صاحب کے داخلی دروازے پر دستک دینے لگی۔۔۔۔۔
گھر تو اچھا خاصا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ پھر نجانے کیوں بس سے آتی جاتی ہے۔۔۔۔۔

- وہ اُلجھتا ہوا واپس ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا یہ؟ وہ جیسے ہی رات سات بجے گھر میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔ ندرت بیگم دروازہ

کھولتے ہی چیخ پڑیں۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔۔ زندہ ہوں۔۔۔۔۔ مری نہیں ہوں۔۔۔۔۔ وہ تلخی سے کہتی ایک

سائنڈ سے ہوتی اندر چلی آئی۔۔۔

کیا بکواس کر رہی ہے؟ ہوا کیا ہے؟ یہ چوٹیں کیسے آئی ہیں؟ ندرت بیگم کافی دنوں

Classic Urdu Material

سے اسکی بد تمیزیاں نوٹ کر رہی تھیں مگر خاموش تھیں۔۔۔۔۔

ہو نہہ۔۔۔۔۔ یہ چوٹیں۔۔۔۔۔ یہ تو اب زندگی بھر آتی رہیں گی۔۔۔ وراثت میں ملی

ہیں۔۔۔۔۔ کوئی امیر کبیر تو ہیں نہیں ہم جو گاڑیوں میں آئیں جائیں۔۔۔۔۔ لوکل بسوں

میں دھکے کھا کھا کر منزل تک پہنچنے پر ایسے ہی جانے کتنی بار گر کر چوٹیں آتی ہیں۔۔۔

۔۔۔ وہ زہر خندی سے گویا ہوئی۔۔۔۔۔ گردن میں درد کی شدید لہر اٹھی۔۔۔۔۔ نس کو

کھچ پڑی تھی تو وہ کراہ کر رہ گئی۔۔۔۔۔ درد سے دہری ہوتی وہیں چارپائی پر بیٹھتی چلی

گئی۔۔۔۔۔

سلو سلو! ندرت بیگم اس پر جھکیں مگر تب تک وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ اسکا

پورا وجود سرد پڑ گیا تھا۔۔۔۔۔ اور ہونٹ نیلے ہو چکے تھے۔۔۔۔۔

شراز! شرا!

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بس تھوڑا غصے کا تیز ہے ہمارا لاڈلا۔۔۔۔۔ پھر بھی ہم معذرت کرتے ہیں آپ سے۔۔۔

-- وہ اپنی ازلی مسکراہٹ سمیت بولے تھے جو مقابل کو پل بھر میں زیر کر لیتی۔۔۔۔۔

ارے نہیں کیسی باتیں کر رہے ہیں اکرم شاہ۔۔۔۔۔ کیوں شرمندہ کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

- بچوں سے ایسی غلطیاں ہو ہی جاتی ہیں۔۔۔۔۔ بس بڑوں کو درگزر کرنا آنا چاہیئے۔۔۔

---- مخالف سمت میں بیٹھے درمیانی عمر کے شخص کا انداز چا پلوسی کا سا تھا۔۔۔۔۔

سیڑھیاں اترتے حسام نے ان کی باتیں سن لی تھیں جو کل کے واقعے کے

متعلق گفتگو کر رہے تھے۔۔۔۔۔ حسام کو بھی جیسے کچھ یاد آیا تھا۔۔۔۔۔ مگر اس

کے لیے وہ سب قطعی خاص نہ تھا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تیری ہمت کیسے ہوئی؟۔۔۔۔۔ بول کمینے۔۔۔۔۔ اس نے فہد کو گریبان سے پکڑ کر دور

پھینکا۔۔۔۔۔ وہ لڑکھڑا کر کالج کینیٹین سے باہر جا گرا۔۔۔۔۔ حسام ایک پل میں اس

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تک پہنچا۔۔۔۔۔ پھر اسے کالر سے دبوج کر کھڑا کیا اور اپنا گھٹنا موڑ کر فہد کے پیٹ میں
دے مارا۔۔۔۔۔ ایک بار۔۔۔۔۔ دوبار۔۔۔۔۔ پھر بار بار یہی عمل دہرایا۔۔۔۔۔ آدھا کالج
جمع ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ مگر کوئی اسکو بچانے آگے نہ بڑھا تھا۔۔۔۔۔ کسی کو بھی اس سکس پیک
اور شاندار مسسلز کے مالک باکسر سے اپنی ہڈیاں تڑوانے کا شوق نہیں تھا۔۔۔۔۔
یو باسٹر ڈھاؤڈیر یو ٹوٹچ مائی گرل فرینڈ؟۔۔۔۔۔ اس نے فہد کو سامنے لگے بورڈ میں
دے مارا۔۔۔۔۔ اب وہ غصے سے پاگل ہوتا ہے اپنے قیمتی مضبوط جاگرز سے ٹھو کریں مار
رہا تھا۔۔۔۔۔
پلیز ایچ کے اسٹاپ اٹ۔۔۔۔۔ وہ آگے بڑھی۔۔۔۔۔ اس نے جیسے ہی حسام کا دایاں
کسرتی بازو پکڑا وہی ہاتھ گھوم کر اسکے گلابی رخسار پر نشان چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔۔
بریک اپ۔۔۔۔۔ وہ چبا چبا کر بولا تھا۔۔۔۔۔ پھر سامنے اپنے گال پر ہاتھ رکھے کھڑی
بے یقین سی ماہم کو بازو سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچا۔۔۔۔۔ اب جسکے ساتھ گھومنا پھرنا

Classic Urdu Material

اوہ اچھا تو آپ میری وجہ سے شرمندہ ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔ ڈیٹس گریٹ۔۔۔۔۔ میں

آپ کے لیے شرمندگی کا باعث ہوں۔۔۔۔۔ آپ کو ذلیل کرتا پھرتا ہوں۔۔۔۔۔ یہی کہنا

چاہ رہے تھے نا آپ۔۔۔۔۔ تو نکال دیں مجھے اپنے اس محل سے۔۔۔۔۔ مجھے آپ کے

احسانات کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ بلکہ میں خود ہی یہ گھر چھوڑ کر چلا جاتا

ہوں۔۔۔۔۔ وہ غصے سے دندناتا۔۔۔۔۔ گلدان میز کو ٹھوکر مارتا باہر نکل گیا۔۔۔۔۔ اب

چوکیدار پر دھاڑنے کی اور پھر بائیک کے اسٹارٹ ہونے کی آواز آئی اور مکمل خاموشی

چھاگئی-----

اکرم صاحب اتنی ذلت اور ہتک کے بعد سر نہ اٹھا سکے۔۔۔۔۔ اتنی سبکی محسوس ہوئی

کہ چہرہ لال سرخ ہو چکا تھا وہ شخص جس کے رعب کے آگے ایک دنیا دب جاتی تھی۔

---- اُنہیں وہ ایک پل میں ذلیل کر کے رکھ دیتا۔ ----

Classic Urdu Material

اتچ کے یار گھر چل میرے دوست پلینز----- دو گھنٹے ہو گئے تھے بارہ بجنے کو

تھے --- مگر وہ سفاری پارک کی سنسان پہاڑی پر سیلو بس شرٹ اور جگہ جگہ سے پھٹی

پینٹ میں ملبوس سردی سے بے نیاز ایک ہاتھ سر کے نیچے ٹکائے دوسرے سے

سگریٹ کے کش لیے کالے آسمان پر تاروں بھری چمکیلی رات کو دیکھ رہا تھا-----

اتچ کے----- اُحد نے جواب نہ پا کر پھر اسے مخاطب کیا--- اکرم صاحب نے

اسے حسام کو منانے کو کہا تھا----- پانچ گھنٹے ہو چکے تھے اسے گھر سے نکلے-----

شازیہ بہت فکر مند تھیں جتنے غصے میں وہ نکلا تھا وہ سہم کر رہ گئیں تھیں----- اوپر سے

اس نے کسی کی کال بھی رسیو نہیں کی تھی--- موبائل اس نے راستے میں ہی پھینک

دیا تھا جب اکرم شاہ کالنگ اسکے سامنے لہرایا-----

فون دے----- اس نے سگریٹ دور پھینکتے وہی ہاتھ اُحد کے سامنے کیا--- اُس نے

نا سمجھی سے فون نکال کر حسام کو دے دیا-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سلوا کا نمبر سیو تھا۔۔۔۔۔ حسام نے کال ملائی۔۔۔۔۔ جو دوسری ہی بیل پر اٹھالی گئی
تھی۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔ سلوا کی نقاہت بھری آواز اُبھری تو حسام کو بے چہنے نے آگھیرا۔۔۔۔۔

کیا ہوا سلوا میڈیسن نہیں لی؟ وہ فکر مند سا اٹھ بیٹھا۔۔۔۔۔ اُحد کہیں دور ٹہلنے لگا۔۔۔۔۔

ابھی امی دے کر گئی ہیں۔۔۔۔۔ بے ہوش ہو گئی تھی اسی لیے فوری طور پر نہیں کھا

سکی۔۔۔۔۔

وہاٹ؟ بے ہوش مگر کیسے؟۔۔۔۔۔ اس نے گھاس کو مٹھیوں میں جکڑ کر نوچ ڈالا۔۔۔۔۔

سامنے ہوتے تو چکرا کے دکھاتی ایسے۔۔۔۔۔ عجیب سوال کرتے ہو تم بھی۔۔۔۔۔ وہ

ڈپٹ کر بولی تھی۔۔۔۔

تم بھی نہ۔۔۔۔۔ حسام اسکے ہلکے پھلکے انداز پر اپنے کھلے شانوں تک آتے بالوں میں ہاتھ

پھیرتا پھر لیٹ گیا۔۔۔۔

جو خمار ہے تیرے عشق کا اسے موت کیسے فنا کرے۔۔۔۔

۔۔۔۔ وہ تو پہلے موت سے مر گیا جو تیرے عشق میں جیا کرے

جو خمار ہے تیرے عشق کا اسے موت کیسے فنا کرے۔۔۔۔

وہ تو پہلے موت سے مر گیا جو تیرے عشق میں جیا کرے۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/ClassicalUrduMaterial/

سلو! کچھ سیکنڈ کے توقف کے بعد حسام کی بوجھل آواز اسپیکر سے ہوتی سلو! کے

کانوں تک پہنچی۔۔۔۔۔

ہوں۔۔۔۔ وہ آج بستر پر اکیلی تھی۔۔۔۔ امی نے فضا کو اپنے کمرے میں سلا لیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

-- جب کہ شہزاد دوسرے پلنگ پر تھی ---- تبھی وہ آرام سے بات کر رہی تھی ----

-

کل مل رہی ہو؟ اوپر آسمان پر چودھویں کے مکمل چاند میں سلوا کے چہرے کو تصور کرتا
وہ حسرت سے پوچھ رہا تھا ----

دوسری جانب سلوا کی دھڑکنوں کو رفتار معمول کی رفتار سے کی گنا بڑھ گئی تھی ----
- وہ ہونٹ کاٹنے لگی ---- اچانک شہزاد نے کروٹ لی ---- اسکو دیکھ کر سلوا کو پھر

سے سب یاد آنے لگا ----

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
امیر زادہ ---- ہینڈ سم ---- گولڈن چانس ----

جی ---- بے اختیار اُسکے منہ سے نکل گیا ---- مگر مخالف تو گویا خوشی سے پاگل ہی

ہو گیا تھا ----

ریلی؟ اُسے جیسے یقین ہی نہ آیا ہو ---- وہ لیٹے سے پھر اٹھ بیٹھا ----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بس کہہ دیا نہ ایک بار-----اب سونے دو مجھے نیند آرہی ہے----- وہ جلد از

جلد فون بند کر دینا چاہتی تھی-----

او کے او کے-----سو جاؤ-----کل ملتے ہیں---لو یو سوچ-----وہ بے باکی سے

کہہ گیا-----

سلوانے فوراً رابطہ منقطع کیا---اس کے ماتھے پر ہلکے ہلکے پسینے کے قطرے نمودار

ہو گئے تھے---

وہ اٹھی اور چھوٹے سے ڈریسنگ کے سامنے آکھڑی ہوئی--- ہر زاویے سے اپنے

آپ کو دیکھنے کے بعد بھی جب مڑی گھنی سیاہ پلکوں کے علاوہ کچھ خاص نظر نہ آیا تو

واپس آ لیٹی-----ہاتھوں کو جوڑ کر سر کے نیچے رکھا اور آنکھیں موند لیں-----

لو یو سوچ-----کانوں میں رس گھولتی آواز پر اس نے پھر پیٹ سے آنکھیں کھول

دیں-----یہ اتفاق زندگی میں اسکے ساتھ پہلی بار ہوا تھا-----کسی نے پہلی بار

Classic Urdu Material

اسے یہ الفاظ کہے تھے۔۔۔

اُف-----وہ اٹھ بیٹھی اور تیزی سے باہر نکلتے دل پر ہاتھ رکھ کر اندھکیلا-----

صبح تمہارا سامنا کیسے کروں گی حسام؟۔۔۔۔۔ اوہ نو صبح تو امی جانے ہی نہیں دیں گی۔۔

- سوچے پیر پر نظر پڑتے ہی اسے سب یاد آگیا۔۔۔۔۔ اس نے اپنی پیشانی پر ہاتھ مارا۔

— — —

پھر کچھ سوچتے ہی مسکراتے ہوئے لیٹ کر پلکوں کی چمیل گرائی۔۔۔۔۔۔ بند آنکھوں

کے پیچھے خواب مچلنے لگے تھے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

عشق پر زور نہیں ہے یہ وہ آتش غالب -----

کہ لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بجھے -----

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیوں نہیں بناؤ گی؟-----تم نواب آئی ہو؟-----امی اسے سمجھالیں شرافت

سے اٹھ جائے ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا----شزا کے چیخنے کی آواز پر سلوا کی

نیند ٹوٹی تھی----آنکھیں کھولیں اور اٹھ بیٹھی----وہی تماشہ اب ایک دن کا ناشتہ

بنانا دونوں پر بھارہ ہو گیا تھا-----پتا نہیں کب یہ گردن اور پیر ٹھیک ہو گا اور اس

جہنم سے چھٹکارا ملے گا----اس نے کڑھ کر سوچا-----

میں کیوں اٹھوں اُس مہرانی سے کہیں جو بیڈ پر لیٹی مزے سے نیندیں پوری کر رہی

ہے----ڈرامے باز نہ ہو تو کچھ نہیں ہوا اُسے----فضا کی آگ اُگلتی آواز آئی تو سلوا

کا دل چاہا یہاں سے کہ اے بھاگ جائے----موبائل کی ٹون بجی تو وہ اسکی جانب

متوجہ ہو گئی-----

ہاؤ آریو؟

Classic Urdu Material

وائے آر یوناٹ کمنگ؟

رپلائی می ---- کے تین چار مسیجز کے بعد ----- ویٹنگ ویٹنگ کے دس بارہ

مسیجز تھے ----

ابھی آنے والا مسیج ایک انگش پوسٹری تھی ---- جیسے جیسے وہ میسج پڑھتی جا رہی تھی

اسکے ہونٹ مسکراتے جا رہے تھے ---- اچانک فضا اور شزا کے لفظوں کا اثر زائل ہو گیا

---- تھا ---- کسی اور کے الفاظ اُن پر حاوی ہو گئے تھے

The one -----

I love with all my might

The one -----

I'm thinking every night

The one -----

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

I dream of when I sleep at night

The one-----

I think of when I hug my pillow tight

The one-----

I'm not giving up without putting up a fight

بس سلوا کچھ نہیں کرے گی---بھوکے رہو---جو مرضی کرو--- میری بچی اتنی

بری طرح زخمی ہوئی ہے جو کسی کو احساس ہوا ہو--- ندرت بیگم تو اللہ کا شکر ادا

کرتی نہ تھکتی تھیں کہ گردن پر زیادہ چوٹ نہیں آئی--- ورنہ نہ جانے کیا ہو جاتا---

-----فضا و دشمنی کی جھاڑ کرنے کے بعد وہ سلوا کے کمرے میں چلی آئی مگر اسے

ایک قیمتی اور نازک سے موبائل فون پر انگلیاں چلاتے دیکھ وہ شدید حیران ہوئیں

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

تھیں۔۔۔۔۔

یہ تیرے پاس کہاں سے آیا ہے؟۔۔۔۔۔ ان کا لہجہ حد درجہ سختی لیے ہوئے تھا۔۔۔۔۔

سلوا کے ہاتھ سے موبائل چھوٹ کر گود میں جا گرا۔۔۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ اس سے بات نہ بن پارہی تھی۔۔۔۔۔

وہ وہ کیا؟ بول کہاں سے آیا ہے؟۔۔۔۔۔ کیا چھپا رہی ہے؟۔۔۔۔۔ اے سلوا

تجھے کب عقل آئے گی۔۔۔۔۔ سچ سچ بتا مجھے یہ کہاں سے آیا ہے؟۔۔۔۔۔ ان کے

وہی کو سننے سن کر سلوا ایک دم بے زار ہوئی تھی۔۔۔۔۔ ڈر اور خوف پیل بھر

میں زائل ہو گیا تھا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

میرا فون تو چوری ہو گیا تھا یہ دوست سے لیا ہے۔۔۔۔۔۔۔ دو سال یوز کر چکی تھی۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔۔۔۔۔ چھ ہزار کا دے دیا۔۔۔۔۔ سلوانے آرام سے بات مکمل کی اور گود میں گرامو بائل

اٹھا کر سائلنٹ پر لفانے لگی۔۔۔۔۔ حسام کی کالز آرہی تھیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دو سال؟-----یہ تو بالکل نیا ہے-----وہ اب بھی مطمئن نہ تھیں-----

انسانوں کی طرح یوز کرتی ہے وہ-----ہماری طرح نہیں ایک فون پورا ٹبر

استعمال کر رہا ہے-----اس نے چادر ہٹاتے ایک بار پھر بے زاری کا

مظاہرہ کیا۔۔۔۔

اُٹھی کیوں ہے؟-----بیٹھ جا۔۔۔۔میں پانی گرم کر کے لاتی ہوں۔۔۔۔اُس

میں پیر ڈال درد کم ہوگا۔۔۔۔وہ سب بھول کر اسکے سو بے پیر کی جانب متوجہ

ہو چکیں تھیں۔۔۔۔سلوانے شکر کا سانس لیا۔۔۔۔

حسام تین دن سے اسے کالز مسیجز کر رہا تھا۔۔۔۔کال وہ رسیو نہیں کر رہی تھی۔۔۔۔

مسیج کا ہوں ہاں میں جواب دے کر مسلسل اسے تڑپا رہی تھی۔۔۔۔اُسکی بے قراریاں

سلوا کے دل میں ٹھنڈک پیدا کرنے لگتیں۔۔۔۔۔۔جب وہ مزے سے ندرت بیگم

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کے ہاتھ کا بنا پرہیزی کھانا کھا رہی ہوتی اور حسام کا مسیج آتا کہ کال اٹینڈ کرو نہیں
تو پورا دن کچھ نہیں کھاؤں گا۔۔۔ بھوک ہڑتال کروں گا۔۔۔ وہ پڑھ کر مسکراتے
ہوئے موبائل سائڈ پر رکھ کر ٹی وہ چلا لیتی۔۔۔۔۔۔ یہ تین دن اُسکی زندگی کے
پر سکون ترین دن تھے۔۔۔ ندرت بیگم جس برج اسکی تیمارداری کر رہی تھیں۔۔۔۔۔
۔۔۔ فضا اور شزا جل کر رہ گئیں تھیں۔۔۔۔۔

آج پورے تین دن بعد وہ یونیورسٹی جانے کے لیے تیار ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ اچھے سے
ڈریس اپ ہونے کے بعد اس نے خود پر پرفیوم اسپرے کیا اور واپچ پہن کر آئینے میں
خود کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ پھر کچھ سوچ کر مسکراتے ہوئے لائٹ پنک لپ اسٹک کی
طرف ہاتھ بڑھا دیا۔۔۔۔۔

وہ اسٹاپ تک سرشاری کی کیفیت میں گھری پہنچی تھی۔۔۔۔۔ سوچ رہی تھی حسام بے
قرار سا اسکا انتظار کر رہا ہوگا۔۔۔۔۔ وہ پہنچے گی تو منتیں سماجتیں کرے فاکہ بات کیوں

Classic Urdu Material

نہیں کر رہی مگر----- وہاں انتظار ضرور ہو رہا تھا----- لیکن منت سماجت کی

جگہ دھونس اور تحکم نے لی ہوئی تھی-----

چلو آؤ آج میں تمہیں ڈراپ کروں گا--- حسام نے اپنی اسپورٹ بائیک اسکے

سامنے لا کر بولا-----

سلوانے ایک نظر بائیک کو دیکھا پھر حسام کو----- جیسے اسکی دماغی حالت پر شبہ ہوا ہو۔

مم--- میں کبھی بائیک پر نہیں بیٹھی اور ایسی بائیک پر تو----- بالکل نہیں----- میں

بس سے ہی چلی جاؤں گی--- اس نے انکار مناسب سمجھا-----

پہلے ہی تم لیٹ ہو چکی ہو اور اب بلاوجہ ضد کر کے دماغ خراب کر رہی ہو میرا-----

ایک تو تین دن ترسایا اور اب اگر دیدار کروا ہی دیا ہے تو نخرے ختم نہیں ہو رہے-----

--پل بھر میں اسکا موڈ بگڑا تھا----- سلوا ہونٹ کاٹنے لگی-----

Classic Urdu Material

بیٹھو۔۔۔۔ وہ درشتگی سے بولا۔۔۔۔ تحکم بھرا لہجہ اور سنجیدہ تاثرات نے اس بار سلوا

کے انکار کو زبان تک نہ آنے دیا۔۔۔۔

سلوا جھجھکتی ہوئی بانیک کی پچھلی طرف آئی مگر پھر تذبذب کا شکار کھڑی رہی۔۔۔۔

اب کیا ہوا؟ حسام نے بیٹھے سے ہی گردن موڑ کر دریافت کیا۔۔۔۔

اس پر بیٹھتے کیسے ہیں۔۔۔۔۔ وہ بے چارگی سے بولی تھی۔۔۔۔

ٹانگیں اوپر اور سر نیچا کر کے۔۔۔۔۔ کافی چڑ کر بتایا گیا۔۔۔۔۔

جی؟۔۔۔۔۔ سلوانے معصومیت سے ایسے پوچھا جیسے واقعے وہ صحیح کہہ رہا ہو۔۔۔۔۔

سلوا۔۔۔۔۔ وہ زچ ہوا۔۔۔۔۔ ایسے بیٹھو جیسے میں بیٹھا ہوں۔۔۔۔۔ ایک بار پھر تحمل

نن۔۔۔۔۔ ن۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ وہ بدک کر دو قدم پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ خود چلی

جاؤں گی۔۔۔۔۔ وہ مڑنے لگی تھی جب حسام کی دھمکی نے اسکے قدم روک دیئے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

صحیح ہے جا کر دکھاؤ۔۔۔۔۔ جس بس میں جاؤ گی وہیں سے اٹھا کر واپس لے آؤں گا۔۔۔۔۔
وہ چیلنج کر رہا تھا۔۔۔۔۔

حسام۔۔۔۔۔ وہ روہانسا لہجے میں بولی۔۔۔۔۔

بیٹھو۔۔۔۔۔ پھر دھونس جمائی گئی۔۔۔۔۔

روتی مرتی کیانہ کرتی۔۔۔۔۔ اس کو مجبوراً بیٹھنا پڑا۔۔۔۔۔ وہ بیٹھ تو گئی مگر اپنے اود حسام
کے درمیان ایک دوانچ کا فاصلہ اسکی سانسیں روکنے لگا تھا۔۔۔۔۔

تبھی اچانک حسام نے اپنے ہاتھ موڑ کر اسکے ہاتھوں کو تھام کر اپنے کمر کے گرد باندھ

دیا۔۔۔۔۔ سلوا پر ڈھیر و پانی آگرا۔۔۔۔۔ اور جب بانیک ایک جھٹکے سے اسٹارٹ ہوئی

تو رہا سہا فاصلہ بھی سمٹ گیا۔۔۔۔۔

حسام کی اسپورٹ بانیک ہواؤں سے باتیں کرتی۔۔۔۔۔ کراچی شہر کی سڑکوں پر روانا

تھی۔۔۔۔۔ دونوں نفوس ایک دوسرے کی قربت بخوبی محسوس کر رہے تھے۔۔۔۔۔ ایک

Classic Urdu Material

اس قربت میں سرشار تھا تو دوسرا گوگو کی کیفیت سے دوچار تھا۔۔۔۔۔

بھی کیا ہو گیا ہے؟-----آپ تو ایسے کہہ رہی ہیں جیسے کوئی بچہ ہو۔۔۔۔۔

- ماشاء اللہ بڑا ہو گیا ہے جوان ہے ----- اپنے کاروبار میں ہاتھ ڈال چکا ہے ---

----- پھر دیر کس بات کی --- جلدی جلدی شادی کے شادیانے بجوانے چاہیے۔۔

-- اور کتنا انتظار کریں ---- اظہر صاحب نے پھکی چائے کی چسکی لی ---- جتنے

اطمینان سے وہ بات شروع کر چکے تھے۔۔۔ اتنے ہی برے طریقے سے ضما د کا سکون

غارت ہوتا تھا۔۔۔۔۔ بریڈ پر بٹر لگاتے اسکے ہاتھ ساکت ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

چلیں جیسی آپ کی مرضی --- میں نے دو تین لڑکیاں دیکھ رکھی ہیں ---- جواب

طیبہ (ضما کی ماں) کی طرف سے آیا تھا۔۔۔۔۔ مگر مکمل ہونے سے پہلے ہی اظہر

صاحب بھڑک چکے تھے۔۔۔ ضامنہ حیرت سے انکا سرخ ہوتا سنجیدہ چہرہ دیکھا تھا۔۔

Classic Urdu Material

سفید لمبی انگلیوں سے تھامے مگ کے گرد ہاتھ پھیرتے اک ادا سے ان کے دل کو

جلانے کیلئے جملہ کسا-----

جسٹ شٹ اپ سارہ۔۔۔۔۔ دیکھ نہیں رہی بھائی کتنا پریشان ہے۔۔۔۔۔ اُنہیں

بے وقت سارہ کا مصالحہ لگانے والا انداز ہر لگا۔۔۔۔۔

ہو نہہ۔۔۔۔۔ سلوا جیسی لڑکی سے انکار کی اُمید رکھیں گے تو یہ تو ہوگا۔۔۔۔۔ وہ کیوں

کرنے لگی انکار؟-----بیٹھے بٹھائے سب مل گیا ہے-----پاگل تھوڑی نہ ہے

وہ --- جو انکار کرے --- سارہ نے یہ واضح کرنا ضروری سمجھا کہ وہ اس

معاملے سے بے خبر نہیں ہے۔۔۔۔۔

وہ کیا اسکے اچھے بھی انکار کریں گے۔۔۔۔ ایسا ذلیل کروں گا کہ میرے سائے سے بھی

پناہ مانگے گی۔۔۔ آفس کیلئے جاتے ضما دے اسکی بات سن لی تھی اور اب اپنے ارادوں

سے باخبر کرتا آفس کیلئے نکل گیا۔۔۔۔

ایک بجے آؤں گا۔۔۔ لچ کرنے چلیں گے۔۔۔ اسکو یونیورسٹی کے مین گیٹ کے سامنے اُتارتے ہوئے حسام نے کہا۔۔۔ چہرے پر ابھی تک سنجیدگی طاری کر رہی تھی۔۔۔

سلوانے غصے سے اسے گھورا اور فیٹ سے اندر جانے کو مڑ گئی۔۔۔۔۔ میں بتا رہا ہوں۔۔۔ میں آؤں گا۔۔۔ سلوا۔۔۔ سلوا۔۔۔ وہ پیچھے سے چیختا گیا مگر وہ

سنی ان سنی کرتی اسکی نظروں سے دور ہوتی اندر چلی گئی۔۔۔۔۔

تمہیں تو میں دیکھ لوں گا۔۔۔ بہت طریقے آتے ہیں جاناں ہمیں اپنے کام نکلوانے

کے۔۔۔۔۔ ابھی تم پوری طرح ایچ کے کی پاور سے آگاہ نہیں ہوئی۔۔۔۔۔ وہ زیر لب

مسکرایا تھا۔۔۔۔۔ گال کے ایک طرف پڑتے گہرے گڑھے نے اسکی مسکراہٹ کو اور

اُبھارا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اس نے واپسی کی راہ لی بانیک کی سپیڈ اور بڑھادی ---- جیک کی اوپن شرٹ ہو اسے

اُڑنے لگی ---- بھیگی، سیاہ، گھنی ہلکی ساخم کھاتی پلکیں اسکی نظروں کے سامنے

--- آگئیں ---- کیا پُر لطف منظر تھا ---- اسکے ہونٹ آپ ہی آپ گنگنانے لگے

Your eyelashes will write on my Heart----- the

poem that could never come from the pen of

any poet ☹☹

سلوا پلیرز دو منٹ کیلئے باہر آئیں --- بہت ضروری کام ہے ---- ورنہ قطعاً آپ

کو تکلیف نہ دیتا ---- اُحد کا مسیج پڑھ کر سلوا کنفیوز ہو گئی ---- آخر اُحد کو اس سے

کیا کام ہو سکتا تھا ---- بہت سوچنے پر بھی اسے کچھ خاص یاد نہ آیا ---- جائے نا

جائے ---- سوچتی ---- آخر کو چلنے کو اُٹھ ہی گئی ----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یار میں ابھی آئی۔۔۔ گھاس پر بیٹھی اسکی ساتھیوں نے تعجب سے اسے دیکھا وہ کم ہی اپنے ڈیپارٹمنٹ سے کہیں جاتی تھی۔۔۔۔۔

کہاں جا رہی ہو سلوا۔۔۔۔۔ سامعہ کے پوچھنے پر وہ سوچ میں پڑ گئی۔۔۔۔۔ پھر ٹالتی بنی۔۔۔۔۔

بس آتی ہوں کوئی کام ہے۔۔۔۔۔ گھاس پر پڑا اپنا بیگ اٹھا کر وہ باہر کی طرف آگئی۔۔۔۔۔

کہاں ہیں آپ؟۔۔۔۔۔ میں مین گیٹ پر کھڑی ہوں۔۔۔۔۔ اس نے جلدی سے مسیج

ٹائپ کیا۔۔۔۔۔

تھوڑا آگے آجائیں روڑ کی طرف۔۔۔۔۔ اُحد کا مسیج ملتے وہ آگے چلی آئی۔۔۔۔۔

- سامنے کھڑی بلیک کلر کی چمچاتی پراڈو دیکھ کر دل جل کر رہ گیا۔۔۔۔۔ مگر خاموشی

سے کھڑی ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ کار کی طرف اسکی بیک تھی۔۔۔۔۔ اچانک سے

Classic Urdu Material

کسی نے کارڈور کھول کر اسے اندر کھینچ لیا۔۔۔

ب۔۔۔ بچاؤ۔۔۔۔۔ وہ چیخنے لگی تھی کہ ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان حسام کو دیکھ کر بس

گھور کر رہ گئی۔۔۔ وہ فاتحانہ مسکراہٹ سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ کلائی ابھی تک

مضبوط گرفت میں جکڑ رکھی تھی۔۔۔۔۔ سلوا پیچھے کی جانب کھسکنے لگی۔۔۔۔۔ اس

نے پھر ایک جھٹکے سے کلائی پکڑ کر قریب کر لیا۔۔۔

حسام۔۔۔۔۔ وہ دبی دبی سی آواز میں احتجاج کرنے لگی۔۔۔۔۔

ہوں۔۔۔۔۔ وہ جذبات کی نگری میں ٹھٹھکتے اسکے ہاتھ کو اپنے لبوں تک لے گیا۔۔۔۔۔

حسام۔۔۔۔۔ اس نے چیختے کیسا تھ اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا۔۔۔۔۔

تت۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ تم بہت بد تمیز ہو۔۔۔۔۔ خفت سے اسکا چہرہ سرخ پڑ چکا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔ حسام اسکے چہرے کے بدلتے رنگوں کو اپنی نظروں میں جذب کرتا گھوم گیا۔۔۔۔۔

- اب اس کی پراڈوپ سی کی پارکنگ ایریا میں انٹر ہو گئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

حسام-----مم---- میں نہیں جا رہی پلیز----- اس نے اپنے اسکارف کی طرف

دیکھا----- اور لیلین کی شرٹ----- وہ بری طرح کنفیوز ہو چکی تھی-----

اس نے خاموشی سے اتر کر سلوا کی سائڈ کا ڈوراوپن کیا----

آؤ----- ہری اپ یار-----

حسام-----مم----

نومور آرگیو منٹس----- اٹس انف----- وہ درشتگی سے بولا----- پل ہی بھر میں

اسکا موڈ بگڑ جاتا-----

سلوا پھر بھی ڈھیٹوں کی طرح بیٹھی رہی اس نے کھینچ کر اسے باہر لا کھڑا کیا----- اور

پھر اپنی پانچ انگلیاں اسکے پسینے سے بھگے ٹھنڈے ہاتھوں کی پانچوں انگلیوں میں پیوست

کر دیں-----

ہاتھ پکڑنے کا انداز ایسا تھا کہ سلوا کے اندر ایک نئی تقویت پیدا کر گیا----- اس نے

Classic Urdu Material

آگے بڑھ کر گلاس ڈوراوپن کیا۔۔۔ اسکا ہر انداز ہر عمل یہ باور کروا رہا تھا کہ وہ بہت

اہم ہے اُس کے لیے۔۔۔۔ بہت خاص۔۔۔۔

پھر وہ مسلسل بولتا رہا۔۔۔ ایک پل کے لیے بھی خاموش نہ ہوا۔۔۔۔۔ مسلسل اس

سے باتیں کرتا۔۔۔ اسے نروس کرتا جا رہا تھا۔۔۔ پھر آتے جاتے کیلنز پر کنٹ پاس

کرتا وہ بالکل شرارتی بچہ لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو۔۔۔۔۔ بھی اب تو آپ منگنی شدہ ہونے والے ہیں۔۔۔۔۔ فضا کی

جلی کٹی سننے کو وہ پہلے سے خود کو تیار کر چکا تھا مگر اُسے اتنی جلدی یہ خبر مل جائے گی یہ

اسکے وہم و گمان میں نہیں تھا۔۔۔۔۔

فضا پلیرز اس ٹائم میرا دماغ مت خراب کرو۔۔۔۔ اس نے بھی تپ کر کہا تھا۔۔۔۔

- آفس میں اپنے لگتری روم میں بیٹھے بھی سکون اسکو میسر نہ تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کیوں اب اتنا بھی میرا حق نہیں۔۔۔۔ آخر کو آپ کی ہونے والی سالی ہوں میں۔۔۔۔

اس نے تاک کر نشانہ لگایا۔۔۔۔

فضا میں مزید کچھ اس برداشت کرنے کے موڈ میں نہیں ہوں۔۔۔۔ اور تمہیں یہ سب

کب پتا چلا آج صبح تو بابا نے مجھ سے بات کی تھی۔۔۔ اس نے تھک کر سیٹ کی پشت

سے ٹیک لگادی۔۔۔۔۔

تمہاری اطلاع کے لیے عرض ہے کہ ماموں کی ہمیشہ کی طرح فاسٹ سروس آج پھر

کام کر گئی ہے۔۔۔۔۔ آفس جانے سے پہلے وہ آئے تھے گھر اور امی کو دو مہینے کا کہہ

کر گئے ہیں وہ بھی صرف اس لیے کہ ابھی سلوا پورے اٹھارہ کی نہیں ہوئی۔۔۔۔۔ ماموں

چاہر ہے تھے کہ وہ پوری اٹھارہ کی ہو جائے تو منگنی کی جگہ نکاح کر دیں گے۔۔۔۔۔ اس

نے افسردہ سے لہجے میں کچھ دھیمپاڑتے تمام معلومات اسکے گوش گزار دی۔۔۔۔۔

وہاٹ۔۔۔ نکاح کے نام پر اسکے سر پر کسی نے بم پھوڑا تھا۔۔۔۔۔ اسے اپنی سماعت پر

Classic Urdu Material

یقین نہیں آیا۔۔۔ شاید نہیں یقیناً اس نے کچھ غلط سنا تھا۔۔۔۔۔

جی ہاں مسٹر ضما دا ظہر آپ کے سارے کے سارے دعوے دھڑے کے دھڑے رہ

گئے۔۔۔۔۔ مبارک ہو آپ کو۔۔۔۔۔ بہت بہت۔۔۔۔۔ ناراضگی کا عالم اس کے آپ

جناب سے ہی ظاہر ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

یار۔۔۔۔ دیکھو فضا تم مجھ پر۔۔۔۔ اس نے فوراً بات کاٹی۔۔۔۔

تم سنو---- آئندہ مجھ سے رابطہ کرنے کی کوشش نہ کرنا اور اب میں تمہارے

بہلاؤں میں نہیں آنے والی۔۔۔۔ سوٹ اپ اینڈ گو ٹو ہل۔۔۔۔۔ وہ کال

ڈسکنیکٹ کر چکی تھی۔۔۔۔۔

ضمانے سر اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔ سلوا جہنم میں جاؤ۔۔۔ ڈوب مرو

کہیں۔۔۔ زندگی جہنم بنا رکھی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تم سے اور ضداد اظہر کا نکاح بس ایک

بار ایک بار تم میرے ہاتھ لگ جاؤ۔۔۔۔ تمھاری ساری خوش فہمیاں دور کر دوں گا۔۔

اسکیوز می سر----- آپ کی نیکسٹ میٹنگ----- اسکی سیکریٹری آئی تھی-----
کینسل کروادیں سب میٹنگز----- اینڈ پلیز ڈونٹ ڈسٹرب میں اگین----- ناؤ یو
کین گو-----

بہت ٹائم ویسٹ کیا ہے تم نے میرا----- اب جلدی کرو حسام----- ورنہ میں
بس سے چلی جاؤں گی----- اس نے دس بار کی دی ہوئی دھمکی ایک بار پھر دے ڈالی۔

یار ایک تو میں تمہیں اتنی زبردست ایگزیکشن میں لے کر آیا ہوا اور تم ہو کہ----- وہ

خفا ہوا-----

Classic Urdu Material

مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں ہے آرٹ میں --- وہ ایک قد آدم بادشاہ کی تصویر کی طرف
دیکھ کر بولی جسکے قدموں میں ایک کنیز بیٹھی تھی ----

واؤ اٹس --- امیزنگ یار ---- سلوا کو وہ تصویر بہت پسند آئی --

یہ ---- یہ پسند آئی ہے تمہیں ---- ہٹو یار زہر لگتیں ہیں مجھے ایسی پیٹنگز ----

اس نے برا سامنہ بنایا تھا ---- پھر اپنے سلیوز درست کرنے لگا ----

کیوں آخر اس میں کیا برائی ہے؟ ---- وہ حیران ہوئی تھی ---- جب سے آئی

تھی --- حسام ہر پیٹنگ کی خاصیت بتا رہا تھا ---- یہ پہلی پیٹنگ تھی جس پر اسے

اوجکشن تھا ----

لی سن ---- ان مائے اومینین باؤز اینڈ گرلز بوتھ آرایکول ---- اینڈ

اسپیشلی ان اینی ریلیشن شپ دی راز نوڈ فرنس اینڈ پیریورٹی اون جینڈر بے سز ---- وہ

انگریزوں جیسے لہجے میں انگلش میں بول رہا تھا ---- ایسا سحر تھا آواز میں --- سلوا

Classic Urdu Material

کے گرد وہ اپنی ساحرانہ شخصیت کے باعث ایسا حصار کھینچ رہا تھا کہ وہ بے بس ہوتی
جار ہی تھی۔۔۔۔ اسکی براؤن آئرز سلوا کو بہت اڑیکٹ کرتی تھیں۔۔۔۔۔ اسکے دل
کے تار چھڑ چھڑ جاتے جب وہ ان آنکھوں میں جزیبوں کے دیپ جلانے اسکی طرف
دیکھتا۔۔۔۔۔

آئی نویو۔۔۔۔۔ ہے نی۔۔۔۔۔ سلوا۔۔۔۔۔ اس نے کھوئی کھوئی سلوا کی آنکھوں کے سامنے
ہاتھ لہرایا۔۔۔۔۔

کہاں غائب ہو گئی؟۔۔۔۔۔

کچھ نہیں تین بج گئے ہیں چلتے ہیں اب۔۔۔۔۔ ایک گھنٹہ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ وہ

نظریں جھکائے بولی تھی۔۔۔۔۔

اچھا چلتے ہیں۔۔۔۔۔ بٹ پہلے ایک اسکیچ بنوائیں گے۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کا ہاتھ پکڑا اور

ایگزسٹنس کی طرف چل پڑا۔۔۔۔۔ پلیز حسام لیٹ ہو جائے گا۔۔۔۔۔ وہ اسکے ساتھ کھنچی

چلی جا رہی تھی۔۔۔

ارے نہیں یار صرف بیس منٹ لگے گئیں۔۔۔۔ بہت اچھا آرٹسٹ ہے یار۔۔۔۔۔ ایک

منٹ میں اسکیچ بنادیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اسکو لیے ایک ٹینٹ کی طرف آگیا جہاں ایک

تیس سالہ نوجوان تیزی سے ایک اسکیچ میں شیڈنگ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اوہ ایچ کے۔۔۔۔۔ آؤ یار۔۔۔۔۔ وہ فوراً حسام سے بغل گیر ہوا۔۔۔۔۔ پھر سلوا کو

دیکھا جو نروس سی کھڑی انگلیاں چٹخا رہی تھی۔۔۔۔۔ یہ سب اس کے لیے بہت الگ

اور نیا تھا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

شی از سلوا۔۔۔۔۔ اُس کے سوا وہ کوئی تعارف نہیں کروا سکا۔۔۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
کس کا اسکیچ بنانا ہے؟۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ فوراً کام کی بات پر آیا تھا۔۔۔۔۔

ہمارا۔۔۔۔۔ حسام نے ایک بار پھر اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر کھڑا کر لیا۔۔۔۔۔

بہت زبردست ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ سلوا اتنی شاندار اسکیچنگ دیکھ کر حیرت کا اظہار کیے

Classic Urdu Material

بنانہ رہ سکی زندگی میں پہلی بار کسی نے اسکا سکیچ بنایا تھا۔۔۔۔

کہا تھا نہ میں نے۔۔۔۔۔ ہی از آگریٹ مین۔۔۔۔۔ حسام نے فرضی کالر جھاڑے۔۔۔

چلو اب جلدی سے مجھے گھر ڈراپ کر دو۔۔۔۔۔ تمہاری وجہ سے آج پہلی بار کلاسز بنک

کی ہیں۔۔۔۔۔ اس نے جتنا ضروری سمجھا۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ کوئی بات نہیں آہستہ آہستہ عادت ہو جائے گی ڈیلی کلاسز بنک کرنے

کی لٹل گرل۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کے گال پر چٹکی کاٹی۔۔۔۔۔ سلوانے

فوراً ہاتھ جھٹکا۔۔۔۔۔

کیا بد تمیزی ہے؟۔۔۔۔۔ میسرز نہیں ہیں تمہیں جنگلیوں کی طرح چٹکیاں کاٹ رہے ہو۔

۔۔۔۔۔ سلوانے اپنی خفت مٹانے کو جانے کیا کیا کہہ دیا تھا۔۔۔۔۔

وہاٹ؟۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ ایچ کے کو جنگلی کہا۔۔۔۔۔ رکو۔۔۔۔۔ ابھی بتاتا ہوں تمہیں۔

۔۔۔۔۔ وہ سلوا کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حسام----- نہیں رُک جاؤ----- مم--- کہہ رہی ہوں--- اب ہری بھری گھاس

پروہ دونوں بھاگتے ہوئے آتے جاتے لوگوں کی نظروں کے حصار میں تھے---

ہاؤ کیوٹ----- ایک گروپ کمپلیمنٹ سے نوازتا آگے بڑھ گیا-----

آپیا آج ماموں آئے تھے--- شہزاد ارداری سے سلوا کی طرف کھسکی--- اسکے کان
کے قریب ہو کر بولی تھی--- جسکی انگلیاں تیزی سے کیپیڈ پر موو کر رہی تھیں---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

اچھا--- وہ سر سری سا بولی-----
اوہو سنیں تو سہی کیوں آئے تھے--- وہ تھوڑا اور قریب کھسکی----- سلوانے

فوراً سائڈ بٹن پریس کر کے فون کو لاک لگایا--- اب وہ پوری طرح اسکی جانب

متوجہ ہو چکی تھی-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاں کیوں آئے تھے؟ اس سے پہلے کہ شزا کوئی جواب دیتی فضا دندناتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔

تمھاری دلی مراد پوری کرنے کا عندیہ لے کر آئے تھے۔۔۔ بات جب بھی اس کے مزاج کے خلاف ہوتی وہ فوراً آپ سے تم پر آجاتی اور ہر طرح کے الفاظ استعمال کرنے سے گریز نہ برتی تھی۔۔۔۔۔ سلوا سمجھ گئی ضرور کچھ ایسا ہوا ہے جس سے فضا کو مسئلہ ہے۔۔۔۔۔

کیا کہنا چاہ رہی ہو فضا صاف صاف بتاؤ۔۔۔۔۔ وہ سیدھی ہو بیٹھی۔۔۔۔۔
پوچھ تو ایسے رہی ہو جیسے تمہیں کچھ پتا ہی نہ ہو۔۔۔۔۔ اس نے طنز کیا۔۔۔۔۔
ہاں نہیں پتا کچھ تم بتاؤ۔۔۔۔۔ سلوانے تحمل کا مظاہرہ کیا۔۔۔۔۔ کیوں نہ آج اس چوہے بلی کا کھیل ختم کر دیا جاتا۔۔۔۔۔ شزا خاموش تماشا ہی تھی۔۔۔۔۔

ماموں تمھارے اور ضمد کے نکاح کی بات کر کے گئے ہیں صبح امی سے۔۔۔۔۔ اس نے

Classic Urdu Material

سلوا کے سر پر ہم پھوڑا تھا۔۔۔۔۔ مگر وہ بہت جلد خود کو کمپوز کر گئی۔۔۔

سو وہاٹ دی میٹر؟ (تو مسئلہ کیا ہے)۔۔۔۔۔ اس نے خود کو مکمل ریلکس شو کیا البتہ اندر

بھگدڑ مچ گئی تھی۔۔۔۔۔

ہو نہہ۔۔۔۔۔ سب جان کر نجان بن رہی ہو۔۔۔۔۔ اپنی شکل زرا آئینے میں دیکھ لیتی تو

یہ سوال کرنے کی حماقت نہیں کرتی۔۔۔۔۔ ابھی بھی کچھ نہیں بگڑا۔۔۔۔۔ اس نے

آس پاس نظریں دوڑائیں اور ایک ٹیبل پر پڑا ہینڈ میرا سکی گود میں پھینکا۔۔۔۔۔

اس میں اپنا یہ توے جیسا چہرہ دیکھ لو۔۔۔۔۔ سب سوالوں کا جواب مل جائے گا۔۔۔۔۔ فضا

اپنی بھڑاس نکال کر جا چکی تھی۔۔۔۔۔ شزانے گم صم بیٹھی سلوا کو دیکھا تو اپنا بولنا بھی

فرض سمجھا۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایسا ویسے ممانے آپ کے ساتھ اور ماموں نے ضما د بھائی کے ساتھ بڑی زیادتی کی ہے۔

۔۔۔۔۔ ہر شخص کی طرح اُن کا بھی خوبصورت بیوی کا خواب ہوگا۔۔۔۔۔ آخر کو

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

خود بھی اتنے ہینڈ سم ہیں۔۔۔۔۔ ویسے تو آپ ٹھیک ہی ہو بس اگر رنگ گورا ہوتا۔۔۔

----- خیر چھوڑیں میری مانیں تو خود ہی انکار کر دیں-----ورنہ روز روز ضما د بھائی

کے ہاتھوں ذلیل ہوں گے ---- ایک خوب رو بندہ ---- سانولی لڑکی کو کہاں ایز آ

لائی پارٹنریکسپٹ کر سکتا ہے۔۔۔۔۔

وہ اور بھی بہت کچھ بول رہی تھی مگر سلوا سوچ رہی تھی اگر وہ اتنی بد صورت ہے تو

حسام کیوں اس کے لیے اتنا پاگل ہے اُسکی بے قراریاں وہ سب کیوں نہیں کہتیں جو یہ

سب کہتے ہیں۔۔۔۔۔

سب سے ہیں۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com *****

حسام پلینز میں نہیں آرہی۔۔۔ بہت امپورٹنٹ کلاس ہے۔۔۔ اس نے

حسام پلیز میں نہیں آرہی۔۔۔ بہت امپورٹنٹ کلاس ہے۔۔۔۔۔ اس نے

مسیح ٹائپ کیا اور کل کی بینک کی کلاس کا ٹاپک سامعہ سے سمجھنے لگی۔۔۔۔۔

سلوا۔۔۔ آ جاؤ نہیں تو میں بہت بری طرح پیش آؤں گا۔۔۔ پتا نہیں ہے تمہیں میرا۔

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

---- اسکا غصے سے بھرپور مسیج پڑھ کر اچانک ہی سلوا کا دل بھرا گیا۔۔۔۔۔ وہ واش

روم کا بہانہ کر کے چلی آئی۔۔۔ اب وہ سنک پر جھکی بری طرح رو رہی تھی۔۔۔ کہاں

پھنس گئی ہوں۔۔۔ کہاں جاؤں۔۔۔۔۔ یا اللہ اُسکے پاس جاتی ہوں تو دل پلٹنے کو

راضی نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ اگر گھر جاؤں تو وہاں سے بھاگ جانے کو دل چاہتا ہے۔

۔۔۔۔۔ وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔

مم۔۔۔ میں کہاں سے بری دکھتی ہوں۔۔۔۔۔ میری آنکھیں۔۔۔۔۔ اسکے ہاتھ بے

اختیار اپنی آنکھوں کو چھونے لگے۔۔۔ میری ناک یا میرے ہونٹ۔۔۔۔۔ کیا برا ہے

میرے میں۔۔۔ صرف صرف ایک سانولا رنگ اتنی بڑی برائی ہے۔۔۔۔۔ اگر

پورا خاندان ضرورت سے زیادہ گورا ہے تو اس میں میرا قصور ہے۔۔۔۔۔ اگر

میرے بال اُن کی طرح بھورے نہیں ہیں تو کیا یہ میری غلطی ہے؟۔۔۔۔۔ رورو

کر جب تھک گئی اور دل ہلکا ہو گیا تو منہ پر پانی کے چھینٹے مار کر باہر آ گئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سلو اتھارامو بائکل مسلسل وابیریٹ کر رہا ہے مے بی سم ون کالنگ-----سامعہ نے

سیل اس کے ہاتھ میں تھمایا اور خود بکس سمیٹنے لگی-----

جی۔۔۔۔ وہ تھوڑا فاصلے پر چلی آئی اب حسام کی کال اٹینڈ کیے اُس سے بحث کرنے

کیلے خود کو تیار کرنے لگی-----

پانچ منٹ میں تم اگر باہر نہیں آئی تو میں یہاں مین روڈ پر جو کار مجھے پسند آئی اُسکے

سامنے جا کر کھڑا ہو جاؤں گا۔۔۔۔ یوہیو جسٹ فائف منٹس لٹل گرل۔۔۔۔ وہ ایسے بولا

جیسے کوئی عام سی اطلاع دے رہا ہو جب کہ دوسری جانب سلو کی روح فنا ہو چکی تھی۔

۔۔۔۔ وہ کال کاٹ چکا تھا۔۔۔۔

سامعہ پلینز کسی طرح میری اٹینڈس (حاضری) لگوا دینا۔۔۔۔ بہت ضروری کام سے

جانا پڑ رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ عجلت میں اپنا بیگ اور بکس اٹھا کر ڈیپارٹمنٹ سے نکلنے

لگی-----

Classic Urdu Material

ہو نہ۔ ---- اسٹینڈس لگا دینا۔---- ضروری جانا پڑ رہا ہے۔----- بوائے

فرینڈ کے ساتھ مزے کرنے چل پڑتی ہے۔۔۔۔۔۔ شکل دیکھو جیسے کتنی معصوم

ہو۔۔۔۔ سامعہ اپنی بھڑاس نکالتی بولی تھی۔۔۔۔۔

انگل ڈونٹ وری وہ ٹھیک ہے-----میں پوری طرح سے اُس کا خیال رکھ رہا ہوں۔

--- جی میں اُسکے پاس ہی رُک جاتا ہوں رات میں --- ناراض ہے ابھی بہت بس

آپ فکر نہ کریں میں منا کر لے آؤں گا اُسے آج۔۔۔۔۔ اُحد نے اکرم صاحب کو

ساری سچیویشن سے آگاہ کیا۔۔۔ وی اُس دن کا گھر نہیں گیا تھا۔۔۔۔۔ اپنے فلیٹ میں

ٹھہرا ہوا تھا۔۔۔ اور اکرم صاحب دوبار آچکے تھے مگر وہ ڈور لاک کر کے بے حس بنا

ہیڈ فون لگا کر لیٹ جاتا۔۔۔۔۔ وہ باہر دروازہ بجاتے اسے سوری کرتے چلے جاتے۔۔۔۔۔

- شازیہ کا کل رات پھر نی پی شوٹ کر گیا تھا۔۔۔۔۔ اب جب وہ پوری طرح سے بگڑ

Classic Urdu Material

چکا تھا تو اسے کھونے کا ڈر ان کے اندر جڑیں مضبوط کر چکا تھا۔۔۔۔۔

اچھا اُحد بیٹا زرا اُسکا دھیان رکھنا بہت اُسمو کنگ کرنے لگ گیا ہے۔۔۔۔۔

- انشاء اللہ میں آج پھر چکر لگاؤں گا۔۔۔ ویسے حسام ہے کہا؟ آج یونیورسٹی تو نہیں

پہنچا وہ --- وہ اسکے معاملے میں حد سے زیادہ پوزیسو تھے ---

انکل بس نکلا ہوا ہے آوارہ گردی پر۔۔۔۔ اس نے ٹالنا ضروری سمجھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ وہ فون رکھنے لگے تھے

جب اُحد جلدی سے بولا۔۔۔۔ انگل وہ۔۔۔۔ وہ اکیچو نلی۔۔۔۔۔

ہاں بولو بھئی۔۔۔۔۔ اب ہم سے بھی جھجھکاو گے کیا؟۔۔۔۔۔ وہ سمجھ گئے تھے ضرور

پیسوں کی بات ہے تبھی وہ اتنا ہچکچا رہا ہے۔۔۔۔۔

انکل میری آپنی کارشتہ طے ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ دو مہینے تک شادی کی تاریخ رکھی

ہے۔۔۔۔۔ لڑکا اسلام آباد میں رہتا ہے۔۔۔۔۔ اس نے تفصیل بتائی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا وہی بہن جو اسلام آباد پڑھنے گئی تھی۔۔۔۔۔ انہیں یاد آیا۔۔۔۔۔

جی جی۔۔۔۔۔

اچھا بہت مبارک ہو۔۔۔۔۔ تم نے بہت اچھے سے ایکسپورٹس کا سارا کام چیک کیا۔

-- ایم ریٹلی ایمپریس اپنی ویز تم اپنا چیک آج لیتے جانا۔۔۔۔۔ اوکے۔۔۔۔۔ انہوں نے

اسکی مشکل آسان کی۔۔۔۔۔ اُحد نے کچھ ایکسپورٹس اور امپورٹس کی کمپنیز میں بہت کم

عمری میں مجبوری کے تحت کام سیکھ کر کرنا شروع کیا تھا۔۔۔۔۔ بس آنے جانے

والے مال کا پروفیشنل طریقے سے حساب کتاب کرنا تھا۔۔۔۔۔ اکرم صاحب یہ کام

اسکے ذمے لگا دیتے اور بدلے میں اسکی محنت سے کئی گنا زیادہ معاوضہ دیتے۔۔۔۔۔

- اس نے کامرس کے بعد ہی میڈیکل می فیلڈ جوائن کی تھی۔۔۔۔۔ کیوں کہ اُسے

صرف اپنا اچھا مستقبل بنانا تھا۔۔۔۔۔ جو اسے ڈاکٹر بننے میں نظر آ رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حسام----- وہ جو روڈ کراس کرنے جا رہا تھا----- سلوا کے چچ کر بازو کھینچنے پر رُک گیا-----

تت----- تم----- وہ جو اسے سنانے جا رہی تھی اس کے ٹوکنے پر منہ کی بات منہ میں ہی رہ گئی-----

چلو آ جاؤ----- آج ہم سینما جا رہے ہیں----- وہاں سے لکی ون جائیں گے-----

شاپنگ کریں گے تھن لنچ اینڈ ایٹ دی اسنڈ لانگ ڈرائیو پر----- وہ مزے سے بولتا

اسے لیے ریڈ کروا کی طرف بڑھ گیا----- اس کا اتنا لمبا پروگروم سن کر سلوا کا دماغ

گھوم گیا-----

تم ہوش میں ہو----- میں تمہیں دنیا جہان کی فارغ لڑکی لگتی ہوں کیا؟----- حد ہے

تمہارے روز روز کے پلینس میری فارمیسی کی ڈگری لے ڈوبے گیں----- وہ کار میں

بیٹھتے ساتھ شروع ہو چکی تھی-----

Classic Urdu Material

یہ تمھاری آڑا تنی ریڈ کیوں ہو رہی ہیں؟ اس نے جیسے سلوا کی کوئی بات سنی ہی نہ ہو۔۔۔

کچھ نہیں ایسے ہی۔۔۔۔۔ وہ چہرہ موڑ کر کار سے باہر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

کچھ نہیں کیسے۔۔۔۔۔ ٹل می۔۔۔۔۔ وہ بضد تھا۔۔۔۔۔ وجہ جاننے کو۔۔۔۔۔

آدھی رات تک تم مسیجس پر میرا دماغ کھاتے رہو گے تو نیند کہاں سے پوری ہوگی؟--

-- نیند نہیں پوری ہوگی تو آئز توریڈ ہوں گی نا-----وہ چڑچڑی ہوئی تھی----

او کے لٹل گرل --- اتنا غصہ کیوں ہو رہی ہو؟ ---- وہ ہلکا سا مسکراتا اسکی جانب

دیکھتا ہوں۔۔۔۔

ہو نہہ۔۔۔۔۔ چپ ہو جاؤ تم۔۔۔۔۔ ہر وقت اپنی چلاتے ہو۔۔۔۔۔ وہ خفا خفا سی چہرہ

موڑ گئی۔۔۔

کون سی مووی دیکھ رہے ہیں ہم۔۔۔۔۔ اس کے ہاتھ میں ٹکٹس دیکھ کر وہ پوچھنے لگی۔۔

دی پرنس آف پرشیہ-----اُس نے جواب دیتے اسکے شانوں کے گرد ہاتھ پھیلا یا اور

سینما ہال میں چلا آیا۔۔۔۔۔ پھر پوری مووی کے دوران سلو ادعائیں مانگتی رہی کہ کوئی

واہیات سین نہ آئے۔۔۔۔۔ مگر انگلش مووی ہو اور ایسا کوئی سین نہ ہو ممکن نہیں

تھا۔۔۔۔۔ وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ حسام بھی سیل فون پر بزی ہو گیا۔۔۔۔۔

- دونوں نے ایک دوسرے کو یکسر نظر انداز کیا تھا۔۔۔۔۔ جب مووی ختم ہوئی تو

تقریباً دو بج گئے تھے۔۔۔۔۔ وہ اب کارٹرن کر کے لکی ون جا رہے تھے۔۔۔۔۔ جب کار کی

خاموش فضا میں حسام کے جملے نے ارتعاش پیدا کیا۔۔۔۔۔

ایکچو نلی یہ مووی میں نے خود فرسٹ ٹائم دیکھی ہے۔۔۔۔۔ شاید وہ ایکسپلینشنز

دینا چاہ رہا تھا۔۔۔۔۔

نہیں اور آل مووی اچھی تھی۔۔۔۔۔ بس۔۔۔۔۔ اس نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

حد درجے کے چھچھورے ہو تم۔۔۔۔۔ سلوانے چڑ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

لو میرے رومانس کر کتنا چپ نیم دیا ہے تم نے۔۔۔۔۔ وہ خفا ہوا تھا۔۔۔۔۔

پھر مال پہنچ کر اس نے دو تین ڈریس سلوا کو اپنی پسند کے لے کر دیے وہ تو ایک بھی
لینے کو تیار نہ تھی جب کہ حسام اسے پوری مارکیٹ خرید کے دینے کو تیار کھڑا تھا۔۔۔۔۔

حسام۔۔۔۔۔ حسام مجھے بیلونس (غبارے) لینے ہیں۔۔۔۔۔ اس نے بچوں کی

طرح حسام کو بازو سے کھینچا اور سڑک کنارے ایک گیس بیلونس کے اسٹال پر لے

آئی۔۔۔۔۔

حد ہے بالکل بچوں والی حرکتیں ہیں تمہاری۔۔۔۔۔ وہ اس کے ڈھیر سارے

بیلونس خریدنے پر خوشی سے متمتاتے چہرے کو دیکھ کر بولا۔۔۔۔۔

تمہیں کیا پتا حسام میں بچپن میں ان بیلونس کے لیے کتنا ترستی تھی۔۔۔۔۔ وہ سوچ کچھ

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور رہی تھی مگر بولی کچھ اور-----

بچی ہی ہوں میں--- تمہاری طرح بڑھی نہیں ہوں---- اس نے منہ چڑایا----

حسام کے ساتھ نے اسکی سنجیدگی کو کئی حد تک کم کر دیا تھا----- وہ اپنی سب

پریشانیاں--- تکلیفیں اسکی قربت میں بھول جاتی----

اب ایسی بھی بات نہیں تین چار سال ہی بڑا ہوں گا میں تم سے--- وہ بھی جواباً سے

چڑانے لگا-----

سلوانے ایک غبارہ ہوا میں چھوڑا وہ اونچا اڑتا آسمان کی طرف جانے لگا-----

واؤ حسام یہ اڑ رہا ہے--- اس نے ایک ہاتھ اسکے بازو پر رکھے اڑتے غبارے کو دیکھا-

--- جب کہ دوسرے ہاتھ میں نو دس غبارے پکڑ رکھے تھے---

ہا ہا ہا ہا--- اوہو سلوا اس میں گیس بھری ہے----- اگر اسکے ساتھ کچھ باندھ

دو تو وہ بھی اڑنے لگے گا--- اس نے سلوا کی کم عقلی پر ماتم کنا ہوتے عرض کیا---

Classic Urdu Material

اوہ واؤ۔۔۔۔۔ کچھ بھی۔۔۔۔۔ اس نے حیران ہوتے ہوئے حسام سے پھر بے وقوفانہ

سوال کیا۔۔۔

ہاں کچھ بھی ایون تمہیں بھی ان سے باندھ دوں تو تم بھی ہوا میں اُلٹا اڑنے لگو گی۔۔

- اس لیے میں اپنے کہے پر عمل کروں اس سے پہلے تم ان کو آزاد کر دو۔۔۔۔۔ حسام

نے بولتے ساتھ تمام غبارے اس سے لے کر ہوا میں اُچھال دیئے۔۔۔۔۔ سلوانے

اداس آنکھوں سے اڑتے غبارے دیکھے تو غصے سے اسکی طرف مڑی تین چار مکے

اسکے مسلز پر دے مارے۔۔۔۔۔ وہ ڈھیٹوں کی طرح ہنستا رہا۔۔۔۔۔ تم بہت بد تمیز ہو

آئندہ میں کبھی تمہاری کسی بلیک میلنگ میں نہیں آؤں گی۔۔۔۔۔ وہ کار میں بیٹھتی بولی

اور خفگی سے منہ کارونڈو کی طرف موڑ لیا۔۔۔۔۔

اللہ اتنے حسین چہرے پر یہ ناراضگی ذرا نہیں بچ رہی لٹل گرل۔۔۔۔۔ وہ اسے منانے کی

کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں اور حسین۔۔۔۔۔ اس نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔۔۔

بالکل میری نظروں سے دیکھو کبھی خود کو دنیا بھول جاؤ گی۔۔۔۔۔۔ میری نظریں جیسے

جیسے تمہارے چہرے پر پڑتیں ہیں تم اور حسین ہوتی جاتی ہو۔۔۔۔۔ وہ مسکراتے

ہوتے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

بڑنگ کر رہے ہو؟۔۔۔۔۔ وہ شک کرنے لگی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔ یار بلیومی۔۔۔۔۔ یو آر سو بیوٹی فل۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کے گال

چھوئے تو وہ سر جھکا گئی۔۔۔۔۔ حیا کے رنگ اسکے چہرے کا طواف کرنے لگے۔۔۔۔۔

یہ سب کیا ہے ایسا؟ --- شہزاد نے خوبصورت ڈیزائن کے تین جوڑے دیکھ کر اس

سے سوال کیا۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔ نیو فرینڈز بنے ہیں۔۔۔ وہی لائے تھے گفٹس میرے لیے۔۔۔ یہ

Classic Urdu Material

ایک طرح سے فرینڈ شپ کا آغاز ہوتا ہے ----- اس نے بے تکا سا بہانہ بنایا۔۔۔

-

واہ یہ کتنا زبردست ہے عائکہ کی برتھ ڈے پر میں یہی پہنوں گی۔۔۔ فضا نے جھٹ آ کر ایک پریل ڈریس اٹھالیا۔۔۔

اسکو دیکھ کر سلوا کو کچھ یاد آیا۔۔۔۔

خود کو آئینے میں دیکھ لیا ہوتا۔۔۔۔۔ تو یہ سوال نہ کرتی۔۔۔۔

وہ فضا کے ساتھ ہی آئینے میں آکھڑی ہوئی۔۔۔۔۔ جہاں وہ ڈریس کو اپنے ساتھ لگا کر

ہر زاویے سے خود کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

سلوانے اپنے چہرے کو غور سے دیکھا۔۔۔۔۔ یہ کیا اسے تو کچھ اور ہی دکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

- حسام کی آواز آئی۔۔۔

میری نظر سے دیکھو کبھی خود کو دنیا بھول جاؤ گی۔۔۔۔۔ میری نظریں جیسے

Classic Urdu Material

جیسے تمہارے چہرے پر پڑتیں ہیں تم اور حسین ہوتی جاتی ہو----- اسی ٹائم شہزا
نے اونچا سا میوزک لگایا۔۔۔۔

جانے کیسے باندھی تو نے انکھیوں کی ڈور-----

من میر اکھینچا چلا آیا تیری اور-----

میرے چہرے کی صبح زلفوں کی شام-----

میرا سب کچھ ہے پیاب سے تیرے نام-----

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تو ہے یہ جادو ہوا۔۔۔۔۔

ہونے لگی ہوں میں حسین-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

آفرین آفرین آفرین-----

--- آفرین آفرین آفرین

1

چل یار سیریس تو میں کبھی اپنے لیے نہیں ہوا کجا کہ ایک عام سی لڑکی کے لیے
سیریس ہوں گا۔۔۔ حسام خود ہی اپنی بات پر ہنستے ہوئے۔۔۔۔۔ بیڈ کے سائڈ پر پڑا اپنا

گٹار اٹھانے لگا۔۔۔۔۔ اُحد نے فوراً اپنا سیل نکال کر ریکارڈنگ اسٹارٹ کر دی۔۔۔

- کیوں کہ اُسے پتا تھا کہ حقیقی زندگی میں ایسے اتفاق نہیں ہوتے کہ کوئی عین وقت پر

دیوار کے پار آ کر کھڑا ہو جائے اور سارا بھید کھل جائے۔۔۔۔۔ حقیقی زندگی میں راز

خود کھولنے پڑتے ہیں۔۔۔۔۔

اتج کے مجھے تیری سمجھ نہیں آرہی آخر توں کرنا کیا چاہتا ہے؟۔۔۔۔۔ پہلے خود سلوا کو

Classic Urdu Material

اپنا اسیر کیا اب خود اُسے دھوکہ دے رہا ہے۔۔۔۔۔ توں اگر اُسے لائیک کرتا ہے تو پھر

بات کو آگے کیوں نہیں بڑھاتا۔۔۔۔۔

اس نے ایک اور سوال کیا۔۔۔۔۔

حسام وائلن گود میں لیے بیڈ کے کنارے ٹک گیا۔۔۔۔۔ وہ وائلن کے ٹنگ پگز

سیٹ کرتا اسکی بات کو نظر انداز کر رہا تھا۔۔۔۔۔ (tunning pegs)

اتج کے۔۔۔۔۔ میں کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔۔۔۔ اُحد کی آواز اس بار قدرے اونچی تھی۔۔۔

--

وائلن کے اسٹرنکس کی جانب بڑھتے حسام کے ہاتھ پل بھر کور کے پھر اس نے وائلن

سائڈ پر رکھا اور اپنی پیٹ کی پاکٹس میں ہاتھ ڈال کر اس کے سامنے تن کر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

-

پہلی بات کہ توں مجھے جانتا ہے میری گرل فرینڈ زب دلتی رہتی ہیں۔۔۔۔۔ اور ہر نئی

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

[illegible]

گٹنگ بورنگ ودھر --- سونیون ول کم --- اب توں بتاکہ میں سلوا کے ساتھ کیا غلط

کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ یہ تو میری روٹین لائف ہے پہلے تو توں کبھی نہیں بولا آج سلوا کے

حق میں اتنا کیوں بول رہا ہے؟-----حسام کا لہجہ چبھتا ہوا تھا۔۔۔۔۔

تو بات کو غلط رنگ نہ دے میں یہ کہنا چاہ رہا ہوں کہ پہلے جتنی بھی گرل فرینڈز تھیں

تیری وہ سب اپنی مرضی سے تجھ سے دوستی رکھے ہوئے تھیں۔۔۔۔۔ جب کہ سلوا کو

توں نے فورس کیا۔۔۔ کبھی ایکسیڈنٹ کروا۔۔۔ کبھی زبردستی گن پوائنٹ پر بات

کرنے کی دھمکیاں۔۔۔۔۔ کبھی اقرار محبت کروانے کیلئے خود کو زخمی کرنا یہ سب کیا محبت

نہیں تو کیا ہے؟۔۔۔ اُحد نے اپنی طرف سے ایک مضبوط نکتہ اُٹھایا۔۔۔۔

وہ سب میری ضد تھی۔۔۔۔ سلو ا مجھے پہلی ملاقات میں ہی بہت ایڑیکٹو لگی تھی۔۔۔۔

میں اُس کے وہ آنسو اور آواز بھلا نہیں پارہا تھا۔۔۔۔۔ پھر میں نے اُس سے دوستی کرنا

Classic Urdu Material

چاہی بٹ اُسکی ریجکشن نے میری ایگو کو ہرٹ کیا تھا۔۔۔۔۔ آج تک کسی نے میرا بڑھا

ہاتھ نہیں جھٹکا تھا۔۔۔۔۔ آخر میں اپنی انسلٹ کیسے برداشت کر لیتا۔۔۔۔۔ اور وہ بھی

جیزی اور اشعر کے سامنے ---- نو نیور وہ یہ بات پوری یونی میں پھیلا دیتے کہ ہزاروں

دلوں پر راج کرنے والا ایک معمولی سی لڑکی کا دل اپنی جانب مائل نہیں کر سکا۔۔۔

- بس پھر کیا تھا میں نے سلوا کو پوری طرح ٹریپ کر لیا۔۔۔ اینڈ اب مجھے پتا لگا کہ وہ

بھی عام لڑکیوں کی طرح نفلی۔۔۔۔۔ اس نے نخوت سے سر جھٹکّا۔۔۔۔۔

کیا مطلب عام لڑکیوں کی طرح؟۔۔۔ اُحد اسکے انکشاف پر سنبھل کر بولا۔۔۔

تمہیں پتا ہے۔۔۔ وہ اپنی مدرسے جھوٹ بول کر میرے ساتھ آئی ہے۔۔۔ وہ بھی

میری باقی گرل فرینڈز کی طرح کہیں بھی میرے ساتھ چلنے کو تیار ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

میرے پیسوں کی شاینگ کرتی ہے۔۔۔۔ میری نئی نئی ماڈلز کی کار میں بیٹھنا پسند کرتی

ہے۔۔۔۔۔ وہ تو بالکل ایک عام سی لڑکی نکلی۔۔۔۔۔ دولت اور حسن پر فریفتہ

Classic Urdu Material

ہونے والی۔۔۔۔ اس نے سلوا کے کردار کی دھچکیاں اڑائیں۔۔۔۔

یار توں یہ سب کیا کہہ رہا ہے؟ ---- وہ صرف تیری محبت میں یہ سب کر رہی ہے۔۔

--- اُحد نے کمزوری دلیل پیش کی ---

ہاہاہاہاہاہاہاہا واٹ محبت؟ یہ کیا ہوتی ہے۔۔۔ جسٹ شاپنگ ہو ٹلنک آوٹنگ بس۔۔

-- وہی سب سلوا میرے ساتھ کرتی ہے۔۔۔۔۔ تم کس محبت کی بات کر رہے ہو یار۔۔

--- آج کل کی محبت یہی ہے ---- اور یہی میں سلوا کو دے رہا ہوں پھر غلط کیا ہے؟ -

-----اس نے ہنستے ہوئے پھر اپنی غلطی پوچھی۔۔۔ اُحد کی خاموشی پر وہ پھر کہنے لگا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

جب وہ اپنی مدرسے جس نے اُسے پیدا کیا۔۔۔ اُسکی پرورش کی اُسے دھوکہ دے سکتی

ہے۔۔۔۔۔ تو وہ کل کو کسی اور کو بوائے فرینڈ بنا کر مجھے دھوکہ نہیں دے سکتی؟۔۔۔۔۔ پتا

نہیں اب بھی اُسکے کتنے بوائے فرینڈز ہوں گے۔۔۔۔۔ میرے سامنے معصوم بنتی ہے۔

Classic Urdu Material

--- دیکھو بھئی ---- سمپل سی بات ہے ---- مجھے وہ ایٹریکٹ کرتی ہے ---- تو

میں اُسکے ساتھ ٹائم سپینڈ کر رہا ہوں ---- جب میرا دل بھر جائے گا ---- تب دی

اینڈ ---- اس نے ترچھی مسکان کے ساتھ کہتے اپنے والٹن کو دوبارہ سے اٹھاتے کہا تھا --

-- اُحد ساکت کھڑا تھا ---- اُسے نہیں پتا تھا کہ بظاہر لا پر واہ ساد کھنے والا اتنا وسیع اور

باریک مشاہدہ رکھنے والا شخص تھا ---- اس نے ایک آخری کوشش کی ----

ایچ کے سلوا بہت اچھی لڑکی ہے ---- تم اُسکو غلط جج کر رہے ہو ---- بلیومی وہ تم سے

بہت محبت کرتی ہے اسکی آنکھیں سب بیان کرتی ہیں ---- تم اُس سے شادی کر لو --

--- بیگ کی زیب بند کرتے حسام کے ہاتھ اسکے بات پر ایک دم رُک گئے تھے ----

پھر وہ ہنسنے لگا ---- اونچا اونچا ہنستا ہوا وہ اُحد کو پریشان کر گیا تھا ----

ایک تھرڈ کلاس ---- ٹائم پاس لڑکی سے شادی کر لوں؟ ---- کیا ہو گیا ہے سلوا جیسی

لڑکیاں میری زندگی میں کلا تھس کلا کشن کی طرح ہیں ---- جو اچھا لگا اُسے پر چیز

Classic Urdu Material

کر لیا۔۔۔۔ پھر جب تک وہ میرے استعمال میں ہے وہ کسی کا نہیں ہو سکتا اور جب دل

بھر گیا۔۔۔۔ تب چینیج کر لیا۔۔۔۔ اور اچ کے توشوز بھی برینڈ دیوز کرتا ہے۔۔۔۔ اور

تم اُس سے کہہ رہے ہو کہ ایک تھرڈ کلاس لڑکی کو اپنا لائف پارٹرن بنالو۔۔۔۔

- ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔ حد ہے یار۔۔۔۔ تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہو۔۔۔۔ اس نے اب اپنا

ٹراویکنگ بیگ بیڈ سے اٹھا کر نیچے رکھا۔۔۔۔

اب وہ اُحد کو زلزلوں کی زد میں چھوڑ کر باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔ اُحد کو یقین نہیں آیا کہ

یہ وہی حسام ہے۔۔۔۔ جو سلوا کے لیے مرے جا رہا تھا۔۔۔۔ وہ کچھ اور کہتا تھا مگر سلوا

کو دیکھتی اسکی آنکھیں کچھ اور کہتی تھیں۔۔۔۔ اُحد نے محسوس کیا اسکے گال گیلے ہو

رہے ہیں۔۔۔۔ وہ میکانگی انداز میں اپنا ہاتھ گالوں تک لے کر گیا۔۔۔۔

یہ کیا وہ۔۔۔۔ وہ رورہا تھا۔۔۔۔ مگر کیوں۔۔۔۔ اسکا دل پھٹنے کو تیار تھا۔۔۔۔ وہ رورہا

تھا۔۔۔۔ اسکا دل عجیب سے احساسات سے دوچار تھا۔۔۔۔ وہ کیوں رورہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

- اس سب سے اُسے کیا فرق پڑتا تھا؟ اُسے تو کوئی نقصان نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔ یہاں تو سلوا کا نقصان ہوا تھا۔۔۔۔۔ اُس کے کردار کی اُسکی نادان محبت کی دھچکیاں بکھیریں گئیں تھیں۔۔۔۔۔ مگر اُحد کو لگا جیسے آج سب سے بڑا نقصان اُس کا ہوا ہے مگر کیا؟۔۔۔۔۔ یہ وہ ابھی تک نہیں سمجھ پا رہا تھا۔۔۔۔۔

اُف تمہارے بال کتنے خوبصورت ہیں۔۔۔۔۔ حسام نے سلوا کے کھلے بالوں کو ہاتھ سے چھوتے کہا۔۔۔۔۔ وہ ابھی داد سے آگے جا رہے تھے۔۔۔۔۔ سلوا کی پر زور فرمائش پر انکی کار سیہون شریف کی طرف جاتے راستوں پر دوڑ رہی تھی۔۔۔۔۔ حسام نے بغیر چوں چرا کے اسکی فرمائش پوری کی تھی۔۔۔۔۔ یہاں دو گھنٹے گزار کر انہوں نے واپس کراچی چلے جانا تھا۔۔۔۔۔

حسام چھوڑو۔۔۔۔۔ دھیان سے ڈرائیو کرو۔۔۔۔۔ اس نے اپنے بال چھڑاتے کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

- وہ کچھ اُداس سی نظر آرہی تھی۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔ لٹل گرل۔۔۔۔۔ وائے آریو سویا بیسیٹ۔۔۔ اس نے سلوا کے اُداس

چہرے پر نظر جماتے کہا۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔۔ بس میں گھر سے اُداس ہو گئی ہوں۔۔۔۔۔ اس نے آنکھیں موند کر سیٹ

کی پشت سے ٹیک لگاتے کہا۔۔۔۔

اچانک اسکی آنکھوں سے بے تحاشہ آنسوؤں نکلنے لگے۔۔۔۔۔ حسام جو مستعدی سے

ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔۔۔ پریشانی سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

سلوا۔۔۔۔۔ اس نے کار سائڈ پر روکتے سلوا کا شانہ تھپتھپایا۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے؟ کیوں رو رہی ہو۔۔۔۔۔ حسام کو اُسکے آنسو شروع سے ہی ڈسٹرب کرتے

تھے۔۔۔۔۔ اب بھی وہ ڈسٹرب ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

سلوا۔۔۔۔۔ پلینز۔۔۔۔۔ کچھ بولویا۔۔۔۔۔ مجھے پریشانی ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ اس

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

نے سلوا کا چہرہ اونچا کیا۔۔۔۔۔

حسام مم۔۔۔ میں بہت بری ہوں۔۔۔۔۔ وہ شدت سے روتی اسکی شانے سے لگ گئی۔

۔۔۔۔۔ پھر خود ہی کہنے لگی۔۔۔۔۔

میں نے امی سے جھوٹ بولا۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ بہت مشکل میں ہوں حسام

مجھے۔۔۔۔۔ مجھے اس مشکل سے نکال لو۔۔۔۔۔ وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔ اس کا

دل بہت اُداس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ حسام کے ساتھ گزارے یہ دن اسکی زندگی کے حسین

ترین لمحات تھے۔۔۔۔۔ وہ اس سے جدا ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔۔۔ یہاں

سے جا کر وہی تلخ اور کٹھن زندگی اسکی منتظر ہوگی۔۔۔۔۔ یہ سوچ ہی اسکا دم نکالے جا

رہی تھی۔۔۔۔۔ اسکا دل چاہا کہ وقت یہیں رُک جائے وہ اور حسام اسی طرح ہمیشہ ساتھ

رہیں۔۔۔۔۔ اور دوسری طرف اسے اپنی ماں سے بولے جھوٹ کا شدید پچھتاوا ہو رہا

تھا۔۔۔۔۔ وہ کیسے یہاں سے جا کر انکی آنکھوں میں دیکھ جھوٹ بول سکے گی۔۔۔۔۔ اسے

Classic Urdu Material

برى طرح اپنے اس عمل پر شرمندگى محسوس ہو رہى تھى۔۔۔۔۔

سلوا۔۔۔۔۔ پليز۔۔۔۔۔ اس طرح رى ايڪٹ کر کے تم سارا ٹريپ خراب کر دو گى۔۔۔

-- حسام کو کچھ دير پہلے والے اُحد کو کہے اپنے جملے شدت سے ياد آئے۔۔۔۔۔ اسے

عجيب سى شرمندگى نے آگير ا۔۔۔۔۔ اسے لگا جيسے اُحد کو کہا اسکا لفظ غلط تھا۔۔۔۔۔

- جھوٹ تھا۔۔۔۔۔ مگر اب کيا ہو سکتا تھا۔۔۔۔۔ الفاظ اسکے منہ سے نکل چکے تھے اور

ثبوت کے طور پر کسے کے پاس محفوظ بھی ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

کچھ دير رونے کے بعد سلوا کا دل ہلکا ہوا تو وہ جھجھکتى ہوئی اس سے الگ ہوئی تھى۔۔۔

- حسام نے ايک نظر اسکی بھیگى پلکیں دیکھیں اور پھر سے کار اسٹارٹ کر دی۔۔۔۔۔

سيون شريف کى زمين پر قدم رکھتے ہی سلوا کے جسم ميں ايک برق سى دوڑ گئی۔۔۔۔۔

- وہ جب بارہ سال کى تھى۔۔۔۔۔ تب آئی تھى يہاں اکرم صاحب کے ساتھ اسکی

Classic Urdu Material

آنکھیں خود بخود بھیگ چکی تھیں۔۔۔۔۔ اس نے دوپٹے کو نماز کے اسٹائل میں باندھ

رکھا تھا۔۔۔۔۔ وہ دونوں اب دربار کی سیڑھیاں عبور کرتے اندر جا رہے تھے۔۔۔۔۔

حسام اپنی پوری زندگی میں پہلی بار اس جگہ آیا تھا۔۔۔۔۔ آس پاس لوگوں کا ہجوم اکٹھا

تھا۔۔۔۔۔ بھیڑ ہی بھیڑ تھی۔۔۔۔۔ ڈھول کی تھاپ پر ناچتے جوگی۔۔۔۔۔ لوہے کے چمٹے

پکڑے کالے تھیلے نما کپڑے پہنے وہ اونچا اونچا گارہا تھا۔۔۔۔۔ حسام کو اُس کلام کی

سمجھ نہ آئی۔۔۔۔۔

اول لعل میری پت رکھیو بلا جھولے لعلن۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دما دم مست قلندر۔۔۔۔۔

علی دا پہلا نمبر۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

دمادم مست قلندر-----

سخی شہباز قلندر-----

سلوا اندر جا چکی تھی---- شاید وہ ادھر آ کر حسام کو فراموش کر چکی تھی---

وہ حیرت سے ان لفظوں کو دوبارہ دہراتے سننے لگا----- مگر اس بار بھی اسے کچھ

سمجھ نہ آئی--- ایک پھٹے پرانے لباس میں بچہ اسکے سامنے کشتول لے کر کھڑا ہو گیا-

--- حسام کو یہ سب بہت عجیب لگ رہا تھا----- اُسے لگایہ کسی اور ہی دنیا کا حصہ ہے-

--- اس بچے نے حسام کا ہاتھ پکڑتے منت کرنی چاہی کہ وہ اسکا کشتول بھر دے-----

حسام کرنٹ کھا کر اس میلے کھیلے بچے سے دور ہوا----- اور جلدی سے ہاتھ میں

آئے تین چار نیلے نوٹ دربار کی زمین پر اس بچے کے سامنے پھینک کر بھاگنے کے

انداز میں اندر چلا گیا---- جہاں کچھ دیر پہلے اس نے سلوا کو جاتے دیکھا تھا----- اسکا

دل زور زور سے دھڑک رہا تھا----- اسے عجیب سی گھبراہٹ نے آگھیرا تھا-----

Classic Urdu Material

اُس بچے نے حیرت سے ہزار ہزار کے پھینکے گئے اندر جاتے مغرور شخص کے نوٹ اکٹھے کرنے شروع کر دیے۔۔۔۔۔ اسے پیسوں سے مطلب تھا۔۔۔۔۔ وہ ملے تو بے اختیار اس کے دل سے دعا نکلی کہ یہ مغرور شخص آج جو بھی دعا مانگے وہ قبول ہو جائے۔۔۔۔۔

اس نے آس پاس نظریں دوڑائیں تو سلو ایک جالی دار دیوار کے سامنے کھڑی دعا مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔ اس نے بھی اسی کے انداز میں ہاتھ اٹھالیے۔۔۔۔۔ مگر یہ کیا۔۔۔۔۔

- اس کے پاس مانگنے کو کچھ نہیں تھا۔۔۔۔۔ اُسے سمجھ نہ آئی کہ وہ کیا مانگے۔۔۔۔۔

جب کہ اسکے برابر میں کھڑی وہ نادان لڑکی اسے ہی مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ اپنے رب

سے اُس کشمکش سے نکلنے کی دعا مانگ رہی تھی جسے اس نے آج کل شدت سے گھیر رکھا

تھا۔۔۔۔۔ وہ اسے مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہی اب اسکی زندگی کا واحد چراغ تھا۔۔۔۔۔

- وہ اپنے رب سے اس چراغ کو تا عمر روشن رکھنے کی دعا مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

حسام نے اسے دعائیں دلجمعی سے مشغول دیکھا تو بے اختیار اپنی دعائیں اسکی تمام
دعائیں قبول ہو جائیں کی فریاد کر بیٹھا۔۔۔۔۔

وہ دونوں اب دعا مانگ رہے تھے۔۔۔۔۔ قسمت کہیں دور کھڑی ان پر مسکرا رہی
تھی۔۔۔۔۔ جیسے کہہ رہی ہوں منزلیں اتنی آسانی سے نہیں ملتیں۔۔۔۔۔ لمبی مسافتیں
طے کرنی پڑتی ہیں۔۔۔۔۔ اور ابھی تو آغازِ محبت تھا۔۔۔۔۔ انجام کون جانے۔۔۔۔۔
آنے والے لمحات میں کیا ہونا ہے بس خدا جانے۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
عشق کی درگاہوں میں دل سے اُٹھتی ہیں منتیں۔۔۔۔۔
ماتھا جہاں جا کر ٹکے پائی وہیں ہیں جنتیں۔۔۔۔۔

کوئی اسے سمجھے نہیں وہ عاشقی کا راگ ہے۔۔۔۔۔۔۔
پھولوں کی یہ چادر نہیں جلتی سلگتی ہوئی آگ ہے۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

وہ دونوں دعا مانگ کر نفل ادا کر کے اب دربار سے نکل رہے تھے۔۔۔ ننگے پیر چلتے وہ

دونوں ایک دوسرے کے قدم سے قدم ملائے ہوئے تھے۔۔۔۔۔ ان کے دائیں

جانب ایک جوان سُریلا گارہا تھا۔۔۔۔۔ حسام اُسے حیرت سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

- وہ جگہ جگہ سے پھٹے کپڑے پہنے ہوئے تھا۔۔۔۔۔ اور اپنی دھن میں مست دھمال

ڈالتا گائے جارہا تھا۔۔۔۔۔

بڑا عشق عشق توں کرنا ایں۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دو پیار دے بول بول تے سئی۔۔۔۔۔

سُکھ گھٹ تے درد ہزار ملن۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کدی عشق نوں تکرری تول تے سئی۔

اُف سلوایہ کون ہے؟ ----- اور کیا گارہا ہے ---- حسام نے جھنجھلاتے ہوئے

پوچھا۔۔۔ وہ جوگی اب مسلسل اسے ہی دیکھ کر گارہا تھا۔۔۔۔۔ حسام کو اسکی چبھتی

نگاہوں سے کوفت ہو رہی تھی۔۔۔

یہ جوگی ہے۔۔۔۔۔ اور بابا بھلے شاہ کا کلام گارہا ہے۔۔۔۔۔۔۔ سلوانے پر سکون

مسکراہٹ سے اسکی جانب دیکھتے بتایا۔۔۔۔۔

جوگی کیا ہوتا ہے؟ ----- وہ پھر سوال کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔ سلوانے کچھ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

سوچتے ڈھنڈی آہ بھری پھر بولی تو اسکی آواز کافی مدہم تھی۔۔۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/

جب انسان کسی دوسرے انسان کی محبت میں اس حد تک آگے نکل جائے کہ وہ

عشق کا روپ دھار لے اور وہ اپنے محبوب سے عشق کی انتہا میں عقل و شعور سے

بیگانہ ہو جائے اُسے جوگی کہتے ہیں۔۔۔۔۔ جسکے جذبات کی نگری میں عقل کا کوئی وجود

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نہ ہو۔۔۔۔۔ حسام نے اسکی بات سمجھنے کی کوشش کی۔۔۔

اوہ۔۔۔۔۔ اس نے اپنے گلابی ہونٹ سیٹی کے انداز میں سُکیرے۔۔۔۔۔

ہاہا۔۔۔۔۔ حد ہے ویسے میں امیجن کر رہا ہوں اس ناچتے جوگی کی طرح تم میرے

عشق میں جو گن بنی دھمال ڈالتی کیسی لگوگی۔۔۔۔۔ وہ ہنستا ہوا اسے تپا رہا تھا۔۔۔۔۔

شٹ اپ حسام۔۔۔۔۔ وہ خفگی سے بولی تھی۔۔۔۔۔

وہ ہنستا ہوا۔۔۔۔۔ اس کا ناراض چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

اوہو۔۔۔۔۔ لٹل گرل ایک تو تم بہت جلد خفا ہو جاتی ہو۔۔۔۔۔ اور جب بھی خفا ہوتی ہو

بلیک کلر ہی پہنا ہوتا ہے۔۔۔۔۔ ایک تو بلیک میں ویسے ہی غضب ڈھاتی ہو اور جب منہ

پھلا لیتی ہو تو میرا دل دھک دھک کرنے لگ جاتا ہے۔۔۔۔۔ وہ مزے سے اس کے

ساتھ چلتا اس کا موڈ ٹھیک کرنے لگا۔۔۔۔۔

ہو نہہ۔۔۔۔۔ میں ناراض ہوتی ہوں تو تمہیں پتا ہی کب لگتا ہے۔۔۔۔۔ اس نے

شکوہ کنائظروں سے حسام کو دیکھا۔۔۔۔

چلوڈن هوا۔۔۔۔ اب جب بھی تم مجھ سے خفا هو تو بلیک کلر پہن لیا کرنا میں ایک سیکنڈ

میں تمھیں منالیا کروں گا۔۔۔۔ وہ اسے مشورہ دیتے بولا۔۔۔۔

اب وہ دونوں واپسی کا سفر طے کر رہے تھے۔۔۔۔۔ ان کی کار کا رخ کراچی شھر کی

جانب تھا۔۔۔۔ زندگی کے ان حسین دنوں کا ایک ایک لمحہ حسام کے کیمرے میں

محفوظ تھا۔۔۔۔ مگر افسوس خوبصورت یادوں کا یہ اثاثہ سلوا کی زندگی کی بربادی کا

ایک بہت بڑا ثبوت تھا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.classicurdumaterial.com>

گھر آکر سب نے اس سے تصاویر کا مطالبہ کیا۔۔۔۔۔ سلوانے دوستوں کے پاس ہیں

کہہ کر جان چھڑائی اور چند دن بعد دوست سے غلطی سے ڈیلیٹ ہو گئیں کہہ کر قصہ

ہی ختم کر دیا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وقت گزرنے لگا۔۔۔۔۔۔ واپس آکر بھی اسکی اور حسام کی ملاقاتوں میں کوئی فرق نہ آیا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ تقریباً روز ہی ملتے۔۔۔۔۔۔

حسام اب سلوا کو مزید ٹارچر کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ ہر چھوٹی سے چھوٹی بات کو بنیاد بنا کر

اس سے ناراض ہو جاتا۔۔۔۔۔۔ پھر وہ اسے مناتے مناتے تھک جاتی۔۔۔۔۔۔ روپڑتی

اپنی صفائیاں دیتے۔۔۔۔۔۔ وہ کبھی اس سے پچاس مرتبہ آئی لو یو کہنے کو کہتا تو کبھی۔۔۔۔۔۔

یہ ڈریس وہ ڈریس پہن کر پکس سینڈ کرنے کو کہہ دیتا۔۔۔۔۔۔ تمہیں میں نے ریڈ کلر

پہنے کو کہا تھا۔۔۔۔۔۔ تم نے بال کیوں نہیں کھولے۔۔۔۔۔۔ میرے مسیج کارپلائی نہیں

کیا۔۔۔۔۔۔ رات کو جلدی کیوں سوئی۔۔۔۔۔۔ اب اُسے سلوا کی ہر بات پر اعتراض ہوتا۔۔۔۔۔۔

غرض یہ کہ جب تک وہ رور و کر اسے اپنی محبت کا یقین نہ دلاتی وہ اس سے

بات نہ کرتا۔۔۔۔۔۔ سلوا ہر طرف سے خود کو پستادیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔ کبھی امی کی چبھتی

نگاہیں اسکے تیار ہو کر یونی جانے پر اعتراض کر رہی ہوتیں۔۔۔۔۔۔ تو کبھی اسکے ہر وقت

Classic Urdu Material

کے موبائل فون پر مصروف رہنے پر-----فضالگ اس پر طنز کے تیر چلا رہی ہوتی۔۔

-- ضامد بھی جب اسے دیکھتا دھمکانے سے باز نہ آتا۔۔۔۔۔ دونوں گھروں میں نکاح کی

تیا ریاں تقریباً مکمل تھیں۔۔۔۔۔ ضامد ہر بہانا کر کے دیکھ چکا تھا۔۔۔۔۔ مگر اظہر

صاحب مضبوطی سے اپنے فیصلے پر جمے تھے۔۔۔۔۔

سلو احسام کو ضامد کے متعلق سب کچھ بتانے کا فیصلہ کر چکی تھی۔۔۔۔۔ ستائیس فروری کو

اسکا اور ضامد کا نکاح تھا۔۔۔۔۔

آج بارہ فروری تھی۔۔۔۔۔ حسام نے ویلن ٹائن ڈے سیلیبریٹ کرنے کا پروگرام بنا

رکھا تھا۔۔۔۔۔ پارٹی کی اینج منٹس وہ اور اُسکے دوست کر رہے تھے اور ہمیشہ کی

طرح سب کو ہر ویلن ٹائن ڈے پر ایچ کے کی نیو گرل فرائنڈ دیکھنے کا انتظار تھا۔۔۔۔۔

حسام اسے پارٹی کی شاپنگ کروانے لایا تھا۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کے لیے بلڈ ریڈ اور

Classic Urdu Material

بلیک پیروں تک آتا گھیر دار فراک لیا تھا۔۔۔۔ جسکی ہاف بیک پر صرف ڈوریاں تھیں

اور بازو اتنے باریک تھے کہ اُن کا ہونا اور نہ ہونا برابر تھا۔۔۔۔۔ سلوا کے ہزار منع

کرنے پر بھی وہ اپنی چلار ہاتھا۔۔۔۔۔ اب وہ دونوں شاپنگ مال کے باہر کھڑے تھے۔

۔۔۔۔۔ حسام اُحد کا ویٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔ ان دونوں نے یہاں سے پارٹی کی کچھ

ارینجمنٹس کرنے جانے تھا۔۔۔۔۔ مگر اس سے پہلے سلوا کو گھر ڈراپ کرنا تھا۔۔۔۔۔

کار روڈ کے دوسرے جانب پارک کی گئی تھی۔۔۔۔۔ حسام اُحد اور سلواتینوں ہی روڑ

کر اس کرنے کو کھڑے تھے۔۔۔۔۔ اچانک حسام کے فون پر کال آئی تو وہ اٹینڈ کرتا سائڈ

پر ہو گیا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.classicurdumaterial.com/

سلوا ڈریس کی ٹینشن میں کھڑی تھی۔۔۔۔۔ جب ایک تیز رفتار کار اسکی جانب آرہی

تھی۔۔۔۔۔ عین ممکن تھا کہ اسکا پیر سامنے سے آتی اس تیز کار کے نیچے کچلا جاتا۔۔۔۔۔

- مگر اُحد نے اسے بازو پکڑ کر فوراً اپنی جانب کھینچا تھا۔۔۔۔۔ سلوا کے ہاتھ سے شاپنگ

Classic Urdu Material

بیگ گرچکے تھے۔۔۔ اسکے کھلے بال اُحد کے بازوؤں سے لپٹ گئے جب کہ اسکا چہرہ

اُحد کے چوڑے سینے میں سما چکا تھا۔۔۔۔۔ اُحد نے اسکے گرد حصار باندھ رکھا تھا۔۔۔۔۔

حسام جو منہ موڑے اس سب سے بے نیاز کھڑا تھا۔۔۔۔۔ کال ڈسکنیکٹ کرتے پلٹا اور

جب سامنے کے منظر آنکھوں روشناس ہوئیں تو۔۔۔۔۔ اسکے پورے جسم میں آگ

لگ گئی۔۔۔۔۔ وہ پورا کا پورا اس آگ میں جھلس کر رہ گیا۔۔۔۔۔ اسکی رگیں تن گئیں

تھیں۔۔۔۔۔ اسے لگا جیسے اسکے پورے بدن میں سویاں چھو دی گئیں ہوں۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ اگلے ہی پل حسد اور جلن جیسے جذبات نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ ایک پل کی بھی مزید تاخیر کیے بنا آگے بڑھا۔۔۔۔۔ اور بڑی بے دردی سے سلوا کا بازو

کھینچ کر پیچھے گھسیٹا۔۔۔۔۔ ہلکی سی سسکی سلوا کے منہ میں ہی دم توڑ گئی۔۔۔۔۔ جب نظر

حسام کے چہرے پر پڑی تو۔۔۔۔۔ اس کے تاثرات اتنے سخت اور رگیں اتنی تنی ہوئیں

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

تھیں کہ سلوا اور اُحد ایک منٹ میں سب سمجھ گئے۔۔۔۔۔ اس سے پہلے سلوا یا اُحد میں

سے کوئی کچھ بولتا حسام نے سلوا کو اپنے ساتھ کھینچا اور روڈ پار کرنے لگا۔۔۔۔۔

- آنے والی ہر کار کے سامنے وہ ہاتھ کر کے رکنے کا اشارہ کرتا اور آگے بڑھ جاتا۔۔۔۔۔

- اس کے چہرے کے برقیے تاثرات سلوا کا خون خشک کیے دے رہے تھے۔۔۔۔۔

کافی فاصلے پر کھڑا اُحد ان کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کے دیکھنے کا انداز ایسا تھا جیسے اسکی

قیمتی چیز کوئی اس کی بانہوں سے جھپٹ کر بڑے دھڑلے سے اپنے ساتھ لے گیا تھا۔۔۔

-- مگر وہ اسکی نہیں تھی۔۔۔۔۔ یہ بات اس نے ابھی بہت تگ و دو کے بعد سمجھنی

تھی۔۔۔۔۔ اُحد نے نیچے گرے شاپنگ بیگز اٹھائے اور اپنی بائیک کے ساتھ لڑکا

دیے۔۔۔۔۔ اور ایک نظر روڑ کے اُس پار دیکھا۔۔۔۔۔ جہاں سے حسام غصے میں کار نکال

رہا تھا اور سلوا سہمی سی کھڑی تھی۔۔۔۔۔ وہ تیز رفتار سے بائیک چلاتا وہاں سے نکلتا

چلا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کی آنکھوں کے آگے دھند چھا رہی تھی۔۔۔۔۔ اسکی آنکھیں

Classic Urdu Material

خود بخود بھگنے لگیں۔۔۔۔ اس نے بچوں کی طرح کہنیوں سے آنکھیں س رگڑیں۔۔

۔۔ اب بھی سب دھندلا تھا۔۔۔۔۔ اس نے بائیک سڑک کنارے روک دی اور وہاں

پر بنے ایک چبوترے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ وہ بس اتنا ہی بول سکا۔۔۔۔ پھر اسکے ہونٹوں نے کچھ بولنے کی اجازت نہیں

دی۔۔۔۔۔ وہ کپکپا رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ شروع سے ہی اکرم صاحب کو حسام پر جان

چھڑکتے دیکھتا۔۔۔۔۔ اسکی ہر خواہش کو ایک پل میں پورا ہوتا دیکھتا۔۔۔۔۔ وہ جانتا تھا وہ

حسام سے کبھی مقابلہ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔ وہ تو اسکے باپ کی مہربانیوں پر پل رہا تھا۔۔

۔۔ وہ یہ کیسے کر سکتا تھا۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ وہ اپنے محسن کے لیے مزید پریشانیاں نہیں

کھڑی کر سکتا۔۔۔۔۔ اس کے لیے کوئی نہیں لڑنے کو۔۔۔۔۔ مگر حسام کا مران کے لیے

اُس کا باپ تھا۔۔۔۔۔ بے شک سٹیلا سہی۔۔۔۔۔ وہ باپ۔۔۔۔۔ جسے کبھی حسام نے قبول

نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔ مگر اُحد جانتا تھا یہاں حسام کو تکلیف پہنچی۔۔۔۔۔ وہاں اکرم صاحب

Classic Urdu Material

اس کو عدالت میں بلوائیں گے اور جب پتا چلے گا کہ --- اس کو تکلیف دینے والا وہ خود ہے --- پھر --- نہیں --- اس نے اپنے سر کو دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔

بابا ماما --- کوئی نہیں میرا --- میں ہمیشہ تر ستارہا --- حسام کے پاس محبتوں کے انبار لگے ہیں اور وہ جھٹکتا رہا --- میری محبت بھی اللہ نے اُسکی جھولی میں ڈال دی ---
- میں بس رو سکتا ہوں --- میں بہت بزدل ہوں --- کمزور ہوں --- بابا ---

-- آپ آجائیں --- میں تھک گیا ہوں اس زندگی سے --- میرا دل ٹوٹا کسی کو پتا نہیں لگا --- مگر جب ایچ کے کا دل ٹوٹے گا تو پوری دنیا کو پتا لگے گا --- یہ اتنا بڑا تضاد ہے ہم دونوں کی شخصیت میں --- میں کیسے بھول سکتا ہوں --- میں نے کبھی

چھینا نہیں تو اب کیسے چھین سکتا ہوں --- محبت میں تو قربانیاں دینی پڑتی ہیں ---

- اور محبت تو محبوب کو خوش دیکھ کر ہی زندہ رہتی ہے --- اور تمھاری خوشی

Classic Urdu Material

حسام کا مران ہے----- تو جاؤ سلو امیں نے تمہیں دعا دی---- تم اپنی محبت

پالو---- یہ دعا دیتے اسکا اپنا دل کٹ کر رہ گیا---- اس دعا کی آواز نے اسکا اپنا دل چیر

دیا تھا---- وہ روتار ہارات کے اس اندھیرے میں کسی کو پتا نہیں چلا کہ وہ جوان جہان

لڑکا سڑک کنارے اپنی اُس محبت کا ماتم کر رہا ہے----- جسے اس نے اپنے

ہاتھوں کسی اور کی جھولی میں ڈال دیا تھا----

دور منزل ہے-----

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

راستہ ختم ہی نہیں ہوتا-----

ریزہ ریزہ ہیں-----

خواب آنکھوں میں-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیسے کہہ دوں کہ ----

غم نہیں ہوتا-----

کوئی شکوہ نہیں مگر مولا-----

کیا کروں درد کم نہیں ہوتا-----

کیا کروں درد کم نہیں ہوتا-----

اسکی محبت سسکیاں لیتی رہی---- وہ روتا رہا ہے----

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> *****

حسام بہت ریش ڈرائیونگ کرتا اسے اسکے اسٹاپ پر چھوڑ کر اسی رفتار سے اپنی کار بھگا

لے گیا---- سلو اس کے انداز دیکھتی رہ گئی--- کیا وہ اس پر شک کر رہا تھا؟---

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

- سلو اکا دل چاہا یہیں کسی کار کے آگے آجائے وہ اب اس زندگی سے تنگ آتی جا رہی

تھی۔۔۔ جو شخص اسے ایک مسکراہٹ دیتا وہ بدلے میں ہزاروں آنسوؤں سے بھی

نوازتا۔۔۔۔۔ وہ آہستہ آہستہ چلتی۔۔۔۔۔ اپنی آئندہ زندگی کا سوچنے لگی۔۔۔۔۔ مگر

اسے دور تک اندھیرا ہی اندھیرا نظر آیا۔۔۔۔۔

وہ گھر پہنچی تو سب کو اپنے اپنے کاموں میں مصروف پایا۔۔۔۔۔ اب کوئی اس سے دیر تک

گھر سے باہر رہنے کے متعلق سوال نہ کرتا۔۔۔۔۔ وہ سب اب اسکی روٹین کے عادی ہو

چکے تھے۔۔۔۔۔

وہ رات دیر تک یہی سوچتی رہی کہ یہ سب محض ایک اتفاق تھا۔۔۔۔۔ اس میں اُحد یا

اسکا کوئی قصور نہیں تھا۔۔۔۔۔ اس بار وہ حسام سے سوری نہیں کرے گی نہ اسے

منائے گی۔۔۔

Classic Urdu Material

دل بھی پاگل ہے کہ اس شخص سے وابستہ ہے۔۔۔۔۔

جو کسی اور کا ہونے دے، نہ اینارکھے۔۔۔۔۔

دفع ہو حاتوں یہاں سے۔۔۔۔۔ وہ حلق کے بل دھاڑا۔۔۔۔۔

وہ اشعر اور جیزی کلب کی ڈیکوریشن دیکھنے آئے تھے۔۔۔۔۔ جو انہیں کافی حد تک

پسند آگئی تھی۔۔۔ مگر حسام بہت چینج کر وارہا تھا۔۔۔۔۔ اسے تو شروع سے ہر چیز

بہتر سے بہترین چاہیے ہوتی تھی۔۔۔۔۔ اب بھی وہ سب بہترین چاہتا تھا۔۔۔۔۔ اور

جس کے لیے یہ سب کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اُس سے ابھی تک خفا تھا۔۔۔۔۔

وہ تینوں اسٹیج کابیک گراؤنڈ سیٹ کروا رہے تھے۔۔۔ سامنے پڑی تین چئیر زیر بیٹھے وہ

ڈیکوریٹر کو مشورے دینے کے ساتھ ساتھ ڈرنک سے بھی لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔

Classic Urdu Material

- جب کہ حسام سگریٹ سُلاگائے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ اس سے پہلے کہ چیزی اور اشعر

اسے فورس کرتے ڈرنک کرنے پر اُحد وہاں چلا آیا۔۔۔۔۔ اس کا چہرہ دیکھتے ہی۔۔۔۔۔

- حسام کا غصہ عود کر آیا تھا۔۔۔۔۔ اسے کل شام کا منظر پھر سے اپنی آنکھوں

کے سامنے لہراتا نظر آیا۔۔۔۔۔

دفع ہو جاتوں یہاں سے۔۔۔۔۔ وہ پھر حلق کے بل دھاڑا۔۔۔۔۔ اشعر اور چیزی کل

کے قصے سے انجان حیرت سے اسے اُحد پر چلاتے دیکھنے لگے۔۔۔۔۔

حسام۔۔۔۔۔ اُحد ایک قدم آگے بڑھا۔۔۔۔۔

سنا نہیں توں نے دفع ہو جا۔۔۔۔۔ حسام غصے کی زیادتی سے پاگل ہوئے جارہا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ وہ پھر غرایا تھا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اتج کے تت۔۔۔۔۔ توں میری بات۔۔۔۔۔ اس نے آگے بڑھ کر حسام کا ہاتھ تھامنا

چاہا۔۔۔۔۔ مگر اس نے اُسی ہاتھ کا تیج بنا کر اسکے دائیں گال پر دے مارا۔۔۔۔۔ اُحد لڑکھڑا کر

Classic Urdu Material

دو قدم پیچھے ہوا تھا۔۔۔۔۔ اس کا پورا جبر اہل کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔ اس کے منہ سے خون کا

فوارہ اُبلتا تھا۔۔۔۔۔ جو کلب کے ہارڈ ووڈ فلور کو آلودہ کر چکا تھا۔۔۔۔۔

تیری تو شروع سے ہی نظر تھی --- میری ہر چیز پر ---- مجھے پہلے دن سے ہی تیری

سلوا کے لیے ہمدردیاں سب بتا رہی تھیں۔۔۔۔۔ مگر میں ہی پاگل تھا جو تجھ پر بھروسہ

کر بیٹھا۔۔۔۔۔ تجھ جیسے مڈل کلاس گھٹیا لوگ اپنی اوقات دکھا ہی دیتے ہیں۔۔۔۔۔

- توں نے سوچ بھی کیسے لیا توں سلوا کو چھوئے گا اور میں چپ چاپ برداشت کر

جاؤں گا۔۔۔ اس نے اُحد کو گریبان سے پکڑ کر اپنے مقابل کیا۔۔۔۔۔ وہ سہکتا سا

اسے دیکھتا رہ گیا۔۔۔۔۔ وہ اسے گھٹیا کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔ اسے اسکی اوقات بتا رہا تھا۔۔۔۔۔

- جو قدم قدم پر اسکے ساتھ مخلص تھا۔۔۔۔۔

سلوا میری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ سنا توں نے وہ صرف میری ہے۔۔۔۔ اگرتوں میرا

دوست نہ ہوتا تو سیدھا اسی جگہ۔۔۔۔ (حسام نے اس کے سینے پر ایک زوردار پیچ مارا)۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پر جہاں سلوا چھپی تھی ---- گولی مار دیتا ---- میں اپنی چیزیں کسی کو دیکھنے کی اجازت

نہیں دیتا ---- تیری اتنی جرأت کے توں اُسے ہاتھ لگائے ---- اس نے اُحد کا

گریبان ایک جھٹکے سے چھوڑا ---- اس بار وہ سنبھل نہیں سکا تھا ---- وہ پورے قد

سے زمین بوس ہوا تھا ---- سنبھلتا بھی تو کیسے ---- اسے اس کے ہی دوست

نے دھکادیا تھا ---- بہت بری طرح اسے اسکی ہی نظروں میں گرا دیا ---- وہ

سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اسکا دوست اسکے بارے میں یہ سوچتا ہے کہ وہ اس کی چیزوں

پر نظر رکھے ہوئے ہے ---- اس نے تاسف سے اپنے سامنے کھڑے اس مغرور

دیوتا کو دیکھا ---- کاش اس وقت اسے پتالگ جاتا کہ کل رات وہ کتنی فراخ دلی سے

اسے اپنی محبت دان کر چکا ہے ---- مگر نہیں سامنے کھڑے اس بدگمان شخص

نے اسے اُس لڑکی کے لیے ذلیل کیا جسے وہ محض وقت گزاری کا سامان سمجھتا تھا ----

-

Classic Urdu Material

آئی سیڈ گیٹ لاسٹ فرام ہسیر-----یو آر نتھنگ فارمی-----ایوری تھنگ از اوور
ناؤ-----حسام پھر غرایا تھا-----ساتھ ہی زمین پر پڑے اُحد کو ایک لات رسید کی---
دفع ہو جا-----

ہاں-----ہاں چلا جاؤں گا میں---چلا جاؤں گا---وہ اپنی کمنیوں سے آنکھیں
رگڑتے بولا-----جو سامنے کھڑے شخص کی بے رخی پر بہہ رہی تھیں-----پھر
لڑکھڑاتا ہوا کھڑا ہوا-----اور سامنے خاموش بیٹھے اشعر اور جیزی کو دیکھا-----

ہاں چلا جاؤں گا---میں بھی-----سلوا بھی-----سب چلے جائیں گے-----سب
مخلص چلے جائیں گے-----اور تیرے جیسے تیرے ساتھ رہ جائیں گے-----تب---
-ہاں تب توں تڑپے گا---تجھے یہ وقت یاد آئے گا---جب سب ختم ہو جائے گا---
-تب توں بہت پچھتائے گا---جار ہا ہوں میں---ہمیشہ ہمیشہ کے لیے-----کبھی

واپس نہ آنے کے لیے-----اس نے پھر آنکھیں رگڑیں-----ہاتھ جو منہ تک پہنچا

Classic Urdu Material

تو پورا کا پورا خون سے رنگ گیا۔۔۔۔ اس نے ایک ملامت کرتی نظر حسام پر ڈالی اور

ایک اپنے خون سے آلودہ ہاتھ پر۔۔۔۔ پھر وہ چلا گیا۔۔۔۔

حسام آس پاس پڑی چیز کو ٹھو کریں مار کر اپنا غصہ نکال رہا تھا۔۔۔۔۔ جب اُحد پھر

واپس آیا۔۔۔۔ اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑے تین چار شاپنگ بیگز اسکے سامنے پھینک

دیئے۔۔۔۔ پھر شکوہ کننا نظروں سے حسام کو دیکھا اور پلٹ گیا۔۔۔۔ وہ چلا گیا تھا۔۔۔۔

- کبھی نہ آنے کا کہہ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔۔۔۔

شام ہونے کو آئی تھی مگر حسام کا نہ کوئی مسیج آیا نہ کال۔۔۔۔۔ وہ اس سے ابھی تک

ناراض تھا۔۔۔۔ سلو اسکی ناراضگی برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔ اور یہ تو بچھلے

ایک ڈیڑھ مہینے سے ہوتا آ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ جب بھی ناراض ہوتا تو سلو کو ہی جھکنا

پڑتا۔۔۔۔ حسام نے اسکی انا اور عزتِ نفس کا کوئی پاس نہ رکھا تھا۔۔۔۔۔ سلو کی محبت

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نے بھی اپنی عزت نفس کا خود گلا گھونٹا تھا۔۔۔۔۔ قدم قدم پر اُس مغرور شخص
کے سامنے جھک جھک کر۔۔۔۔۔

اس نے ایک بار پھر ہار مانتے ہوئے حسام کو مسیج ٹاپ کیا۔۔۔۔۔
جس میں اس نے کل ہونے والے تمام قصے کو واضح کرتے ساتھ۔۔۔۔۔ آخر میں آئی
لوہو۔۔۔ لکھ دیا یہ الفاظ اب عام سے ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ ان کے بغیر نہ تو دونوں نفوس
کی بات شروع ہوتی نہ ختم۔۔۔۔۔

کوئی بھی عمل بار بار دہرانے سے اُسکی کشش ختم ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔ اسی طرح
کچھ لفظوں کو بھی بار بار دہرانے سے اُن کی کشش ختم ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔ پھر وہ
اپنی اہمیت کھو دیتے ہیں۔۔۔۔۔ اس کے بھی روز روز کے اظہار نے اپنے اہمیت گنوا دی

تھی۔۔۔۔۔ دوسری جانب حسام نے سیل پر اسکا مسیج دیکھا تو زیر لب مسکرایا۔۔۔۔۔ ہر بار
کی طرح اس بار بھی وہی جیتا تھا۔۔۔۔۔ جھکنا اسکی سرشت میں نہیں تھا۔۔۔۔۔ تو وہ کیسے

Classic Urdu Material

جھک جاتا۔۔۔۔۔ اس کے اندر لگے انا کے درخت کو سلوانے ایک بار پھر پانی فراہم کیا تھا۔

---- وہ اور تو انا ہوتا جا رہا تھا۔۔۔۔ اس نے سیل فون سائنڈ پر رکھ دیا۔۔۔۔ سلو اکو

انتظار کی سولی پر لٹکا دیا۔۔۔۔۔

ارے واہ۔۔۔ بڑا مسکرایا جا رہا ہے۔۔۔۔۔۔ نیہا ہمیشہ کی طرح بغیر دستک

دیے اسکے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔ وہ جو شام کے وقت بلیکٹ لیے پڑا تھا۔۔۔۔

- اُٹھ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

تمہیں کتنی بار کہا ہے ----- نوک کر کے آیا کرو۔۔۔۔۔ وہ بے زاری سے بولا۔۔۔

-- جانتا بھی تھا جتنی مرضی بیزار صورت بنالے۔۔۔۔۔ سامنے والے پر کوئی اثر نہیں

ہونا پھر بھی عادت سے مجبور تھا۔۔۔۔۔

بھیا۔۔۔ دیکھ لیں کس طرح ڈانٹتے ہیں۔۔۔۔۔ پورے جن ہیں۔۔۔۔۔ نہیہا کے ہاتھ

تھا اور کانوں میں ہینڈز فری لگار کھیں تھیں۔۔۔۔۔ وہ اسکا ٹیب پر (tab) میں ٹیب

Classic Urdu Material

فیروز سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔ اب اُچھل کر حسام کے برابر بیڈ پر بیٹھتے اسکی شکایت

کر رہی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ یہ جن اتنے ہیڈ سماء اینڈ ڈیشنگ کب سے ہونے لگے۔۔۔ اس نے حسام کو پیار بھری نظروں سے دیکھتے کہا۔۔۔ جو بلیک کلر کی بنیان پہنے ہوئے تھا جس سے اسکے سینے کی چوڑائی اور مسلز کا صاف پتا لگ رہا تھا۔۔۔ بکھرے بال ماتھے پر آرہے تھے۔۔۔۔۔ نہیاءینڈ زفری اُتار چکی تھی۔۔۔۔

چل اب نظر لگائے گا کیا؟ ---- حسام نے ایک ہاتھ سے بال سیٹ کرتے نیہا سے

ٹیپ پکڑا۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔ بھی میں کیوں اپنے ہینڈ سٹم بھائی کو نظر لگانے لگا۔۔۔۔۔ فیروز ہلکا سا

مسکرایا۔۔۔ اس سے پہلے حسام اسکے بھائی کہنے پر کوئی تلخ بات کہتا نہیا بول پڑی۔۔۔۔

فیروز بھائی اب تو آپ پر بھی آسٹریلیا کی ہوا نے کافی اثر چھوڑا ہے۔۔۔۔۔ گورے ہوتے

Classic Urdu Material

جارہے ہیں۔۔۔۔۔ یا کوئی کریم و ریم یوز کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ مجھے بھی بتادیں۔۔۔۔۔

اسکی بات پر حسام نے گھور کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔ فیروز اور نیہا کا رنگ صبا اور حسام کے

مقابلے میں کافی دبا ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ دونوں سانولی رنگت کے مالک تھے۔۔۔۔۔ دونوں

ہی اپنی ماں پر گئے تھے شاید۔۔۔۔۔ حسام کو یہ گورے کالے کے ٹاپک سے سخت چڑ

تھی۔۔۔۔۔ ابھی بھی وہ نیہا کو گھورتے بہت کچھ باور کر گیا تھا۔۔۔۔۔ پھر اس نے ٹیب

نیہا کو تھما دیا۔۔۔۔۔

مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔۔۔ پلیز لیو۔۔۔۔۔ فیروز بھی لب بھینچتا نیہا کی شر مندہ

شر مندہ صورت دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ وہ باہر آگئی۔۔۔۔۔

تمہیں کس نے کہا تھا۔۔۔۔۔ یہ رنگ کار و نارونے کو۔۔۔۔۔ حد ہے۔۔۔۔۔

- اچھا خاصا پتا ہے کہ وہ اس بات سے چڑتا ہے پھر بھی۔۔۔۔۔ فیروز نے اسکی کلاس

لگائی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھانا سوری بھائی۔۔۔۔۔ وہ شرمندگی سے بولی۔۔۔۔۔

پھر فیروزہ اسے سمجھانے لگا کہ سانولارنگ ہونا بد صورتی کی نشانی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔

- وہ بس ہوں ہاں ہی کرتی رہی۔۔۔۔۔

شام پانچ بجے تم اسٹاپ پر ہو میں پک کرنے آ جاؤں گا۔۔۔۔۔ وہ صبح دس بجے سو کر

اٹھی تو حسام کا مسیج ملا۔۔۔۔۔ وہ مطمئن سی اٹھ کر فریش ہونے چل دی۔۔۔۔۔

پھر وہ امی سے دوست کی شادی کا بہانا بنا کر رات گیارہ بجے تک آنے کا کہہ کر نکل آئی۔

-- ندرت بیگم نے بہت روکا مگر پوری کلاس آرہی ہے۔۔۔۔۔۔۔ اسکی دوست

ڈراپ کر جائے گی۔۔۔۔۔ وہ ان کو مطمئن کرتی چلی گئی۔۔۔۔۔

حسام اپنا غصہ اُحد پر نکال چکا تھا۔۔۔۔۔ اور پھر سلوا کے مسیجز معافی نامے بار بار کا

اقرار تب کہیں جا کر وہ اپنے پرانے موڈ میں لوٹا تھا۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کو پارلر چھوڑا

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اور سات بجے تک پک کرنے کا کہہ کر چلا گیا۔۔۔۔ اسکی بکنگ وہ پہلے سے ہی کروا چکا

تھا۔۔۔۔۔ بیوٹیشن مہارت سے اسے تیار کرتی ہلکی پھلکی باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔ جو کہ

اسکے پروفیشن کا حصہ تھا۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کے چہرے کو لاسٹ ٹچ دے کر ایک

تنقیدی نظر اس کے وجود پر ڈالی۔۔۔۔۔

واؤ۔۔۔۔۔ بیوٹیشن نے تعریفی انداز میں کہا۔۔۔۔۔

سلوا آپ ہیں؟۔۔۔۔۔ ایک ورکر اس کے پاس آئی۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔ اس نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

یہ آپ کے لیے کوئی دے کر گیا ہے۔۔۔۔۔ اس نے بلیک کلر کے ریپر میں لپٹا

ایک باکس اسکی طرف بڑھایا اس سے پہلے سلوا وہ باکس کھولتی ریسپشن سے انٹرکام

آگیا اسے باہر بلا یا گیا تھا۔۔۔۔۔ اس نے وہ باکس اپنے پرس میں ڈال دیا۔۔۔۔۔ جس میں

اس نے اپنی چادر ڈال رکھی تھی۔۔۔۔۔ وہ اپنا پھیلا ہوا فراک سمیٹتی باہر وٹینگ روم میں

Classic Urdu Material

آئی۔۔۔ جہاں حسام کھڑا اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔

وہی فراک جو اس نے سلوا کے لیے پسند کیا تھا۔۔۔۔۔ وہی اس نے زیب تن کر رکھا تھا۔

۔۔۔۔۔ بلڈریڈ کلر اس پر بہت اُٹھ رہا تھا۔۔۔۔۔ میک اپ نے اسکے نین نقشوں کو اور

اُبھار دیا تھا۔۔۔۔۔ حسام کو نہیں پتا لگ رہا تھا کہ اسکی آنکھیں پیاری لگ رہی ہیں یا

ہونٹ ہا پھر اسکے بال۔۔۔۔۔ وہ پوری کی پوری اسے حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ اس نے سلوا

کو کبھی اس طرح کی ڈریسنگ میں نہ دیکھا تھا نہ ہی اتنے مکمل میک اپ میں۔۔۔۔۔ تبھی وہ

اسے بہت چینیچ اور حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ اپنی اوپن روف کار تک اسکا ہاتھ تھامے اسے ساتھ لایا تھا۔۔۔۔۔ سلوا کو یہ سب

ایک حسین خواب لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ پھر کلب پہنچنے تک حسام کی لودیتی نظریں اس

کے وجود پر جمی رہیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تیرے حسن کی تعریف میں کہیں ڈوب ہی نہ جاؤں-----

اس قطرے کو سمندر بن کر نہ ملا کر----

اس نے کلب کے گیٹ کے سامنے کار کو بریک لگائی تھی-----

پھر خود پہلے اتر کر سلووا کی جانب آیا اور کار ڈور اوپن کر کے اسکے سامنے اپنا ہاتھ

پھیلا دیا----

اس شہزادی نے ناز سے اپنے سامنے کھڑے حُسن کے بادشاہ کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔ وہ

بلیک جینز اور شرٹ پر لائٹ براؤن کوٹ پہنے تھا جس کے بازو کہنیوں تک فولڈ

تھے۔۔۔۔۔ نہ اسکے ہاتھ میں آج کوئی بریسلٹ تھا نہ کان میں کوئی بالی۔۔۔ اسکے

براؤن بال بھی اسٹائل سے سیٹ کیے ہوئے تھے۔۔۔۔۔ وہ کوئی یونانی دیوتا لگ رہا تھا۔

-- وہ اپنے ہر انداز میں غضب ڈھاتا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ سہج سہج کر قدم اُٹھاتی اسکے ساتھ راہداری میں بچھے ریڈ کارپٹ پر چلنے لگے۔۔

- آس پاس بنگ لڑ کے لڑکیاں عجیب بے ڈھنگے ڈریسر پہنے اپنے اسٹیٹس کو شو کر رہے

تھے۔۔۔۔۔ پل بھر میں سلوا کا خواب ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔ وہاں کھڑی ایک لڑکی نے اسے

ریڈ فلورز کا بکے تھمایا۔۔۔ اسکی ڈیپ نیک اسکرٹ دیکھ کر سلو اشکریہ بھی نہ کہہ سکی۔

--- اسکی نظریں اپنے لباس پر ٹک گئیں بے شک وہ لمبا ڈھکا ہوا تھا۔۔۔۔۔ مگر عریاں

بازو اور دوپٹے کی غیر موجودگی پر اسکی ضمیر نے اسے لتاڑا۔۔۔۔۔ مگر وہ آواز کلب کے

تیز میوزک میں دب گئی تھی۔۔۔۔ اب وہ اسے اسٹیج پر لے آیا۔۔۔۔ وہاں کھڑا ہر شخص

حیران تھا۔۔۔۔۔ کسی کو بھی اس حُسن سے مالا مال شخص کے ساتھ کھڑی لڑکی اسکی ہم

پلہ نہیں لگی تھی۔۔۔۔ عام سی تھی بس۔۔۔۔ میک اپ زدہ چہرہ شاید اسے کچھ

خوبصورت دکھا رہا تھا۔۔۔۔۔ مگر وہاں اس سے ہزار گنا حسین لڑکیاں اپنے حُسن کی

نمائش کر رہی تھیں۔۔۔۔۔ پھر اس میں کیا خاص تھا کہ وہ ان سب کو پیچھے چھوڑ گئی

Classic Urdu Material

تھی۔۔۔۔۔ کسی کو نہیں پتا تھا۔۔۔۔۔

نظر نظر کا فرق ہوتا ہے حسن کا نہیں۔۔۔۔۔

محبوب جس کا بھی ہو بے مثال ہوتا ہے۔۔۔۔۔

ڈئیر فرینڈز فرسٹ آف آل پیپی ویلن ٹائن ڈے۔۔۔۔۔ حسام نے مائیک پکڑ کر ایک

اُسے تہوار کی مبارک باد پیش کی جسکی بنیاد ہی بے حیائی تھی۔۔۔۔۔

اسکوا اچھا خاصا سپوننس ملا۔۔۔۔۔ سب لڑکے لڑکیاں ہوٹنگ کے ساتھ اُچھل اُچھل کر

اپنی خوشی کا اظہار کر رہے تھے۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تھن میٹ مائی گرل فرینڈ سلوا۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کی کمر میں ہاتھ ڈالتے کہا۔۔۔۔۔ سلوا

کو اسکے لمس نے عجیب سی وحشت بخشی تھی۔۔۔۔۔ اسکا دل چاہا فوراً سے فوراً سے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بیشتر یہاں سے بھاگ جائے۔۔۔۔۔ مگر وہ اپنی مرضی سے آئی تھی۔۔۔ اور جانا حسام
کی مرضی پر تھا۔۔۔۔۔

اوہ رینی؟

اس کے کہنے پر وہاں موجود ایک شریر لڑکے نے سوالیہ بولا تھا تھا۔۔۔۔۔

یاہ۔۔۔۔۔ شی ازمانی گرل فرینڈ۔۔۔۔۔ اُس نے ایک بار پھر وہاں موجود تمام لڑکیوں کے
دل پر گھونسا مارا۔۔۔۔۔

پھر اسٹیج کے اوپر لگی لائٹ اون ہوئی تھی۔۔۔۔۔ ساتھ ہی میوزک بھی چلنے لگا۔۔۔۔۔

حسام نے ایک ہاتھ سے اسکے ہاتھ کو جکڑا اور دوسرے سے کمر کو۔۔۔۔۔ وہاں موجود

سب گیسٹ کپل ڈانس میں مصروف ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ سلوانا محسوس طریقے سے

اپنے اور حسام کے درمیان فاصلہ پیدا کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔ جسے وہ بار

بار اسے قریب کر کے سمیٹنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔ پھر وہ آہستہ آہستہ اسکی

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جانب جھکے جا رہا تھا۔۔۔۔۔ سلوا کا دم گٹھنے لگا۔۔۔۔۔ اس کے چہرے پر اذیت ناک

تاثرات جمع ہونے لگے تھے۔۔۔۔۔ وہ تھوڑا اور قریب ہوا۔۔۔۔۔ بس یہیں اسکی

برداشت جواب دے گی۔۔۔۔۔ سلوانے اپنا ہاتھ چھڑا کر حسام کو خود سے دور دھکیلا

اور اپنا فراک سنبھالتی لڑکھڑاتی ہوئی اسٹیج سے نیچے اتر آئی۔۔۔

وہاں موجود سب لوگوں نے حیرت سے اس منظر کو دیکھا۔۔۔۔۔ سب ہنسنے لگے۔۔۔

- قہقہوں کی آواز آنے لگی۔۔۔۔۔ کچھ لڑکے ایچ کے کی گرل فرینڈ ناراض ہو گئی کہ

نعرے لگانے لگے۔۔۔ حسام اسے بازو سے پکڑ کر قدرے پر سکون گوشے میں لے

آیا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

یہ کیا حرکت ہے سلوا؟۔۔۔۔۔ وہ دبی دبی آواز میں غرایا۔۔۔۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مم۔۔۔ مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ حسام۔۔۔۔۔ وہ روتے

ہوئے اسکی منت کرنے لگی۔۔۔۔۔ اسکا دل کانپ رہا تھا۔۔۔۔۔ چھٹی حس کچھ بہت غلط

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہونے کا پیغام دے رہی تھی۔۔۔۔

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا۔۔۔۔ اس نے سلوا کے عریاں بازوؤں میں اپنے سخت

انگلیاں گھساتے پوچھا۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔ وہ سسکتی ہوئی اپنا بازو اسکی فولادی گرفت سے آزاد کروانے کی ناکام کوشش

کرنے لگی۔۔۔۔

آخر پر اہلم کیا ہے تمہاری۔۔۔۔۔ اب تمہاری اس حرکت سے کتنی انسلٹ ہوئی ہے

میری۔۔۔۔۔ اپنی مڈل کلاس منٹلیٹی کا ثبوت ادھر دینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔

حسام نے سخت لہجے میں کہتے اسکی طبیعت صاف کی۔۔۔۔۔

مم۔۔۔۔ مجھے گھر جانا ہے بس۔۔۔۔۔ اسکی ایک ہی رٹ تھی۔۔۔۔۔

گو ٹوہل۔۔۔۔۔ وہ سلوا کا بازو جھٹکتے ہوئے واپس چلا گیا۔۔۔۔۔

اس وقت اور اس حلیے میں وہ گھر کیسے جاتی۔۔۔۔۔ اس کا ڈریس جو وہ گھر سے پہن کر

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آئی تھی حسام کی کار میں تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنے آنسو صاف کرتی وہیں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

کیا ہوا یاد۔۔۔۔۔ تیری گرل فرینڈ اتنے اچھے ٹائم پر کیوں ناراض ہوئی ہے۔۔۔۔۔

- چیزی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔۔۔

عجیب مینٹل ہے۔۔۔۔۔ اس کے لیے اتنا ریجنمنٹ کیا۔۔۔ کہہ رہی ہے گھر جانا

ہے۔۔۔۔۔ حسام نے غصے سے صوفی کی آرم سپورٹ پر مکمارا۔۔۔۔۔

----- ہا ہا ہا ہا ----- چھوڑ آویسے بھی اب وہ تجھے اپنی فنگرز پر ڈانس کرواتا ہے -----

- چیز می نے اسکا مزاق اُڑایا۔۔۔۔۔

شٹاپ-----حسام دھاڑا-----

چیزی۔۔۔۔۔ اشعر نے اسے آنکھوں کے اشارے سے باز رہنے کو کہا اور پھر حسام کی

جانب وائٹن گلاس کرتے بولا----

یہ لے ریلکس ہو جا۔۔۔۔۔ حسام نے ایک نظر گلاس کو دیکھا۔۔۔۔۔ اور پھر انکار میں سر

Classic Urdu Material

ہلاتا بولا

نو تھینکس۔۔۔۔ اس نے گلاس ہاتھ سے پرے کیا۔۔۔۔۔

چل اشعریہ بھی اسکی گرل فرینڈ نے منع کیا ہے۔۔۔۔۔ ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

جیزی خود ہی بول کر خود ہی ہنسا۔۔۔ جب کہ اسکے آس پاس بیٹھے دو تین اور دوستوں

نے حسام کے غصے سے بھرے چہرے کو دیکھا۔۔۔۔

کسی کی اتنی ہمت نہیں ہے کہ حسام کا مران کو کچھ کرنے سے روکے۔۔۔۔۔ وہ اپنے

مخصوص مغرور انداز میں بولا تھا۔۔۔۔۔ اور پھر اشعر کے ہاتھ سے وائن گلاس لے کر

چڑھا گیا۔۔۔ ایک کے بعد دو تین۔۔۔۔۔

سلو اوجب بہت سارا روچکی تو۔۔۔۔۔ فوراً حسام کو ڈھونڈنے کھڑی ہوگئی۔۔۔۔۔ اسے وہ

دور سے ہی اپنے دوستوں میں گھرا نظر آگیا۔۔۔۔۔ وہ ہچکچاتی ہوئی اُسی طرف چل دی۔

Classic Urdu Material

حسام۔۔۔۔۔ اس نے پاس آکر خود سے غافل حسام کو پکارا۔۔۔۔۔ اس کے سارے

دوست سلوا کو دیکھنے لگے۔۔۔ عجیب و غریب نظروں سے۔۔۔

تم گئی نہیں؟ --- اس نے طنز کرتے لڑکھڑاتے لہجے میں کہا۔---

پلیز۔۔۔۔۔م۔۔۔۔۔مجھے چھوڑ آؤ۔۔۔۔۔وہ اسکے دوستوں کی موجودگی کو

فرا موش کرتے اسکے بازو پر ہاتھ رکھتے بولی۔۔۔۔۔ چلو۔۔۔۔۔ تمہیں تمہاری اصل

جگہ چھوڑ کر آؤں۔۔۔۔۔ وہ اٹھا اور سختی سے اپنے بازو پر جما سکا ہاتھ پکڑے بولا تھا۔۔

حسام چھوڑو۔۔۔۔آہ۔۔۔۔اس نے اپنا بازو چھڑوانا چاہا مگر وہ اسے اپنے ساتھ گھسیٹتا ہوا۔۔۔

--- ایرفلور کی سیڑھیاں چڑھنے لگا۔۔۔۔۔ سلوا گرتی پڑتی اسکے ساتھ گھسیٹتی

----- چلی جا رہی تھی

Classic Urdu Material

[illegible]

- سلوا گرتی پڑتی اسکے ساتھ گھسیٹتی چلی جا رہی تھی۔۔۔۔

حسام-----چھوڑو-----آنسوؤں کا ایک گولہ اس کے حلق میں اٹک گیا۔۔۔

- آواز کہیں دب کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔ مگر پھر بھی وہ اپنے آپ کو اسکا ساتھ دینے سے

باز رکھ رہی تھی۔۔۔ اس نے اسٹیرز کی ہینڈ ریل کو مضبوطی سے تھام لیا۔۔۔

م۔۔۔ مجھے تمہارے ساتھ کہیں نہیں جانا۔۔۔۔۔ وہ بھیگی آواز میں فریادی لہجہ لیے

گویا ہوتی۔۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔ کیوں نہیں جانا۔۔۔۔ آج سے پہلے تو ہر جگہ چل پڑتی تھی۔۔۔۔ اب

یہاں تک آگئی ہو۔۔۔۔۔ تو میری جان تھوڑا فاصلہ اور طے کر لو۔۔۔۔۔ اسکا لہجہ

عجیب طرح کا طنز لیے بہر کا ساتھ تھا۔۔۔۔۔ اپنی بات مکمل کر کے اس نے سلوا کو ایک

جھٹکے سے کھینچا اور پھر سکیئڈ فلور پر بنے ایک روم میں لے آیا۔۔۔۔۔ اسنے سلوا کو بیڈ پر

Classic Urdu Material

دھکیلا۔۔۔۔ وہ اوندھے منہ گری تھی۔۔۔۔ کھلے بال چہرے کے گرد ڈیر اڈالنے
لگے۔۔۔۔ جب تک وہ اپنی کھلی زلفیں سمیٹ کر کچھ دیکھنے کے قابل ہوئی تب تک حسام
دروازے کو لاک لگا چکا تھا۔۔۔۔۔ اور جب وہ لاک لگا کر سلوا کی جانب بڑھا تو اسے لگا
کہ ہاں یہی وہ وقت ہے۔۔۔۔۔ جسے۔۔۔۔۔ جسے قیامت کہتے ہیں۔۔۔۔۔ جو تباہی
لے کر آئے گا۔۔۔۔۔ حسام بھی تباہیوں اور بادیوں کا ڈھیر لیے اسکی جانب بڑھ رہا
تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنے ہوش و حواس سے بیگانہ اس وقت کوئی اور ہی حسام لگ رہا تھا۔۔۔۔۔
- سلوا اپنی جانب بڑھتے اس شخص سے مکمل انجان تھی۔۔۔۔۔ دھچکہ اتنا طاقتور تھا کہ
اسکے کمزور اعصاب یہ صدمہ برداشت نہیں کر پارہے تھے۔۔۔۔۔ وہ سکتے کے عالم
میں اسے اپنی جانب آتا دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ یہاں تک کہ وہ اسکے قریب آ پہنچا۔۔۔۔۔
ہوش میں تو وہ تب لوٹی جب اس نے سلوا کے گیسوؤں کی خوشبو کو اپنی اندر اُتارا۔۔۔۔۔
فاصلہ اتنا کم تھا کہ سلوا اسکی بے ترتیب دھڑکنوں کی آواز با آسانی سُن سکتی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ اسکے اوپر جھکا اور قریب ہوتے ---- بولا ----

یو نو آئی --- وہ بہکے لہجے میں مزید بولتا مگر سلوانے اسکے پہاڑ جیسے وجود کو دور دھکیلا ---

-- اسے حسام کے منہ سے ناگوار سی بو آرہی تھی --- وہ اسے دھکیل کر تیزی سے

لا کڈ ڈور کی جانب بڑھی --- وہ ہنسنے لگا ----

ڈارلنگ کم بیک --- وہ مسلسل دروازے سے کشتیاں کرنے میں مصروف سلوا کو دیکھ

کر بیڈ پر تر چھا سا ڈھیر فاتحانہ مسکراہٹ لیے بولا تھا ----

حسام ---- مم --- مجھے جانے دو ---- پلیز ---- تت ---- تم ہوش میں

نہیں لل --- لگ رہے مجھے ---- زبان کی لڑکھڑاہٹ پر بمشکل قابو پا کر بات مکمل

ہائے ---- کون ظالم آج ہوش میں رہنا چاہتا ہے ---- وہ دروازے کے

ایک جانب ہاتھ رکھے اور دوسرے سے اسکی زلفوں کو چھیڑتے دلفریب انداز لیے گویا

ہوا-----

سلو اکا دل چاہا۔۔۔ اس کے منہ پر ایک زوردار چمٹ دے مارے۔۔۔ مگر موقع کی

نزاکت اسے یہ کرنے سے روک رہی تھی۔۔۔ اس نے ایک بار پھر اپنے سامنے

کھڑے نشے میں دُھت شخص کو دیکھا۔۔۔۔ اور آنسوؤں کا ایک دریا اپنے اندر اُتارا۔۔

--اسکے بازو کو جھٹک کر اسکے حصار سے آزاد ہوئی۔۔۔۔۔ وہ روتی ہوئی اس بڑے اور

گٹری روم کے چاروں اور نظریں دوڑانے لگی۔۔۔ اسے پہلے کہ وہ سامنے نظر آتے

ایک چھوٹے سے دروازے کی جانب بڑھتی حسام نے پیچھے سے ہی اسے گھیرے میں

لے کر تھوڑی اسکے شانوں پر رکادی۔۔۔۔ اسکی گرفت اتنی مضبوط تھی کہ سلوا کو اپنا

سائنس رکتا محسوس ہوا۔۔۔۔۔ جس کو محافظ سمجھی تھی۔۔۔۔۔ وہی لو ٹیرا بنا ہوا تھا۔۔۔۔۔

- مگر اس نے سوچ بھی کیسے لیا کہ یہ شخص اسکا محافظ ہے۔۔۔۔۔۔ آخر کس

رشتے سے؟ بھائی؟ باپ؟ شوہر؟ کون تھا یہ جو وہ اتنی آسانی سے آدھی رات کو ایک

بے حیائی کی بنیاد پر اپنیج کیے گئے اس فنکشن پر اتنے آرام سے اسکے ساتھ آگئی۔۔۔

- اسے اپنی تباہی بہت قریب نظر آرہی تھی۔۔۔۔۔ وہ کرب سے آنکھیں موند گئی۔

۔۔۔۔۔ لیکن نہیں اس کی سوئی ہوئی غیرت جاگی۔۔۔۔۔ اس کو ایک نامحرم کی گرفت پر

حیا آئی۔۔۔۔۔ اسے اپنی عزت یاد آئی۔۔۔۔۔ اور اسی وقت اسے خدا یاد آیا۔۔۔۔۔ وہ اسے مدد

کو پکارنے لگی۔۔۔۔۔

یا اللہ۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ مجھے اس مشکل سے نکال دے۔۔۔۔۔ اس کا اتنا کہنا تھا کہ اسے جسام

کی گرفت ڈھیلی پڑتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ وہ ایک ہاتھ ہٹا کر شاید اسکے بالوں کو چھونا

چاہتا تھا۔۔۔۔۔ مگر اس نے اُسے موقع ہی نہ ملنے دیا۔۔۔۔۔ اس کا وزنی ہاتھ دھکیلتے ہی

کمرے کے کونے میں موجود اُس چھوٹے سے دروازے کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔ وہ پہنچ

گئی تھی۔۔۔۔۔ اسے لگا کہ بس ابھی وہ رہا ہو جائے گی۔۔۔۔۔ مگر نہیں قسمت اتنی آسانیاں

فراہم نہیں کرتی۔۔۔۔۔ وہ دروازہ بری طرح سے جام ہوا تھا۔۔۔۔۔ لگتا تھا کافی عرصے

Classic Urdu Material

سے اسے کسی نے نہیں کھولا تھا۔۔۔۔۔ وہ روتی ہوئی۔۔۔۔۔ دروازے کو دھکے دیے
جارہی تھی۔۔۔۔۔ اور وہ جس نے آج اسے آسمان سے زمین پر پٹنا تھا۔۔۔۔۔ ہونٹوں پر
تلخ مسکراہٹ لیے اسکی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ قریب آتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ اسکا دباؤ
دروازے پر بڑھنے لگا۔۔۔۔۔ آنسوؤں میں روانی آگئی۔۔۔۔۔
نہیں۔۔۔۔۔ چھوڑو۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ حسام۔۔۔۔۔ خدا کا خوف کرو۔۔۔۔۔
- تہ۔۔۔۔۔ تم اس طرح کیسے کر سکتے ہو میرے ساتھ۔۔۔۔۔ وہ جو اسے اپنی
آغوش میں لینے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اسکی بات پر زور سے قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔
کم آن ڈارلنگ وائلن ٹائن ڈے پر سب یہی کرتے ہیں۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کو پھر
اپنے بازوؤں میں جکڑنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔ مگر وہ بن پانی کی مچھلی کی طرح اسکی
بانہوں سے آزاد ہوتی۔۔۔۔۔ اس سے دور ہوئی۔۔۔۔۔ وہ پیچھے موجود دروازے میں
لگی۔۔۔۔۔ اور اسی وقت وہ دروازہ زوردار ٹھوکر لگنے سے چڑچڑکی آواز نکالتا کھلا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

-- سلو ابری طرح گری ---- اسکا پاؤں چھل چکا تھا ---- ایک چیخ نما آواز بیدار ہو

کر خاموش ہوئی ---- مگر جیسے ہی اس نے اپنے سامنے دیکھا ---- تو اسے آج یہ

اندھیرا سوپروں کا، روشنیوں کا جہان لگ رہا تھا ---- وہ اندھیرے میں ڈوبی شاید فلور

اسٹیرز تھیں ---- ان کی حالت بہت خستہ تھی ---- وہ کوئی پچھلا خفیہ حصہ تھا --

-- اس نے ایک قدم نیچے اترنے کو رکھا ---- مگر حسام کے کھنچنے سے اسکا نیٹ کا ایک

دو موتیوں سے لٹکتا بازو پھٹ گیا ---- موتی چھن چھن کرتے ---- بالکل سلو اکی

طرح ٹوٹ کر زمین پر گرے تھے ---- وہ تیزی سے سیڑھیاں اترنے لگی ----

- جانے کتنی سیڑھیوں کا جال تھا ---- گھپ اندھیرا ---- اسے اپنے پیچھے کسی کے

قدموں کی چاپ سنائی دی وہ اچھے سے جانتی تھی کہ یہ کون تھا ---- اسکی روح فنا

ہونے لگی ---- تیزی سے اترتے اسکا پیر موڑ چکا تھا ---- وہ بل کھاتی

گری ہونٹ پھٹ گیا تھا ---- پیر بھی زخمی ہوئے ---- کمنیاں بھی چھل گئیں -

Classic Urdu Material

--- مگر اسے پرواہ نہیں تھی --- وہ اٹھ کر پھر سے بھاگنے لگی تھی ---- جب اسکا بازو

کسی کی فولادی گرفت نے جکڑ لیا ---- اندھیرے میں وہ اسکے بازو پر زوردار دانت

گاڑھ چکی تھی --- اپنی پوری طاقت سرو کی تھی --- تب جا کر مقابل نے ہلکی سی سی

کی آواز نکالتے اسے آزاد کیا ---- وہ تیزی سے نیچے اترنے لگی ---- سانس پھول

چکی تھی ---- پیر تھکنے لگے تھے ---- وہ گرتے پڑتے آگے بڑھ رہی تھی پیچھے سے

قدموں کی آواز بالکل قریب آنے لگی ---- یہاں تک کہ وہ آخری سرے پر پہنچ

گئی --- اسے ایک اور ویسا ہی چھوٹا سادروازہ نظر آیا ---- اس بار اس نے عقلمندی سے

کام لیتے ہاتھ کے بجائے اپنے پورے وجور سے اس دروازے کو باہر کی جانب دھکیلا ---

--- وہ --- وہ کھل گیا تھا ---- حسام بالکل آخری سیڑھی پر تھا جب اس نے

دروازے کو زور سے بند کرتے کنڈی چڑھا دی ---- اس نے محسوس کیا ----

- دروازے کو کھولنے کی کوشش کی جا رہی تھی ---- وہ ---- پارکنگ ایریا کے

Classic Urdu Material

بالکل قریب تھی۔۔۔۔ جہاں نئے نئے ماڈلس کی چمچماتی گاڑیاں کھڑی تھیں۔۔۔۔۔

- اس نے اب کی بار رشک نہیں۔۔۔۔ نفرت سے اس طرف دیکھا۔۔۔۔ ایک بار

پھر۔۔۔۔ پھر دھوکہ فریب اور وہ پھرتے داماں رہ گئی۔۔۔۔ تشنہ رہ گئی۔۔۔۔۔ محبت

تو کہیں نہیں تھی۔۔۔۔ ہوس تھی۔۔۔۔ جسم کا رشتہ۔۔۔۔۔ اسے کراہیت محسوس ہوئی۔

۔۔۔ اپنا حلیہ دیکھا تو خود کا دل پھٹنے لگا یہ اُس مہربان کی کرم نوازیں تھیں۔۔۔۔۔

- جس پر اسے دنیا کے ہر شخص سے زیادہ اعتماد تھا۔۔۔۔۔ بھروسہ تھا۔۔۔۔۔ مان تھا۔

۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/

وہ گارڈز کی نظروں سے بچتی بچاتی جھکتی ہوئی حسام کی کار تک آئی اور اوپن روف کار کی

فرنٹ سیٹ پر پڑا اپنا بیگ اٹھالیا۔۔۔۔۔ اب بس اسے یہاں سے نکلنا تھا۔۔۔۔۔ سارے

راستہ صاف تھا۔۔۔۔۔

وہ نکل آئی تھی۔۔۔۔ ایک زندہ لاش کی صورت۔۔۔۔۔ اس نے سست روی سے سڑک پر

Classic Urdu Material

قدم ڈال دیے۔۔۔۔۔ اچانک پیر سے اُٹھتی ٹیس نے اسے اسکے حلیے کا احساس دلایا۔

---- پھٹے بازو --- ہونٹوں سے رستہ خون ----- بازؤں پر موجود جگہ جگہ لال

نشان ساری داستان سنار ہے تھے-----سمنسان سڑک----نا کوئی بندہ نہ بندے کی

ذات۔۔۔۔ اس نے کرب سے آنکھیں موند لیں۔۔۔۔۔ اور اپنا سر گھٹنوں میں دے

دیا۔۔۔ وہ وہیں زمین پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ وہ سسکنے لگی۔۔۔۔۔ وہ دس منٹ سے ایک ہی

پوزیشن میں بیٹھی مسلسل رو رہی تھی۔۔۔ اپنی قسمت کو۔۔۔۔۔ اپنے نصیبوں کو۔۔۔

--- اسے لگ رہا تھا سب ختم ہو گیا۔۔۔۔۔ اسے لگایہ آخری ظلم تھا۔۔۔۔۔ جو تقدیر

نے اسکے ساتھ کیا۔۔۔۔۔ اسے لگا اس سے برا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔ اسے اب تک یہ

ایک بھیانک خواب لگ رہا تھا کہ بس ابھی آنکھ کھلی اور سب پہلے جیسا ہوگا۔۔۔۔۔ وہ

ہنستا ہوا۔۔۔۔۔ چہرہ جذبے لٹاتی آنکھیں اس کے سامنے ہوں گی۔۔۔ مگر نہیں وہ

حقیقت تھی۔۔۔۔ اس نے سب سے دور بھاگ جانے کا سوچا اور وہ اُٹھ کر بھاگنے لگی

Classic Urdu Material

تیز تیز اس سنسان سڑک پر دوڑتی وہ ایک ہی چیز کی رٹ لگا رہی تھی۔۔۔ نہیں وہ وہ
حسام نہیں تھا۔۔۔۔ نہیں وہ نہیں تھا۔۔۔۔ وو۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔
آہ۔۔۔ وہ دھڑام سے پتھریلی زمین پر گری تھی۔۔۔۔ آج انہیں مہربان ہاتھوں نے
گرایا تھا۔۔۔۔۔ جنہوں نے کبھی گرنے سے پہلے تھا تھا۔۔۔۔۔ مسلسل بھاگنے سے
اسکے پیر شل ہو چکے تھے۔۔۔۔۔ زبان پیاس کی شدت سے منہ سے باہر نکل رہی
تھی۔۔۔۔ زندگی اتنی بے رحم اور بھیانک اسے آج سے پہلے کبھی نہ لگی تھی۔۔۔۔
آ۔۔۔۔ آ۔۔۔۔ وہ چیخ چیخ کر اپنے اندر کی وحشت کو باہر نکالنے لگی۔۔۔۔
تم نے آج جو میرے ساتھ کیا ہے۔۔۔۔۔ خدا کرے تمہاری بہن آنے والے وقت
میں میری جگہ ہو۔۔۔۔۔ اسی طرح آدھی رات کو اُسے ننگے پیر بھاگنا پڑے۔۔۔۔۔ جس
طرح میرے کردار کی تم نے دھچیاں بکھیریں ہیں۔۔۔۔۔ بالکل اسی طرح اسے بھی
ذلیل و رسوا کیا جائے۔۔۔۔۔ تم پل پل تڑپو۔۔۔۔۔ تم جیتے جی مرو۔۔۔۔۔ تمہیں ایک پل

Classic Urdu Material

سکون کا میسر نہ ہو۔۔۔۔۔ خدا تمہیں بہت رُلانے۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔ آتم تباہ و برباد ہو۔۔۔

- پھر وہ اسی پتھر لی زمین پر اپنا سر مار مار کر چیختی رہی روتی رہی۔۔۔۔۔ بددعائیں دیتی

رہی۔۔۔۔۔ اپنی موت مانگتی رہی۔۔۔۔۔

تھک ہار کر اس نے اپنی دنیا میں واپس لوٹنے کا فیصلہ کیا۔۔۔۔۔ وہ مسلسل ایک سراب

کے پیچھے بھاگ رہی تھی۔۔۔۔۔ اور اب تھک چکی تھی سب لٹا چکی تھی۔۔۔۔۔ ایک

عزت تھی جسے آج اس کے اللہ نے داغدار ہونے سے بچایا تھا۔۔۔۔۔ اس نے مضبوطی

سے چادر اپنے گرد لپیٹ لی۔۔۔۔۔ اس سے اسکا آدمے دے زیادہ وجود ڈھپ چکا تھا۔۔۔۔۔

گھر کے دروازے پر پہنچ کر اس نے ہمیشہ۔۔۔۔۔ کی طرح بہانہ سوچا۔۔۔۔۔ مگر صد

شکر تھا۔۔۔۔۔ بی پی لو ہونے کی وجہ سے ندرت وقت پر سو گئیں تھیں اور دروازہ بھی

شزانے کھولا تھا۔۔۔۔۔

وہ اسے ایکسیڈنٹ کا کہہ کر مطمئن کرنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مگر ایسا ---- یہ ----- یہ ڈریس ---- اتنا قیمتی فراک دیکھ کر شہزاد اپنی حیرت چھپانہ
 یابی تھی ----

سب فرینڈز کا ایک جیسا تھا۔۔۔۔۔ تو میرے لیے بھی سیم بنالیا۔۔۔۔۔ اس نے ہمیشہ کہ طرح ٹال دیا۔۔۔۔۔ ہوں۔۔۔۔۔ وہ سر ہلاتی اس کے لیے دودھ گرم کرنے چلی گئی۔۔۔۔۔ اور پھر دو اکھال کر سلا دیا۔۔۔۔۔ مگر آج کی رات نیند آنکھوں سے کافی دور تھی۔۔۔۔۔ وہ اُٹھی۔۔۔۔۔ وضو کیا اور اپنے اللہ کا شکر ادا کرنے لگی۔۔۔۔۔ جس نے آج اسکو بہکنے سے ہی نہیں بلکہ ایک تسکینِ نفس انسان کے شکنجے سے بھی چھڑا لیا تھا۔۔۔۔۔

اوں۔۔۔۔اوں۔۔۔۔ اس نے مندی مندی آنکھیں کھول کر اپنے آس پاس کا جائزہ لیا۔۔۔ یہ اس کا روم نہیں تھا۔۔۔۔ پھر وہ کہاں ہے؟۔۔۔۔۔۔۔۔ سو یا ہوا ذہن جیسے ہی

Classic Urdu Material

بیدار ہوا۔۔۔۔۔ مختلف سوالات نے دماغ میں جگہ بنائی۔۔۔۔۔

وہ سفید نرم کمبل کو ہٹاتا اٹھ بیٹھا تیز دکھتے سر کو دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔ سر میں شدید درد کی لہر اٹھی۔۔۔۔۔ ساتھ ہی جیسے سب کچھ یاد آ گیا تھا۔۔۔۔۔

حسام۔۔۔۔۔ چھوڑو۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔

مجھے تمہارے ساتھ کہیں نہیں جانا۔۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔۔ کیوں نہیں جانا۔۔۔۔۔ آج سے پہلے تو ہر جگہ چل پڑتی تھی۔۔۔۔۔

تم ہوش میں نہیں لگ رہے۔۔۔۔۔

کون ظالم آج ہوش میں رہنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔

تم اس طرح کیسے کر سکتے ہو میرے ساتھ۔۔۔۔۔

کم آن ڈارلنگ وائلن ٹائن ڈے پر سب یہی کرتے ہیں۔۔۔۔۔

آ۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔ اس نے زور سے اپنا دھتتا سر ہاتھوں میں جکڑ لیا۔۔۔۔۔ سارے الفاظ گڈ

مڑ ہونے لگے۔۔۔

مجھے نہیں جانا۔۔۔۔۔ کم آن ڈار لنگ۔۔۔۔۔ کیسے کر سکتے ہو۔۔۔۔۔ کون ظالم ہوش

میں۔۔۔۔۔ سب یہی کرتے ہیں۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ اوہ نو۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ اسے اتنی ڈھنڈ میں بھی تخیل پسینے آنے لگے۔۔۔

- اس نے اپنے منہ پر ہاتھ پھیرا۔۔۔۔۔ پھر اضطرابی انداز میں ادھر ادھر چکر کاٹ کر

تھک ہار کر بیڈ پر آ بیٹھا۔۔۔۔۔ وہ ابھی تک کلب میں تھا۔۔۔۔۔

حسام فوراً اٹھا اور جلدی سے فریش ہو کر کلب سے نکل گیا۔۔۔۔۔ دوپہر کا ایک بج رہا تھا۔

۔۔۔۔۔ وہ ریش ڈرائیونگ کرتا۔۔۔۔۔ کار کو سلوا کے گھر کی جانب موڑ گیا۔۔۔۔۔

وہ بہت پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ اس نے کبھی سلوا کی مرضی کے خلاف یہ سب کرنے کا

نہیں سوچا تھا۔۔۔۔۔ اگر ایسا ہی کرنا ہوتا۔۔۔۔۔ تو وہ اُسی دن کڈنیپ کر کے

ساتھ لے جاتا۔۔۔۔۔ مگر وہ۔۔۔۔۔ وہ اسے اسکی مکمل رضامندی سے مگر بغیر کسی رشتے

Classic Urdu Material

کے حاصل کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ اب وہ اپنے کیے پر سلوا سے ایکسکیوز کرنے کا ارادہ کر چکا

تھا۔۔۔۔۔ وہ نشے میں اتنا غافل ہو گیا۔۔۔۔۔ کہ بس۔۔۔۔۔ ہر حد پھلانگ دی۔۔۔۔۔ وہ

سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ لڑکیاں جسکی گود میں پکے آم کی طرح گر پڑتی تھیں۔۔۔۔۔

وہ ایک لڑکی کے ساتھ اتنی گری ہوئی حرکت کر سکتا ہے۔۔۔۔۔ اسے اپنے آپ پر

خوب طیش آیا۔۔۔۔ غصے کی شدت سے رگیں تن گئیں۔۔۔۔ اسپید بڑھ گئی اور مزید

پانچ منٹ کی ڈرائیونگ کے بعد اسکی کار اظہر صاحب کے گھر کے سامنے رُکی تھی۔۔۔

جی کس سے ملنا ہے آپ کو؟ گارڈ نے اپنے سامنے کھڑے ول ڈریس ڈیشنگ بندے

کو دیکھ کر سوال کیا۔۔۔۔۔

مجھے سلوا سے ملنا ہے۔۔۔۔۔ اس نے عجلت میں جواب دیا۔۔۔۔

سلوا؟---- یہ تو اظہر صاحب کا گھر ہے۔----- گاڑا سکو مزید بتانا مگر اسی وقت

Classic Urdu Material

ضاد کی کار نے ہارن دے کر اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔۔۔۔۔ وہ آج جلدی فری

ہو کر گھر پر لچ کرنے کے ارادے سے آیا تھا۔۔۔۔۔ مگر یہاں ایک پرکشش

پر سنیلٹی کے حامل بندے کو گارڈ سے بحث میں مصروف دیکھ کر پوچھ بیٹھا۔۔۔۔۔

یہ کون ہے؟ افتخار۔۔۔۔۔ اپنی کار سے نکلتے اس نے گارڈ سے دریافت کیا۔۔

- حسام نے بھی سوال کرنے والے شخص کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔

سر یہ سلو ابی بی سے ملنے آئے ہیں۔۔۔۔۔ گارڈ کے بتانے کی دیر تھی۔۔۔۔۔ ضاد

فوراً حسام کی جانب پلٹا اور مصافحے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔۔۔

کیا میں جان سکتا ہوں؟۔۔۔۔۔ آپ سلو اسے کس سلسلے میں ملنا چاہتے ہیں؟۔۔۔۔۔ ضاد

اسے اپنے ساتھ لیے ڈرائنگ روم میں آگیا۔۔۔۔۔ گھر پر حسبِ معمول کوئی نہیں تھا۔

ایکچو نلی سلو ازمانی گرل فرینڈ۔۔۔۔۔ بٹ کل رات کسی وجہ سے وہ مجھ سے

Classic Urdu Material

ناراض ہے۔۔۔۔۔ اسی لیے میں ٹینشن میں یہاں آگیا۔۔۔۔۔ حالانکہ اُس نے

منع بھی کیا تھا۔۔۔۔۔ پلیز آپ مجھے سلو اسے ملو ادیں۔۔۔۔۔۔۔ حسام نے مہذب انداز

اپنا رکھا تھا۔۔۔ جب کہ ضما داس کے لفظ گرل فرینڈ پر ہی ششدر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔

اسکو لگا کہ اسکے کان کچھ غلط سن رہے ہیں۔۔۔

وہاٹ ربش؟ (کیا بکواس ہے؟) تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے؟----- سلو امیری منگیت

ہے۔۔۔۔۔شی از انگیجڈومی۔۔۔۔۔سنا تم نے۔۔۔۔۔ضما دطیش میں اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

--- اُسے غصہ حسام کی زبردست پرسنیلٹی پر آیا تھا یا پھر حقیقتاً منگیتر کے بوائے

فرینڈ کو دیکھ کر۔۔۔۔ یہ وہ نہیں سمجھ سکتا تھا۔۔۔۔

لی سن مین ---- آئی ڈونٹ نو کہ آپ سلوا کے کیا لگتے ہیں؟ ---- وہ میری گرل

فرینڈ ہے ڈیس اٹ اور میں اُس سے ابھی اسی وقت ملنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ حسام نے

غصہ ضبط کرتے کہا تھا۔۔۔۔۔ ورنہ دل تو چاہ رہا تھا کہ سامنے کھڑے شخص کو دو چار جڑ

Classic Urdu Material

دے۔۔۔۔ وہ سلوا کو اپنی منگیتر کہہ رہا تھا۔۔۔۔ حسام سلوا سے سب کلئیر کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔ اُسے ضما کی بات کا یقین نہیں آیا۔۔۔۔ جس طرح ضما کو سیدھی سادھی سلوا کے بوائے فرینڈ کو دیکھ کر یقین نہیں آیا تھا۔۔۔۔ دونوں اس وقت ایک ہی لڑکی کے ہاتھوں بے وقوف بن چکے تھے۔۔۔۔۔

کہاں سے ملو گے تم۔۔۔۔ یہ شاندار گھر تمہیں اُس کالے ٹیکے کا لگتا ہے۔۔۔۔۔
- اس نے ہمیشہ کی طرح سلوا کی رنگت پر چوٹ کی۔۔۔۔

مانڈیور لینگویج۔۔۔۔ حسام اسکا کمپلیمنٹ سنتے ہی آگ بگولہ ہو کر ضما کا گریبان

پکڑ چکا تھا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

سلوا کے بارے میں ایک لفظ بھی کہا تو جان لے لوں گا تمہاری۔۔۔۔۔ اس نے لال

انگارہ آنکھوں سے ضما کو گھورا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔ بڑی آگ لگ رہی۔۔۔۔ ایک لڑکی کے ہاتھوں بے وقوف بننے والی شکل

Classic Urdu Material

تو نہیں لگتی تمھاری----- اس نے فوراً پلٹا کھایا---- آخر برداشت کیسے کر لیتا کہ
جسکو اس نے ٹھکرایا تھا وہ اس سے بھی بہترین حاصل کر لیتی----- اسکی اناپریہ
بہت کاری ضرب تھی-----

تت----- تم جھوٹ بول رہے ہو----- سلو ایسا نہیں کر سکتی----- وہ بہت سینسر
ہے میرے ساتھ----- اسکا لہجہ بھی اسکا ساتھ نہیں دے رہا تھا----- اس وقت
حسام کو اپنی وہ بات بالکل سہی لگی----- اور بھی نجانے کتنے بوائے فرینڈز ہوں گے
اسکے اور میرے سامنے معصوم بنتی ہے-----

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اس طرح تو میں بھی کہہ سکتا ہوں کہ تم جھوٹ بول رہے ہو----- ضما د بھی کہاں
پیچھے رہنے والا تھا-----

آئی ہیو پروو----- (میرے پاس ثبوت ہے) حسام اسکا گریبان چھوڑ کر اب اپنا سیل
نکال چکا تھا----- پھر اس نے ایک ایک تصویر ضما د کو دکھائی اس نے ساری

Classic Urdu Material

تصویریں دیکھیں۔۔۔۔۔ اور پھر اپنے اور سلوا کے نکاح کی تاریخ بتا کر ایک اور بم

پھوڑا۔۔۔۔۔ وہ اسے پوری طرح اپنی باتوں میں لے چکا تھا۔۔۔۔۔ حسام جو پہلے ہی سلوا

سے بدگمان تھا۔۔۔۔۔ اب اسے ایک تھرڈ کلاس پیسوں کے لیے لڑکوں سے دوستیاں

کرنے والی لڑکی گردان چکا تھا۔۔۔۔۔ اب اسے اپنے کیے پر بالکل پچھتاوا نہ ہوا۔۔۔۔۔

- بلکہ یہ بھی سلوا کے کسی تھرڈ کلاس گیم کا پارٹ لگا تھا۔۔۔۔۔ وہ سوچ چکا تھا کہ وہ سلوا

کو اس کا اصل چہرہ دکھا کر رہے گا۔۔۔۔۔ اسے بتا دے گا کہ وہ اسکے ہاتھوں مزید

بے وقوف نہیں بنے گا۔۔۔۔۔

تین دن ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ وہ گھر پر تھی۔۔۔۔۔ صدمہ اتنا گہرا تھا کہ انہیں راستوں پر

دوبارہ چلنے کو دل تیار نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہ راستے جو کبھی اسے گلزار لگتے تھے کہ وہ اسے

اسکے محبوب تک لے جاتے تھے۔۔۔۔۔ اب اچانک خار لگنے لگے تھے۔۔۔۔۔ ان پر

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

چلنے سے پرانی یادوں کے کانٹے پیروں میں چھبنے لگتے تھے۔۔۔۔۔

آج ندرت بیگم کے بے حد جھڑکنے پر وہ آنے کو رضامند ہو گئی تھی۔۔۔ واپسی پر وہ

اپنے اسٹاپ سے ایک اسٹاپ آگے اُتری تھی۔۔۔ مگر اظہر صاحب کے گھر سے دو

گلیاں دور اُس سنسان سڑک پر اسکی زندگی کی تلخ حقیقت کھڑی مسکرا رہی تھی۔۔۔

- سلوا کی روح فنا ہونے لگی۔۔۔۔۔ اسے لگا وہ مزید اپنی ٹانگوں پر کھڑی نہیں رہ سکے

گی۔۔۔

وہ مضبوط قدم اٹھاتی آگے بڑھنے لگی۔۔۔۔۔ یہ حوصلے بھی تو اسی شخص کے دیے

ہوئے تھے۔۔۔ جن کو آج وہ خود توڑنے پر تلا ہوا تھا۔۔۔۔۔

فاصلہ سمٹا چلا گیا۔۔۔۔۔ یہاں تک کے وہ اس کے پاس سے گزرنے لگی تھی۔۔۔ جب وہ

دیوار بنا سکے آگے آکھڑا ہوا۔۔۔۔۔ آنکھیں بریلے تاثرات لیے سلوا کے کمزور

چہرے پر جمی تھیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہٹو میرے راستے سے ---- وہ اسکی طرف دیکھے بنا بولی تھی ---

کیوں؟ اتنی جلدی راستہ کیوں بدل رہی ہو؟ ---- اور منافع کمانے کا ارادہ نہیں ہے

کیا؟ اس نے سخت لہجے میں طوں ز کیا تھا ----

تمہارے مطلب کیا ہے؟ ---- سلو اکو حقیقتاً اسکی بات سمجھ نہ آئی تھی ---

آخر وہ سوچ بھی کیسے لیتی کہ وہ حسام جو کل تک اس پر جان چھڑکتا تھا ---- آج

بدگمانیوں کی انتہا پر ہے ----

صاف مطلب ہے ---- ڈیر ---- اور منافع کمالو ---- کار لے دیتا ہوں ---

- دو تین مہنگے ریستورینٹ گھما دیتا ہوں --- شاپنگ کرا دیتا ہوں --- تب

تمہاری یہ سو کالڈ ناراضگی بھی ختم ہو جائے گی --- اس نے اپنی بات کی وضاحت دو

ٹوک انداز میں کی تھی ----

تم ---- تم کیا سمجھتے ہو کہ کل جو کچھ بھی ہوا ---- وہ ایک چھوٹی سی بات تھی --

Classic Urdu Material

---اور--- اور---مم--- میں صرف شاپنگ اور ریسٹورینٹ جانے کے

لیے ناراض ہوں تم سے---اس نے اپنی طرف اشارہ کرتے کہا--- ایک آنسو

ٹوٹ کر گال پر جم گیا---

بالکل --- اس میں نیا کیا ہے؟-----تم جیسی لڑکیوں کی ناراضگیاں دوچار

روپے کی محتاج ہوتی ہیں-----پھر سب ویسا ہی ہوتا ہے-----پیسے کی لالچ میں

تم لوگ ہر روز بوائے فرینڈز بدلتی رہتی ہو-----میری آفر تمہارے لیے بیسٹ

ہوگی---تمہاری اس ناراضگی کی قیمت کیا ہے؟-----ایک مہنگی کار؟ وہ بھی

اوپن روف بس-----وہ اسکا مذاق اڑاتے بولا تھا-----

تم اپنے کیے پر ذرا اثر مندہ نہیں ہو؟-----اُٹا میری ناراضگی مطلب اپنی کل کی

غلطی---نن---نہیں گناہ کی قیمت لگا رہے ہو؟-----اس نے بے یقینی سے

سامنے کھڑے ناقابل تسخیر شخص کو دیکھا---

Classic Urdu Material

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔ چلو تم بتادو کیا قیمت لوگی؟ بہت ہے میرے پاس تم جیسی لڑکیوں پر

وارنے کو۔۔۔۔ اس نے پھر طنزیہ مسکراہٹ لیے جواب دیا۔۔۔۔

تمہاری کل کی غلطی کی قیمت نکاح ہے۔۔۔۔۔ شادی۔۔۔۔۔ شادی کرو گے مجھ

سے۔۔۔۔۔ جو تمہارے پاس دینے کو ہے وہ کوئی اور لڑکیاں ڈیسر و کرتی ہوں گی۔۔۔

۔ مگر سلوا نہیں۔۔۔۔ اس نے بھی جواباً تلخی سے حسام کے چہرے کی طرف دیکھتے

ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہٹ شادی؟۔۔۔۔ آریو آؤٹ آف یور مائنڈ۔۔۔۔ تم جیسی تھرڈ

کلاس لڑکی سے میں شادی کروں گا۔۔۔ پوآر جسٹ مائی گرل فرینڈ ڈیس آل۔۔۔

اینڈاب تو وہ بھی نہیں رہی۔۔۔۔ اس نے گویا بات ہی ختم کر دی۔۔۔۔ پھر سناکت

کھڑی سلوا کو دیکھ کر تلخ مسکراہٹ لیے اسکی جانب جھکا۔۔۔۔۔

نکاح مبارک ان اڈوانس----اووری تھنگ از اوور---- سلواکی آنکھیں بہہ رہی

تھیں۔۔۔۔۔

اُف یہ آنسو بہاؤ گی تو چھوڑنے کو دل نہیں کرے گا میری جان۔۔۔۔۔ وہ دوبارہ اپنی
پورانی جون میں لوٹا بے باکی سے کہتا اسکے گال کو چھونے لگا۔۔۔۔۔ سلوانے اس کا
ہاتھ جھٹک کر ایک زوردار چمٹ اسکے منہ پر دے مارا۔۔۔۔۔ پھر ہلکے سے ایک جانب
لڑھکے حسام کو کالر سے دبونچ لیا۔۔۔۔۔
تم مجھے میری اوقات بتاؤ گے۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ جس نے تم جیسے زہریلے سانپ سے
محبت کی۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں جانتی تھی۔۔۔۔۔ ہاں سب جانتی تھی یہ بھی کہ تم وہ زہریلا
ناگ ہو جو اُس مہربان کو بھی ڈس لے جو اسے روز دودھ کا کٹورا فراہم کرے۔۔۔۔۔ پھر
بھی میں نے تم سے محبت کی۔۔۔۔۔ خالص محبت کسی بھی لالچ کے بغیر۔۔۔۔۔ تمہیں
اپنی محبت سے بدلنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔ مگر نہیں۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ اس نے حسام کے
سینے پر دونوں ہاتھ مار کر اسے پیچھے دھکیلا۔۔۔۔۔ مگر اسکی صحت پر کوئی اثر نہ پڑا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں میں تمہارا ظاہر بدل سکی۔۔۔۔ باطن نہیں بدل سکی۔۔۔۔ تم اندر سے آج بھی وہی گھٹیا سوچ رکھنے والے لیبر آ لزم کے نام پر ناجائز تعلقات قائم کرنے والوں میں سے ہو۔۔۔۔۔ یہ آزاد خیالیاں جب تمہاری بہن کی زندگی میں۔۔۔ وہ پھری شیرنی بنی بول رہی تھی۔۔۔۔۔

بس بہت بکواس سن لی میں نے تمہاری۔۔۔۔۔ ناؤ جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔۔ اوکے؟۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کا بازو دبوچ کر خون رنگ آنکھیں لیے کہا تھا۔۔۔۔۔

منہ توڑ دوں گا اگر میری بہن کے بارے میں ایک لفظ بھی کہا تو۔۔۔۔۔ وہ حسام کا مران کی بہن ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کسی کی اتنی اوقات نہیں کہ اُسے آنکھ اٹھا کر بھی دیکھ لے۔۔۔۔۔

- ایچ کے نے اُسکی آنکھیں نہ نکال دیں تو کہنا۔۔۔۔۔ اس نے ایک بار پھر زور سے اسکا

بازو دبوچ کر چھوڑ دیا۔۔۔۔۔ اور پھر ایک منٹ بھی رُکے بغیر چلا گیا۔۔۔۔۔ وہ اسکی بات

سُن کر اتنا آگ بگولہ ہو گیا تھا کہ یہ بھی نہ سوچ سکا کہ نیہا تو اسکی سوتیلی بہن ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

--- وہ سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔۔ وہ اُس گھر میں سب سے زیادہ نیہا سے ہی اٹیچڈ
تھا۔۔۔۔۔ اس میں کافی حد تک نیہا کا ہی ہاتھ تھا۔۔۔۔۔ جبکہ صبا سے زہر لگتی تھی۔۔۔۔۔
اسے لگتا تھا کہ بچپن میں اسے شازیہ بیگم نے ہمیشہ صبا کی وجہ سے نظر انداز کیا تھا۔۔۔۔۔
وہ اب سلوا سے کبھی نہ ملنے کا ارادہ کر کے گھر کی جانب چل پڑا۔۔۔۔۔

کیا مطلب عام لڑکیوں کی طرح؟۔۔۔۔۔
تمہیں پتا ہے۔۔۔۔۔ وہ اپنی مدرسے سے جھوٹ بول کر میرے ساتھ آئی ہے۔۔۔۔۔ وہ بھی
میری باقی گرل فرینڈز کی طرح کہیں بھی میرے ساتھ چلنے کو تیار ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔
میرے پیسوں کی شاپنگ کرتی ہے۔۔۔۔۔ میری نئی نئی ماڈلز کی کار میں بیٹھنا پسند کرتی
ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ تو بالکل ایک عام سی لڑکی نکلی۔۔۔۔۔ دولت اور حسن پر فریفتہ

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ہونے والی ----

یارتوں یہ سب کیا کہہ رہا ہے؟-----

ہاہاہاہاہاہاہا وہاٹ محبت؟ یہ کیا ہوتی ہے۔۔۔ جسٹ شاپنگ ہو ٹلنک آوٹنگ بس۔۔

-- وہی سب سلوا میرے ساتھ کرتی ہے ---- تم کس محبت کی بات کر رہے ہو یاد۔۔۔

--- آج کل کی محبت یہی ہے --- اور یہی میں سلوا کو دے رہا ہوں پھر غلط کیا ہے ---

جب وہ اپنی مدرسے جس نے اُسے پیدا کیا۔۔۔ اُسکی پرورش کی اُسے دھوکہ دے سکتی

ہے۔۔۔۔۔ تو وہ کل کو کسی اور کو بوائے فرینڈ بنا کر مجھے دھوکہ نہیں دے سکتی۔۔۔۔۔ پتا

نہیں اب بھی اُسکے کتنے بوائے فرینڈز ہوں گے۔۔۔۔۔ میرے سامنے معصوم بنتی ہے۔

--- دیکھو بھی --- سہیل سی بات ہے --- مجھے وہ ایٹریکٹ کرتی ہے --- تو

میں اُسکے ساتھ ٹائم سپینڈ کر رہا ہوں۔۔۔۔ جب میرا دل بھر جائے گا۔۔۔ تب دی

اینڈ-----

ایک تھرڈ کلاس----- ٹائم پاس لڑکی سے شادی کر لوں؟----- کیا ہو گیا ہے سلو جیسی

لڑکیاں میری زندگی میں کلا تھس کلاکشن کی طرح ہیں----- جو اچھا لگا اُسے پر چیز

کر لیا----- پھر جب تک وہ میرے استعمال میں ہے وہ کسی کا نہیں ہو سکتا اور جب دل

بھر گیا----- تب چینج کر لیا----- اور ایچ کے توشوز بھی برینڈ دیوز کرتا ہے----- اور

تم اُس سے کہہ رہے ہو کہ ایک تھرڈ کلاس لڑکی کو اپنا لائف پارٹرن بنالو-----

- ہا ہا ہا ہا-----

سلو جیو ابھی اپنی ٹوٹی پھوٹی ذات کو سمیٹتے گھر میں داخل ہوئی تھی----- اونچی آواز میں

لگے اس ریکارڈر کو سُن کر اسکے چہرے پر ہوا بیاں اڑ گئیں----- اسکی وہ حالت تھی کہ

کاٹو تو بدن میں خون نہیں----- وہ دیکھ رہی تھی----- اسکی ماں رو رہی تھی----- اس

نے پوری زندگی میں سوائے باپ کی میت پر اپنی ماں کو روتے نہیں دیکھا تھا-----

Classic Urdu Material

- یہاں تک کہ تب بھی نہیں جب ان کے گھر ایک وقت کی بھی روٹی نہ پکتی تھی۔۔۔

- مگر آج آج وہ اپنی ماں کو زار و قطار روٹا دیکھ کر وہیں زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔۔۔۔

۔۔۔۔ نجانے ابھی کتنے طوفان آنا باقی تھی

فضانے اسے دروازے کے پاس ہی نیچے بیٹھے دیکھا۔۔۔۔ تو ایک کاٹ دار مسکراہٹ

نے اسکے چہرے کا احاطہ کیا۔۔۔۔۔ کچھ دیر پہلے اس نے ندرت دے پیسے مانگے تو

انہوں نے کہا سلو اسے لے لو۔۔۔۔۔ تبھی اسکے تمام بیگز چیک کرتے ایک بلیک ریپر

اسکے ہاتھ لگا۔۔۔۔۔ اور اس میں موجود ریکارڈنگ اسکے لیے کسی خزانے سے کم نہ

تھی۔۔۔۔

اس کا دل شاید پتھر سے بھی زیادہ سخت تھا۔۔۔۔۔ اپنی ماں کی سسکیاں اور اسکے آنسو

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بھی فضا کو اپنے کہے پر ملامت نہیں کر سکے۔۔۔۔۔ اللہ نے تو دوسروں کے عیب

چھپانے کا فرمایا ہے ----- وہ کہتا ہے تم میرے بندوں کے عیب چھپاؤ میں

تمہارے عیبوں پر پردہ ڈال دوں گا۔۔۔

شزا سُن کھڑی تھی۔۔۔ وہ فضا جیسی پتھر دل نہیں تھی۔۔۔ اپنی روتی ماں کو دیکھ کر

اسے شدید تکلیف ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ ان کو ایک چھوٹے بچے کی طرح اپنے سینے سے

لگائے تھپکنے لگی۔۔۔۔۔ اسے آج وہ کہیں سے بھی غصہ کرنے والی ہر وقت جھڑکنے

والی ندرت نہ لگیں۔۔۔۔۔ دوسری نظر سلو اپر ڈالی جواب تک دروازے کی چوکھٹ پر

بیٹھی ماتم کناں تھی۔۔۔ اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھتے ندرت فوراً ٹھہریں

اور پھر آؤ دیکھانہ تاؤ اس پر تھپڑوں کی برسات کرتی۔۔۔۔ اس کے بالوں کو اتنے جھٹکے

دیے کہ وہ چھپا سے باہر نکل کر بکھر چکے تھے۔۔۔۔

تم مر جاؤ۔۔۔۔۔ توں توں زندہ کیوں ہے؟۔۔۔۔۔ تجھے تو مر جانا چاہئے۔۔۔۔۔ ان کے

ہاتھ اب سلوا کی گردن کی طرف بڑھنے لگے۔۔۔

آہ۔۔۔۔ سلوانے اپنی دُکھتی گردن ان کے مضبوط شکنجے سے چھڑوانے کی ناکام کوشش کی۔۔۔

امی۔۔۔۔۔ امی۔۔۔۔۔ بس کریں۔۔۔۔۔ شزا ان کو سلوا سے دور کھینچنے لگی۔۔۔۔۔

- اس نے بمشکل تمام سلوا کو ان سے آزاد کروایا۔۔۔۔۔ وہ اسے ایک جھٹکے سے چھوڑتیں شدید مضطرب حالت میں دوسرے کمرے کی جانب چل پڑیں۔۔۔۔۔ شزا بھی

ان کے پیچھے چل پڑی کہ کہیں وہ کچھ غلط نہ کر بیٹھیں۔۔۔۔۔

سلوا دروازے کو تھام کر نیچے بیٹھتی چلی گئی۔۔۔۔۔ اس کے ناختم ہونے والے آنسو جاری

تھی۔۔۔۔۔ جب شزا واپس کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔ وہ سلوا کے پاس ہی دوڑانوں

بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ اور روتی بلکتی بہن کو سر رکھنے کو اپنی گود فراہم کی۔۔۔۔۔

اپیا۔۔۔۔۔ بس کرو۔۔۔۔۔ چپ ہو جاؤ۔۔۔۔۔ وہ اس کے بکھرے بال سمیٹتے آنسو صاف

Classic Urdu Material

کرتی بولی-----

آہ--- مجھے زندہ نہیں رہنا---ام---امی صحیح کہتی ہیں مجھے مر جانا چاہئے-----وہ اور

رونے لگی----- شزا اسکے آنسو صاف کرتی کرتی تھکنے لگی تھی---

یہ نہ جاناد نیانے-----

توں ہے کیوں اُداس-----

تیری پیاری آنکھوں میں،

ہے پیار کی پیاس-----

آمیرے پاس آ،

کہہ جو کہنا ہے-----

ایک ہزاروں میں میری بہنا ہے-----

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اچھا چلو آج ہی اس سوکالڈ انگیجمنٹ کا ڈراپ سین کرتا ہوں۔۔۔ ضما نے فاتحانہ

مسکراہٹ لیے کہا تھا۔۔۔

نہیں پہلے ماموں سارہ مامی سب کو سناؤ۔۔۔ اور وہ جو اُس کا بوائے فرینڈ ہے اُس سے

ہونے والی ملاقات کا بھی بتاؤ۔۔۔ سب کام پختہ ہونے چاہئے ماموں کو جب اپنی

پیاری سلوا کی حقیقت پتا چلے گی تو خود ہی سب ختم کر ڈالیں گے۔۔۔ کال پر موجود فضا

کا آئیڈیا سے زیادہ زبردست لگا تھا۔۔۔

چلو یہ اتنی پڑی ٹینشن ختم ہوئی۔۔۔ ورنہ مجھے تو لگ رہا تھا کہ میں تمہیں ہمیشہ کیلئے کھو

دوں گا۔۔۔ تم سوچ بھی نہیں سکتی فضا کہ اس ریکارڈنگ نے میری اندھیر ہوتی زندگی

میں روشنیاں بھر دیں ہیں۔۔۔ ضما نے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔۔۔۔ اسکی آواز سے ہی

اسکے سکون کا اندازہ ہو رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

شکر ادا کرو میرا ----- میں نے اپنا کام کر دیا ہے ----- اب آگے اپنی ٹریپ

کرنے کی صلاحیت کا استعمال کرو۔۔۔۔۔ فضائے احسان بتایا۔۔۔۔۔

اُسکی تم فکر مت کرو۔۔۔۔ سلوا کا بوائے فرینڈ ایسی توپ چیز ہے کیا بتاؤں۔۔۔۔

- جب اُس جیسے بندے کو اپنی باتوں میں جکڑ سکتا ہوں تو یہ سب توئیوں کر لوں گا یوں۔

--- اس نے چٹکی بجاتے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔ دوسری جانب فضا خاصی مطمئن ہو گئی

تحقیق _____

www.classicurdumaterial.com

کیوں اب بولیں۔۔۔۔۔ کہا تھا نہ میں نے کہ یہ سلوا جو نظر آتی ہے حقیقت میں ہے

نہیں۔۔۔ پتا نہیں اور کتنوں کے ساتھ گل چہرے اڑا چکی ہے۔۔۔۔۔

- یونیورسٹی کے بہانے یہ کرتی رہی ہے۔۔۔۔۔ ضحاد نے ریموٹ سے چلتی ریکارڈنگ کو

اسٹاپ کرتے کہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ارے مجھے تو پہلے دن سے شک تھا۔۔۔۔ کہ یہ یونیورسٹی اتنا تیار ہو کر کیوں جاتی ہے۔۔

----- کہاں چادر لینے والی سلوا اور کہاں ٹائٹ جینز ٹاپ۔۔۔ اللہ جانے کیسے

دوغلے لوگ ہیں دنیا میں۔۔۔ طیبہ نے بھی جلتی آگ میں تیل ڈالنے کا فرض ادا کیا۔۔

۔۔۔ سامنے صوفے پر بیٹھے اظہر صاحب نے اپنے تپتے چہرے پر ہاتھ پھیرا۔۔۔۔ اور

اُٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔۔

ارے کہاں چل دیے اظہر۔۔۔۔ اس کا فیصلہ کر کے جائیں۔۔۔۔ طیبہ فوراً ان کے

ساتھ ہی کھڑی ہو گئیں۔۔۔۔

کل ندرت کی طرف جا کر ہی ساری بات کسیر کی جائے گی۔۔۔۔ وہ کہہ کر رُکے نہیں

تھے۔۔۔۔۔ جب کہ ضما دانت کھجیا کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔

سلوا کو بلاؤ ندرت۔۔۔۔۔ وہ دس منٹ پہلے طیبہ اور ضما کے ساتھ آئے تھے اور تب

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سے ندرت ادھر ادھر کی باتیں کر رہی تھیں۔۔۔۔۔ انکا لہجہ انکی چوری نہیں چھپا رہا تھا۔

۔۔۔ وہ دل میں دعائیں کر رہی تھیں کہ وہ اُس سلسلے میں نہ آئے ہوں۔۔۔۔۔ جسکا سوچ

کر ہی ان کا کلیجہ منہ کو آجاتا تھا۔۔۔۔۔ مگر افسوس وہی ہوا۔۔۔۔۔

سس۔۔۔۔۔ سلوا۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ تو سو رہی ہے بھائی صاحب۔۔۔۔۔ انہوں نے

بہانہ بنایا۔۔۔۔۔

تو اُٹھا دو۔۔۔۔۔ ان کی گرج دار آواز پر وہ فوراً سلوا کو آواز دینے لگیں۔۔۔۔۔ ضما نے

ایک جلتی مسکراہٹ سلوا کے زرد چہرے کو دیکھتی اُچھالی تھی۔۔۔۔۔

نچ۔۔۔۔۔ جی امی۔۔۔۔۔ اس نے بمشکل تمام زبان کو زحمت دی۔۔۔۔۔

ادھر آؤ سلوا۔۔۔۔۔ انہوں نے اپنے ساتھ سنگل صوفے پر اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

- وہ جھجھکتی ہوئی بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ضما۔۔۔۔۔ انہوں نے ضما کی طرف ہاتھ بڑھایا جو ان کے برابر ہی بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ اس

Classic Urdu Material

نے فوراً اپنا سیل فون باپ کو تھمایا۔۔۔۔ اور اور پھر وہی آواز بند کمرے میں گونجی۔۔۔۔

۔۔۔۔ وہی اس نادان لڑکی کا مزاق اڑاتی۔۔۔۔ اسکی ذات، اسکے کردار کی دھجیاں اڑاتی آواز۔

۔۔۔۔ سلوا کو اس وقت دنیا میں

سب سے بری آواز اس شخص کی لگی تھی۔۔۔۔

ریکارڈنگ چل رہی تھی۔۔۔۔ ندرت بیگم کا پورا چہرہ ذلت کے احساس سے تپ گیا

تھا۔۔۔۔

بند کر دیں بھائی صاحب اسکو۔۔۔۔ آپ کو خدا کا اسطہ اسے بند کر دیں۔۔۔۔ وہ ماں

سک اٹھی وہ نہیں سن سکتی تھی۔۔۔۔ کہ کوئی اُسکی بیٹی کو گراہوا کہے۔۔۔۔ اسکے کردار

کی دھجیاں اڑائے۔۔۔۔ انہوں نے دونوں ہاتھ کانوں پر رکھ لیے۔۔۔۔ سلوا کا پورا

وجود لرز اٹھا ذلت کے احساس سے اسکا چہرہ نہیں اٹھ کے دے رہا تھا۔۔۔۔ وہ اپنے

دانتوں سے ہونٹ کاٹنے لگی۔۔۔۔

اظہر صاحب نے تاسف سے ایک نظر اپنے سامنے بیٹھی اپنی بھانجی اور ایک نظر اپنی بہن کو دیکھا۔۔۔۔

بھائی صاحب بچی ہے۔۔۔۔۔ غلطی ہو گئی اس سے آپ در گزر کریں۔۔۔

- انہوں نے بڑے بھائی کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے۔۔۔۔

بچی۔۔۔۔ اس اٹھارہ سال کی لڑکی کو آپ بچی کہہ رہی ہیں؟۔۔۔۔۔ اسے۔۔۔۔۔ اسے

جسے یہ پتا ہے کہ بوائے فرینڈ کسے کہتے ہیں۔۔۔۔۔ منگیترا کو دھوکہ کیسے دیتے؟ اُسے

آپ بچی کہہ رہی ہیں۔۔۔۔۔ مگر میں ایسی کریکٹر لیس لڑکی کے ساتھ شادی نہیں

کروں گا۔۔۔۔۔ یہ آپ سب سُن لیں۔۔۔۔۔ اس نے تیز لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

میں بھی ایسی بدنام زمانہ لڑکی کو اپنے گھر میں جگہ نہیں دے سکتی۔۔۔۔۔ ویسے بھی اسکا کیا

جوڑ میرے ہینڈ سَم بیٹے کے ساتھ۔۔۔۔۔ یہ ضاد کی ماں تھیں بیٹے کے حق میں بولیں۔

۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سلو کیا یہ سب سچ ہے؟----- جو یہ ریکارڈنگ بتا رہی ہے----- اظہر

صاحب نے ایک ہلکی سی اُمید کی ڈور تھامتے پوچھا۔۔۔

نچ۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ اس نے اپنے گناہ کا اعتراف کیا۔۔۔ ساتھ ہی پھوٹ پھوٹ کر

رودی۔۔۔۔۔

فیصلہ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ عدالت درخواست کی جا چکی تھی۔۔۔۔۔ مجرم نے خود

اعتراف کر لیا تھا۔۔۔۔۔ کوئی اس مجرم کی وکالت میں نہ بولا تھا۔۔۔۔۔ سزا کے طور پر ہر

رشتہ ختم کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔ سب ایک ایک کر کے چلے گئے۔۔۔۔۔ ندرت بھی اپنے

بھائی کے پیچھے منتیں کرتے بھاگنے لگیں۔۔۔۔۔

وہ اپنی ماں کی آوازیں سن رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ اپنے بھائی سے معافیاں مانگ رہی تھیں۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ صرف اسکی وجہ سے۔۔۔۔۔ آج اُس نے اپنی ماں کو بھی ذلیل کروا دیا تھا۔۔۔۔۔

وہ صوفے سے اتر کر نیچے بیٹھ گئی اور اپنے بال دونوں ہاتھوں میں جکڑ لیے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ پھر سے رونے لگی چیخنے لگی۔۔۔۔۔ اسے رہ رہ کر سب یاد آنے لگا۔۔۔۔۔ وہ ان
یادوں کے آلاؤ میں جلنے لگی۔۔۔۔۔

میں سنیا سی لوگ بے وفا ہوندے نئی۔۔۔۔۔

میں تینوں کدی لوکاں وچ گنیا نئی۔۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔۔ یہ کیا کیا تم نے میرے ساتھ؟۔۔۔۔۔ مجھے دھوکہ دیا بے وفائی کی میرے

ساتھ۔۔۔۔۔ میں نے تو تمہیں کبھی لوگوں میں شمار نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔ تو۔۔۔۔۔

میں کیسے سوچ لیتی کہ تم میرے ساتھ۔۔۔۔۔ نہیں تم نے مجھے دھوکہ دیا کیونکہ میں

نے تمہیں موقعہ دیا۔۔۔۔۔

جس طرح لوگ بارش کے قطرے نہیں گن سکتے سلوا۔۔۔۔۔ بالکل اسی طرح

Classic Urdu Material

میں تم سے اپنی محبت کی شدت نہیں بیان کر سکتا۔۔۔۔۔

یو نہی موسم کی ادا دیکھ کر یاد آیا۔۔۔۔۔

کتنی جلدی بدل جاتے ہیں انساں جاناں۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔ وہاٹ شادی؟۔۔۔۔۔ آریو آؤٹ آف یور مائنڈ۔۔۔۔۔ تم جیسی تھرڈ کلاس

لڑکی سے میں شادی کروں گا۔۔۔۔۔ یو آر جسٹ مائی گرل فرینڈ ڈیٹس آل۔۔۔۔۔ اینڈ اب

تو وہ بھی نہیں ہو۔۔۔۔۔

تم نے کیسے گرگٹ کی طرح رنگ بدلا۔۔۔۔۔ سلوا کے آنسو گالوں پر لڑھکنے لگے۔۔۔۔۔

اُف تمہارے بال کتنے خوبصورت ہیں۔۔۔۔۔ اس کو اپنے بالوں پر کسی لمس کا احساس

ہوا-----

نہیں نہیں یہ----- یہ میں نے کیا کیا----- وہ اپنے بال نوچنے لگی دھاڑیں مار مار کر

رونے لگی----- سلواتم نے ایک نامحرم کی محبت میں ڈوب کر اپنے رب کو ناراض کر

دیا----- تم کیسے بھول گئی کہ تمہارا مذہب تمہیں ایک نامحرم سے ملاقاتوں کی اجازت

نہیں دیتا----- تم تو اپنے اللہ سے شکوہ کرنے لائق بھی نہیں رہی-----

آئی لویو-- شی از مائی گرل فرینڈ گائز----- کانوں میں گو نجی آواز پر اس نے چیخ کر

ہاتھ رکھا-----

تم نے مجھے گالی دی----- گرل فرینڈ----- آہ----- سلواتم نے اپنے لیے یہ گالی خود

تجویز کی ہے----- ضمیر نے اس کے منہ پر تھوکا تھا-----

میرے مالک مجھے معاف کر دے وہ فرش پر ہی سجدہ ریز ہو کر گڑ گڑانے لگی-----

Classic Urdu Material

ایک عجیب بازار ہے دنیا۔۔۔

غم سستے لے آؤ۔۔۔۔

مول خوشی کا پاس نہ ہو تو۔۔۔۔

غم سستے لے آؤ۔۔۔۔

پروں بنادیکھا پنچھی جو۔۔۔۔

مجھ کو میری یاد آئی۔۔۔

میں نے کہا اپنا کوئی۔۔۔۔

ایک بھی آواز نہ آئی۔۔۔

جن پر مر جھائی بات اپنی۔۔۔

وہ ہونٹ دکھائوں کس کو۔۔۔۔۔

مجھے لوگ کہیں تمہیں درد کس

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کا-----

نام بتاؤں کس کو-----

تیرے نام بتاؤں کس کو-----

یہ حال سناؤں کس کو-----

کل کو میری جگہ تمھاری بہن ہو-----

کل کو میری جگہ تمھاری بہن ہو-----

نہیں----- نہیں----- وہ گھبرا کر اٹھ بیٹھا----- وہ مسلسل دو دن سلوا کو سوچتا ہے یاد

کر رہا تھا----- وہ اس کے ذہن پر بری طرح سوار ہو گئی تھی----- اور اس سے

ہونے والی آخری ملاقات میں اس کے کہے الفاظ اور سسکیاں حسام کو سونے نہ دے

رہی تھیں-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نہیں مجھے بس وہ اچھی لگتی تھی ---- ڈیس اٹ ---- مم --- میں اُسکے بارے میں

اور کچھ نہیں سوچنا چاہتا ---- بالکل نہیں ----

اس نے اپنے آپ کو پھر باور کرایا ---- رات کے تین بجے وہ بے قرار سا اٹھ بیٹھا ----

-- اسے سلوا کی آواز سونے نہ دے رہی تھی ----

لائٹر سے سگریٹ سلگاتے اس کے ہاتھ تھم گئے اس کے کانوں میں رس گھولتی نسوانی

آواز گونجنے لگی ----

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایسا کوئی زندگی میں آئے ----

جو زندگی کو زندگی بنائے ----

تھوڑی خوشیاں ہوں ----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تھوڑے آنسو ہوں۔۔۔۔

اور ذرا ذرا پر مسکرائے۔۔۔۔

اسے اپنے ہاتھ پر جلن کا احساس ہوا۔۔۔۔۔

آؤچ اس نے لائٹریج نیچے پھینکا۔۔۔۔ وہ اٹھ کر ٹیس پر آگیا۔۔۔۔۔

مجھے سلوا سے ملنا ہے۔۔۔۔۔ اسکا دل منہ زور ہونے لگا۔۔۔۔۔

اُسکی ہمت کیسے ہوئی میرے بہن کے بارے میں یہ سب کہنے کی۔۔۔۔ مجھ پر ہاتھ

اٹھانے کی۔۔۔۔ دل میں پیہتی محبت کے احساس پر اس نے انتقام کی تہہ چڑھائی۔۔۔۔۔

اُس تک پہنچنے کا ایک اور بہانہ تلاش کیا۔۔۔۔۔

امی۔۔۔۔۔ آپ اپنا کو کہاں لے کر جا رہی ہیں۔۔۔۔۔ ماموں کے سوا تو ہمارا کوئی

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

رشتے دار بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔ شزائے ان کے حکم پر سلوا کا سامان تو باندھ دیا تھا۔۔۔۔۔

- مگر خود کو سوال کرنے سے باز نہ رکھ سکی۔۔۔۔۔ جب کہ سلوا تو ربوٹ بنی ہوئی تھی۔

-- جب جو کرنے کا کہہ دو کت لیتی نہیں تو پورا دن ایسے ہی کونے میں بیٹھ کر آنسو بہاتی

رہتی۔۔۔۔۔ اس وقت بھی وہ سب ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔۔۔ صبح صبح کا وقت تھا۔۔۔۔۔

-- سلوا چھوٹے چھوٹے نوالے توڑتی پیٹ کا دوزخ بھرنے لگی۔۔۔۔۔

ندرت نے ایک بار پھر شزا کے سوال کو نظر انداز کرتے چائے کا کپ منہ کو لگایا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

فضا کہاں ہے؟۔۔۔۔۔ انہوں نے شزا سے پوچھا۔۔۔۔۔

سورہی ہے۔۔۔۔۔ وہ مختصر بتا کر ناشتہ کرنے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ابھی آدھے گھنٹے تک ہم لوگ نکل جائیں گے۔۔۔۔۔ دو دن بعد واپسی ہو شاید۔۔۔۔۔ اپنا

اور گھر کا خاص خیال رکھنا۔۔۔۔۔ میں رقیہ کو بھی کہہ چکی ہوں۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

--- ان کی بات پر شزا محض سر ہلا کر رہ گئی۔---

اسے کہو اٹھ کر کپڑے بدل کر تیار ہو جائے۔۔۔۔۔ انہوں نے سلوا کی طرف اشارہ کیا۔

۔۔۔۔۔ وہ اسے خود سے مخاطب نہیں کرتی تھیں۔۔۔۔۔

سلوا فوراً اٹھ گئی۔۔۔۔۔

سلوا نے اپنے زرد چہرے کو سامنے لگے آئینے میں ایک نظر دیکھا اور ہاتھ میں پکڑی

وہی چادر اپنے گرد لپیٹی جو وہ کبھی حسام کے ساتھ جاتے اپنے بیگ میں ڈال دیا کرتی

تھی۔۔۔۔۔ ایک آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر بغاوت کرتا باہر نکل آیا۔۔۔۔۔ اس نے چادر کو

پھیلا کر اوڑھ لیا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ کس انداز سے رسوا کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ردا تھی سر پر پھر بھی سر کھلا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

ایک گھنٹے بعد سلوا اور ندرت ریلوے اسٹیشن پر تھیں۔۔۔۔۔ جہاں ہر طرف لوگوں کی گہما گہمی تھی۔۔۔۔۔ ہر کوئی اپنے عزیز سے ملنے جانے کو تیار تھا۔۔۔۔۔ تو بعض آنے والوں کے استقبال کو تیار کھڑے تھے۔۔۔۔۔ مگر نہ وہ اپنے کسی عزیز سے ملنے کو بے تاب تھی۔۔۔۔۔ اور نہ ہی جہاں وہ جانے والی تھی وہاں کے باسی اس کے استقبال کو تیار تھے۔۔۔۔۔

دوپہر بارہ بجے فضا اٹھی تھی۔۔۔ اور ایک خوشخبری ملی تھی۔۔۔۔۔ سلوا جاچکی تھی۔۔۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔ بس کچھ۔۔۔۔۔ کچھ ہی دنوں کی بات ہے۔۔۔۔۔ جب وہ اور ضمد ساتھ ہوں گے۔۔۔۔۔

اس نے یہ گڈ نیوز ضمد کو بھی دینی چاہی۔۔۔۔۔ فوراً کال ملائی۔۔۔۔۔ اور خوشی سے جھومتے ہوئے چلا کر بولی۔۔۔۔۔

گڈ مارنگ۔۔۔۔

ارے بھی خیریت تو ہے؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اتنی خوش؟۔۔۔۔ دوسری جانب وہ بھی

سرشاری کی کیفیت گھرا بولا۔۔۔۔

اپنے سامنے پڑی فائل بند کر دی۔۔۔۔

خوشی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ لفظ بھی بہت چھوٹا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ابھی میرے احساسات بیان کرنے

کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تم بھی سنو گے تو میری طرح خوشی سے پاگل ہو جاؤ گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس نے

کھکھلاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

اچھا سناؤ تو سہی۔۔۔۔۔ وہ چیئر کی بیک سے ٹیک لگا کر مکمل طور پر اسکی اگلی بات کا منتظر تھا۔

امی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سلوا کو کہیں اور چھوڑنے گئی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس نے اپنی جانب سے حیران

کن خبر دی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

واہ۔۔۔۔ چلو پھو پھو کو جلدی بات سمجھ آگئی۔۔۔۔ اس نے ٹھنڈی سانس خارج

کرتے کہا۔۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔ اس کے حیران اور خوش نہ ہونے پر فضا کا موڈ اوف ہوا۔۔۔۔۔

وہ کل پھو پھو آئیں تھیں بابا سے بات کرنے بابا کو میں منا چکا تھا تمہارے لیے۔۔۔

- بٹ ماما ضد کیے ہوئے تھیں کہ سلوا کی بہن نہیں لانی۔۔۔۔ انہیں سلوا کی شکل زندگی

میں پھر کبھی نہیں دیکھنی اور تم سے شادی مطلب سلوا سے ایک اور رشتہ تو بابا نے

پھو پھو کو کہا کہ سلوا کو اسکے دیال چھوڑ آئیں۔۔۔۔ تو اسکے بعد اُسی تاریخ پر میرا اور

تمہارا نکاح کر دیں گے جس پر میرا اور سلوا کا نکاح ہونا تھا۔۔۔۔۔ اس نے تفصیلاً بتایا۔

اوہ اچھا۔۔۔۔ تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ تم ماموں کو منا چکے ہو۔۔۔۔۔ اس نے ہلکے

پلھکے ہوتے کہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بس میں سب سیٹ کر کے تمہیں بتانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ اب بس اُس دن کا انتظار ہے۔۔۔۔۔
۔۔۔۔۔ جب۔۔۔ جب تم پر میرے نام کی مہر لگ جائے گی۔۔۔۔۔ دونوں اپنی منزل کو
بہت قریب محسوس کر رہے تھے۔۔۔۔۔ مگر کئی بار جیسا ہم محسوس کر رہے ہوتے
ہیں۔۔۔۔۔ ویسا ہوتا نہیں ہے۔۔۔۔۔

وہ دو دن سے مسلسل ضما د کو کالز کر رہا تھا۔۔۔۔۔ پہلی کچھ کالز تو اس نے کاٹ دیں

تھیں۔۔۔۔۔ پھر اٹینڈ کر لیں تو سلوا کو اسکی مدر کہیں لے گئیں ہیں۔۔۔۔۔ وہ اب

کراچی میں نہیں ہے۔۔۔۔۔ کہہ کر کال کاٹ دی۔۔۔۔۔ حسام اسکے گھر بھی گیا تھا۔

۔۔۔۔۔ مگر نہ وہ گھر پر ہوتا نہ اسکے گھر میں کوئی اور ہوتا۔۔۔۔۔ مگر کل وہ گارڈ سے

اسکے آفس کا پتالے آیا تھا۔۔۔۔۔

اس نے سوچ لیا تھا۔۔۔۔۔ وہ ضما د سے اُگلو الے گا کہ سلوا کہاں ہے؟۔۔۔۔۔ ابھی

Classic Urdu Material

وہ انہیں سوچوں میں گھرا کلب پہنچ گیا۔۔۔۔ اس وقت وہ شدید ذہنی دباؤ کے اثر میں
تھا۔۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔۔۔ جب وہ اتنی لڑکیوں کو چھوڑ چکا تھا تو پھر اس
ایک عام سی لڑکی کو کیوں نہیں چھوڑ پارتا تھا۔۔۔۔ وہ جا کر بھی نہیں گئی تھی۔۔۔۔ وہ
وہیں موجود تھی۔۔۔۔ اس کے آس پاس۔۔۔۔ کبھی کھلکھلا کر ہنستی۔۔۔۔ کبھی
روتی ہوئی۔۔۔۔ کبھی اسکا جھکا ہوا اثر مانتا چہرہ۔۔۔۔ وہ ہر وقت اسکے گرد گھومتی رہتی۔

وہ کلب میں آکر ایک چیئر گھسیٹ کر۔۔۔۔ اور ٹانگیں سامنے پڑی چیئر پر پھیلا کر بیٹھ

گیا۔۔۔۔ اس نے سگریٹ سلگائی اور خود بھی سلوا کی یادوں میں سلگنے لگا۔۔۔۔

- دھواں اڑاتے مرغولے وہی چہرہ بنانے لگے جس سے وہ جان چھڑانا چاہتا تھا۔۔۔۔

تم کرتا شلو اور پہن رہے ہو۔۔۔۔

اوپن روف کار میں آؤ گے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

غبارے لینے ہیں۔۔۔۔۔

میری جگہ تمھاری بہن ہو۔۔۔۔۔

اس نے چئی کو ٹھوکر ماری۔۔۔۔۔ پاس سے گزرتے ویٹر کو اشارہ کیا۔۔۔۔۔ اور ریڈ

وائن کی بوتل اور گلاس اچک لیا۔۔۔۔۔

پھر وہ گٹاگٹ ایک کے بعد دوسرا اور پھر تیسرا گلاس چڑھاتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

ایک شرط پر کہ تم گالیاں نہیں دو گے۔۔۔۔۔

یہ جو سالے کمینے بولتے ہو۔۔۔۔۔

مجھے انجیکشن نہیں لگوانا۔۔۔۔۔ بہت درد ہوتا ہے۔۔۔۔۔

سامنے ہوتے تو چکرا کر دکھاتی ایسے۔۔۔۔۔

تم بہت بد تمیز ہو۔۔۔۔۔

اسکی باتیں یاد آنے لگیں۔۔۔۔۔ اسکا حق جتنا۔۔۔۔۔ ناراض ہونا۔۔۔۔۔ چھوٹی

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

چھوٹی باتوں پر ضد کرنا۔۔۔۔۔ اسکی بھیگی خم کھاتی پلکیں یاد آئیں۔۔۔

یہ جو ہلکا ہلکا سرور ہے۔۔۔۔۔

تیری نظر کا قصور ہے۔۔۔۔۔

کہ شراب پینا سکھا دیا۔۔۔۔۔

تیرے پیار نے تیری چاہ نے۔۔۔۔۔

تیری بہکی بہکی نگاہ نے۔۔۔۔۔

کہ مجھے اک شرابی بنا دیا۔۔۔۔۔

کہ شراب پینا سکھا دیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اس نے ایک گلاس اور بھرا۔۔۔

تیری یہ ادائے بے رخی۔۔۔۔

کہہ رہی ہم سے کے اور پی۔۔۔۔

کیوں شراب پینا سکھا دیا۔۔۔۔

مجھے اک شرابی بنا دیا۔۔۔۔

اس نے زندگی میں تیسری بار یہ زہر پیا تھا۔۔۔۔ اور ہر بار ایک ہی لڑکی کی وجہ سے۔۔۔

حسام۔۔۔۔ چھوڑ مجھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مجھے تمہارے ساتھ کہیں نہیں جانا۔۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔۔ کیوں۔۔۔۔۔ نہیں جانا۔۔۔۔۔ آج سے پہلے تو ہر جگہ چل پڑتی تھی۔۔

--

تم ہوش میں نہیں لگ رہے۔۔۔۔۔

کون ظالم آج ہوش میں رہنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔

تم اس طرح کیسے کر سکتے ہو میرے ساتھ۔۔۔۔۔

کم آن ڈارلنگ ویلن ٹائن ڈے پر سب یہی کرتے ہیں۔۔۔۔۔

آ۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔ نہیں یہ سب سب۔۔۔۔۔ اس۔۔۔۔۔ اس کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔۔۔

اس نے ریڈوائن کی بوتل کو گھورا۔۔۔۔۔ نشہ فوراً سر کو چڑھا تھا۔۔۔۔۔

یہ یہ۔۔۔۔۔ یہ سب اس وائن کی وجہ سے ہو۔۔۔۔۔ ہوا ہے۔۔۔۔۔ ہاں سب اسکی

وجہ سے ہوا ہے۔۔۔۔۔ اس نے بوتل زور سے زمین پر دے ماری۔۔۔۔۔ پھر

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کلب میں بنے کاؤنٹر پر رکھیں سب بوتلیں نیچے پھینکی اور ہر طرف کانچ ہی کانچ بکھر

گیا۔۔۔۔۔ اس کے دونوں ہاتھ کمٹیوں تک زخمی ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔ وہ چیختا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

- بوتلیں توڑتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

آ۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔ تم واپس آ جاؤ۔۔۔۔۔ پلیز ایک بار وہ۔۔۔۔۔ وہ جو حسام کا مران تھا۔۔۔۔۔

- جسے اس کے دوست ایچ کے کہتے تھے۔۔۔۔۔۔۔ وہ جو اپنے غرور کی وجہ سے شہرت

رکھتا تھا۔۔۔۔۔ آج چیخ رہا تھا۔۔۔۔۔ ایک لڑکی کے واپس آنے کی فریادیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بنے چلا تھا رانجھا۔۔۔۔۔۔۔

خود ہی بنا لٹیرا۔۔۔۔۔۔۔

اور میں ہی میں لٹا۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میری راہ بنی ہے راہ گزر-----

میں درد کا بخارہ-----

میں اشک اشک ڈوباہوں یار-----

تیری یاد نے ہے مارا-----

مگر نہیں وہ حسام کا مران تھا----- جنونی----- اپنی منوانے والا----- وہ تو اپنا نہیں

تھا----- وہ کسی کا کیا ہوتا----- اس نے رومال نکال کر اپنے بازوؤں سے رستا

خون صاف کیا----- اگلے بیس منٹ میں وہ گھر تھا----- نشہ اب بھی ہلکا ہلکا موجود تھا۔

--- اس نے باتھ لے کر چینج کیا----- بلیک ٹی شرٹ پر گرے جیک کی شرٹ

اور بلیک ہی پیٹ میں وہ واش روم سے باہر نکلا۔۔۔ اپنا ڈرا کھولا اور اپنی پسٹل نکال کر

magazine باہر نکالا اور بولٹس چیک کر کے اسے پھر magazine

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پر زور سے ہاتھ مار کر اندر دھکیلا۔۔۔۔ اپنا floor plate میں ڈال کر well

نوکیلے کیلنز والا بینڈ پہنا۔۔۔۔ اور پھر نکل گیا۔۔۔۔ اس کا رخ اب ضما داظہر کے آفس کی

طرف تھا۔۔۔۔

اچھا اور بابا کہاں ہیں؟۔۔۔۔ اس نے فائل پر نظر دوڑاتے ہوئے میجر سے پوچھا۔۔۔۔

سر وہ میٹنگ اٹینڈ کرنے گئے ہیں۔۔۔۔ تبھی میں آپ کے پاس آیا ہوں۔۔۔۔ میجر نے

شائستگی سے جواب دیا۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔ آپ جائیں۔۔۔۔ میں فائل ریڈ کر کے بتاتا ہوں۔۔۔۔ کہ اب آگے کیا کرنا

چاہئے۔۔۔۔ ضما نے انہیں جانے کو کہا۔۔۔۔ وہ اٹھ کر باہر نکل رہے تھے۔۔۔۔ جب

اندر آنے والا انہیں دور دھکیل کر آگے آگیا۔۔۔۔ وہ لڑکھڑا کر سنبھلے تھے۔۔۔۔۔۔

مجھے بتاؤ سلوا کہاں ہے؟۔۔۔۔۔۔ اس سے پہلے کہ ضما کچھ سمجھنے کی کوشش کرتا۔

Classic Urdu Material

-- حسام نے اس کی چیر کو اپنی جانب گھما کر ایک پیرا سکی سیٹ اتج پر رکھا تھا۔۔۔۔

اور ایک ہاتھ سے ریو اور اسکی کنپٹی پر رکھ کر سوال کیا تھا۔۔۔۔

آفس کے گارڈز دیر سے پہنچے تھے۔۔۔ وہ اب فائر کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھے۔

--

د۔۔۔۔ دیکھو حسام ہم آرام سے بات کرتے ہیں۔۔۔۔ اس۔۔۔۔ اس کو نیچے کرو۔

۔۔۔۔ ضما نے اپنے خشک ہوتے ہونٹ تر کیے۔۔۔۔ گھبراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی مجھے سلوا کا بتاؤ۔۔۔۔ وہ کہاں ہے؟۔۔۔۔۔۔ اس

نے پھر دھاڑ کر اپنا مطالبہ دہرایا۔۔۔۔۔۔ ضما اسکی لال آنکھیں اور سو بے پیوٹے دیکھ

کر دنگ رہ گیا۔۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایک بار کہہ دیا نا کہ نہیں پتا تو پاگل انسان تمہیں سمجھ نہیں آرہی۔۔۔۔۔۔ اس نے اپنے

اوپر جھکے حسام کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر اسے دور دھکا دیا۔۔۔۔ سلوا کے لیے

Classic Urdu Material

اسکی یہ دیوانگی وہ برداشت نہیں کر پارہا تھا۔۔۔۔ ایک نامعلوم سی جلن ہوئی تھی اسے۔

تت۔۔۔۔۔ تمھاری اتنی ہمت۔۔۔۔ حسام نے سنبھلتے ہی گن لوڈ کی۔۔۔ اسکی
آنکھوں میں جلال اتر آیا تھا۔۔۔۔ نشے میں کچھ غرور کا نشہ بھی مل گیا تھا۔۔۔۔۔ اس
نے سامنے تنے کھڑے ضما کو ٹارگٹ پر رکھا۔۔۔۔ اسکے ریوالور سے ایک بولٹ نکلی
تھی۔۔۔۔

ٹھاہ! کی آواز پر وہاں موجود تمام نفوس نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے تھے۔۔۔۔۔
ایک سناتا تھا جو چار سو چھا گیا تھا۔۔۔۔۔ سب کی آنکھیں پھٹنے کے قریب تھیں

ٹھاہ! کی آواز پر وہاں موجود تمام نفوس نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

- ایک سناٹا تھا جو چار سو چھا گیا تھا۔۔۔۔۔ سب کی آنکھیں پھٹنے کے قریب تھیں۔۔۔۔۔

-

صاحب۔۔۔۔۔ نیلی وردی پہنے ایک گارڈ کی آواز نے کمرے کی خاموش فضا میں
ارتعاش پیدا کیا تھا۔۔۔۔۔ وہ فوراً زمین پر گرے ضما کی جانب بھاگا تھا۔۔۔۔۔ جو درد
سے بل بلارہا تھا۔۔۔۔۔ وہ زمین پر دائیں طرف کو گرا۔۔۔۔۔ اپنے گٹھنے کو پکڑ کر
درد کی شدت کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اسکی آنکھیں اُبل کر باہر آنے کو
بیتاب تھیں۔۔۔۔۔ تکلیف کے آثار اسکے چہرے پر صاف نمایاں تھے۔۔۔۔۔
حسام نے نیچے گرے ضما کو دیکھ کر اپنا پسینہ صاف کیا۔۔۔۔۔ وہ اسے درد سے کراہتے
دیکھ کر گھبرا گیا تھا۔۔۔۔۔ اسکے بعد وہ ایک پل کی بھی تاخیر کیے بنا وہاں سے نکلتا چلا
گیا۔۔۔۔۔ وہاں موجود ہر شخص ضما کے گرد گھیرا ڈالے ہوئے تھا۔۔۔۔۔ جاتے ہوئے
حسام کو کسی نے روکنے کی کوشش نہ کی تھی۔۔۔۔۔
ضما کو ایمبولینس میں جلد از جلد قریبی ہسپتال لے کر جایا گیا۔۔۔۔۔ گولی اسکے گٹھنے پر لگی
تھی۔۔۔۔۔ نشے میں ہونے کے باعث حسام کا نشانہ چوک گیا تھا۔۔۔۔۔ ورنہ گولی اسکا سینہ
چیرتی اندر گھس جاتی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اظہر صاحب جیسے ہی میٹنگ سے واپس لوٹے۔۔۔۔ آفس میں ہونے والا یہ ہولناک

واقعہ ان کے گوش گزار کیا۔۔۔۔ وہ فوراً سے بیشتر ہسپتال پہنچے۔۔۔۔۔

آپریشن تھیر کی جلتی لال بتی۔۔۔۔ وہاں موجود تمام افراد کے ذہن پر ہتھوڑے برسنا
رہی تھی۔۔۔۔

ایک پروفیشنل اور قابل ڈاکٹر آپریشن تھیر سے برآمد ہوا۔۔۔۔۔ اظہر صاحب ایک
پل میں ڈاکٹر کے سر پر پہنچ گئے۔۔۔۔۔

مم۔۔۔۔ میرا۔۔۔۔۔ پیٹا۔۔۔۔۔ زبان کی لڑکھڑاہٹ اتنی تھی کہ وہ اپنی بات بھی مکمل
نہ کر پائے تھے۔۔۔۔۔

یاہ۔۔۔۔۔ ہی از آؤٹ آف ڈینجر ناؤ (وہ اب خاطرے سے باہر ہے)۔۔۔۔۔

ڈاکٹر نے پروفیشنل انداز میں جواب دیا۔۔۔۔۔

کک۔۔۔۔ کیا میں اپنے بیٹے سے مل سکتی ہوں؟۔۔۔۔۔ طیبہ فوراً آگے آئیں۔۔۔۔۔

ڈاکٹر ان کو نظر انداز کر کے اظہر صاحب کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔۔۔

کیا آپ پشنت کے فادر ہیں؟۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پلیز آپ میرے ساتھ آئیں۔۔۔ ڈاکٹر انہیں ساتھ آنے کا کہتا خود بھی آگے چل پڑا۔۔

11

دیکھیں اظہر صاحب۔۔۔ آپ کے بیٹے پر فائر کیا گیا ہے۔۔۔۔۔۔ یہ سراسر ایک پولیس کیس ہے۔۔۔۔۔۔ آپ کا گارڈ اور کچھ آفس کے افراد انہیں یہاں وقت پر لانے میں کامیاب ہو گئے۔۔۔ ان کی بہت منتوں اور سفارشوں پر ہسپتال کی انتظامیہ نے پولیس کو انفارم کر دیا ہے۔۔۔۔۔۔ انسپکٹر شاہ محمد جب تک پیشنٹ کا بیان ریکارڈ نہیں کر لیتے کسی کو ان سے ملنے کی اجازت نہیں ہوگی۔۔۔۔۔۔ ڈاکٹر اپنی بات ختم کر کے رُکا۔۔۔۔۔۔ اور ایک فائل اٹھا کر اپنے سامنے کی اور اس پر دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔۔

ضما د اظہر ---- ہوں ---- انہوں نے ایک ہنکارا بھرتے رپورٹ نیچے میز پر رکھی --
-- اور دونوں بازو اوپر رکھے اب مکمل سنجیدگی اور گھمبیرتا سے سامنے بیٹھے اظہر
صاحب کی جانب متوجہ ہوئے ----

آپ کے بیٹا کا آپریشن اس حد تک کامیاب ہو گیا ہے کہ ہم نے بولٹ نکال دی ہے۔۔۔

----- مگر چونکہ یہ بولٹ گٹھنے پر لگی تھی ---- تو ہم ابھی کچھ کہہ نہیں سکتے۔۔۔ کہ

Classic Urdu Material

آپ کا بیٹا اب دوبارہ سے اپنی دائیں ٹانگ کا پر اپرا استعمال کر سکے گا کہ نہیں۔۔۔۔۔ میرا کہنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ چل ہی نہیں پائے گا۔۔۔۔۔ مگر ممکن ہے کہ وہ لڑکھڑا کر چلنے لگے۔۔۔۔۔ اس لیے آپ پہلے سے ہی ذہنی طور پر تیار ہو جائیں اور اپنی فیملی کو بھی اس کے لیے تیار کر لیں۔۔۔۔۔ ڈاکٹر نے رسائیت سے اپنی بات مکمل کر کے۔۔۔۔۔ پیشہ وار نہ انداز میں دو بول تسلی کے بول کر انہیں چلتا کیا۔۔۔۔۔ اظہر صاحب اپنے وجود کا بوجھ اٹھاتے بمشکل تمام اُس روم تک پہنچے جہاں ابھی ضما کو شفٹ کیا گیا تھا۔۔۔۔۔ پولیس بیان ریکارڈ کرنے آئی تھی۔۔۔۔۔ ابھی کسی کو اندر جانے کی اجازت نہیں تھی۔۔۔۔۔

ہم آپ کے بیٹے حسام کامران کو گرفتار کرنے آئے ہیں۔۔۔۔۔ ایس ایس پی نے اکرم شاہ کے سرپر (senior superintendent of police) بم پھوڑا۔۔۔۔۔

آپ کو معلوم ہے کہ آپ کس کے بارے میں کہہ رہے ہیں۔۔۔۔۔ اکرم شاہ نے گٹھنے پر ہاتھ رکھے تھوڑا آگے کو جھک کر بولا تھا۔۔۔۔۔ آنکھوں میں ایک تنبیہ تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یس سر---- ہم اچھے سے جانتے ہیں--- کہ ہم آپ کے لاڈلے سپوت کو اپنے
ساتھ لے جانے آئے ہیں----- اور آپ سے بھرپور تعاون کی اُمید لیے آئے
ہیں---- پولیس انسپیکٹر نے رسائیت سے جواب دیا----
کیا ہم وجہ جاننے کی گستاخی کر سکتے ہیں؟----- انہوں نے کرخت لہجے میں کہا----
-
ضما دظہر پر فائر کرنے کے جرم میں--- معلومات فراہم کی گئی-----
وہ ابھی گھر پر نہیں ہے----- انہوں نے صوفے سے اُٹھتے گویا بات ختم کی---
ہم تمام معلومات حاصل کر کے ہی آپ کے اس محل میں تشریف لائیں ہیں----
- اکرم شاہ---- گزارش ہے آپ ہمارے کام میں رکاوٹ نہ ڈالیں-----
انسپیکٹر شاہ محمد مضبوط لہجے میں بولا-----
اکرم صاحب چپ چاپ کھڑے تماشہ دیکھتے رہے----- پولیس حسام کواریسٹ
کر کے لے جا چکی تھی---- وہ خاموشی سے ان کے ساتھ چل پڑا---- جانتا تھا کہ
اکرم شاہ خاموش نہیں بیٹھیں گے-----

Classic Urdu Material

میرے بیٹے کو گئے پانچ گھنٹے گزر چکے ہیں۔۔۔ مگر آپ چپ چاپ بیٹھے ہوئے ہیں۔۔۔
- حسام کو اپنے بیڈ کے بغیر کہیں نیند نہیں آتی۔۔۔۔۔ وہ وہاں اُس غلیظ جگہ پر کیسے
رہے گا۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم کے آنسو مسلسل اکرم شاہ کو تکلیف دیے جا رہے تھے۔۔۔
۔۔۔ مگر وہ تو چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں۔۔۔۔۔

سے رابطہ کیا ہے میں (deputy inspector general) ڈی آئی جی
نے۔۔۔۔۔ اس نے جس لڑکے کو گولی ماری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اُس کا پورا اسٹاف گواہ ہے۔۔۔
۔۔۔۔۔ اب یہ معاملہ تب ہی دب سکتا ہے جب وہ لوگ خود اس کیس کو واپس لے
کر حسام کو معاف کر دیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ انہوں نے حقیقت بتائی۔۔۔۔۔

آپ کچھ کریں اکرم پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میرے بیٹے کو واپس لے آئیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔
- وہ روتی ہوئی ان کے شانے سے لگ گئیں۔۔۔۔۔ اکرم شاہ نے آگے کا سوچا کہ اب
انہیں اُلٹے طریقے سے ہی کام نکلوانا پڑے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اس وقت صرف ایک انسان
تھے۔۔۔۔۔

وہ انسان جو اپنی محبتوں میں خود غرض ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ان کی عزیز از جان بیوی
رور ہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ کیسے برداشت کر لیتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

امی-----آپ-----اندر آئیں۔۔۔۔۔ شزانے دروازہ کھولتے حیرت کا اظہار کیا اور
ایک مہم سی اُمید کے ساتھ دروازے سے باہر جھانکا کہ شاید سلوآن کے ساتھ ہو۔۔۔
۔۔۔ مگر نہیں وہ اکیلی تھیں۔۔۔۔۔

اُف یہ ضما د کال کیوں نہیں اٹینڈ کر رہا؟۔۔۔۔۔ نہ ہی مسیج کار پلائی۔۔۔۔۔ اب میں بھی
نہیں کروں گی۔۔۔۔۔ فضانے غصے سے کہتے فون بیڈ پر اُچھالا اور باہر صحن میں آگئی۔۔۔
۔۔۔ جہاں ندرت بیگم آئی بیٹھیں تھیں۔۔۔۔۔

امی آپ کب آئیں؟۔۔۔۔۔ وہ ان کے پاس ہی آ بیٹھی۔۔۔۔۔

بس ابھی ابھی آئی ہوں۔۔۔۔۔ انہوں نے چادر تہہ لگاتے کہا۔۔۔۔۔

شزا کھانا لگاؤ امی کے لیے۔۔۔۔۔ فضانے وہیں بیٹھے آواز لگا کر گویا اپنا فرض ادا کیا۔۔۔۔۔
ہاں کھانا لگاؤ۔۔۔۔۔ تھوڑا آرام کر کے تمہارے ماموں کی طرف چکر لگاؤں۔۔۔۔۔ وہ
اپنی چادر تھامے اندر چلی گئیں۔۔۔۔۔

اُف۔۔۔۔۔ خواب سا لگ رہا ہے سب۔۔۔۔۔ فضانے سرشاری کی کیفیت میں گھرے
کہا اور وہیں صحن میں چار پائی پر لیٹ کر کھلا آسمان دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ دوپہر کے وقت بھی

Classic Urdu Material

دھوپ کا نام و نشان نہیں تھا۔۔۔۔ ہر طرف ہوا جھومتی موسم کی خوشگوا ری کا پتا دے رہی تھی۔۔۔۔

* * * * *

ہائے پانچ بجنے کو آئے ہیں اور حماد کا کچھ پتا نہیں۔۔۔۔ وہ تو ایک بجے ہی اسکول سے
آ جاتا ہے۔۔۔۔۔ میرا دل کہہ رہا ہے اظہر کچھ۔۔۔۔۔ کچھ بہت برا ہونے والا ہے۔
۔۔۔۔۔ آپ پتا تو کریں۔۔۔۔ کہیں یہ اُس ہی خبیث لڑکے کا کام تو نہیں۔۔۔۔۔ طیبہ
نے روتے ہوئے دس بار کی کہی بات پھر دہرائی۔۔۔۔۔

اسکول جا چکا ہوں۔۔۔۔ اس کے ٹیوشن۔۔۔۔ مدرسے۔۔۔۔۔ دوستوں کے گھر سب جگہ
دیکھ چکا ہوں۔۔۔۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ اسے آسمان نکل گیا یا زمین کھا گئی۔۔۔۔۔ وہ
پریشانی سے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے بولے۔۔۔۔
اظہر صاحب کافون مسلسل بجے رہا تھا۔۔۔۔ انہوں نے کوفت سے اس انجان نمبر کو
دیکھتے کال اٹینڈ کر لی۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ کا ایک بیٹا تو مرتے مرتے بچ گیا ہے اظہر صاحب۔۔۔۔۔ مگر دوسرا۔۔۔۔۔ اسپیکر سے کسی نوجوان کی دھمکی آمیز آواز آئی۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مم---میرا-----بب-----بیٹا متمھارے پاس کیسے آیا۔۔۔۔۔انہیں گھبراہٹ کے مارے پسینے آنے لگے۔۔۔

حماد۔۔۔۔۔حماد۔۔۔۔۔مم۔۔۔۔۔میری بات کروائیں۔۔۔۔۔طیبہ فوراً صوفے سے اٹھ کر ان کے پاس آئیں تھیں۔۔۔۔۔اظہر صاحب نے انہیں خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

کک۔۔۔۔۔کیا چاہتے ہو تم؟۔۔۔۔۔انہوں نے اس وقت دوسری جانب موجود شخص کاہر مطالبہ مان لینے کا فیصلہ کیا۔۔۔۔۔

یہی کہ حسام کامران پر کیا کیس واپس لے کر اپنی غلطی کی معافی مانگو۔۔۔۔۔اور دودن

کے اندر اندر اپنی رہائش بدلو۔۔۔۔۔دوسری جانب سے مطالبہ نہیں مطالبات کیے گئے تھے۔۔۔۔۔

اور یاد رکھنا انکار کی صورت۔۔۔۔۔تم اپنے بیٹے کے قتل پڑھنے کو تیار ہو جاؤ۔۔۔۔۔رابطہ منقطع کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔

کک۔۔۔۔۔کیا کہہ رہے ہیں وہ لوگ۔۔۔۔۔آپ اُن کی سب باتیں مان لیں۔۔۔۔۔
- انہوں نے اظہر صاحب کو جھنجھوڑ ڈالا۔۔۔۔۔وہ پاگل ہونے کے قریب تھیں۔۔۔۔۔

کیا ہوا بھابھی-----ندرت ابھی ابھی اندر داخل ہوئیں تھیں-----مگر سامنے کے
منظر نے انکے اوسان خطا کر دیے تھے-----وہ تو پورا گھر ماتم کر رہا تھا-----سارہ
بھی ایک صوفے پر بیٹھی رو رہی تھی-----
تت-----تم-----تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے گھر میں داخل ہونے کی--
- دفع ہو جاؤ یہاں سے-----اس سے پہلے کہ میں تمہاری جان لے لوں-----
طیبہ بیگم نے انہیں ایک زوردار دھکے سے نوازا-----وہ توازن قائم نہ رکھتے زمین بوس
ہوئی تھیں-----

طیبہ کیا ہو گیا ہے-----ہوش کرو-----اظہر صاحب نے ندرت کو اٹھاتے،
بیگم کو جھڑکا-----
میں---میں ہوش کر لوں-----اسکی وہ----- (دو تین گالیوں سے نوازا) بیٹی
منحوس پہلے میرا ایک بیٹا نکلنے لگی-----وہ بچ گیا تو دوسرے کو سولی پر لٹکوا دیا-----مرو
تم اور تمہاری بیٹیاں-----جہنم میں جاؤ-----دد-----فح-----طیبہ چکراتے ہوئے
وہیں گر پڑیں---ان کے گھر قیامت ٹوٹ پڑی تھی-----اظہر صاحب کے حواس

Classic Urdu Material

ان کا ساتھ نہیں دے پارہے تھے ----- وہ خود کو اس لمحے دنیا کا سب سے کمزور
ترین انسان سمجھ رہے تھے -----

شکریہ اُحد بیٹا۔۔۔۔۔ اکرم شاہ نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔ وہ موبائل ان کی
طرف بڑھاتے بے دلی سے مسکرا دیا۔۔۔۔۔

انگل اس میں شکریہ کی کیا بات ہے؟ ----- میں اپنے محسن کے لیے کچھ بھی
کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔ اس نے رسائیت سے کہا۔۔۔۔۔

کہاں کے محسن جتنا ہم نے دیا اُس سے دگنا تم سے لیا بھی ہے ----- وہ صوفے پر
ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھتے بولے۔۔۔۔۔

امی ابو کے انتقال کے بعد آپ نے ہماری کفالت کی۔۔۔۔۔ گھر لے کر دیا۔۔۔۔۔ دونوں
بڑی بہنوں کی شادی کروائی۔۔۔۔۔ اب دو مہینے پہلے چھوٹی کی بھی شادی میں ہیلپ کی۔

-- میری تعلیم کے اخراجات۔۔۔۔۔ کس کس کا بدلہ اُتاروں گا میں۔۔۔۔۔ اس نے ان کے
تمام احسانات گنوائے۔۔۔۔۔

کیوں نہ کرتے ہمارے اکلوتے دوست کی نشانیاں تھے تم لوگ ----- انہوں نے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

احسانات کی وجہ بتائی----

آپ نے منہ بولے رشتے کا اتنا پاس رکھا اور لوگ تو سگے رشتے بھلا دیتے ہیں۔۔۔۔

- اُحد کا لہجہ اُداس تھا۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔ اُحد ہمیں یہ بتاؤ کہ تمہارا اور حسام کا کوئی جھگڑا چل رہا ہے؟۔۔۔۔۔

--- تقششی انداز اینایا ---

نہیں کوئی جھگڑا نہیں ہوا۔۔۔۔۔ بس فاسٹلنز سر پر ہیں تجھی پیپرز کی تیاریوں میں
مصرف ہوں۔۔۔ اسی لیے کم ہی ملاقات ہوتی ہے۔۔۔۔۔ اس نے حسام کے

www.dawateislami.net

کے پر ہمیشہ کی طرح پردہ ڈالا۔۔۔۔

ہمممم --- چلو شتاباش --- اب اپنے دوست کے لیے دعا کرو۔۔۔۔۔ اللہ اُسے بھی

عقل دے دے۔۔۔۔ انہوں نے ہلکا پھلکا انداز اپنایا۔۔۔۔۔

اُس کی عقل تو اب ٹھکانے آئے گی۔۔۔ جب وہ تڑپے گا۔۔۔۔۔ ہر کسی کو اپنے کیے کا

بدلہ چکانا پڑتا ہے۔۔۔۔۔ تم پر بھی وقت آئے گا حسام۔۔۔۔۔ اس نے دل میں

سوچا

اظہر صاحب نے کیس واپس لے لیا تھا۔۔۔۔۔ ساتھ ہی ضامد نے معافی مانگ لی تھی کہ اُس نے غلط الزام لگایا ہے۔۔۔۔۔ یہ سب محض ایک اتفاقی حادثہ تھا۔۔۔۔۔ وہ بہت چلایا۔۔۔۔۔ وہ حسام کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ مگر وہ مجبور تھا۔۔۔۔۔ اپنے بھائی کی وجہ سے۔۔۔۔۔ معافی نامہ لکھتے آنسو ٹھیک اُسی جگہ گرا تھا۔۔۔۔۔ جہاں اس نے اپنے دستخط کیے تھے۔۔۔۔۔

اظہر صاحب نے اپنے ایک دوست سے بات کر کے اُسے چلتے بزنس میں شئیرز آفر کیے تھے۔۔۔۔۔ اور ان شئیرز کے بدلے میں ملنے والے معاوضے سے انہوں نے امریکا کے شہر کیلیفورنیا میں ایک فلیٹ لیا۔۔۔۔۔ اور اپنا چھوٹا سا بنگلہ بھی ایکسچینج کر لیا۔۔۔۔۔

یہ سب ہفتے کے اندر اندر بہت جلد کر کے انہوں نے فضا اور ضامد کا نکاح کروا دیا۔۔۔۔۔ طیبہ بہت چیخنی چلائیں مگر ضامد کی ایک ہی ضد تھی۔۔۔۔۔ فضا۔۔۔۔۔ فضا اور بس فضا۔۔۔۔۔

اظہر صاحب ضامد کو لیے امریکا چلے گئے فضا کے ویزے کو تقریباً دو مہینے کا وقت درکار تھا۔۔۔۔۔ ضامد کا اُدھر بہترین علاج کروانے کی ہر ممکن کوشش کی۔۔۔۔۔ وہ چلنے لگا تھا۔۔۔۔۔

--- بالکل ٹھیک چلتے چلتے اچانک لڑکھڑا جاتا۔۔۔۔۔ اسکی یہ کمزوری فضا سے ابھی تک
چھپی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ ضما د جب کبھی چلتے میں لڑکھڑاتا تو آنسو بے اختیار اس کے گالوں
پر بہنے لگ جاتے۔۔۔۔۔ اظہر صاحب اسے تسلیاں دلا سے دیتے واپس آگئے تھے۔۔۔۔۔
--- ان کا خیال تھا کہ وقت کے ساتھ ساتھ شاید میڈیسن اثر کر جائیں اور اسکی یہ
لڑکھڑاہٹ ختم ہو جائے۔۔۔۔۔ واپس آ کر انہوں نے آفس جانا بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔
- وہاں بھی سب کو یہی پتا تھا کہ یہاں کہ باس اب بدل گئے ہیں۔۔۔۔۔ اظہر صاحب کو
ففتی پرسنٹ پرافٹ مل جاتا تھا۔۔۔۔۔ ان سب کو تقریباً ایک سال درکار تھا۔۔۔۔۔
- زندگی کو نئے سرے سے شروع کرنے کے لیے۔۔۔۔۔

حسام واپس آ گیا تھا مگر وہ بہت خاموش ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ جنون جیسے تھم گیا تھا۔۔۔۔۔
- پہلے ایک ہفتے تو اسے بخار ہی نہ اُترا تھا وہاں کے مجھڑوں نے کاٹ کاٹ کر اسکا برا حشر
کر دیا تھا۔۔۔۔۔ وہ امیر باپ کی اولاد تھا۔۔۔۔۔ پھولوں کی پنکھڑیوں پر سونے والا
کہاں کانٹوں کا تصور کر سکتا تھا۔۔۔۔۔ اور جب اسکا بخار ختم ہوا تو سلوا کی تلاش شروع
ہو گئی۔۔۔۔۔ مگر وہ ناکام رہا۔۔۔۔۔ اظہر صاحب کے آفس پر کوئی اور مالکانہ حقوق کا

Classic Urdu Material

دعوہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔ تو ان کے گھر پر نئے چہرے دیکھنے کو ملے۔۔۔۔۔ اسے لگا کہ وہ سلوا
کو اب ہمیشہ کے لیے کھوچکا ہے۔۔۔۔۔ اب بس پچھتاوارہ گیا ہے۔۔۔۔۔

* * * * *

حال

وہ اپنی کوتاہیوں کو سوچ سوچ کر تھکنے لگی تھی۔۔۔ اس نے اپنی زندگی کا دوسرا حصہ کسی اور وقت پر اٹھالیا۔۔۔ وہ ابھی اُن اذیتوں سے دوبارہ نہیں گزرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ جنہوں نے اسے آئینہ دکھایا تھا۔۔۔۔۔ اسے اس کے ہی ضمیر کی عدالت میں لاکھڑا کیا تھا۔۔۔۔۔ جہاں اس نے اپنے ایک ایک گناہ کا اعتراف کیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنا لہنگا تھامتی اُٹھی اور روم سے ملحق بالکنی میں آکھڑی ہوئی۔۔۔۔۔ کمرے میں اسے اپنے اندر موجود گھٹن کا احساس بہت شدت سے ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ تبھی باہر کھلی ہوا میں آگئی۔۔۔۔۔ اس نے بالکنی کی رینگ پر ہاتھ جما کر نیچے جھانکا۔۔۔۔۔ جہاں وسیع و عریض رقبہ پر گھاس پھیلی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ دیواروں پر جگہ جگہ وال پلانٹ لگے تھے

jasminum تھا تو کوئی cobaea scandens کوئی

grandiflorum ---- مگر اتنے اندھیرے میں بھی وہ بہت خوبصورت لگ

رہے تھے۔۔۔۔۔

اچانک اسکی نظریں گارڈن میں لگے فورسیٹ ٹیبل پر پڑی جہاں کوئی بیٹھا سگریٹ پھونک رہا تھا۔۔۔۔ اس نے مزید جھک کر غور سے دیکھنا چاہا مگر اندھیرے کے باعث پہچان نہ سکی۔۔۔۔

اسکی نظروں کی تپش کو محسوس کرتے اُس شخص نے بھی اوپر نظریں اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔۔۔۔ سلوا نے بالکنی کی لائٹ نہیں جلائی تھی۔۔۔۔ اور پیچھے روم سے آتی روشنی میں اُس شخص کو بس ایک ہیولا سا ہی کھڑا نظر آیا تھا۔۔۔۔ دونوں ایک دوسرے کو پہچاننے سے قاصر تھے۔۔۔۔۔

اس ٹائم یہ یہاں کیا کر رہی ہے؟۔۔۔۔ فیروز نے حیرت سے سوچا۔۔۔۔۔ پلیرز چلی جاؤ۔۔۔۔ جاؤ۔۔۔۔ اس نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرا دیا۔۔۔۔ اُف میں کیسے کروں گا تمہارا سامنا؟ نہیں میں تمہیں اس رشتے سے قبول نہیں کر پارہا۔۔۔۔۔ تم صحیح کہتے تھے ایچ کے محبت میں صرف درد ملتا ہے۔۔۔۔۔ تکلیف اور میں۔۔۔۔

میں محبت کی وادی میں موجود سب سے نوکیلے کانٹوں پر کھڑا ہوں۔۔۔۔۔ اپنے محبوب کو ہمہ وقت اپنے سامنے اپنے بھائی کے پہلو میں دیکھنے کا حوصلہ نہیں ہے مجھ

Classic Urdu Material

میں --- نہیں یہ نہیں ہو پائے گا مجھ سے ----- وہ ہارنے لگا تھا۔۔۔۔۔ اسے اس وقت اپنی بے بسی پر رونا آ رہا تھا۔۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔۔ یہ نصیب بہت برے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ ہماری بے بسی کا مزاق اڑاتے ہیں۔۔۔۔۔ اس نے خود ترسی سے سوچا۔۔۔۔۔

وہ تیرے نصیب کی بارشیں کسی اور چھت پر برس گئیں۔۔۔۔۔
دل بے خبر میری بات سن اُسے بھول جائے بھول جا۔۔۔۔۔

یہ میرا ہی دل جانتا ہے کہ کیسے میں نے اپنے دل پر پتھر رکھ کر ہر فنکشن میں اداکاری کی۔۔۔۔۔ مگر اب نہیں ہوتا تب تو تم تھی صرف تم۔۔۔۔۔ مگر اب تمہارے ساتھ حسام ہوا کرے گا۔۔۔۔۔ میں کیسے دیکھوں گا نہیں۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔

نہیں میں ایک پل کیلئے یہاں نہیں رُک سکتا۔۔۔۔۔ اس نے ایک فیصلہ کیا اور اٹھ گیا۔۔۔۔۔
اسے ابھی اور اسی وقت رات کے اندھیرے میں یہاں سے نکلنا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سلوانے حیرت سے اُس لمبے چوڑے شخص کو لمبے لمبے ڈگ
بھرتے جاتے دیکھا تھا۔۔۔۔

جو بھی ہے۔۔۔۔۔ میری بلا سے۔۔۔۔۔ اس نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور واپس
کمرے میں آگئی۔۔۔۔۔ وقت دیکھا چار بجنے میں بیس منٹ تھے۔۔۔۔۔ ہاتھ لے کر
چینج کیا۔۔۔۔۔ جب تک فجر ہوگئی۔۔۔۔۔ نماز ادا کر کے وہ سکون سے بلینکٹ اوڑھ کر
آنکھیں موند گئی۔۔۔۔۔ اللہ کے حضور شکوے شکایات اور شکر و عنایت کر کے اسے
سکون میسر آ ہی گیا تھا۔۔۔۔۔

جاؤ۔۔۔۔۔ نیہا۔۔۔۔۔ کتنی بار کہوں۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے ڈائنگ ٹیبل مختلف پکوانوں سے سجاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

مما میں اکیلے کیسے جاؤ۔۔۔۔۔ عروسہ (کزن) کو اٹھنے دیں دونوں ساتھ چلی جائیں گی۔۔۔۔۔

- اس نے مسیج ٹائپ کرتے کہا تھا۔۔۔۔۔

ایک تمہارے ہاتھ سے فون ایک سیکنڈ کو نہیں چھوٹتا۔۔۔۔ انہوں نے گھورا۔۔۔۔
اُف یہاں زچ آتے سیل فون سائنڈیرر کھا اور انکی مدد کروانے لگی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

چلو چلو۔۔۔۔۔ جلدی کرو بھی۔۔۔۔۔ اتنے میں عروسہ اسے بازو سے کھینچتی اوپر لے جانے لگی۔۔۔۔۔

یہ صبح صبح میک اپ کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔ اتنا ٹائم ویسٹ کیا۔۔۔ ماما کب سے کہہ رہی تھیں کہ بھابھی کو نیچے لے آؤ۔۔۔ مگر میں نے کہا عروسہ کے ساتھ ہی جاؤں گی۔۔۔ اور ان میڈم کو دیکھ لو تیار ایسے ہوئی ہیں جیسے دلہن یہ ہوں۔۔۔۔۔ نیہا نے اسکی اچھی خاصی کلاس کر ڈالی۔۔۔۔۔

ہو نہہ۔۔۔۔۔ اپنے ایسے نصیب کہاں کہ حسام صاحب ہم ناچیز کو پوچھیں۔۔۔۔۔ ہم تو کبھی اُن کے معیار پر پورا ہی نہیں اُترے۔۔۔۔۔ عروسہ نے سر د آہ بھری۔۔۔۔۔

اچھا اچھا۔۔ اب زیادہ سنیٹی ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ اینڈ پلیز ایسی کوئی بات بھابھی کے سامنے نہ کر دینا۔۔۔۔ نیہانے سنجیدگی سے کہہ کر ڈور نوک کیا۔۔

کون-----دو تین بار نوک کرنے کے بعد اندر سے پوچھا گیا۔۔۔۔۔

بھابھی۔۔۔۔۔میں ہوں نہیہا۔۔۔۔۔

سلوانے اپنا دوپٹہ درست کرتے دروازہ کھولا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔ نیہانے سلام جھاڑا سلوانے جواب دیتے انہیں اندر آنے کا راستہ دیا۔

آپ ابھی تک سو رہی تھیں؟۔۔۔۔۔ عروسہ نے تیکھے چتون لیے پوچھا تھا۔۔۔۔۔
کوئی بات نہیں تھکن ہو گئی ہوگی۔۔۔۔۔ بھا بھی آپ چنچ کر لیں۔۔۔۔۔ میں آپ کا
ڈریس نکال دیتی ہوں۔۔۔۔۔ نیہا وارڈ راب کی جانب چل پڑی۔۔۔۔۔
حسام نظر نہیں آ رہا۔۔۔۔۔ عروسہ نے پھر لقمہ دیا۔۔۔۔۔
وہ۔۔۔۔۔ وہ فجر کی نماز پڑھنے گیا تھا۔۔۔۔۔ اُس کے بعد سے روم میں نہیں آیا۔۔۔۔۔
- سلوا کو بروقت بہانا سوچھا۔۔۔۔۔

بھا بھی یہ لیں اور جلدی سے ریڈی ہو جائیں۔۔۔۔۔ نیہانے مہرون اور اولو کلر کا فراک
اسے تھمایا۔۔۔۔۔ اور عروسہ کو کھینچتی زبردستی مسکراتی نیچے چل دی۔۔۔۔۔
یار تم تو کہہ رہی تھی کہ تمہاری بھا بھی بہت خوبصورت ہے یہ ہے وہ ہے۔۔۔۔۔
یہ تو بس ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ عروسہ نے نخوت سے کہا۔۔۔۔۔

ماشاء اللہ بہت پیاری ہیں۔۔۔۔۔ بس حسن دیکھنے والی آنکھ ہونی چاہیے۔۔۔۔۔ نیہانے
اسکی بولتی بند کی۔۔۔۔۔ صبح صبح ہی شاز یہ بیگم نے اسے سب بتا دیا تھا۔۔۔۔۔ ورنہ رات

Classic Urdu Material

کو جتنی خاموشی سے یہ کاروائی ہوئی تھی کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی۔۔۔۔

وہ ہاتھ لے کر نکلی تھی۔۔۔۔ جب اس نے حسام کو ٹریک سوٹ میں ملبوس بیڈ پر
ٹانگیں نیچے لٹکائے لیٹے دیکھا۔۔۔۔ وہ بیڈ پر پڑے اسکے دوپٹے کے ہی قریب لیٹا
تھا۔۔۔۔

سلوانے ٹاول کو دائیں کندھے پر ڈالا اور ڈریسنگ کے سامنے آکھڑی ہوئی۔۔۔۔ بال
خشک کر کے اس نے ہلکاسی لپ اسٹک لگائی کا جل ڈالا اور چوڑیاں پہننے لگی۔۔۔۔ جو
بھی تھا اسے سب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نارمل ہے شو کرنا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ چوڑیوں کی
کھکھن سے حسام کی آنکھ کھلی وہ اٹھ بیٹھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سلوا کو دیکھ کر نظر انداز کر دیا۔۔۔۔

- رات والی عزت افزائی وہ ابھی تک نہیں بھولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ایک اچھٹی نگاہ اس پر ڈال کر واش روم میں گھس گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دروازہ زور سے مار کر اپنے
غصے میں ہونے کا ثبوت دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میری طرف سے بھاڑ میں جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سلوانے اپنی بھڑاس نکالتے دوپٹے سیٹ کرنا شروع کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

جاؤ نہ بھائی کو بھی بلاؤ۔۔۔۔۔ اسے کرسی کھینچ کر بیٹھا دیکھ کر شازیہ بیگم بولی تھیں۔

اس کو اٹھالاؤ۔۔۔۔۔ اُس کو اٹھالاؤ۔۔۔۔۔ میرا بس یہی کام رہ گیا ہے۔۔۔۔۔ اس نے منہ بگاڑا۔۔۔۔۔ ناشتہ کرتی سلوانے اس زندہ دل لڑکی کو دیکھا جب سے وہ آئی تھی۔۔۔۔۔ اسے خاموش نہ دیکھا تھا۔۔۔۔۔

نہا۔۔۔۔۔ شازیہ کے گھورنے پر وہ کھسک گئی۔۔۔۔۔ اماں یہ کام آپ کسی سرونٹ سے بھی کروا سکتی تھیں۔۔۔۔۔ اُسے تنگ کرنا لازمی تھا۔۔۔۔۔ حسام نے نہا کی حمایت کی۔۔۔۔۔

چپ چاپ ناشتہ کرو۔۔۔۔۔ ہر وقت تم سے چپکی رہتی ہے۔۔۔۔۔ فیروز بھی اُس کا بھائی ہے۔۔۔۔۔ انہوں نے حسام کو بھی جھڑک دیا۔۔۔۔۔

اس موٹی کو بھیج دیتیں۔۔۔۔۔ صبا کی طرف اشارہ کیا گیا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ اس نے گلاب جامن سے بھرا منہ بمشکل کھول کر اکرم صاحب کو پکارا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ وہ بابا کی بجائے۔۔۔۔۔ بھاں بھاں ادا ہوا تھا۔۔۔۔۔ ڈائننگ ٹیبل پر موجود تمام افراد

کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔۔۔۔

مما فیروز بھائی اپنے کمرے میں نہیں ہیں۔۔۔۔۔ بلکہ گھر میں ہی نہیں ہیں۔۔۔۔۔

- میں نے سرونٹ کو بول کر تینوں فلورچیک کروا لیے ہیں۔۔۔۔۔ یہاں آتے

ساتھ پھولی سانس میں کہا۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔ تم تو بیٹھ کر ناشتہ کرو۔۔۔۔۔ کیا پتا باہر گیا ہو۔۔۔۔۔ ویسے بھی جب بھی وہ

پاکستان آتا ہے ٹک کر بیٹھنے کا نام ہی نہیں لیتا۔۔۔۔۔ حسام کو اب بھی اسکے ناشتے کی فکر

تھی۔۔۔۔۔ وہ بھی فوراً اسکے برابر والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

سلوانے شامی کباب کے سوا کچھ بھی پلیٹ میں نہیں ڈالا تھا۔۔۔۔۔ حسام کو اسکی پلیٹ

دیکھ کر جیسے کوئی بڑی شدت سے یاد آیا۔۔۔۔۔

اُحد بس کر کمینے کتنا ٹھونسے گا۔۔۔۔۔ اس نے اُحد کے ہاتھ سے شامی کباب کی ڈش

جھپٹی۔۔۔۔۔

تجھے کیا تکلیف ہے؟ آنٹی نے میرے لیے بنائے ہیں۔۔۔۔۔ کیوں صحیح کہہ رہا ہوں نا

آنٹی؟۔۔۔۔۔ اس نے شازیہ بیگم کی جانب دیکھ کر استفسار کیا۔۔۔۔۔ وہ مسکرا کر اثبات

میں سر ہلا گئیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پھر بھی یہ تجھے نہیں ملیں گے۔۔۔۔۔ورنہ اسکی طرح فٹبال بن جائے گا۔۔۔۔۔ حسام
نے صبا کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔

بب۔۔۔۔۔ بھائی۔۔۔۔۔ اسکے بعد حسام کے ہاتھ میں کبابوں کی ڈش تھی اور صبا اور احد
اسکے پیچھے تھے۔۔۔۔۔

ان کے چھت پھاڑتے پورے گھر میں گونج رہے تھے۔۔۔۔۔

کیا ہوا؟۔۔۔۔۔ حسام بیٹاتوں کھا کیوں نہیں رہا۔۔۔۔۔ اتنے سالوں بعد بھی اسے توں
کہنے کی شازیہ کی عادت اب بھی نہیں گئی تھی۔۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔۔ بس۔۔۔۔۔ بھوک نہیں ہے۔۔۔۔۔ اسکا دل اب خراب ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ وہ کرسی گھسیٹ کر کھڑا ہوا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا سیڑھیاں پھلانگتا اوپر جانے

لگا۔۔۔۔۔

اسے کیا ہوا؟۔۔۔۔۔ اکرم صاحب نے حیرت سے اسکے بدلتے تاثرات دیکھے تھے۔

۔۔۔۔۔

ہو نہہ۔۔۔۔۔ زیادتی بھی خود کی ہے اور چھ من کا تھو بڑا (منہ) بھی خود بنا لیا ہے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ سلوانے کڑھ کر سوچا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

بھائی آج جب بھا بھی تیار ہو کر آئیں گی نا تو آپ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔۔۔
- نیہانے اسے ریسپشن پر پہننے کے لیے ڈریس کوٹ تھماتے کہا۔۔۔۔
ہاں آنکھیں تو پھٹیں گی ہی جب دس گھنٹے پہلے پیسٹری کیک بننے چلی جائے گی۔۔۔۔۔
اس نے سلوا کے چار بجے سے رات نو بجے تک پارلر میں ہونے پر طنز کیا تھا۔۔۔۔۔
اس سے پہلے کہ نیہا جوابی کاروائی کرتی شازیہ بیگم گھبرائی صورت لے کر حسام کے کمرے میں داخل ہوئیں۔۔۔
حسام توں نے فیروز کو دیکھا ہے؟۔۔۔۔۔ پتا نہیں کہاں گیا ہے۔۔۔۔۔ اُسکی
الماری سے سارے کپڑے غائب ہیں۔۔۔۔۔ اُسکا پاسپورٹ سب کچھ۔۔۔۔۔ ان کی
۔۔۔ دی گئی اطلاع پر حسام اور نیہا کے بھی چہرے پر پریشانی کے آثار نمایاں ہوئے تھے
مما۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔ آپ بابا سے پوچھیں نا۔۔۔۔۔ اُن کو پتا ہو شاید۔۔۔۔۔ نیہانے
انہیں مشورے سے نوازہ۔۔۔۔۔

ظاہر ہے پہلے اُن سے ہی پوچھوں گی --- پوچھ بھی لیا ہے ----- اتنی کالز کی ہیں

اُنہوں نے مگر وہ ایک کا بھی رپلائی نہیں کر رہا۔۔۔۔۔ اب وہ دونوں بھی سوچ میں پڑ

گئے تھے۔۔۔۔۔ آخر فیروز جا کہاں سکتا ہے؟۔۔۔۔۔۔۔

مما بھی تو آپ ریڈی ہوں۔۔۔۔۔ فنکشن ہمارے گھر ہے۔۔۔۔۔ سب سے

پہلے ہمیں پہنچنا ہے۔۔۔۔۔ اگر ہم ہی لیٹ ہوں گے تو سب مینج کیسے ہو گا۔۔۔۔۔ یہاں

انکوں عام حلیے میں ہی دیکھا تو سمجھاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

جی اماں آپ اُٹھیں چینج کریں اور ٹینشن نہ لیں یہ تو کنفرم ہے ناکہ وہ سب سامان لے

کر گیا ہے۔۔۔۔۔ کیا پتہ کوئی امر جنسی آگئی ہو۔۔۔۔۔ اُسے جانا پڑ گیا ہو۔۔۔۔۔

حسام نے بھی انہیں سمجھانے کی کوشش کی۔۔۔۔۔ وہ نیہا کو ساتھ لیے نیچے چلی گئیں۔۔۔۔۔

- جہاں تمام سرونٹس جانے کو تیار کھڑے تھے۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے کبھی روایتی

مالکن والا روعب نہ جھاڑا تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنے تمام ملازمین کا خیال رکھتی تھیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

- بلکہ سب ہی رکھتے تھے۔۔۔۔۔ ایک حسام تھا جس کا غصہ کبھی کبھار ان کو

برداشت کرنا پڑتا۔۔۔۔۔

آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔۔ فیروز آج رات کی فلائٹ سے واپس آسٹریلیا جا رہا ہے۔

۔۔۔۔۔ انہوں نے ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنی تیاری پر آخری نظر دوڑاتیں

شازیہ کو کہا۔۔۔۔۔

آپ کو کیسے پتا چلا؟۔۔۔۔۔ انہوں نے ڈریس شرٹ کو کف لنگس لگاتے اکرم شاہ کی

جانب دیکھ کر دریافت کیا۔۔۔۔۔

اُسکی لوکیشن ٹریس کروانے سے پتا چلا ہے۔۔۔۔۔ انہوں نے مصروف انداز میں جواب

دیا۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تو۔۔۔۔۔ تو آپ اسے لینے کیوں نہیں گئے؟۔۔۔۔۔ وہ حیران ہوئی تھیں۔۔۔۔۔ ان کے

اس ردِ عمل پر۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں نہیں جانتا اُسے کیا پرالم ہے؟ ----- کیا پتا اُس کا جانا ضروری ہو ----- وہ

بچہ نہیں ہے ----- اٹھائیس سال کا نوجوان ہے ----- وہ اپنے فیصلے کرنے میں آزاد

ہے ----- میں روک ٹوک کا قائل نہیں ہوں ----- آپ نے جو حسام کے

ساتھ زبردستی کی اُسکا نتیجہ دیکھ لیا نا ----- اگر اظہر صاحب سب نہ سنبھالتے تو آج

ہم ----- شاید وہ زیادہ ہی تلخ ہونے جارہے تھے --- شازیہ بیگم کا افسردہ اور پیشمان

چہرہ دیکھ کر بات ادھوری چھوڑ دی -----

آپ صحیح کہہ رہے ہیں ----- مجھے حسام کو فورس نہیں کرنا چاہئے تھا ----- پہلے ہی

اتنی مشکل سے اُسکا بی ہیویر (رویہ) میرے ساتھ ٹھیک ہوا تھا ----- اگر اُس کی

شادی شزا سے ہو جاتی اور بعد میں پتا چلتا سلو اُسکی سسٹر ہے تو نجانے وہ کتنوں کی

زندگیاں تباہ کرتا --- اور مجھے پھر سے اُس کے پرانے بی ہیویر کو برداشت کرنا پڑتا ---

- جو کہ میرے لیے کسی افیت سے کم نہیں تھا ----- انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار

کیا۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔مما۔۔۔۔۔نیہا۔۔۔۔۔کی بے صبری آواز دور سے قریب ہوتی سانائی دینے لگی۔۔۔۔۔

-

کیا ہوا۔۔۔۔۔نیہا۔۔۔۔۔اندر آجاؤ۔۔۔۔۔انہوں نے وہیں کھڑے اسے اندر آنے کی

اجازت دی۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔بھا بھی آگئی ہیں۔۔۔۔۔اب آپ جلدی کریں پلیز۔۔۔۔۔اس نے اندر

آتے کہا۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔تم سلوا کوروم میں نہیں لے کر جانا وہیں لانچ میں بٹھاؤ۔۔۔۔۔شازیہ اسے

ہدایت دیتیں ساتھ ہی باہر نکل گئیں۔۔۔۔۔

ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہے۔۔۔۔۔میری بیٹی۔۔۔۔۔شازیہ نے محبت سے

Classic Urdu Material

اسکا چہرہ تھوڑی سے پکڑ کر اونچا کیا۔۔۔۔۔

سلوانم آنکھوں سے مسکرا دی۔۔۔۔۔ ندرت کی یاد نے دل میں کروٹ بدلی۔۔۔

- نجانے وقت کو کیا منظور تھا۔۔۔۔۔ وہ جب اپنی پچھلی غلطیاں درست کر کے آگے

بڑھتی۔۔۔۔۔ ایک اور خطا اسکے حصے میں لکھ کر اسے دور دھکیل دیا جاتا۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔ باقی تعریف وہاں جا کر کر دیجیے گا۔۔۔۔۔ نہانے عجلت میں کچھ شاپنگ بیگز

اٹھاتے کہا۔۔۔۔۔

جا کر اپنے بھائی کو تو بلا لاؤ۔۔۔۔۔ پتا نہیں وہ تیار بھی ہوا ہے کہ نہیں۔۔۔۔۔ اُس نواب

کے بھی خنجرے نہیں ختم ہوتے۔۔۔۔۔ شازیہ نے حسام کی سستی پر چوٹ کی۔۔۔

میں تیار ہوں۔۔۔۔۔ آپ کی دلہن کی طرح چھ سات گھنٹے نہیں چاہئے ہوتے مجھے۔۔۔

- وہ بھی کہاں باز رہنے والا تھا۔۔۔۔۔ آخری سیڑھی پر قدم رکھتے ترچھی نگاہ لائٹ

پنک اور ڈل گولڈ کے لہنگے میں ملبوس سلوا پر ڈالی۔۔۔۔۔ شازیہ نے شزا کی پسند پر سلور

Classic Urdu Material

ساڑھی بنوائی تھی۔۔۔۔ مگر سلوانے ساڑھی پہنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔۔

اکرم صاحب بھی آگئے تھے حسام کو اپنے شانے سے لگا کر ماتھے پر بوسا دیا۔۔۔۔ وہ

جھجھکا ضرور تھا مگر انہیں روکا نہیں۔۔۔۔

مہمانوں کی گہما گہمی تھی۔۔۔۔ ہر طرف رُلفیں لہراتی حسینائیں اپنی ادائیں دکھاتی فوٹو

شوٹ کروانے میں مصروف تھیں۔۔۔۔ سو براور ڈیسنٹ بزنس کلاس سے تعلق

رکھنے والوں نے الگ محفل لگا رکھی تھی۔۔۔۔ ینگ پارٹی الگ ڈے جے کا دماغ کھا

رہی تھی۔۔۔۔ سب نے اپنی مناسبت کے مطابق ماحول بنا رکھا تھا۔۔۔۔

حسام ایک دو منٹ سلوا کے برابر بیٹھا رہا۔۔۔۔ مگر سکون اسکی ہڈی میں تھا ہی نہیں۔۔۔۔

- ٹھہراؤ اور حسام کا مران دونوں کبھی ایک ساتھ نہیں رہ سکتے۔۔۔۔ وہ تو بہتادریا تھا۔۔۔۔

-- اپنے راستے خود چننے والا۔۔۔۔ بہہ جانے والا اور اپنے بہاؤ میں بہالے جانے والا۔۔۔۔

-- وہ اٹھ کر جا چکا تھا۔۔۔۔۔۔ نیہا کی فرینڈز اسکے آس پاس ڈیرا ڈالے خوش گپیوں میں

Classic Urdu Material

مصرف تھیں۔۔۔۔۔ مگر سلواکا دھیان صرف ایک ہی طرف تھا۔۔۔۔۔ اسکی بے

چینی حد سے سوا ہونے لگی تھی۔۔۔ مگر اسے دور دور تک شزا اندرت نظر نہ آئیں

تھیں۔۔۔۔۔

بہت خرچہ کیا ہے بھئی تمہارے سرالیوں نے۔۔۔۔۔ تبھی تو اتنا روپ آیا ہے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ طیبہ بیگم نے اس کے پاس آکر دل کی بھڑاس نکالی۔۔۔۔۔

سلوا خاموش بیٹھی رہی۔۔۔۔۔ اس نے اب لوگوں کی باتوں پر کڑھنا چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔۔

اسکی مامی اس کے برابر بیٹھیں ایسے پوز کر رہی تھیں۔۔۔۔۔ جیسے بڑی ہی خوشگوار گفتگو کر

رہی ہوں۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

آج تو مان گئے۔۔۔۔۔ نصیب حسن نہیں دیکھتا۔۔۔۔۔ ورنہ آج تمہاری جگہ شزا ہوتی۔

۔۔۔ انہوں نے ہال پر ایک طائرانہ نگاہ ڈال کر اپنے اندر کی جلن کو باہر نکالا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اسلام و علیکم۔۔۔۔ کیسی ہیں آپ؟۔۔۔ آپ نے ڈنر نہیں کیا ابھی تک۔۔۔۔ شازیہ بیگم

کے آنے پر وہ زبردستی مسکراتیں اُٹھ گئیں۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔ امی نہیں آئیں۔۔۔۔۔ شزا۔۔۔۔۔ اسکور ونا آنے لگا۔۔۔۔۔ آنکھیں۔۔۔۔۔ نم
ہونے لگیں تھیں۔۔۔۔۔ میک اپ کی تہہ بھی اسکا لال انار ہوتا چہرہ نہ چھپا پار ہی تھی۔
۔۔۔۔۔ وہاں موجود گیسٹ ڈنر میں اور خوش گپیوں میں مصروف تھے۔۔۔۔۔ مگر
کوئی تھا۔۔۔۔۔ جسکی نظر سے اسکی آنکھوں کی نمی چھپی نہ رہ سکی تھی۔۔۔۔۔ اُسے دل
میں کوئی سوئی چھبھتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ وہ ہمیشہ تب ہی اُسکے سامنے خود کو جھکانے کو
تیار ہوتا جب تک اُس کے آنسو نہ بہہ نکلتے۔۔۔۔۔

-- سب سلوا کو لانچ میں ہی لے کر بیٹھ گئے۔۔۔۔۔ اس کے کنزس کی ایک کرکٹ

Classic Urdu Material

ٹیم تھی۔۔۔ وہ سب سلوا کے آس پاس گھیرا ڈالے۔۔۔۔۔ خوب مزاق مستی کرنے میں

مصروف تھے۔۔۔ کسی نے قہوہ تو کسی نے چائے کی فرمائش کی تو کوئی کافی کا شوقین

نکلا۔۔۔۔۔ حسام پانچ دس منٹ بیٹھ کر تھکاوٹ کا بہانا کر کے روم میں چلا گیا۔۔۔۔۔ آدھے

گھنٹے بعد شازیہ کے زور دینے پر سلوا کو بھی نیہاروم میں چھوڑ آئی۔۔۔۔۔

وہ ٹاول سے بال رگڑتا۔۔۔۔۔ بلیک ٹراؤزر بنیان میں باہر نکلتا تھا۔۔۔۔۔ سلوا آنکھیں

رگڑتے کھینچ کھینچ کر سونے کی چوڑیاں (جو صبح ناشتے پر شازیہ بیگم نے اسے پہنائی

تھیں) اتار رہی تھی۔۔۔۔۔ اس وقت اسے چھیڑنا شہد کی مکھیوں کے چھتے میں ہاتھ

ڈالنے کے مترادف تھا۔۔۔۔۔ مگر وہ حسام ہی کیا جو خطروں سے نہ کھلیں۔۔۔۔۔

میں ہیلپ کر دوں۔۔۔۔۔ اس نے گیلہ تولیہ بیڈ پر اچھال کر مسکراہٹ ڈالتے آفر کی۔۔۔۔۔

گٹ لاسٹ فرام ہئیر۔۔۔۔۔ سلوانے سلگتی نگاہیں اس پر ڈال کر پھر سے رخ موڑ لیا۔

اٹس ناٹ فئیر۔۔۔۔۔ یہ لائن میری ہونی چاہیئے۔۔۔۔۔ اس نے ڈریسنگ کے ساتھ ٹیک لگا

کر فرصت سے اسے دیکھتے کہا۔۔۔۔۔

سلوانے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔۔

یہ روم میرا ہے تو اگر یہاں سے کوئی جائے گا۔۔۔۔۔ تو وہ۔۔۔۔۔ اس نے آگے بڑھتے

بات ادھوری چھوڑی۔۔۔۔۔

مجھے بھی کوئی شوق نہیں تمہارے اس روم میں رہنے کا۔۔۔۔۔ یہاں مجھے لانے والے

بھی تم ہی ہو۔۔۔۔۔ اس نے بھی حساب بے باق کیا۔۔۔۔۔

تم تو بہت پہلے سے اس روم میں میرے ساتھ رہ رہی ہو۔۔۔۔۔ حسام نے اسے کھینچ کر

اپنے اندر سموتے حصار باندھا۔۔۔۔۔ اسکا بو جھل لہجہ۔۔۔۔۔ سانسوں کی تپش سلوا کو

سلگائے دے رہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

حسام ----- پلیز ----- اس نے حسام کے سینے پر کمنیاں رکھ کر فاصلہ بڑھانا چاہا۔

--- مگر ناکام رہی۔-----

سلوا ----- یار ختم کرو یہ ناراضگی --- اس نے سلوا کو زور سے بھینچا۔-----

آہ ----- چھوڑو مجھے ----- اس نے درد سے کراہتے پوری جان لگا کر اسے دور دھکیلا۔

مم --- میں تمہیں آخری بار وارن کر رہی ہوں --- اپنے مطلب کے لیے دوبارہ

میرے قریب آنے کی کوشش نہیں کرنا۔----- سلوا نے انگلی اٹھا کر وارن کیا۔---

مجھے اپنی بیوی بناتے تو یہ نہیں سوچا مگر بیوی کا درجہ دینے سے پہلے یہ لازمی سوچ لینا کہ

نجانے ماضی میں میرے کتنے بوائے فرینڈز رہ گئے ہوں۔----- ان پانچ سالوں میں پتا

نہیں کس کس کے ساتھ کہاں کہاں جاتی رہی ہوں۔----- اور ----- اور ----- ہاں

یہ ----- یہ بھی سوچ لینا کہ جو لڑکی اپنی ماں کو جس نے اسکی پرورش کی --- اسے

Classic Urdu Material

پروان چڑھایا اُسے دھوکہ دے سکتی ہے۔۔۔۔۔ تو۔۔۔۔۔ تو وہ اپنے کل کے بنے

شوہر کو بھی دھوکہ دے سکتی ہے۔۔۔۔۔۔ ایک آتش فشاں جو پانچ سال سے اس کے

اندر بند تھا آج پھٹ پڑا تھا۔۔۔۔۔ حسام کو پانچ سال پہلے کے کہے احد کو اپنے الفاظ یاد

آئے۔۔۔۔۔ مگر یہ سب سلوات تک کیسے پہنچا وہ نہیں جانتا تھا۔۔۔۔۔ اگر وہ اس وقت

کچھ جانتا تھا تو صرف یہ کہ اُس نے اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو حاصل تو کر لیا تھا۔۔۔

- مگر اسے جیت کبھی نہیں سکے گا۔۔۔۔۔ حسام کا دل چاہا وقت پلٹ جائے وہ پانچ

سال پہلے اُسی جگہ کھڑا ہو اور اپنے الفاظ واپس لے لے۔۔۔۔

سلاو۔۔۔۔۔ پلیز ایسا مت کہو۔۔۔۔۔ اس نے آگے بڑھ کر سلاو اکا ہاتھ تھا مناجا ہا۔۔۔۔۔

کیوں؟ کیوں نہ کہوں؟ تم کہو تو ٹھیک میں کہوں تو غلط کیوں؟ ---- تمہیں کیا پر اہلم

ہے؟ ---- اس نے تعجب سے حسام کا پریشان چہرہ دیکھ کر ہاتھ جھٹکتے بولا ----

تمہاری تو بہت گرل فرینڈز ہیں۔۔۔۔۔ تمہیں کیا ضرورت بیوی کی۔۔۔ تمہارا تو

Classic Urdu Material

دل بہت جلد بھر جاتا ہے۔۔۔۔۔ جس طرح گرل فرینڈز بدلتے رہتے تھے۔۔۔

--- اسی طرح بیویاں بھی بدلتے رہو گے کیا؟ --- اسکے جملوں کی گہرائی جان کر

حسام کچھ بول نہ سکا۔۔۔۔ اُسے سمجھ نہ آیا اپنی صفائی دے یا اسکو جھٹلائے۔۔۔۔۔

میں نے بہت صبر کیا ہے حسام۔۔۔۔۔ مگر اب نہیں۔۔۔۔۔ اب نہیں ہوتا صبر۔۔۔۔۔

--اب بات میرے کردار کی ہے۔۔۔۔ جب تک تمہیں میرے کردار کا کوئی ٹھوس

ثبوت نہ مل جائے۔۔۔۔۔ میرے قریب مت آنا۔۔۔۔۔ سلوانے آج اپنے ہاتھوں

اپنی ہی ذات کے پر نچے اڑا دیے تھے۔۔۔۔۔۔ وہ اذیت کی انتہاؤں پر تھی۔۔۔ اتنی

آسانی سے کیسے بھول جاتی۔۔۔۔۔ حسام تمہیں اپنے ایک ایک لفظ کو جھٹلانا ہوگا۔۔۔۔۔

- اس نے دل میں تہیہ کرتے ساکت کھڑے حسام کو ایک نظر دیکھا اور ڈرینگ کے

سامنے سے ہٹ گئی۔۔۔ حسام نے بے بسی سے مکاڈریسنگ پر رسید کیا۔۔۔۔۔ جہاں

پڑی سلوا کی چوڑیاں اسکا ہاتھ زخمی کر گئیں۔۔۔۔۔ مگر وہاں پر واہ کسے تھے۔۔۔۔۔

عشق ہارا ہے تو دل تھام کر کیوں بیٹھے ہو؟-----

تم تو ہر بات پر کہتے تھے کوئی بات نہیں۔-----

کہاں ہو یار؟----- ولید کا مسیج دیکھ کر نیہا کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کھل گئی۔-----

- جانتی تھی کہ وہ کتنا بے صبر ہو گا اس سے ملنے کو۔-----

ڈیپارٹمنٹ ہی آرہی ہوں۔۔۔۔۔ اس نے ٹیکسٹ سینڈ کرتے انگلی لٹریچر کے

ڈیپارٹمنٹ کی طرف قدم بڑھائے۔۔۔۔۔ ہلکے گلابی رنگ کے سوٹ کے ساتھ آتشی

دوپٹہ ایک طرف لٹکائے۔۔۔۔۔ وہ اب ڈیپارٹمنٹ کے گارڈن میں اسکاویٹ کرنے

لگی۔-----

Classic Urdu Material

اوہ۔۔۔۔۔ تھینک گاڈ یار تم آج آگئی۔۔۔۔۔ ورنہ میں نے تمہارے گھر پہنچ جانا تھا۔۔۔۔۔

- حد ہوتی ہے پورے چار دن بعد شکل دکھائی ہے۔۔۔۔۔ اس نے خفا ہوتے کہا۔۔۔۔۔

دکھا دی ہے نا اس پر ہی شکر ادا کرو۔۔۔۔۔ وہ ناز سے کہتی اسکے ہم قدم ہوئی۔۔۔۔۔

اُف اتنے نخرے۔۔۔۔۔ اس نے محضوظ ہوتے نیہا کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔۔

تو۔۔۔۔۔ میں نے کہا تھا فرینڈ شپ کرنے کو؟۔۔۔۔۔ خود ہی پیچھے پڑے تھے۔۔۔۔۔

اب بھگتو۔۔۔۔۔ اس نے مزے سے کہتے اپنے کا پر ڈائے اسٹریٹ بالوں کی پونی ٹیل

دائیں کندھے پر ڈالی۔۔۔۔۔

ویسے بہت خوار کروایا ہے تم نے۔۔۔۔۔ تین مہینے تمہارے ڈیپارٹمنٹ کے چکر لگا لگا

کر جو گرز گھس گئے تھے میرے۔۔۔۔۔ اتنے میں تو میں دس بارہ اور پٹا لیتا۔۔۔۔۔ ولید

نے نیہا کو چڑایا۔۔۔۔۔ اور حسبِ توقع وہ چڑ بھی گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تو اور پٹالو۔۔۔ میرے پاس کیا کر رہے ہو۔۔۔۔۔ اس نے ہاتھ چھڑاتے کہا۔۔۔۔۔

ہائے۔۔۔۔ کیا کریں یہ دل بھی بڑی توپ چیز ہے۔۔۔۔۔ بس آپ ہی کی چاہ کرتا

ہے۔۔۔۔۔ اس نے دل پر ہاتھ رکھے اداکاری کی۔۔۔

ولید جوتے کھاؤ گے تم مجھ سے ---- وہ بھاگتے ہوئے ولید کے پیچھے دوڑی ----

سارا ڈیپارٹ ان کی روز بروز بڑھتی دوستی سے آگاہ تھا۔۔۔۔۔ پورا دن ان کے قہقہے

اور محبت کی سرگوشیاں جامعہ کی ایک ایک دیوار سنتی تھی ---

کیا ہوا ہے امی کو؟۔۔۔۔۔ شزا بھی جامعہ سے واپس آئی تھی۔۔۔۔۔ وہ مضبوط اعصاب

کی مالک تھی۔۔۔۔۔ لوگوں کا سامنا کرنا اسے آتا تھا۔۔۔۔۔ آج بھی ہر کسی کے سوالات

کا بڑی دلیری سے جواب دیتی رہی تھی اور اگر موڈ نہیں ہوتا تو مقابل کو اتنی بری طرح

نظر انداز کرتی کہ وہ اپنا سامنہ لے کر رہ جاتا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تم لوگوں نے جو سکون فراہم کیا ہے اپنی ماں کو بس اُسی کے نتائج ہیں۔۔۔۔۔ طیبہ نے
ٹی وی کا وائیم کم کرتے اسے کرار اساجواب دیا۔۔۔۔۔

بتائیں مامی۔۔۔۔۔ امی ہیں کہاں؟ کون سے ہو اسپتال میں لے کر گئے ہیں؟۔۔۔۔۔ وہ
حقیقتاً پریشان تھی۔۔۔۔۔ اس نے روہانساہوتے پوچھا۔۔۔۔۔

چپ چاپ بیٹھ جاؤ۔۔۔۔۔ جب آئی گی تو مل لینا۔۔۔۔۔ اتنی جلدی نہیں مرنے والی وہ۔
۔۔۔۔۔ طیبہ نے نخوت سے کہا۔۔۔۔۔

مامی۔۔۔۔۔ بس کریں۔۔۔۔۔ امی کے بارے میں ایسے نہ کہیں اُنہوں نے آپ کا کیا بگاڑا
ہے؟۔۔۔۔۔ اس نے غصہ ضبط کرتے کہا۔۔۔۔۔

بکواس نہ کرو زیادہ۔۔۔۔۔ ہٹو آگے سے۔۔۔۔۔ طیبہ بیگم نے اسے سمارٹ ٹی وی کے
آگے سے ہٹنے کو کہا۔۔۔۔۔

شزا غصے سے ٹی وی بند کر کے وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

یہ یہاں کا معمول تھا۔۔۔۔ نہ شزا ان کو جواب دینے سے باز آتی نہ وہ اسے طعنہ دینے

سے۔۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔۔ یہ کافی ہے۔۔۔۔۔ اسے تم کافی کہہ رہے ہو۔۔۔۔۔ اس نے کافی کا

مگ پورے زور سے فرش پر دے مارا۔۔۔۔۔

ملازم خاموش کھڑا تھا۔۔۔۔۔ اسے خاموشی سے سر جھکائے کھڑے دیکھ کر حسام کو اور

تاؤ آیا۔۔۔۔۔

گٹ آؤٹ۔۔۔۔۔ آئی سیڈ گیٹ آؤٹ۔۔۔۔۔ وہ صوفے سے اٹھ کر سامنے پڑے ٹیبل

کو ٹھوکر مارتا بولا۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ملازم نے بھاگ لینے میں ہی عافیت جانی۔۔۔۔۔

اُف اب اسے کیا ہو گیا۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے صوفے سے کھڑے ہوتے کہا۔۔۔۔۔ سلوا

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جوا بھی ان کے پاس نیچے لانچ میں بیٹھی رات کی دعوت کے احوال سنارہی تھی۔۔۔

- ان کے ساتھ ہی کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

کیا ہوا شاہو۔۔۔۔ انہوں نے کوئی بائیس سالہ لڑکے سے کہا۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔ وہ حسام سر بہت غصہ ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔ انہوں نے صبح بھی ناشتہ نہیں کیا۔۔

۔۔۔ اب کافی منگوائی تھی۔۔۔۔ بڑی بی بی میں نے بالکل مزے کی بنائی تھی۔۔۔۔۔ ماں

قسم مگر پھر بھی سر نے پھینک دی۔۔۔۔ اس نے اپنی صفائی دیتے بات مکمل کی۔۔۔

اچھا تم جاؤ۔۔۔۔ تمہیں لگی تو نہیں۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
جاؤ۔۔۔۔ سلواتم دیکھ کر آؤ کیا ہوا ہے؟۔۔۔۔۔ اگر زیادہ غصے میں ہوا تو واپس

آ جانا۔۔۔۔۔ وہ اسے حکم دیتیں واپس بیٹھ گئیں۔۔۔۔

بانو چھوٹی بی بی کے ساتھ جاؤ۔۔۔۔ انہوں نے ایک نوکرانی کو آواز دی۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہ-----صاف کردو----- وہ میز پر فائلز بکھیرے بیٹھا تھا----- سلوا کی آواز پر

سر اٹھایا----- وہ بانو کو نیچے گرے ٹوٹے مگ کو صاف کرنے کا کہہ رہی تھی-----

ہو گیا-----

جی چھوٹی بی بی-----

جاؤ پھر----- سلوانے اسے چلتا کیا-----

حسام دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا----- سلوا کو نظر انداز کیا-----

اسنے اپنے دو تین سوٹ نکال کر بیڈ پر رکھے----- روم اتنا بڑا تھا کہ وارڈراب کے

پاس کھڑی سلوا کو لگا وہ کسی اور روم میں ہے اور حسام کسی اور-----

یہ سب کیوں نکال رہی ہو؟----- حسام لیپ ٹاپ اٹھا کر اب بیڈ پر ٹانگیں پھیلائے

دراز ہو گیا-----

سلوا جواب دیے بنا خاموشی سے اپنے کام میں مصروف رہی-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تم سے پوچھ رہا ہوں۔۔۔۔۔ کانوں میں روئیاں ٹھونس رکھی ہیں؟ حسام تیز لہجے میں

بولا۔۔۔۔۔ غصے کا عنصر اسکے لہجے میں نمایاں تھا۔۔۔۔۔

رسی جل گئی بل نہیں گئے۔۔۔۔۔ سلوانے دل میں سوچا۔۔۔۔۔

امی سے ملنے۔۔۔۔۔ مختصر کہا۔۔۔۔۔ جو بھی تھا اسکے غصے سے وہ خائف ضرور تھی۔۔۔۔۔

-

کس کی اجازت سے؟ حسام لیپ ٹاپ گود سے اُتار کر بیڈ سے نیچے اُترا۔۔۔۔۔

آنٹی کو بتا دیا ہے میں نے۔۔۔۔۔ وہ نظریں چراتی بولی۔۔۔۔۔

کہیں نہیں جا رہی تم۔۔۔۔۔ واپس رکھو یہ سب۔۔۔۔۔ اس نے بیڈ پر رکھے سلوا کے

دو تین سوٹ اٹھا کر وارڈراب میں پھینکے۔۔۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے؟۔۔۔۔۔ سلوا کو اسکا انداز سخت زہر لگا۔۔۔۔۔

بد تمیزی کرنے کے موڈ میں نہیں ہوں میں۔۔۔۔۔ ہاں اگر تم نے مزید بحث کی تو انجام

Classic Urdu Material

کی ذمہ دار تم خود ہو گی۔۔۔۔۔ وہ اُنکلی اُٹھا کر وارن کرنے لگا۔۔۔۔۔ غصے سے اسکی
رگیں تن گئیں تھیں۔۔۔۔۔

ہر وقت بلا وجہ کا غصہ۔۔۔۔۔ جنگلی نہ ہو تو۔۔۔۔۔ سلوا بڑبڑانے لگی۔۔۔۔۔
کل میں فری ہو کر لے جاؤں گا۔۔۔۔۔ سلوا کا بگڑا منہ دیکھ کر وہ احسان کرتا بولا۔۔۔۔۔
پتا نہیں کیا چیز ہے یہ شخص ایک پل میں زہر تو دوسرے میں شہد۔۔۔۔۔ سلوا نے اسکے
بدلتے تیور دیکھ کر سوچا۔۔۔۔۔

کیوں شک کر رہے ہو؟۔۔۔۔۔ کہ کہیں جھوٹ بول کر تو۔۔۔۔۔ اسکی بات مکمل نہ ہو
پائی تھی۔۔۔۔۔ حسام نے اسے بازو سے دبوچ لیا۔۔۔۔۔ اس وقت اُس نے ہونٹ تک
بھینچ رکھے تھے۔۔۔۔۔ آنکھوں میں خون اُتر آیا تھا۔۔۔۔۔

بالکل چُپ۔۔۔۔۔ ایک دم خاموش۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کے بازو میں اُنگلیاں گاڑھے۔۔۔۔۔
اپنی براؤن آنکھوں میں شکایتوں کا جہان لیے گھورا تھا۔۔۔۔۔ جو اب سلوا بالکل خاموش

Classic Urdu Material

ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ سر بھی جھکار کھاتا۔۔۔۔۔ وہ اس پر ایک تیز نظر ڈال کر کمرے سے
باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

تم بہت برے ہو۔۔۔۔۔ بہت زیادہ۔۔۔۔۔ اس نے اپنے دہکتے بازو کو سہلاتے کہا۔۔۔۔۔
تقدیر نے، فلک نے، عشق نے، محبت نے۔۔۔۔۔
جس نے بھی چاہا میرا تماشا بنادیا۔۔۔۔۔

ولید تم نے اپنے پیرنٹس سے ابھی تک بات نہیں کی؟ اس نے ولید کے بازو میں اپنا
بازو ڈالتے اسکے کندھے پر سر رکھتے کہا۔۔۔۔۔

اُف یار کرلوں گا۔۔۔۔۔ تمہیں شادی کی اتنی جلدی کیوں ہے؟۔۔۔۔۔ پہلے تھوڑی

انڈر سٹینڈنگ تو ہونے دو ہماری۔۔۔۔۔ اس نے نیہا کے بال چہرے سے ہٹائے۔۔۔۔۔

دونوں سمندر کی لہروں کے شور میں اپنے دل میں اُٹھتے جذبات سننے کی کوشش

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کمرے تھے۔۔۔۔۔

ولید جلدی کی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ بھائی کی شادی پر دو تین پریوزل آئے ہیں

میرے مماتار ہی تھیں رات کو۔۔۔۔۔ اسی لیے کہہ رہی ہوں۔۔۔۔۔ نیہانے

سنجیدگی سے کہا۔۔۔

پلیزاب تم مجھے بور کر رہی ہو۔۔۔۔۔ ولید کا موڈ خراب ہوا۔۔۔۔۔

ولید پلیز ----- بات کو سمجھو ---- اس نے پیار سے کہتے اسکا چہرہ تکا ---- جہاں

بے زاری تھی۔۔۔۔۔

نہا بھی ہماری فرینڈ شپ کو چند دن نہیں ہوئے اور تم----- تم ہو کہ شادی تک پہنچ

گئی ہو۔۔۔۔۔ وہی بیزار لہجے میں کہا گیا۔۔۔۔۔

مطلب کیا ہے تمہارا؟ تم میرے ساتھ ٹائم پاس کر رہے ہو؟۔۔۔۔۔ اس نے ولید کا

ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نیہا۔۔۔ مائی لو۔۔۔ ایسی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔ میں۔۔۔ میں تو۔۔۔ وہ ابھی

کچھ کہنے جا رہا تھا کہ یہاں اسکا ہاتھ جھٹکا اور تیز تیز قدم اٹھاتی اپنی کار کی جانب چل

پڑی۔۔۔ ولید آوازیں ہی دیتا رہ گیا۔۔۔

حد ہے۔۔۔۔۔ گرل فرینڈ کو کون بیوی بناتا ہے؟۔۔۔۔۔ ہو نہ میرا دماغ

خواب نہیں ہے۔۔۔۔۔ اس نے نخوت سے سر جھٹکا۔۔۔

اب یہ آگے کیسے سولو (حل) ہوگا؟۔۔۔۔۔ شرانے زچ آتے کہا۔۔۔۔۔

تم کیا کلاس میں سوتی رہی تھی۔۔۔ گھاس پر اس کے برابر بیٹھی آنکھ نے پوچھا۔۔۔

ہاں یار۔۔۔۔۔ ایکچوئلی رات کو امی کی طبیعت اتنی خراب تھی کہ کیا بتاؤں۔۔۔۔۔

پوری رات جاگ کر گزارنی پڑی۔۔۔۔ ڈیورنگ کلاس نجانے کیسے آنکھ لگ گئی۔۔۔۔

۔ اس نے تفصیل بتائی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا اسکو چھوڑو۔۔۔۔ میں نے کچھ بتانا ہے سب کو۔۔۔۔۔ انکے گروپ کی فرح آگے
کھسکتی بکس ہٹاتی رازداری سے بولی۔۔۔۔۔

کیا بتانا ہے؟۔۔۔۔۔ شزائے منہ پھلائے کہا۔۔۔۔۔ جانتی تھی کوئی لڑکے کی ہی
بات ہوگی۔۔۔۔۔ ہوا بھی وہی تھا۔۔۔۔۔

عاشق شزائے کو پسند کرتا ہے۔۔۔۔۔ بلکہ بہت محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔ اس نے
ایسے بتایا جیسے بم پھوڑنے والی ہو۔۔۔۔۔

پتا ہے یہ سب کو۔۔۔۔۔ اب ہٹو اور آسائمنٹ کے کوسچن حل کرو۔۔۔۔۔ آئلہ نے بے
زاری سے کہا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔ فرح کا منہ کھل گیا۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔ آئلہ نے اسکی تھوڑی پرہاتھ رکھے منہ بند کیا۔۔۔۔۔

شزائے پھر تم اُس سے اتنا روڈ کیوں ہو؟۔۔۔۔۔ بے چارہ اتنے دن سوگ مناتا رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

- تمھاری شادی کا تم جو ایک ہفتے نہیں آئی تھی۔۔۔۔۔ تب اسکی حالت ہم نے دیکھی تھی۔۔۔۔۔ کیوں آنکھ؟۔۔۔۔۔ اس نے پیپر پر مصروف آنکھ کو گھسیٹا۔۔۔۔۔ وہ ہوں کہہ کر پھر جھک گئی۔۔۔۔۔

یار فرح تم ایسے بچکانہ سوال کیوں کرتی ہو؟۔۔۔۔۔ شزانے پوچھا۔۔۔۔۔
اس میں بچکانہ کیا ہے؟۔۔۔۔۔ فرح کو حیرت ہوئی۔۔۔۔۔
تم نے اُسکا کلر کمپلیکشن دیکھا ہے؟۔۔۔۔۔ بنگالی لگتا ہے پورا اور چنی چنی آنکھیں۔

۔۔۔۔۔ موٹی ناک۔۔۔۔۔ چھوٹا قد۔۔۔۔۔ آخر اُسکا کوئی بیچ ہے میرے ساتھ؟ بندہ کالا ہو مگر
چھوٹا بھی اور کارٹونوں جیسے نین نقش۔۔۔۔۔ مجھ میں آخر کیا کمی ہے۔۔۔۔۔ مجھے
اپنے بیچ کا ہی چاہئے۔۔۔۔۔ جو میرے ساتھ کھڑا ہو تو لوگ چاند سورج کی جوڑی سے

تشبیہ دیں۔۔۔۔۔ شزا حسن پرست تو تھی ہی مگر اتنی حد تک وہ حُسن کو اہمیت دیتی
ہوگی یہ فرح اور آنکھ میں سے کسی نے نہ سوچا تھا۔۔۔۔۔ اس کے خیالات دونوں کو

Classic Urdu Material

گراں گزرے مگر بولیں کچھ نہیں۔۔۔۔۔ دو مہینے بعد تو ویسے بھی فائنل سمسٹر ختم

ہو جانا تھا۔۔۔۔۔

چلو اب جلدی سے بتاؤ۔۔۔۔۔ اسے کیسے سولو کروں۔۔۔۔۔ شہزاد نے پھر آنکھ کو متوجہ

کیا۔۔۔

فرح نے سامنے دیکھا جہاں سے عاشر ہاتھوں میں کتابیں اٹھائے چلا آ رہا تھا۔۔۔۔۔

سانولا رنگ، عام نقوش، درمیانہ قد وہ اتنا بھی برا نہیں تھا۔۔۔۔۔ جتنا برا شہزاد نے

اسکا نقشہ کھینچا تھا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/

چلو اٹھو۔۔۔۔۔ جلدی ریڈی ہو جاؤ۔۔۔۔۔ حسام نے آتے ساتھ عجلت میں کہا۔۔۔

- وہ ہسپتال میں نائٹ لگا کر آ رہا تھا۔۔۔۔۔ تھکن پھر بھی اسکے چہرے پر کہیں نظر نہیں

آ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ ہمہ وقت فریش ہی نظر آتا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سلوانے کتاب بند کی اور اٹھ کر وارڈ راب کھولنے لگی۔۔۔۔۔

ابھی تم چیخ کر وگی۔۔۔ آدھا گھنٹہ ہار سنگھار کرو گی۔۔۔ ٹائم نہیں ہے اتنا میرے پاس

مجھے واپس ڈیوٹی پر بھی جانا ہے۔۔۔۔۔ اسکو وارڈ راب کھولتے حسام نے جلدی

سے کہا۔۔۔۔۔

ملازم تو نہیں ہو تمہارا اپنا ہسپتال ہے کسی اور کی ڈیوٹی لگا دو۔۔۔۔۔ اس نے لاپرواہی سے

ڈریس سیلکٹ کرتے کہا۔۔۔۔۔

میں اپنے پیشنٹ کے ساتھ بہت وفادار ہوں اگر میں نے رسپو نسبلیٹی (ذمہ داری) لی

ہے تو اُسے پورا کرنا میرا فرض ہے۔۔۔۔۔ شاید وہ اسے کچھ جتا رہا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ اچھا۔۔۔ تم وفا کرنے والوں میں سے ہو؟ اس کا لہجہ خونخود ہی طنزیہ ہو گیا

Classic Urdu Material

میں اپنے پیشنہ کے ساتھ بہت وفادار ہوں اگر میں نے رسپونسیبلیٹی (ذمہ داری) لی

ہے تو اُسے پورا کرنا میرا فرض ہے۔۔۔۔۔ شاید وہ اسے کچھ جتا رہا تھا۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔ تم وفا کرنے والوں میں سے ہو؟ اس کا لہجہ خونخود ہی طنزیہ ہو گیا۔۔۔۔

خطا انسان سے ہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔ اُس نے شاید صفائی دی تھی۔۔۔۔۔

تم انسان ہوتے تو کیا ہی بات تھی۔۔۔۔ تم درندے ہو۔۔۔۔ دوسروں کی عزتوں پر

ہاتھ ڈالنے والوں میں سے ----- اس نے آگ اُگلی تھی ----- چہرے کا رنگ بتا رہا

تھا کہ اُس نے یہ الفاظ کس قدر افیت سے گزر کر منہ سے ادا کیے ہیں۔۔۔۔۔

- مقابل کارنگ فق ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ اُسے اپنے سامنے کھڑی لڑکی سے اتنی دیدہ

دلیری کی اُمید نہیں تھی۔۔۔ وہ جب سے آئی تھی تاک تاک کر نشانے لگا رہی تھی۔۔۔

--- یہ لڑکی اسکے صبر کو مسلسل آزمارہی تھی۔۔۔۔۔ آج حقیقتاً وہ اپنا ٹیمپیر لو ز کر گیا

قضا

مجھے الزام دینے سے پہلے اپنی اوپر بھی نظر ثانی کر کے دیکھ لیتی تو شاید یہ نابولتی ----

میں کہیں بھی غلط نہیں تھا تم اپنی مرضی سے میرے ساتھ آئی تھی ---- میں

زبردستی کا قائل نہیں ہوں ---- جو لڑکیاں میری زندگی میں آئیں وہ سب اپنی رضا

سے آئیں تھیں ---- اور جس بات پر تم مجھے روز ٹونٹ کرتی ہو وہ تو ہوا ہی میرے

عالم بے ہوشی میں تھا ----

وہ اسکے سر پر چڑھا بول رہا تھا ---- سلوا کو اسکے منہ سے ادا ہونے والے جملوں نے

جھلسا کر رکھ دیا ----

وہ بولنا چاہتی تھی کہ وہ تو اس پر بھروسہ کر کے اسکے ساتھ چلی تھی ---- وہ اسے بتانا

چاہتی تھی کہ وہ تو سمجھتی تھی کہ محبت میں تو محبوب کی عزت کا محافظ ہونا پڑتا ہے ----

---- کوئی اُس پر میلی نظر ڈالے آپ مرنے مارنے پر تُل جاؤ ---- مگر نہیں یہاں تو

وہ خود اسے میلا کرنے پر تُلّا تھا ---- سلوا کو لگا کہ آج کی محبت بہت میلی ہے ----

Classic Urdu Material

- غلاظت میں لتھڑی اللہ کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز کر جانے والی۔۔۔۔ اور اُس پر

متضاد یہ کہ وہ اپنا گناہ قبول کرنے کو بھی تیار نہیں تھا۔۔۔۔ سلوا کو اسکی بے حسی پر

شدت سے رونا آیا۔۔۔۔ کتنا انا پرست تھا وہ۔۔۔۔ اپنی خطانہ ماننے والا۔۔۔۔ وہ کہاں

اپنے گناہ کا اعتراف کرے گا۔۔۔۔ سلوانے تلخی سے سوچا۔۔۔۔ مگر بولی کچھ نہیں

اسے شدت سے اپنی کم مائیگی پر رونا آیا۔۔۔۔

اب جا کہاں رہی ہو؟۔۔۔۔ بات مکمل کرو۔۔۔۔ روتی ہوئی پاس سے گزر جانے والی

سلوا کو بازو سے پکڑ کر واپس گھسیٹا۔۔۔۔

مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔۔ اس نے حسام کا ہاتھ ہٹانا چاہا۔۔۔۔

کیوں؟۔۔۔۔ کیوں نہیں کرنی؟ حب اپنے پر بات آئی تو دامن بچا رہی ہو۔۔۔۔

- اس نے سلوا کو جھٹکا دیا۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔ میں غلط ہوں۔۔۔۔ تم بہت پارسا ہو۔۔۔۔ اس نے نخوت سے کہا۔

Classic Urdu Material

--- آنسو اب بھی جاری تھے ----- حسام کے جارحانہ انداز پر اس کے حواس جواب

دینے لگے تھے --- وہ بس اس سے دور ہو جانا چاہتی تھی --- وہ جب حسام کو اس کے کیے

کی سزا دینے کی کوشش کرتی --- جواباً اس کی اپنی کمزوریاں اس کے سامنے آ جاتیں ---

تب وہ بے بسی سے رو دیتی -----

چھوڑو --- اس نے اپنا بازو ایک بار پھر کھینچا ---

گو ٹوہل --- اس نے غصے سے کہتے سلوا کو ایک جھٹکے سے چھوڑا نتیجتاً وہ پیچھے بیڈ پر

گری تھی --- وہ اس پر ایک قہر بار نظر ڈالتا و اش روم میں گھس گیا --- پندرہ

منٹ بعد وہ چہنچ کر کے باہر نکلا تو اسے ویسے ہی منہ گھٹنوں میں دُبائے سکتے دیکھا ---

اُٹھو --- یہ سوگ بعد میں مناتی رہنا --- ابھی میرے پاس ٹائم نہیں --- اس

نے بال رگڑتے ڈریسنگ میرر سے اس کے وجود کو تکتے کہا تھا --- مگر وہ ٹس سے مس

نہ ہوئی ---

Classic Urdu Material

تمہیں کہہ رہا ہوں۔۔۔۔ اس نے سلوا کا کندھا تھپتھپایا۔۔۔۔۔

ڈونٹ ٹچ می۔۔۔۔ مجھے تمہارے ساتھ کہیں نہیں جانا۔۔۔۔۔ اگر جانا ہو گا تو اکیلی

چلی جاؤں گی۔۔۔ تم جاؤ جا کر اپنی ڈیوٹی نبھاؤ جیسے میں تو جانتی نہیں کہ کون ہے

تمہاری ذمہ داری اور کس کے ساتھ تم وفا کرنے کی باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔۔ اس

نے اپنے اندر کی کھولن باہر نکالی۔۔۔۔۔

تمہارا مسئلہ کیا ہے؟۔۔۔۔۔ ہاں بولو۔۔۔۔۔ اس نے جھک کر سلوا کو تھوڑی سے

دبوچ لیا۔۔۔۔

جب تمہیں اسپیز دوں تو فکر نہیں۔۔۔۔ جب ساتھ جانے کا کہوں تو شک۔۔۔۔۔ تم ہر

چیز کا منفی پہلو کیوں نکالنے بیٹھ جاتی ہو؟۔۔۔۔۔ بولو۔۔۔۔۔ دونوں انگلیاں سلوا کی

گالوں میں دھنس کر رہ گئیں تمہیں۔۔۔۔۔ وہ اپنی صفائی میں چوں بھی نہ کر سکی۔۔۔۔۔

-

Classic Urdu Material

اسی لمحے دروازے پر دستک ہوئی تھی۔۔۔

جی۔۔۔۔ آجائیں۔۔۔۔ حسام سیدھا کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

بیٹا۔۔۔۔ تم اور سلوانکے نہیں ابھی تک؟۔۔۔۔ میں نے کچھ گفٹس رکھوانے تھے۔۔۔

۔۔۔ کس گاڑی میں رکھواؤں؟۔۔۔۔ سلوا۔۔۔۔ تم ابھی تک بیٹھی ہو۔۔۔۔ انہوں نے

آتے ساتھ سوالوں کی لائن لگادی۔۔۔۔

کوئی کہیں نہیں جارہا۔۔۔۔ اگر آپ نے گفٹس بھجوانے ہیں تو ڈرائیور کے ہاتھوں بھیج

دیں۔۔۔۔۔۔ وہ اپنی گھڑی کو لاک کرتا۔۔۔۔ سیلیوز چڑھاتا بول رہا تھا۔۔۔۔

کیوں نہیں جارہے؟۔۔۔۔۔۔ تمہارے پاس وقت نہیں ہے تو میں اور سلوا چلے

جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔ انہوں نے حسام کے غصے سے دھکتے چہرے اور دماغ کی رگیں تنی

دیکھیں تو مصلحتاً گویا ہوئیں۔۔۔۔۔

میں نے کہہ دیا نہ کوئی نہیں جارہا۔۔۔۔ اور تمہاری خیریت میں آکر دریافت کرتا

Classic Urdu Material

ہوں۔۔۔۔ وہ شازیہ کے سامنے ہی سلوا کو خبردار کرتا اپنا کوٹ اٹھا کر نکل پڑا۔۔۔۔

اسکے جاتے ہی سلوا پھوٹ پھوٹ کر رودی۔۔۔۔ شازیہ اسکے برابر بیڈ پر ہی آ بیٹھیں۔۔

سلوا۔۔۔۔ میرے بچے۔۔۔۔ انہوں نے گھٹنوں میں سر دیئے سسکتی سلوا کو پکارا تھا۔

ہائے امی بھی ایسے ہی بلاتی تھیں۔۔۔۔ جب۔۔۔۔ جب میں روتی تھی۔۔۔۔

- اُداس ہوتی تھی۔۔۔۔ اس کے رونے میں اور شدت آگئی۔۔۔۔ شازیہ بیگم

کے لیے اسکو سنبھالنا مشکل ہو گیا تھا۔۔۔۔ وہ تو اپنے اندر آنسوؤں کا سیلاب لیے

ہوئے تھی۔۔۔۔ وہ کس کس بات پر رو رہی ہے۔۔۔۔۔۔ وہ انہیں کیسے بتاتی۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نیہا۔۔۔ پلیزلی سن ٹومی۔۔۔ ولید نے تیز تیز قدم اٹھاتی نیہا کا ہاتھ تھام کر روکا تھا۔۔۔

-

واٹس یور پرا بلیم؟ وہ درشتگی سے بولی۔۔۔۔۔

یو۔۔۔ یو آرمائی پرا بلیم۔۔۔۔۔ جہاں دیکھوں تم ہی نظر آتی ہو۔۔۔۔۔ بتاؤ جاؤں تو جاؤں

کہاں۔۔۔۔۔ ولید نے پھر لفظوں کا جال بنا۔۔۔۔۔ جانتا تھا لڑکیاں لفظوں کی ماری ہوتی

ہیں۔۔۔۔۔ چار محبت کے بول بولو۔۔۔۔۔ ایک دھمکی دے دو۔۔۔۔۔ یا پھر ہلکی

سی بازو پر خراش لگا لو۔۔۔۔۔ فوراً پگھل جاتی ہیں۔۔۔۔۔

جہنم میں جاؤ۔۔۔۔۔ میری بلا سے۔۔۔۔۔ نیہا اس کا ہاتھ جھٹکنے لگی تھی۔۔۔۔۔ مگر وہاں سفید

بازوؤں پر تیز دھار آلے سے کھنچی لکیروں نے اسے دنگ کر دیا۔۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ یہ کیا ہے ولی؟۔۔۔۔۔ وہ پاگل لڑکی فوراً اپنی ناراضگی بھول گئی تھی۔

۔۔۔ آنسوؤں لڑیوں کی صورت نکل کر اس کا چہرہ تر کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔ مقابل کو یہ

Classic Urdu Material

منظر بہت دلفریب لگا تھا۔۔۔۔۔ سکون قطرہ قطرہ اسکے اندر اترنے لگا تھا۔۔۔۔۔ انسان
کتنا خود غرض ہے وہ محبت بھی ایسی کرتا ہے کہ محبوب کو تڑپتا دیکھنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

ولی یہ کیا کیا ہے تم نے؟----- بینڈ تاج کیوں نہیں کروائی؟----- وہ چہرہ اٹھائے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولی تھی-----

تم کال رسیو نہیں کر رہی تھی۔۔۔ بات نہیں کر رہی تھی۔۔۔ ناراض تھی۔۔۔

- میری زندگی مجھ سے خفا تھی تو میں کیا کرتا؟۔۔۔ اس نے آنکھوں میں محبتوں کا

جہان لیے سامنے کھڑی روتی لڑکی کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔ دل نے کہا تھا۔۔۔۔۔ تم ہاں رہے

ہو۔۔۔۔۔ مگر نہیں۔۔۔۔۔ جو چیز ہمیں میسر آجائے وہ بھی آسانی سے۔۔۔۔۔ تو ہم

اُسے کبھی اپنانے کو تیار نہیں ہوتے۔۔۔۔۔ کبھی اُسکی اہمیت نہیں سمجھتے ولید بھی بس

اسی طرح کے لوگوں میں سے ایک تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

چلو۔۔۔۔۔ پہلے ہاسپٹل جائیں گے۔۔۔۔۔ تمہاری بینڈیج کروائیں گے۔۔۔۔۔ پھر لڑیں

گے۔۔۔۔۔ اس نے جیسے سب پلان کر رکھا تھا۔۔۔۔۔

ہاسپٹل کیوں جانا ہے۔۔۔۔۔ میڈیکل ڈیپارٹ چلتے ہیں۔۔۔۔۔ تم اپنے

ہاتھوں سے میری بینڈیج کرنا۔۔۔۔۔ وہ اسکے بازو میں اپنا بازو ڈال کر مسکراتے

ہوئے چلنے لگا۔۔۔۔۔ نیہا بھول گئی تھی کہ ان کا جھگڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔ اور کس بات پر

ہوا تھا۔۔۔۔۔ شاید وہ یہ بھی بھول گئی تھی۔۔۔۔۔

امی۔۔۔۔۔ اپنا خیال رکھا کریں۔۔۔۔۔ اتنی ٹینشن کیوں لیتی ہیں؟۔۔۔۔۔ شہزائے

انہیں سوپ پلاتے کہا۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شہزاد۔۔۔۔۔ وہ بس اتنا ہی بول سکیں ان کے ہونٹ کپکپا رہے تھے۔۔۔۔۔ انہوں نے

دیکھا تھا کہ شہزادی کی شادی ٹوٹ جانے پر طیبہ نے اسے کتنے طعنے دیے تھے۔۔۔۔۔ مگر

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ۔۔۔ وہ سب نظر انداز کر دیتی یا پھر آگے سے اُن کو ہی کھری کھری سُنا دیتی۔۔۔

- اُس نے دو دن بعد پھر سے جامعہ جانا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔ جہاں اسکے تمام کلاس

فیلوز کو اسکی شادی کا بخوبی علم تھا۔۔۔۔۔ وہ ان سب کو بھی بڑی بہادری سے سنھال گئی

تھی۔۔۔۔۔ مگر ندرت نہیں سنبھل پائیں تھیں۔۔۔۔۔ وقت نے ان پر اتنے ستم کیے

تھے۔۔۔ وہ کون کون سے برداشت کرتیں۔۔۔۔۔

امی۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔ آپ میری فکر نہ کریں مم۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ جو ہوتا ہے

اچھے کیلئے ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔ وہ انہیں سمجھا رہی تھی کہ خود کو دلاسا دے رہی تھی۔۔

---وہ جان نہ سکیں---

توں کتنی خوش تھی۔۔۔۔۔ سب کتنا اچھا چل رہا تھا۔۔۔۔۔ کہ۔۔۔۔۔ وہ کھوئی کھوئی سی

کہہ رہی تھیں۔۔۔۔۔

امی ----- امی ----- پلیز بس کر دیں ----- آ ----- آپ اتنا نا سوچیں -----

Classic Urdu Material

ڈاکٹر پہلے ہی کہہ چکے ہیں۔۔۔۔۔ کہ آپ بہت سٹریس لے رہی ہیں۔۔۔۔۔ اٹک اٹک کر بولنے لگی ہیں۔۔۔۔۔ بھولنے لگی ہیں۔۔۔۔۔ امی پلینز ٹینشن نہ لیں۔۔۔۔۔ شزانے منت کرتے کہا۔۔۔۔۔

کاشکار Alzheimer's disease شزا کو انکی رپورٹس سے پتا لگا تھا کہ وہ افراد موت کو گلے لگا 1.9 million ہو چکی ہیں۔۔۔۔۔ جسکی وجہ سے تقریباً چکے ہیں۔۔۔۔۔ یہ بہت آہستہ آہستہ جنم لیتی ہے۔۔۔۔۔ پتا نہیں ندرت کو اس بیماری نے کب جکڑا۔۔۔۔۔ اب کہ ان کا علاج اظہر صاحب نے کروانا شروع کیا تو معلوم ہو سکا کہ وہ تو کب سے اس بیماری میں مبتلا ہیں۔۔۔۔۔ مگر اب کہ ڈپریشن کی وجہ سے یہ حد سے تجاوز کرنے لگی ہے۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔ تم پریشان نہ ہو۔۔۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ وہ بس اتنا ہی کہہ سکیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

شہزادے انکی طرف دیکھا۔۔۔۔ کتنی کمزور ہو گئیں تھیں وہ۔۔۔ اسکا باپ بھی دماغ کی

پہاری سے مر گیا۔۔۔۔ اسکی ماں کو بھی اب ایسی ہی ایک پہاری نے جکڑ لیا تھا۔۔۔۔

- آخر اتنی بڑی بڑی بیماریاں بھی اُنہیں کو ہی کیوں لگتی ہیں جو انکا علاج بھی نہیں کروا

سکتے۔۔۔

سلوا۔۔۔ بیٹا نیچے آ جاؤ۔۔۔۔۔ کھانا لگ چکا ہے۔۔۔۔۔ سلوا عشاء پڑھ کر ہٹی تو

انٹرکام بجھنے لگا۔۔۔۔۔ اُٹھایا تو شازیہ بیگم کی آواز آئی۔۔۔

جی آتی ہوں۔۔۔ اس نے انٹرکام رکھا اور دوپٹے کو پھیلا کر اوڑھتی نیچے چلی آئی۔۔۔

جہاں سب ڈائننگ ٹیبل پر موجود اسکا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔

آؤ سلوایٹی۔۔۔ کیسے ہو؟ اکرم صاحب نے اسے ہاتھ کے اشارے سے پاس بلایا۔۔۔۔

- اور سلوا کے قریب آجانے پر سر پر دستِ شفقت رکھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

یہاں بیٹھیں بابا کے پاس۔۔۔۔۔ انہوں نے اپنے برابر والی کرسی کی جانب اشارہ کیا۔

-- وہ ان کے محبت بھرے انداز پر آسودگی سے مسکراتی بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

چلیں بتائیں کیا کھائیں گی آپ۔۔۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے پوچھ رہے تھے۔۔۔۔۔

پارٹی کا کہہ کر غائب تھی۔۔۔۔۔ حسام کی بھی نائٹ تھی۔۔۔۔۔ فیروز ویسے ہی نہیں

تھا۔۔۔۔۔ تو کل ملا کر وہ چار لوگ ہی اس وقت کھانے کی میز پر براجمان تھے۔۔۔۔۔

بابا سلوا کو آپ خود ڈال کر کیوں دے رہے ہیں۔۔۔۔۔ وہ اپنی مرضی سے کھالے گی۔

۔۔۔۔۔ صبا کو شدید جلن کا احساس ہوا۔۔۔۔۔ منہ پھلائے بولی تھی۔۔۔۔۔

اوں ہوں۔۔۔۔۔ بھا بھی ہیں تمھاری۔۔۔۔۔ شازیہ نے ٹوکا۔۔۔۔۔ سلوا اس بھری

بھری جسامت اور پھولے گلانی گالوں والی بچی کو دیکھ کر مسکرا دی تھی۔۔۔۔۔

بھا بھی۔۔۔۔۔ ہو نہ۔۔۔۔۔ بھیا پہلے ہی اتنا گندا ہے۔۔۔۔۔ بھا بھی آگئی ہے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ اب تو پتا نہیں کیا ہوگا۔۔۔۔۔ وہ جیسے اپنے سے باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اس بار

Classic Urdu Material

اکرم صاحب اور سلوا کا قہقہہ مشترکہ تھا۔۔۔۔

صبا۔۔۔ بہت بری بات ہے۔۔۔۔۔۔۔ شازیہ کیا کہتی اُسکی شروع سے حسام سے

نہیں بنتی تھی۔۔۔۔۔ وہ اسے بھیا بھی شازیہ کے بہت ڈانٹنے کے بعد کہنے لگی تھی۔۔۔۔۔

سلا۔۔۔ بیٹا آپ کھانا شروع کریں اکرم صاحب نے اسے ڈش پکڑاتے کہا۔۔۔۔

حسام کا آج پھر نائٹ لگانے کا ارادہ ہے کیا؟ ---- وہ سلوا کی جانب دیکھ کر بولے

سلاوا کو خود نہیں پتا تھا۔۔۔۔ کیا بولتی۔۔۔۔

جی۔۔۔ کہہ تو یہی رہا تھا۔۔۔۔ یہ لڑکا بھی نہ حد کرتا ہے۔۔۔۔۔ ایک ہی چیز کو

پکڑ لیتا ہے۔۔۔۔۔ اب ایک ہی بات پڑا ہے۔۔۔۔۔ اپنے ہاسپٹل کا نام سب

سے اونچار کھنا ہے۔۔۔۔۔ شہر کے مشہور ہسپتالوں کی لائن میں لگنا ہے۔۔۔۔۔

-- دن رات ایک کر رکھی ہے ----- نہ اپنے کھانے کا ہوش ہے نہ سونے کا ---

Classic Urdu Material

-- سالوں لگتے ہیں لوگوں کو----- مگر یہ پانچ چھ مہینوں میں ہی اپنا ہسپتال ٹاپ پر لانا

چاہ رہا ہے----- انہوں نے بتانے کے ساتھ ساتھ اپنے خیالات کا بھی اظہار کر

ڈالا-----

میں نے یہ ہاسپٹل تب ہی تعمیر کروانا شروع کر دیا تھا----- جب وہ ایم بی بی ایس کر

رہا تھا----- تمام مشینری باہر سے منگوائی ہے----- عمارت میں بھی ہر سہولت

رکھی ہے----- ڈاکٹر فاروق امریکہ میں پندرہ سال سے جاب کر رہے تھے۔

- اب اُن کی نگرانی میں حسام ہاسپٹل سنبھال رہا ہے----- تو کیوں نہ وہ اُمید

کرے کہ اس کا ہاسپٹل جلد ٹاپ پر ہوگا----- انہوں نے ہمیشہ کی طرح حسام کا دفاع

کیا-----
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سلو اجیران ہوئی تھی--- کہاں وہ اتنا لا پر واہ تھا اور کہاں اب دن رات محنت کر رہا تھا--

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نیہا۔۔۔۔۔ یار۔۔۔۔۔ آجاؤنا۔۔۔۔۔ اور کتنی منتیں کروں۔۔۔۔۔ یار۔۔۔۔۔ اس نے

ابھی تک ہار نہ مانی تھی۔۔۔۔۔ وہ ہار ماننے والوں میں سے تھا ہی نہیں۔۔۔۔۔ اپنی بات

منوا کر دم لیتا تھا۔۔۔۔۔

ولید میں نہیں آؤں گی۔۔۔ بتا رہی ہوں۔۔۔ تمہارے بد تمیز دوست بھی وہیں موجود ہوں گے۔۔۔ بلکہ اور پتا نہیں کون کون ہوگا؟۔۔۔ اس نے صاف گوئی سے کام لیا۔۔۔

قابل کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔

تمہیں پہلے مجھ سے پوچھنا چاہئے تھا۔۔۔۔ اتنی لیٹ نائٹ تک کے فنکشنز اٹینڈ کرنے

Classic Urdu Material

کی پر میشن نہیں ہے مجھے۔۔۔۔۔ دس بجے تک انفہے۔۔۔۔۔ اور تو اور گھر پر کیا

بتاؤں گی۔۔۔ ویلن ٹائن ڈے سیلیبریٹ کرنے جا رہی ہوں۔۔۔ اس گھٹیا تہوار

کے علاوہ تمہیں کچھ نہیں ملا تھا۔۔۔۔۔ وہ جانتی تھی اس طرح کے فنکشنز میں کیا ہوتا

ہے۔۔۔۔۔ وہ جتنی بھی آزاد خیال کیوں نہ ہو۔۔۔۔۔ تھی تو ایک لڑکی نا۔۔۔۔۔

جسے اپنے حدود کا خیال رکھنا تھا۔۔۔۔۔

مطلب تم نہیں آرہی؟-----دوسری جانب سے غصے میں دریافت کیا گیا۔۔۔۔۔

ولی۔۔۔ بات کو سمجھو۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

ہاں یاناں۔۔۔۔۔ درشتگی سے پوچھا گیا۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔ میں۔۔۔ وہ ٹالنے لگی۔۔۔

ہاں یاناں ---- ولید اپنی بات پر زور دے کر بولا ----

کب ہے۔۔۔۔۔ چودہ فروری کو۔۔۔۔۔ دس دن بعد۔۔۔۔۔ ولید نے مطمئن

ہوتے کہا۔۔۔۔

اتنا ٹائم پہلے ہی تم لڑنا شروع ہو جاتے ہو۔۔۔۔۔ وہ بگڑی۔۔۔۔

مجھے بتا جو ہے تمہارا۔۔۔۔۔ وہ اب ہلکا پھلکا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

شزا۔۔۔۔۔ شزا۔۔۔۔۔ آپ میری بات تو سنیں۔۔۔ میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لوں

گا۔۔۔۔۔ شزا جیسے ہی لائبریری سے نکلی عاثر اسکے پیچھے ہی نکل پڑا۔۔۔۔۔ شزا جانتی

تھی اسے اکیلا دیکھ کر وہ ضرور اسکے پیچھے آئے گا۔۔۔۔۔ تبھی تیز تیز قدم اٹھا رہی تھی۔

۔۔۔۔۔ وہ بھی ڈھیسٹوں کی طرح اسکے پیچھے ہی بھاگنے لگا۔۔۔۔۔

آپ کا مسئلہ کیا ہے؟۔۔۔۔۔ شزا نے لال بھبھو کا چہرہ لیے کہا۔۔۔۔۔

وہ گارڈن میں کھڑے تھے۔۔۔۔۔ سورج عین اسکے سر پر موجود تھا۔۔۔۔۔ سفید

دوپٹہ ڈھلکا ہوا تھا۔۔۔۔۔ اُس سے جھانکتے بھورے بال سورج کی روشنی میں اور چمک

Classic Urdu Material

رہے تھے۔۔۔۔۔ سفید چہرے پر پڑتی دھوپ کی تپش اسکو گلاب کیے دے رہی تھی۔

۔۔۔ نیلی آنکھیں اور نمایاں اور گہری لگنے لگیں تھیں۔۔۔۔۔ عاشر حُسن پرست نہیں

تھا۔۔۔۔۔ مگر اس وقت وہ جیسے اپنی دنیا سامنے کھڑی حسن کی دیوی کے قدموں میں ہار

گیا تھا۔۔۔۔۔

ایک تو آپ پہلے خود پیچھے آتے ہیں۔۔۔۔۔ چیخ چیخ کر پوری یونی اکٹھی کر لیتے ہیں۔۔۔

۔۔۔ اور جب بندہ رُک کر آپ کی سننے لگے تو آپ منہ کو زحمت نہیں دیتے۔۔۔۔۔ اس

کے طنز کرنے پر وہ کھسیا ناسا ہو گیا۔۔۔۔۔

شزا آپ جانتی ہیں کہ میں آپ کے حوالے سے کس طرح کے جذبات رکھتا ہوں۔۔۔

۔۔۔ مجھے آپ کے ماضی سے بھی کوئی سروکار نہیں ہے۔۔۔۔۔ آپ کی شادی۔۔۔۔۔

ایک منٹ مسٹر عاشر۔۔۔۔۔ اس نے ہاتھ اٹھا کر کھر درے لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

آپ کو میرے ماضی سے کوئی سروکار ہونا بھی نہیں چاہئے اور میری شادی میرا مسئلہ

Classic Urdu Material

ہے۔۔۔۔۔ آپ کو اسکے لیے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔

- اور جہاں تک آپ کے جذبات کی بات ہے تو---- یہ مکمل طور پر آپ کا اپنا مسئلہ

ہے۔۔۔۔۔ میں اس معاملے میں آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتی۔۔۔ اس کا انداز

مضبوط تھا۔۔۔۔۔

شزا۔۔۔ کہتے ہیں جو آپ سے محبت کرے اسے اپنا لینا چاہیے۔۔۔۔۔ عاشق نے پھر

اسکار استہروکا----

میرے نزدیک آپ اُسے اپناؤ جس کے ساتھ کھڑے آپ کو کبھی کمتری کا احساس نہ

ہو۔۔۔۔۔ اور رہی بات محبت کی تو وہ مجھے یقین ہے کہ میں کسی کی بھی محبت حاصل

کر سکتی ہوں۔۔۔۔ مجھ میں وہ سب ہے جو کسی کو اپنے لائف پارٹنر میں چاہیے ہوتا

ہے۔۔۔۔۔ اس کے لہجے میں حُسن کا غرور بول رہا تھا۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔ تو پھر آپ کے ہونے والے شوہر نے آپ کو اپنا لائف پارٹنر بنانے سے انکار

Classic Urdu Material

کیوں کیا؟ ---- عاشق کو اسکا انداز ایک آنکھ نہ بھایا تھا ---- تبھی بول پڑا ----

اسکی بات پر ایک لمحے کو شزا کے چہرے پر تاریک سایا لہرایا تھا ---- مگر اگلے ہی پل وہ خود کو کمپوز کر چکی تھی ----

جسٹ شٹ اپ مسٹر عاشق ---- جسٹ شٹ اپ ---- تم ہوتے کون ہو مجھے ٹونٹ کرنے والے ---- وہ پل بھر میں اپنا ٹیمپرز لوز کر گئی تھی ----

کبھی کبھی جو آئینہ آپ دوسروں کو دکھا رہے ہوتے ہیں اُس میں خود کا چہرہ بھی دیکھ لینا چاہئے ---- وہ سرد لہجے میں کہہ کر رُکا نہیں تھا ----

شزا اسکی پشت کو گھورتی رہ گئی ----

جسے حسن کا گھمنڈ وہ پھرا کرے چھپا کر ----

ہمیں عشق کا نشہ ہے، ہمیں کیا خبر کسی کی ---

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

تم کیا جانو!

تم کتنا ترپاتے ہو-----

پل پل ہمیں یاد آتے ہو-----

اور جب بہت یاد آتے ہو-----

تو جاناں بہت رلاتے ہو-----

بہت رلاتے ہو-----

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

اس نے لیپ ٹاپ کی اسکرین پر دکھتے چہرے پر انگلیاں پھیریں۔۔۔۔۔ اُسکی لمبی پلکوں

کو چھوا۔۔۔۔۔ اُسکے گال۔۔۔۔۔ اُسکی آنکھیں۔۔۔۔۔ وہ اس کے کس کس نقش سے جان

چھڑاتا۔۔۔۔۔ اس کے لمبے آگے آتے بال۔۔۔۔۔ اس نے آنکھیں میچ کر زور سے ایک مکھ

Classic Urdu Material

ٹیبیل پر رسید کیا۔۔۔۔۔ وہ تمھاری بھابھی ہے فیروز۔۔۔۔۔ خدا کے واسطے یہ دیوانگی

چھوڑ دو۔۔۔۔۔ ناکرو۔۔۔۔۔ اس میں خسارے اور بربادی کے سوا کچھ بھی نہیں رکھا۔

۔۔۔۔۔ پچھلے تین سالوں سے یہ چہرہ میری آنکھوں کے سامنے ہی رہتا آیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

- کیسے؟ کیسے اسے دیکھنا چھوڑ دوں۔۔۔۔۔ آسے سوچنا چھوڑ دوں۔۔۔۔۔ اس نے کرب

سے آنکھیں موند لیں۔۔۔۔۔ ایک ننھا سا آنسو آنکھ سے بہہ نکلا۔۔۔۔۔

یا اللہ جب اُسے میری قسمت میں نہیں لکھا تھا تو اُس سے ملوایا کیوں۔۔۔۔۔ وہ اللہ سے

شکوہ کرنے لگا۔۔۔۔۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اُس سے بہتر کوئی ہماری بھلائی نہیں

چاہ سکتا۔۔۔۔۔

تیری یاد بہت اب آنے لگی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اک جان ہے اب وہ بھی جانے لگی ہے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تنہا تنہا ہم رہنے لگے ہیں۔۔۔۔۔

تنہائی اب بڑا تڑپانے لگی ہے۔۔۔۔۔۔۔

اس نے اپنا لیپ ٹاپ سائڈ پر کیا اور کرسی سے اُٹھ کر کھڑکی میں آکھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔۔ وہ

آفس کا کام کرنے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔ کہ ای میل کے ساتھ فائل ایچ کرتا اسکا ہاتھ پہلی

نظر کی پہلی محبت کے نام سے سیو فولڈر پر اٹک گیا۔۔۔۔۔ اور جب پرانی یادوں نے

اسکے ذہن پر دستک دی تو وہ جیسے سب بھلا بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بیٹھے تھے اپنی مستی میں کہ اچانک تڑپ اُٹھے۔۔۔۔۔۔۔

آکر تیرے خیال نے اچھا نہیں کیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

امی-----امی-----امی-----

اُٹھیں-----امی اُٹھیں-----خدا کا واسطہ امی آنکھیں کھولیں-----اس نے
ندرت بیگم کا چہرہ تھتھپایا-----مگر ان کے بے سدھ پڑے وجود میں بالکل جنبش نہ
ہو سکی-----

ماموں-----مامی-----وہ دیوانہ وار بھاگتی-----سیڑھیاں پھلانگتے اور پر جانے لگی۔

ماموں-----اسکی دل دہلا دینے والی چیخیں اظہر صاحب کے چھوٹے سے بنگلے میں

گونجنے لگیں-----اسکا پورا وجود ہولے ہولے کانپ رہا تھا-----وہ کئی بار پیر مڑ

جانے کی وجہ سے سیڑھیاں چڑھتی گری تھی-----اسکی ٹانگوں سے جان نکل رہی

تھی-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ماموں-----مم---ما----میں-----امی-----

اس نے دھڑا دھڑا دروازہ پیٹ ڈالا-----

کیا تکلیف ہے----- اتنی صبح صبح کیوں چلا رہی ہو؟----- کوئی چار پانچ منٹ

بعد طیبہ بیگم نے دروازہ کھولتے اسے لتاڑا تھا-----

مم---مامی-----امی----- اس نے بمشکل کانپتے ہونٹوں پر قابو پاتے جواب دیا-

کیا امی----- امی لگا رکھی ہے؟----- وہ نخوت سے بولیں-----

ماموں-----ماموں----- وہ انہیں ہاتھ سے سائڈ پر کرتے اظہر صاحب کو جھنجھوڑ کر

اُٹھانے لگی-----
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا ہوا؟ وہ ہڑبڑا کر اُٹھ بیٹھے-----امی-----امی----- اُٹھ نہیں رہیں-----

- اس نے روتے ہوئے کہا-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیا؟ ---- چلو ---- وہ فوراً نیچے بھاگے ----

صبح صبح ایمو لینس کے ہارن پر سارا محلہ جاگ گیا تھا ----

وہ آہستگی سے اپنے کمرے میں داخل ہوا تھا ---- آج تھکن کچھ زیادہ ہی تھی ---- دو

دن لگاتار نائٹ لگانے سے وہ تھک چکا تھا ---- ابھی بھی ڈاکٹر فاروق کے زبردستی

کہنے پر وہ گھر آیا تھا ----

اس نے بیڈ کے سائڈ ٹیبل پر اپنا والٹ گاڑی کی چابی اور وائچ نکال کر رکھی تھی ---- سلوا

اس کے بیڈ پر پورے استحقاق سے لیٹی خوابِ خرگوش کے مزے لے رہی تھی --

- حسام اس کے پاس ہی گھٹنا موڑ کر بیڈ پر بیٹھ گیا ---- سلوا کے گیلے بال اس کے چہرے

سے چپکے ہوئے تھے ---- وہ اس کے بالوں کو اپنی شہادت کی انگلی سے ہٹاتے اسکو

محبت بھری نظروں سے چھو رہا تھا ----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کبھی اس طرح میرے ہمسفر----

ساری چاہتیں میرے نام کر----

میرے دل کے سائے میں آ کبھی---

میری دھڑکنوں میں قیام کر----

اب اسکے ہاتھ سلوا کی گھنے ہلکا سا خم کھاتی پلکوں کو چھونے لگے---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تیرے چہرے کے نقوش ایسے ہیں-----

آنکھ اٹھاتا ہوں بھٹک جاتا ہوں-----

تیری آنکھوں سے تیرے ہونٹوں تک----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سفر اتنا ہے کہ تھک سا جاتا ہوں۔۔۔۔

وہ اب نئے سرے سے تھکنے لگا تھا۔۔۔۔ اسکی محویت سائنڈ ٹیبل پر پڑے سلوا کے
موبائل نے توڑی تھی۔۔۔۔ وہ فوراً اٹھ گئی۔۔۔۔ اپنے اوپر جھکے حسام کو دیکھ کر پل
بھر کو وہ ٹھٹکی تھی۔۔۔۔ حسام بھی چوری پکڑے جانے پر ہڑبڑا کر موبائل اسکی
طرف بڑھاتا۔۔۔۔ ڈریسنگ روم میں گھس گیا۔۔۔۔

سلوا نے نمبر دیکھے بغیر کال اٹینڈ کر لی۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔

سس۔۔۔۔۔ سلوا۔۔۔۔۔ سلوا امی کی ڈیٹھ ہو گئی۔۔۔۔۔ ہچکیوں سے روتی انوشے نے سلوا کو

ایک افسوس ناک خبر سے آگاہ کیا۔۔۔۔۔

انوشے۔۔۔۔۔ انوشے۔۔۔۔۔ پلیز رونہ بند کرو۔۔۔۔۔ ت۔۔۔۔۔ تم اس وقت ہو

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کہاں؟ سلوا کو حقیقتاً پریشانی نے آگھیرا۔۔۔۔

بابا نے مجھے گھر سے نکال دیا۔۔۔۔۔مم۔۔۔۔۔میں اُن کی بیٹی نہیں ہوں۔۔۔۔۔اگر بیٹی ہوتی

تت----- تو وہ کبھی ایسا نہ کرتے۔۔۔۔۔ وہ بے تحاشہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔

--- وہ تو بہت مضبوط اعصاب کی مالک تھی --- پھر --- پھر وہ اتنی بکھر کیسے گئی ---

ابھی تم کہاں ہو؟

لالہ کے پاس-----مم-----میں کراچی واپس آگئی ہوں۔۔۔۔میں یہاں نہیں رہ

سکتی سلوا۔۔۔۔۔م۔۔۔۔۔میں کیسے رہوں گی یا سر کی خوشبو کے بغیر۔۔۔۔۔وہاں کے

درود دیوار میں وہ بسا ہوا تھا۔۔۔۔۔ مجھے اُنہیں دیواروں میں دفن ہونا تھا۔۔۔۔۔ مجھے

نہیں آنا تھا واپس۔۔۔۔۔ سلوا کو اب پتا چلا تھا کہ اُس مضبوط لڑکی کو کونسی چیز کمزور بنا

_____ رہی ہے؟

Classic Urdu Material

[illegible]

----- کر کے رکھ دیتی ہے ----- سلوانے تاسف سے سوچا

اپنے ایسے نصیب کہاں

#از_دیپاء تقسیم

21#قسط نمبر

Kindly avoid typing mistakes

سلوا۔۔۔۔۔مم۔۔۔۔۔مجھے تم سے ملنا ہے۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔بتاؤ تم کہاں ہو؟۔۔۔۔۔

---مم --- میں کسی اپنے کے کندھے پر سر رکھ کر رونا چاہتی ہوں ---- میں ترس گئی

ہوں کسی سے اپنے آنسوؤں بانٹنے کو۔۔۔۔ وہ ہچکیوں سے رودی۔۔۔۔۔ سلوا کی بھی

آنکھیں نم ہو گئیں تھیں-----

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سسرال۔۔۔۔۔ سلوانے آنسو پونچھتے ہونٹ کاٹے۔۔۔۔۔

کیا؟۔۔۔۔۔ اب کی بار دوسری جانب سے حیران کن آواز میں پوچھا گیا۔۔۔۔۔

لک۔۔۔۔۔ کب ہوئی تمہاری شادی؟۔۔۔۔۔ کس سے ہوئی؟۔۔۔۔۔ بتایا کیوں نہیں؟۔۔

۔۔۔۔۔ وہ حد سے زیادہ حیران تھی۔۔۔۔۔

حسام کامران سے۔۔۔۔۔ مختصر جواب دیا۔۔۔۔۔

س۔۔۔۔۔ سلوا۔۔۔۔۔ وہ بس اتنا ہی کہہ سکی۔۔۔۔۔ دونوں طرف پھر آنسوؤں کی برسات

جاری ہو گئی۔۔۔۔۔ دونوں اپنے اپنے دکھوں پر اپنی ادھوری خواہشوں پر اپنے کرچی

کرچی ہوئے خوابوں پر روری رہیں تھیں۔۔۔۔۔

انوشے وہ بہت برا ہے۔۔۔۔۔ بہت زیادہ۔۔۔۔۔ میں نے دعا کی تھی اللہ سے کہ جو

اُس نے میرے ساتھ کیا وہی اُسکی بہن کے ساتھ ہو۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں اُس دن کے

انتظار میں ہوں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

انوشے کی سماعتوں میں ماضی میں کہے سلوا کے جملے گوئجے۔۔۔۔

-----پانچ سال قبل-----

امی-----امی-----پلیز-----ایک بار میری بات تو سن لیں-----سلوا

نے رکشے میں اپنے برابر بیٹھی ندرت کے ہاتھ تھامے کہا۔۔۔۔وہ ان کے ہاتھ زور

سے جکڑے بیٹھی تھی۔۔۔۔جب کہ انہوں نے سختی سے اپنے ہاتھ واپس کھینچ لیے۔

۔۔۔۔ان کا رکشہ اب اسلام آباد کی کچی سڑکوں سے ڈولتا ہوا۔۔۔۔۔ہموار راستوں

کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔اور جب وہ ایک خوبصورت بنگلے کے سامنے رکا تو سلوا کی

حیرت دیدنی تھی۔۔۔۔تو کیا اسکے دیال والے اتنے امیر تھے۔۔۔۔۔وہ بچپن سے

غربت کی چکی میں پستے رہے۔۔۔۔۔روتے رہے۔۔۔۔۔ایک ایک نوالے کو

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ترستے رہے۔۔۔۔۔ آخر کیوں یہ اپنے رشتے اتنے بے حس ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ یا اللہ

زندگی کا ایک اور ذلت بھرہ حصہ سلوانے کرب سے آنکھیں میچ لیں۔۔۔۔۔

ندرت نے پتا نہیں چوکیدار سے کیا کہا تھا۔۔۔۔۔ جو وہ سلوا کا بیگ اٹھائے انہیں لان

سے گزارتے گھر کے داخلی دروازے پر لے آیا اور سامان رکھ کر کسی کو آواز دیتا واپس

چلا گیا۔۔۔۔۔

پانچ منٹ بعد وہ لوگ ایک قدرے وسیع اور ہارڈ ووڈ سے بنے فرش، جدید اسٹائل کی

لکڑی کے صوفوں سے سجے حسین ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔ تبھی ایک پچاس پچپن کی عمر کے لگ بھگ ایک بزرگ اندر داخل

ہوئے۔۔۔۔۔ ان کا ظاہر بہت متاثر کن تھا اور روشن آنکھیں۔۔۔۔۔ سلوا کو کمال

صاحب شدت سے یاد آئے۔۔۔۔۔

و علیکم اسلام بھائی صاحب۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ندرت بیگم نے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

یہ سلوا ہے؟ ----- وہ اسکی جانب اشارہ کر کے بولے تھے۔-----

جی۔۔۔۔۔ ندرت نے اسے گھوری دی۔۔۔۔۔

[illegible]

ہی صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ماشاء اللہ وقت اتنی جلدی گزر جاتا ہے۔۔۔۔۔۔ پتا بھی نہیں چلتا بچے اتنی جلدی

پروان چڑھ جاتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ اسے ساتھ لگاتے کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔

انوشے --- انوشے بیٹا۔۔۔ ان کے آواز لگانے پر ایک خوش شکل لڑکی اندر

داخل ہوئی۔۔۔۔ اُسکی رنگت بہت زیادہ سفید تھی۔۔۔۔ اور بال بھورے رنگ

کے۔۔۔۔ آنکھیں بادامی تھیں۔۔۔۔۔ وہ مہرون شال اوڑھے تھے اسکی سفید رنگت

دھک رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

بیٹا۔۔۔۔۔ سلوا اور بھابی کو گیسٹ روم میں چھوڑ آؤ۔۔۔۔۔

جی بابا۔۔۔۔۔ وہ فرمانبرداری سے گویا ہوئی۔۔۔۔۔

شکریہ بھائی صاحب آپ نے میری بات کا مان رکھا۔۔۔۔۔ اگر اس سے کوئی غلطی

گستاخی ہو جائے تو معاف کر دیجیے گا۔۔۔۔۔ ان کا لہجہ فریادی تھا۔۔۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے بھابی۔۔۔۔۔ بس جو ماضی میں ہوا اُسے درگزر کر دیں۔۔۔۔۔

- اب سلوا میرے لیے کسی بھی طرح دعا سے کم نہیں ہے۔۔۔۔۔ انہوں

نے ندرت کو مطمئن کیا۔۔۔۔۔

پھر ایک دن مزید وہاں رُک کر ندرت بیگم واپس چلی گئیں۔۔۔۔۔ انکی ملاقات شبانہ

بیگم سے نہ ہو سکی تھی۔۔۔۔۔

سلوانے فجر ادا کر کے کھڑکی سے باہر جھانکا۔۔۔۔۔ وسیع و عریض رقبے پر پھیلی ہری

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بھری گھاس اور رنگین پھول----ہوا کے زور پر لہلہاتی ٹہنیاں----سرگوشی کرتی

پھولوں کی خوشبوؤں سلوا کے نتھنوں سے ٹکرانے لگی-----

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی لان میں چلی گئی-----ایک گول چھوٹے سے

دائرے میں لگے گلاب کے پھول اسکو اپنی طرف متوجہ کر رہے تھے-----اس

نے ہاتھ آگے بڑھا کر اسے ٹہنی سے پکڑ لیا-----

آہ-----سی-----کانٹوں نے اسکی ہتھیلی چھانی کر دی-----

پھولوں کے ساتھ کانٹے تو ہوتے ہیں-----

خوشگوار یادوں کے ساتھ آنسوؤں تو ہوتے ہیں---اس نے تلخی سے سوچا-----کسی

مہربان کی یاد ہولے سے دل میں دستک دیے دے قدم اندر داخل ہوئی تھی-----

محبت ایک ایسی عمارت ہے جس میں اعتماد-----انسیت-----بھروسہ-----اُلفت-

-----چاہت-----شدت-----مان-----اعتبار-----وفا-----توجہ اور

Classic Urdu Material

عقیدت کی اینٹیں جوڑ کر اسے کھڑا کیا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔ مگر افسوس اس میں سے ایک بھی اینٹ نکال دی جائے تو شان سے کھڑی یہ عمارت ایک پل میں بلبے کے ڈھیر میں بدل جاتی ہے۔۔۔۔۔۔

اور سلوا کی محبت کی عمارت تو کھڑے سر سے زمین بوس چکی تھی۔۔۔۔

اُسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کون سی اینٹ اپنی جگہ سے ہلی ہے؟ کاش وہ جان سکتی کہ
اُسکی عمارت کی تو بنیاد ہی کھوکھلی تھی۔-----محبت کی بنیاد تو عزت ہے-----

- اور اسکے محبوب نے تو اسے رسوا کیا تھا۔۔۔۔۔ تو کیا محبت رسوا کرتی ہے؟۔۔۔۔۔

یہ وہ سوال تھا جو سلوا کو پیل پیل کچو کے لگتا۔۔۔۔۔ وہ خاموش ہو جاتی اسکے پاس کوئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اے لڑکی۔۔۔۔۔ کون ہو تم؟ یہاں کیا کر رہی ہو؟ ایک درمیانی عمر کی اسٹائلش ڈریسنگ

کیے بالوں میں گا گلز اٹکائے وہ عورت اسکے سر پر کھڑی تھی۔۔۔ ماتھے پر انگنت سلوٹیں

Classic Urdu Material

پڑی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

میڈم یہ آپ کے کمرے میں لے جاؤں؟۔۔۔۔ ملازم نے دریافت کیا۔۔۔۔۔ وہ

سلو اپر سے نظریں ہٹا کر ٹریولنگ بیگ تھامے ملازم کی طرف مڑیں۔۔۔۔۔

میرے سر پر رکھ دو۔۔۔۔ ہزار دفعہ کہا ہے میری بات نہ کاٹا کرو۔۔۔۔۔ مگر تم جیسے

جاہل لوگوں کو سمجھ آجائے تو رونا کس بات کا----- اب وہ ملازم کو لتاڑتے کہہ رہی

تھیں۔۔۔۔۔ اور تم سلوا کی جانب پھر سے متوجہ ہو گئیں۔۔۔۔۔

گوئی ہو کیا؟-----

www.classicurdumaterial.com

سلوانے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

آپ منہ کا استعمال کرنا پسند کریں گی محترمہ کہ کون ہو اور یہاں کیا کر رہی ہو؟----

- اب کی باروہ دھاڑی تھیں-----

یہ کمال کی بیٹی ہے۔۔۔۔۔۔۔ اب سے ہمارے ساتھ رہے گی۔۔۔ اتنے میں جمال

Classic Urdu Material

صاحب ٹریک سوٹ میں ملبوس ان کے پاس ہی تشریف لے آئے۔-----

یتیم خانہ کھول رکھا ہے آپ نے؟ ان کے ہر انداز سے ناگواری کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔

شبانہ۔۔۔۔۔ جمال صاحب نے انہیں باز رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

میری بلا سے پورے خاندان کو یہاں لے آؤ۔۔۔۔ ہر لاوارث منہ اٹھا کر ادھر ہی آجاتا

ہے۔۔۔ وہ بڑبڑاتی ہوئی اندر جانے لگیں۔۔۔

سلو ایٹا۔۔۔۔ انہوں نے آنسو ضبط کرتی ہونٹ کاٹتی سلو کے گرد بازو پھیلائے۔۔۔۔

اپنی چاچی کی بات کا برا نہ منانا۔۔۔۔۔ شی از آسوشل ورکر وومن۔۔۔۔۔ اینڈ ایک اینجیو

بھی چلاتی ہیں۔۔۔۔۔ وہاں کے اتنے پرا بلمز ہوتے ہیں کہ گھر آتے ساتھ شور مچا دیتی

ہیں۔۔۔ ہم سب تو عادی ہو گئے ہیں تم بھی اپنے آپ کو عادت ڈال لو۔۔۔۔۔ انہوں

نے صفائی دی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مجھے تو بچپن سے ہی بے عزت ہونے کا شوق ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ اور ہوتی آرہی ہوں بے

عزت اس نے تلخی سے سوچتے ایک اور زہر کا گھونٹ اپنے اندر اُتارا۔۔۔۔

ناشتے کی میز پر تقریباً پورا گھر جمع تھا۔۔۔۔۔

[illegible][illegible]

زیادہ ہے۔۔۔۔۔ انہوں نے یاسر کی پلیٹ میں آملیٹ نکالتی انوشے کی طرف

اشارہ کرتے کہا۔۔۔۔۔

اورہاں ڈئیر کزن میں یہ بھی بتانا چلوں کہ میری بیوی ایم بی اے کی اسٹوڈنٹ بھی

ہے۔۔۔۔۔ یاسر نے فخر یہ بتایا۔۔۔۔۔

ہاں بھی۔۔۔ ہماری بہو بھی کسی سے کم نہیں ہے۔۔۔۔۔ جمال صاحب نے بیٹے

Classic Urdu Material

کی تائید کی ---

اور سلوا تم کیا کرتی ہو؟ --- رغبت سے کھاتے یا سرنے کہا۔۔۔۔ وہ اخلاقاً بہت اچھا

تھا۔۔۔۔ جلد ہی تکلفات کی دیوار گرا دینے والا۔۔۔۔

مم --- میں نے فارمیسی میں ایڈمیشن لیا تھا۔۔۔۔ اس نے پلیٹ پر ہی نظریں جمائے

کہا۔۔۔۔

اوہ۔۔۔۔ ڈیٹس گڈ۔۔۔۔ بٹ ایم بی بی ایس میں کیوں نہیں لیا؟۔۔۔۔ تمہیں پتا ہے۔۔۔

۔۔۔۔۔ بابا کو اتنا شوق تھا میرے یاد عا میں سے کوئی ڈاکٹر بن جائے۔۔۔۔۔ بٹ ہم

دونوں نے اپنی فیلڈز پہلے ہی سیٹ کر لیں۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کے افسردہ چہرے کو

دیکھے بنا کہا تھا۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہو نہہ۔۔۔۔۔ گھر میں رکھنے کی جگہ نہیں ہے اسکی ماں کے پاس۔۔۔۔۔ اور تم چلے ہو

ڈاکٹر بنانے۔۔۔۔۔ شبانہ بیگم نے تنفر سے کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مما پلیرز---- یا سر کونا گوار گزرا ----

تم دونوں نے نہیں مانی سلوا میری ضرور مانے گی کیوں سلوا بیٹا؟ ---- انہوں نے

پلیٹ میں چلتے چمچ کورکتے سلوا کی جانب پُر اُمید نظروں سے دیکھتے کہا ----

جی ---- اُسے لگا جیسے چپکے سے اللہ نے اسکی دعائیں لی ہو ----

اتنا فضول پیسہ آگیا ہے کہ اب لاوارثوں کو ڈاکٹر بنانے لگ جائیں ---- وہ پھر بولی

تھیں ---- انوشے نے ہونٹ بھیجنے سلوا کو دیکھا ---- پھر وہ رکی نہیں تھی --

- آنسو بے قابو ہوئے تو ڈائینگ ہال سے نکل کر اپنے روم میں آگئی ---- یا اللہ توں

اپنے بندوں کو اُنکے صبر سے زیادہ نہیں آزماتا ---- مجھ پر بھی رحم فرما میرے مولا -

- میری برداشت ختم ہوتی جا رہی ہے ---- مم ---- معافی مانگتی ہوں اپنی خطا

کی ---- مجھے معاف کر دے میرے مالک بس مجھے ایک بار معاف کر دے ----

میری سزا کم کر دے ---- وہ پھوٹ پھوٹ کر روتے اللہ سے فریادیں کرنے لگی ---

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

سلوایہ رہا تمہارا فارم --- چلو شام تک فل کر کے دے دو --- یاسر نے اسکا سر
تھپکتے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے کہا --- وہ اور انوشے لان میں لگے ٹیبل سیٹ پر بیٹھے
چائے اور دیگر لوازمات سے لطف اندوز ہو رہے تھے --- جب یاسر نے اسے
میڈیکل کالج کا فارم لا کر دیا ---

تھک گئے ہیں؟ --- انوشے نے اس کے لیے چائے نکالتے کہا ---

ہممم تھوڑا سا --- وہ اسکی من موہنی صورت دیکھ کر آسودہ سی مسکراہٹ سجائے بولا

میں یہ فارم نہیں فل کر سکتی --- سلوانے فارم یاسر کو پکڑاتے کہا ---

مگر کیوں؟ --- وہ حیران ہوا تھا ---

Classic Urdu Material

آپ سب کیوں ایک لاوارث پراتنا خرچ کر رہے ہیں؟----- وہ تنکھے انداز میں کہتی
اندر چلی گئی-----

انوشے اور یاسر نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور پھر رات کو کھانے کے بعد جب
چائے کا دور چلا تو سلوا کو عدالت میں گھسیٹا گیا-----

سلوا بہت بری بات ہے----- بہت زیادہ----- آپ ایک فرد کی دو کڑوی باتوں
کے سامنے تین افراد کی محبت اور محنت کو بھول گئیں----- یاسر ایک ہفتے سے آپ

کے فارم کے چکر میں خوار ہو رہا ہے----- کراچی بورڈ سے انٹر میڈیٹ کرنے

کے بعد آپ کا یہاں ٹرانسفر کوئی آسان کام نہیں اور وہ بھی جب تمام داخلے جا چکے

ہیں--- کلاسز تو جنوری سے ہی اسٹارٹ ہو چکی ہیں----- آپ کے سب ڈو کیو منٹس

کمپلیٹ کرنے کے لیے بھی یاسر نے دوبار کراچی کا چکر لگایا ہے----- میرا مقصد

آپ کو جتنا ہر گز نہیں ہے----- مگر سمجھنا ضرور ہے----- وہ اپنی بات

Classic Urdu Material

مکمل کر کے اسکے شرمندہ چہرے کو دیکھنے لگے۔۔۔

ایم سوری انکل۔۔۔۔ وہ سر جھکائے۔۔۔۔ انگلیاں مروڑتے کہنے لگی۔۔۔۔۔

چلو شاباش ابھی پُر کرو اس فارم کو۔۔۔۔۔ پھر انہوں نے دو گھنٹے اسکے ساتھ سر کھپایا۔

۔۔۔ میڈیکل کافارم کوئی آسان کام نہ تھا۔۔۔۔۔ دو تین اور چیزیں نکل آئیں جس کے

لیے یاسر کو پھر بورڈ آفس جانا تھا۔۔۔۔۔ سلوا اب حقیقتاً انکی شکر گزار تھی۔۔۔۔۔

تم سے پوچھا میں نے؟۔۔۔۔۔ مجھے سبق مت پڑھاؤ۔۔۔۔۔ آئی نواٹ از گڈ فارمی۔۔۔

۔۔۔ سو کینڈلی اسٹاپ ٹیچنگ می۔۔۔۔۔ اس کی آواز کافی اونچی تھی تبھی کیک بیٹر بناتی

سلوا بھی باہر لانچ میں آگئی تھی۔۔۔۔۔ جہاں سامنے ٹائٹ گولڈن کلر کی شارٹس اور

مہرون اوپر سے تنگ اور گھٹنوں کے نیچے سے پھیلا ہوا فلاز وپہنے بغیر دوپٹے کے کہیں

جانے کو تیار کھڑی دعا انوشے پر چیخ رہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تم اس طرح کی واہیات ڈرینگ میں کہیں نہیں جاؤ گی دعا۔۔۔۔ اگر جانا ہے تو اپنے بھائی

کا ویٹ کرو۔۔۔۔ اُسے دکھا کر جانا۔۔۔۔ انوشے نے پھر اس کا راستہ روکا۔۔۔۔

میں اپنی ماما کو دکھا کر جا رہی ہوں۔۔۔۔ بھائی کون ہوتا ہے مجھ پر تسلط جمانے والا۔۔۔۔

- وہ بد لحاظی سے بولی۔۔۔۔

انوشے کیا پر اہلم ہے تمہارا؟۔۔۔۔ اپر کلاس میں ایسی ہی ڈرینگ ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

- یہ تمہارا محلہ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ جہاں تین تین گز کے تھان لیٹے جاتے ہیں۔۔۔۔

-- لاکھ یا سر کو سمجھایا کہ یہ کنوے کے مینڈک ہیں یہ کہاں ہم جیسے ہائی اسٹینڈرڈ

لوگوں میں موو کر سکتے ہیں مگر نہیں جناب کو عشق کا بھوت سوار تھا۔۔۔۔۔۔ ہٹو۔۔۔۔

وہ اسے دور دھکیلتی دعا کا ہاتھ پکڑے باہر نکل گئیں۔۔۔۔

سلوانے خاموشی سے سب دیکھا تھا۔۔۔۔ وہ جب سے یہاں آئی تھی۔۔۔۔ ایک بار بھی

دعا نے اسے مخاطب نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ ہمہ وقت سیل پر لگی رہتی یا پھر لیٹ نائٹ

Classic Urdu Material

گھر تشریف لاتی-----

انوشے اس نے نیچے گری انوشے کو اٹھانا چاہا۔۔۔۔۔ وہ ہاتھ کے اشارے سے اسے دور

رہنے کا کہہ کر خود ہی اُٹھ گئی۔۔۔۔۔

تم نے بیڑ بنالیا؟ اسکا لہجہ نارمل تھا۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔ سلو نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

آؤبیک کرنا بتاتی ہوں۔۔۔۔۔وہ اسکے ساتھ ہی کچن میں چل دی۔۔۔۔۔

آج جامعہ میں اسکا پہلا دن تھا۔۔۔۔۔ وہ گھبراتے نروس ہوتی کلاس روم کی طرف بڑھ

گئی۔۔۔۔۔ جہاں آکر اسے ایسا لگا جیسے دنیا بھر کے خوبصورت اور امیر لوگ اسی کی

کلاس میں آگئے ہیں۔۔۔۔۔ یہ پرائیوٹ یونیورسٹی تھی۔۔۔۔ تو یہاں غریبوں کا

کام بھی کیا تھا؟

Classic Urdu Material

وہ پورا دن بوکھلائی بوکھلائی گھومتی رہی۔۔۔۔۔ فل انگلش لیکچرزا نگریزوں جیسا لب و

لہجہ۔۔۔۔۔ اسے مزید دشواری ہوئی۔۔۔۔۔

کچھ لیب ورکس کے لیے کلاس ایڈوائزر نے اسکے کلاس فیلو کو ہیلپ کرنے کا کہا۔۔۔۔۔

وہ سلوا کو انگلش میں سمجھا رہا تھا۔۔۔۔۔ اُف سلوا کو اسکی آواز سے کوفت ہو رہی تھی۔۔۔

۔۔۔۔۔ وہ بالکل حسام کی طرح انگلش بولتا تھا۔۔۔۔۔ ایک جملہ اردو کا کہہ کر وہ پھر انگلش میں

شروع ہو جاتا۔۔۔۔۔ بالکل حسام والی عادت۔۔۔۔۔ تھینکس فار یور پر یشنس ٹائم)

آپکے قیمتی وقت کا شکریہ) کہہ کر وہ اپنے جرنلز سمیٹتے وہاں سے ہٹ گئی۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم چلے گئے حسام مگر تمھاری یادیں رہ گئیں۔۔۔۔۔

محبت میں عورت سے زیادہ بے وقوف کوئی نہیں۔۔۔۔۔

اکثر ایسے لوگوں کو اپنا سمجھ بیٹھتی ہے جو خود اپنے بھی نہیں ہوتے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

وہ جی توڑ محنت کر رہی تھی۔۔۔۔۔ دل لگا کر پڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔ کبھی کبھی بھٹک جاتی۔۔

۔۔ گھر کی یاد آتی شزا کی ندرت کی اور فضا کی کڑوی باتیں بھی کہاں بھولتی تھیں۔۔۔۔

- اور جب کبھی وہ بھیانک رات یاد آتی تو وہ سوتے میں اُٹھ جاتی۔۔۔۔ گھٹنوں میں سر

دے کر پھر وہ فجر تک روتی رہتی۔۔۔۔۔ کبھی خود کو تو کبھی حسام کو قصور وار ٹھہراتی۔

۔۔۔۔۔ وقت تیزی سے ریت کی مانند مٹھی سے پھسلتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

میری محبتیں بھی عجیب تھیں

میرا فیض بھی کمال تھا

کبھی سب ملا بنا طلب

کبھی کچھ نہ ملا سوال پر

ایک سال آٹھ ماہ گزر گئے۔۔۔۔۔ امی آپ کو میری یاد نہیں آئی۔۔۔ اس نے کلینڈر پر

ہاتھ پھیرا۔۔۔۔۔ ہونٹ دانتوں تلے داب کر آنسو اندر اُتارے۔۔۔۔۔ امی۔۔۔۔۔

- وہ سسک کر رہ گئی۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔ پلیز چلیں نا۔۔۔۔۔ سب نیچے آپکا ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ نہانے اسے

بازو سے کھینچ کر اُٹھانا چاہا۔۔۔۔۔ وہ اپنے کمرے میں اندھیرا کیے لیٹا تھا۔۔۔۔۔ ہفتے بعد

اس نے امریکہ چلے جانا تھا۔۔۔۔۔ اسپیشلائزیشن کیلئے۔۔۔۔۔ آج سب اسٹوڈنٹس

اپنے ڈوکیومنٹس لینے ڈی ایس سی آئے تھے۔۔۔۔۔ وہیں اُحد بھی تھا۔۔۔۔۔ دونوں

نے ایک دوسرے کو نظر انداز کیا۔۔۔۔۔ حسام چاہتا تھا کہ وہ اُس سے اپنی غلطی کی

Classic Urdu Material

معافی مانگے۔۔۔۔۔ اپنے دل کا حال سنائے۔۔۔ ہمیشہ کی طرح احدا سے سمجھائے کہ سب
ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔ مگر نہیں ایک بار پھر وہ انا کا مارا شخص اپنی قیمتی دوستی بھی گنوا
گیا۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔ اس نے حسام کو ہنوز اپنی سابقہ پوزیشن میں لیٹے دیکھا تو زور سے چلائی۔۔۔۔۔

نیہا پلیر لیومی آلون۔۔۔۔۔ وہ اسکی جانب پشت کر کے لیٹ گیا۔۔۔۔۔

بھیا۔۔۔۔۔ فیروز بھائی کب سے آپ کا ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ اگر آپ نہیں گئے تو وہ

کیک نہیں کاٹیں گے۔۔۔۔۔ ہر برتھ ڈے وہ آسٹریلیا میں گزارتے آئے ہیں۔۔۔۔۔

فرسٹ ٹائم پاکستان میں سب کے ساتھ سیلیبریٹ کرنا چاہ رہے ہیں اور آپ ہیں کہ۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ نیہا نے روہانسا ہوتے کہا۔۔۔۔۔

اچھا تم جاؤ میں آجاتا ہوں۔۔۔۔۔ بالا آخر اسے ہار ماننا ہی پڑی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نہیں آپ ابھی میرے ساتھ چلیں گے۔۔۔۔۔ نہیابضد تھی۔۔۔۔۔ پھر وہ اُلجھے بکھرے

حسام کو زبردستی گھسیٹتے نیچے لے آئی۔۔۔ جہاں سب اسکے منتظر تھے۔۔۔۔۔

میری جگہ تمھاری بہن ہو۔۔۔۔۔ فیروز کے پیچھے بھاگتی ہاتھ میں کیک کا ایک ٹکڑا لیے

نہیابھنستا کھکھلاتا چہرہ دیکھتے حسام کی کانوں میں ایک مانوس سی آواز گونجی تھی۔۔۔۔۔

تمہیں خدا کا واسطہ ایسا مت کرو۔۔۔۔۔ کچھ تو میری عزت کا خیال کرو۔۔۔۔۔ تت۔۔۔

۔۔۔ تم تو مجھ سے محبت کرتے تھے نا۔۔۔۔۔ پھر۔۔۔۔۔ پھر تم ایسا کیسے کر سکتے ہو؟۔۔۔

- دے دے روتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ وہ تقریباً ایک گھنٹے سے اسکی منتیں کر رہی تھی۔۔۔

میری جان۔۔۔۔۔ میں کیا کروں اس ویڈیو میں تم لگ ہی اتنی حسین رہی ہو کہ میرا دل

چاہ رہا ہے کہ تمھارے بڑے بڑے پوسٹر پورے شہر میں لگاؤں اور کہوں دیکھو میری

Classic Urdu Material

گرل فرینڈ کتنی حسین ہے-----وہ بے باکی سے کہتا تھقہے لگانے لگا-----

تم-----اتنے گرے ہوئے نکلو گے مم----میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی---دعا

نفرت سے بولی-----

ابھی تم نے دیکھا ہی کیا ہے میری جان-----اگر کل ملنے نہ آئی تو-----آگے سمجھ جاؤ

یار-----پھر وہی حلق پھاڑ شیطانی تھقہہ-----

میں ایک بار تمہارے جنگل میں پھنس چکی ہوں مگر-----بار بار یہ غلطی نہیں کروں

گی-----مجھے نہیں پتا تھا کہ تم محبت کے نام پر مجھ سے اپنی ہوس پوری کرتے رہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
وہ تلخ ہوئی-----

ہاہا کون سی محبت؟ کیسی محبت؟ جو لڑکی آدھی آدھی راتوں کو آدھے آدھے کپڑوں

میں ملاقاتیں کرے اُس کے منہ سے محبت اور عزت جیسے الفاظ اچھے نہیں لگتے---

اب یہ اپنی پارسائی کا ڈھونگ رچانا بند کرو-----اور کل آؤ نہیں تو تمہاری یہ ویڈیو

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کلاس کے سب بوائز کے پاس ملے گی۔۔۔ وہ دھمکاتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ کر چکا

تھا۔۔۔۔۔

دعا اپنے بال نوچنے لگی۔۔۔ ایک ہفتے سے وہ مینٹلی ٹارچر کیے جا رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ

آزاد خیال اور مارڈن ہونے کے چکر میں اپنی حدود پھلانگ چکی تھی اور اسکے بوائے

فرینڈ کے پاس سارے ثبوت جمع تھے۔۔۔۔۔ وہ پاگل ہوئے جا رہی تھی۔۔۔۔۔ اسکی

سمجھ سے باہر تھا کہ اس مسئلے کا کیا حل نکالا جائے۔۔۔۔۔ اُسے پیسے نہیں دعا کا جسم

چاہئے تھا۔۔۔۔۔ وہ ایک بار غلطی کر چکی تھی۔۔۔۔۔ اب دوبارہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

فضا۔۔۔۔۔ چپ کر جاؤ۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔ شزانے

اسے تسلی دیتے کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کیسے؟۔۔۔۔۔ کیسے؟ اُمید کر لوں کہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔ ضما دویسا بالکل

نہیں رہا جیسا پہلے تھا۔۔۔۔۔ وہ بہت شکی مزاج ہے۔۔۔۔۔ میں کہیں بھی جاتی

ہوں آتے ساتھ انو سٹیشن اسٹارٹ کر دیتا ہے۔۔۔۔۔ کک۔۔۔۔۔ کل اس نے

مجھے بہت مارا۔۔۔۔۔ شزا بہت زیادہ۔۔۔۔۔ فضا نے اپنے پھٹے ہونٹ پر ہاتھ پھیرا۔۔۔۔۔

- اس کے جسم پر جا بجا نیل پڑے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

مگر کیوں فضا؟۔۔۔۔۔ شزا نے حیرت لیے کہا۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔ وہ زیادہ دیر چلے تو اسکے درد ہوتی ہے۔۔۔۔۔ ہر دس پندرہ قدم بعد وہ

لڑکھڑا جاتا ہے۔۔۔۔۔ ایسے میں اس کے ساتھ گرو سہری کرنے کیسے جاتی۔۔۔۔۔

- مجھے اور بھی کافی کچھ خریدنا تھا۔۔۔۔۔ میں اکیلے چلی گئی۔۔۔۔۔ تب واپسی پر ضما نے

مجھے مارنا بیٹنا شروع کر دیا۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ کہتا ہے۔۔۔۔۔ جیسے میں امی کو جھوٹ بول

کر اس سے ملنے جاتی تھی۔۔۔۔۔ وو۔۔۔۔۔ ویسے ہی اس سے جھوٹ بول کر کسی اور سے۔

Classic Urdu Material

---- مزید وہ نہیں بول سکی تھی ---- بس روتی رہی ---- شزا اسکو تسلیاں دلا سے

دیتی چپ کروانے لگی ---- یہ کوئی پہلی دفع نہیں تھا ---- ضما جب اسکے ساتھ مار

پیٹ کرتا وہ شزا کو فون کر کے اپنا دل ہلکا کرنے لگتی ---- اسکا کہنا تھا کہ اگر عیان (فضا

اور ضما کا تین ماہ کا بیٹا) نہ ہوتا تو وہ کب کی اسے چھوڑ کر آ جاتی ---- وہ محبت جو کبھی

دونوں کے سرچڑھ کر بولتی تھی اب کہیں نظر نہیں آتی تھی ----

شزا ---- شزا ---- اٹھو کچن کا حال دیکھو جا کر کیا بنا رکھا ہے ---- سارہ اور

اُسکا شوہر شام کے کھانے پر آرہے ہیں ---- ماسی کی مدد کرواؤ ---- طیبہ اسکے سر

پر کھڑی حکم دینے لگیں ---- سلوا کے اسلام آباد جانے اور فضا کے رخصت ہونے

کے بعد سے شزا اور ندرت اظہر صاحب کے گھر پر ہی رہ رہی تھیں ----

میں یونیورسٹی جارہی ہوں ---- اس نے کی پیڈ پر انگلیاں چلاتے بے نیازی سے کہا --

--

Classic Urdu Material

یہ کون سا وقت ہے یونیورسٹی جانے کا۔۔۔۔۔ غصے سے دریافت کیا۔۔۔

شہزاد جواب دیے بغیر اپنے اور ندرت کے مشترکہ کمرے کی جانب چل پڑی۔۔۔۔

منحوس --- مفت کی روٹیاں توڑتی ہے ----- سلواپر تو دونوں بہنوں میں سے

کوئی نہیں گئی۔۔۔۔۔ وہ بڑبڑاتی ہوئیں خود ہی کچن کی طرف چل دیں۔۔۔۔۔ جو

بھی تھا بیٹی کے سسرال کا معاملہ تھا۔۔۔۔۔

ہاں یار بس آرہی ہوں۔۔۔۔ شزانے ڈریس نکالتے کان اور کندھے کے درمیان

دبے سیل فون پر آئلہ سے کہا۔۔۔۔

جلدی آجاؤ پورا میڈیا جمع ہے۔۔۔۔۔ ہمارا ڈیپارٹ بھی پورا اکٹھا ہو چکا ہے۔۔۔۔۔

--- عبد اللہ کے ساتھ ہوئی نا انصافی کے خلاف ہماری آواز سب سے زیادہ بلند ہوئی

چاہیے۔۔۔۔۔ آئلہ نے اسکا حوصلہ بڑھاتے کہا تھا۔۔۔۔۔ عبد اللہ ان کا ہی کلاس

میٹ تھا۔۔۔۔۔ جو اچانک یونیورسٹی کے اندر ایک تعصبنا گروہ کی گولیوں کا نشانہ بنا

Classic Urdu Material

تھا۔۔۔۔۔ وجہ کسی کو معلوم نہیں تھی کہ عبداللہ کو کیوں مارا گیا؟۔۔۔۔۔

یار کہاں ہے توں؟۔۔۔۔۔ حد ہوتی ہے پچھلے ایک گھنٹے سے خوار ہو رہا ہوں میں
اس سڑک پر۔۔۔۔۔ فیروز نے فون کے دوسری جانب موجود اپنے دوست سے کہا تھا۔

۔۔۔۔۔

یار یہ جامعہ کے کسی طالب علم کو جاں بحق کیا گیا ہے۔۔۔۔۔ تبھی احتجاج ریکارڈ

کرواتے اسٹوڈنٹس نے اتنا ہجوم اکٹھا کر رکھا ہے۔۔۔۔۔ توں ایسا کر

یونیورسٹی کے پچھلے گیٹ سے اندر آ جا۔۔۔۔۔ اور اگلے گیٹ پر جہاں احتجاج

ریکارڈ ہو رہا ہے وہاں سے باہر نکل آ۔۔۔۔۔ ورنہ پوری رات یہیں پھنسا رہے گا۔۔۔۔۔

- اسکے دوست نے حل بتایا۔۔۔۔۔

کار کا کیا کروں؟۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لاکڑ کر کے کھڑی کر دے۔۔۔۔۔ میری کار میں چلے جانا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ وہ کال کا ٹا جا معہ کے دروازے سے اندر داخل ہو گیا۔۔۔

- پوری جامعہ سنسان پڑی تھی اور جب وہ مین گیٹ پر پہنچا تو ایسا لگ رہا تھا کہ پورا ملک

یہاں اکٹھا ہو گیا ہو۔۔۔۔۔ مگر وہاں شور نہیں تھا سکوت چھایا ہوا تھا۔۔۔۔۔ ایک نسوانی

آواز گونج رہی تھی۔۔۔۔

کوئی نہیں جانتا کہ عبد اللہ کو کیوں مارا گیا؟ ---- اُس بے گناہ کا کیا قصور تھا؟ ----

یہ جو ہماری پولیس ہر کیس پر نامعلوم افراد نے گولی مار دی کہہ کر بات ختم کرتی ہے۔۔

----- ان کو پتا ہے کہ وہ کوئی نامعلوم افراد نہیں تھے ----- وہ ----- وہ تعصب کو

پروان چڑھانے والا گروہ تھا۔۔۔۔۔ جن کے تحت عبداللہ کشمیر کارہائشی تھا۔۔۔۔۔

اُسے ہماری جامعہ میں تعلیم حاصل کرنے کا کوئی حق نہیں۔۔۔۔۔ وہ مزید بول رہی تھی۔

---فیروز کارواں رواں کان بنا ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ اس آواز کو اپنے دل میں اُترتا حسوس

Classic Urdu Material

کرنے لگا۔۔۔۔۔ لوگوں کے ہجوم کو چیرتا آگے بڑھنے لگا۔۔۔۔۔ اور بالا آخر اُس
آواز تک پہنچ ہی گیا۔۔۔۔۔

جہاں نیوز رپورٹر اب کیمرہ مین کو اشارہ کر کے گلابی کپڑوں میں ملبوس نیلی آنکھوں میں ایک جنون لیے۔۔۔ اس لڑکی کو فوکس کرنے کو کہہ رہا تھا۔۔۔ جواب

حکومت کی دھجیاں بکھیرنے جا رہی تھی۔۔۔ اس کا ہر انداز نڈرا اور بے خوف تھا۔۔۔۔۔
یہ گورنمنٹ کا ادارہ ہے۔۔۔۔۔ یہاں کی سکیوریٹی حکومت کا فرض ہے۔۔۔۔۔

- اب جوہر لیڈر عبد اللہ کے گھر افسوس کو جا رہا ہے۔۔۔۔ اُسے چاہیے کہ چلو بھر پانی

میں ڈوب مرے۔۔۔ بے حس ہیں۔۔۔ بے غیرت ہیں یہ سب۔۔۔۔۔ اس سے پہلے

کہ وہ اپنے سرخ انار ہوتے چہرے کے ساتھ مزید بولتی کسی نے مضبوطی سے اسکا ہاتھ

تھاما اور گھسیٹتا ہوا۔۔۔۔۔

یونیورسٹی کے مین گیٹ سے اندر لے آیا۔۔۔۔۔ احتجاج ریکارڈ کرواتے تمام

Classic Urdu Material

اسٹوڈنٹس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ہاؤڈنیر یوٹوٹج می۔۔۔۔۔ وہ اپنے کھلے لمبے آگے آتے بالوں کو جھٹک کر بولی تھی۔۔۔۔۔

وہ اسے اور بھی کچھ کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔ مگر فیروز کو صرف اسکے ہلتے لب اور غصے سے

بھری نیلی آنکھیں نظر آرہی تھیں۔۔۔۔۔

اوہ ہیلو۔۔۔۔۔ مسٹر آپ ہوش میں ہیں؟۔۔۔۔۔ شزانے اسکے سامنے چٹکی بجائی۔۔۔۔۔

نچ۔۔۔۔۔ جی جی مم۔۔۔۔۔ میں ہوش میں ہوں۔۔۔۔۔ وہ بوکھلا یا سا بولا۔۔۔۔۔

لگ نہیں رہا۔۔۔۔۔ شزا طنز کرنے سے باز نہ آئی۔۔۔۔۔ پھر وہ دوبارہ مڑ کر جانے لگی۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/

آ۔۔۔۔۔ آپ وہاں نہں جائیں گی۔۔۔۔۔ فیروز اسکا راستہ روکے بولا۔۔۔۔۔

آپ کون ہوتے ہیں مجھے روکنے والے۔۔۔۔۔ شزا کو سخت کوفت ہوئی اس بے وقت

کی مصیبت سے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

دیکھیں۔۔۔۔ آپ جتنا کھلے عام بول رہی ہیں۔۔۔۔ یہ آپ کے لیے خطرے کا باعث

بن سکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فیروز نے سمجھنا چاہا۔۔۔۔۔

آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ سائڈ سے نکلنے لگی۔۔۔۔۔

ایسے کیسے ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ بے اختیار ہی اسے روکنے کی کوشش

میں پھر سے ہاتھ تھام گیا۔۔۔۔۔

اب تم نے مجھے ہاتھ لگایا تو منہ توڑ دوں گی تمہارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ جھٹکے سے ہاتھ چھڑاتی

حلق کے بل چیخی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ غصے کی زیادتی سے چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

سوری میم۔۔۔۔۔ میں اسکی طرف سے معذرت کرتا ہوں۔۔۔۔۔ فیروز کے دوست نے

دور سے ہی شزا کے چلانے کی آواز سُن لی تھی تبھی بھیج میں کود پڑا۔۔۔۔۔

لے کر جائیں اپنے دوست کو اور کسی مینٹل ہو اسپتال میں چھوڑ آئیں۔۔۔۔۔ نفسیاتی ناہو

تو۔۔۔۔۔ اسد (فیروز کا دوست) زبردستی اسے گھسیٹتے واپس لے جا رہا تھا۔۔۔۔۔ شزا

Classic Urdu Material

پچھے سے چلاتی رہی۔۔۔۔ اپنی بھڑاس نکالتی رہی۔۔۔۔

یار۔۔۔۔۔ چھوڑ۔۔۔۔۔ فیروز نے اپنا آپ آزاد کراتے کہا۔۔۔۔۔

کیا چھوڑ۔۔۔ عقل سے پیدل انسان یہ پاکستان ہے۔۔۔۔۔ آسٹریلیا نہیں۔۔

-- جتنی عوام اُس ٹائٹم وہاں جمع تھی۔۔۔۔ تیری ایسی درگت بنتی کہ ساری زندگی یاد

کرتا۔۔۔ میڈیا پر الگ اسکینڈل بن جاتا۔۔۔۔۔ توں یہ کام رہنے دے اس کے لیے

حسام ہی بہت ہے۔۔۔۔۔ اس نے فیروز کو کار میں دھکیلتے دوسری جانب سے آکر

ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی ---

کیا یار۔۔۔ وہ بھی اب عجیب سا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ پورا پورا دن کمرے میں بند

رہتا ہے۔۔۔۔۔ سگریٹ پیتا رہتا ہے۔۔۔۔۔ عجیب دیوانوں ساحال بنالیا ہے

اُس نے۔۔۔۔ فیروز نے سرد آہ بھرتے کہا۔۔۔۔

اُسکو بھی ساتھ لے آتا۔۔۔ اسد نے کار ریورس کرتے مشورے سے نوزاہ۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ اسپیشلائزیشن کیلئے امریکہ گیا ہے۔۔۔۔ اب تو ایک ہفتہ ہو گیا۔۔۔۔

فیروز نے آنکھیں بند کرتے جواب دیا۔۔۔۔

یار۔۔۔۔۔ یار۔۔۔۔۔ اوہ نو۔۔۔۔۔ اچانک وہ آنکھیں کھولے بولا تھا۔۔۔۔۔ ساتھ دو

تین مکے بھی ڈش بورڈ پر جڑے تھے۔۔۔۔۔

کیا ہوا؟۔۔۔۔۔ اسد کو حیرت ہوئی اسکے انداز پر۔۔۔۔۔

یار وہ لڑکی۔۔۔۔۔ فیروز نے آنکھیں میچے کہا۔۔۔۔۔

وہاٹ؟ اسد نے بریک لگائی۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہاں۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آئی ایم ان لو-----اسد---وہ اچھل کر اسکے گلے لگا-----

پہلی نظر کی پہلی محبت---فیروز دھیرے سے بولا-----

یہ تم کیا بکواس کر رہی ہو دعا-----شبانہ نے آہستہ سے غراتے کہا-----

مما-----مم-----مجھ سے غلطی ہو گئی-----مما کچھ کریں-----نہیں تو میری ویڈیو

پورے شہر میں وائرل ہو جائے گی-----دعا ان کے پیر پکڑتے بولی-----

دعا یہ-----یہ تہ-----تم نے کیا کر دیا-----وہ کانپنے لگی تھیں-----

- آنے والے وقت کے خوف نے انہیں ابھی سے کپکپا دیا تھا-----

مما-----وہ-----وہ بیس لڑکوں کو سینڈ کر چکا ہے-----اس نے روتے

ہوئے کہا-----

دعا-----دعا-----زہر کھالو-----ہاں-----ہاں یہ-----یہ ٹھیک ہے-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

- شبانہ بیگم بہکے بہکے لہجے میں بولیں۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔

چُپ بالکل خاموش انہوں نے دعا کو بالوں سے جکڑ لیا۔۔۔۔۔ میں نے تمہیں آزادی دی تھی۔۔۔۔۔ لیکن تمہیں اپنی حدود نہیں بھولنی تھیں۔۔۔۔۔ وہ جو ہر وقت خود کو لیبرل شو کرتی تھیں۔۔۔۔۔ دعا کو بھی یہی سکھایا تھا۔۔۔۔۔ اب حدود کی بات کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔ ممما۔۔۔۔۔ وہ ان کے بال کھینچنے پر چیختی تھی۔۔۔۔۔ نازوں پٹی تھی۔۔۔۔۔ کبھی

پھول سے کسی نے نامارا تھا۔۔۔۔۔ کیسے سہ لیتی۔۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔ ساتھ والے روم سے یا سراندر آیا۔۔۔۔۔ اس کو دیکھ کر وہ دونوں

بدحواس سی ہو گئیں۔۔۔۔۔

کوئی مجھے بتائے گا کہ کیا ہوا۔۔۔۔۔ اس کے دھاڑنے پر جمال صاحب انوشے سلوا سب

Classic Urdu Material

دعا کے بیڈروم کے باہر جمع ہو گئے۔۔۔۔

بب۔۔۔۔ بھائی مم۔۔۔۔ میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔ میں نے نہیں کیا۔۔۔۔ دعا کے

حواس جواب دینے لگے۔۔۔

کیا کیا ہے؟ ----- کس نے کیا ہے؟ ----- یا سردعا کے پاس ہی گھٹنوں کے

بل بیٹھ کر اس کا چہرہ تھا مے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

پھر دعائے سب کچھ بتا دیا۔۔۔۔ مگر یہ نابتا سکی کہ جو کچھ ہوا اسکی مرضی سے ہوا تھا۔۔۔۔

- اُس نے اپنے بوائے فرینڈ پر زبردستی کا الزام لگایا تھا۔۔۔۔۔ یاسر کو اتنا تو پتا تھا کہ اُسکی

آج کل ایک لڑکے سے دوستی ہے۔۔۔۔۔۔ وہ فوراً پہچان گیا تھا کہ یہ سب کس کا

کیا دھرا ہے۔۔۔۔۔ جمال صاحب دل تھام کر وہیں فرش پر بیٹھ گئے۔۔۔۔۔

- انوشے انکی طرف بھاگی ----- بابا-----

Classic Urdu Material

میں اُس خبیث کو نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔۔ اسکی ہمت کیسے ہوئی۔۔۔۔۔ میری بہن کو

ہاتھ لگانے کی۔۔۔۔۔ ان جیسے درندوں کو مر جانا چاہئے۔۔۔۔۔ جو محبت کے نام پر اپنی ہوس

پوری کرتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ اپنی پسٹل لوڈ کرتے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ مت روکیں مجھے۔۔۔۔۔ وہ ان کا ہاتھ جھٹکتا بولا تھا۔۔۔۔۔

پھر بیوی کے آنسو۔۔۔۔۔ ماں کی آہیں۔۔۔۔۔ باپ کی منتیں۔۔۔۔۔ اپنے چھ ماہ کے بیٹے کی

قلقاریاں کوئی بھی تو اسے روک نہ سکا۔۔۔۔۔

وہ سب اس کے پیچھے بھاگے منتیں کیں۔۔۔۔۔ ہزار قسمیں دیں۔۔۔۔۔

مگر وہ نہ رکا۔۔۔۔۔ یا سر کے سر پر خون سوار تھا۔۔۔۔۔ سوال اُسکی غیرت کا تھا۔۔۔۔۔

انوشے۔۔۔۔۔ دعا کو دیکھو۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ دروازہ نہیں کھول رہی۔۔۔۔۔ اس نے لانچ

کے صوفے کے پاس بکھری بیٹھی انوشے سے کہا تھا۔۔۔۔۔ شبانہ بیگم اور جمال

صاحب تو ویسے ہی صدمے سے چور کونے میں لگے بیٹھے تھے۔۔۔۔۔ سلوانے کبھی

Classic Urdu Material

ان دونوں کو اداس نہ دیکھا تھا کجا کہ یہ صدماتی کیفیت----- انوشے اپنے قدم
گھسیٹتی سیکنڈ فلور کی سیڑھیاں چڑھنے لگی----- دعا کے کمرے کا دروازہ ہلکا سا پیش
کرنے پر کھلتا چلا گیا----- مگر سامنے کے منظر نے اسکے حواس سلب کر دیے تھے---

امی----- امی----- اسکی دل دہلا دینے والی چیخوں پر سب جمع ہو گئے تھے-----
- اور سامنے پنکھے کے ساتھ ایک موٹے رے سے لٹکی لاش دیکھ کر وہاں کھڑا ہر فرد

دنگ رہ گیا تھا----- آسمان گر جانا کسے کہتے ہیں انہیں آج پتا چلا تھا----- ہر سو سناٹا

ہی سناٹا تھا----- رات کے اندھیرے میں بدنامی کا خوف لیے انکی دعا حرام کام کر

کے حرام موت کو گلے سے لگا چکی تھی-----

----- ابھی تو ایک قیامت ٹوٹی تھی

ابھی تو ایک قیامت ٹوٹی تھی۔۔۔۔

نن۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ ہٹو۔۔۔۔ سس۔۔۔۔ سب ہٹ جاؤ۔۔۔۔ بی۔۔۔۔
۔۔۔۔ یاسر سو رہے ہیں۔۔۔۔ سس۔۔۔۔ سلوا ان کو کہو جائیں یہاں سے۔۔۔۔ شور نہ
کریں۔۔۔۔ بالکل خا۔۔۔۔ خاموش ہو جاؤ۔۔۔۔ یاسر اٹھ جائیں گے۔۔۔۔ شش۔۔۔۔

-انوشے نے اپنے خشک کپکپاتے گلابی ہونٹوں پر شہادت کی انگلی رکھ کر لان میں

موجود عورتوں کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔ اسے کندھوں سے تھامے

کھڑی سلوا۔۔۔۔۔ خود رو دی اسکی درگوں حالت پر۔۔۔۔۔

انوشے پلیز سنبھالو خود کو۔۔۔۔۔ سلوانے اسے کندھوں سے تھام کر پیچھے ہٹایا۔۔۔۔۔

جو یاسر کی میت کو جھنجھوڑ کر اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سلوانے ایک نظر شبانہ بیگم کو دیکھا۔۔۔۔۔ جو ایک کونے میں دیوار کے ساتھ چپکی بیٹھی

تھیں۔۔۔۔۔ سفید دوپٹہ زمین پر لڑھکا اپنی کم مائیگی پر ماتم کناں تھا تو آنکھیں قدیم

کھنڈرات کی شبیہ پیش کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

وہ ایک لٹی پٹی مسافر لگ رہی تھیں۔۔۔۔۔ جو منزل پر پہنچنے سے پہلے ہی سب گنوا چکی

تھیں۔۔۔۔۔ سب کھو دیا۔۔۔۔۔ اپنا قیمتی سرمایہ، پوری زندگی کی دولت۔۔۔۔۔

آں۔۔۔۔۔ آہ۔۔۔۔۔ اٹھ جائیں۔۔۔۔۔ یاسر۔۔۔۔۔

یاسر۔۔۔۔۔ خدا کا واسطہ اٹھیں۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ یہ دیکھیں اپنے بیٹے

کو دیکھیں کک۔۔۔۔۔ کیسے رہے گا یہ آپ کے پاس۔۔۔۔۔ اس نے دری پر بیٹھے عمر کو

اٹھاتے کہا۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جیسے میں رہوں گا۔۔۔۔۔ اب اپنے بیٹے کے بغیر۔۔۔۔۔ جمال صاحب نے اپنی نم

آنکھیں رگڑتے عمر کو اپنے سینے سے لگالیا۔۔۔۔۔ ضبط ٹوٹا تو وہ بھی رو پڑے۔۔۔۔۔ سفید

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اینٹوں سے تعمیر کردہ اس خوبصورت بنگلے کے لان میں اس وقت دو جوان میتیں پڑی

تھیں۔۔۔۔۔ انوشے کی چنچیں اُسکی فریادیں اس بڑی عمارت کی اونچی دیواروں سے

ٹکرا کر زمین بوس ہوتی جا رہی تھیں۔۔۔۔۔ جمال صاحب کے آنسو بھی تھمنے کا نام

نہیں لے رہے تھے۔۔۔۔۔ سلوا ان سب کو سنبھالتے سنبھالتے خود ہانپنے لگی تھی۔۔۔

یاسر کی گن سے نکلنے والی گولی نے انتقام تو لے لیا تھا۔۔۔۔۔ مگر انتقام کا یہ سلسلہ یہاں

تک تھمنے والا نہیں تھا۔۔۔۔۔ دعا کے بوائے فرینڈ کے دوست نے واپس جاتے یا سر

کے سینے میں گولی اُتارتے اپنا انتقام مکمل کرتے۔۔۔ اپنی دوستی نبھائی تھی۔۔۔۔

حسام پاگل مت بنو۔۔۔۔۔اپنے پیشے سے محبت کرو۔۔۔۔۔حسام۔۔۔۔۔تمہیں اپنی ذمہ

----- یہاں سب تمہارے موڈ کے مطابق نہیں چلے گا۔ ----

Classic Urdu Material

- تمھاری ذات سے ان لوگوں کی بے شمار اُمیدیں جڑی ہیں۔۔۔۔۔ حسام اللہ تمھیں

کبھی معاف نہیں کرے گا۔۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو کبھی معاف نہیں کرتا جو اس کے

بندوں کے ساتھ نا انصافی کرتے ہیں۔۔۔۔۔ اُنہیں دُکھ دیتے۔۔۔۔۔ تکلیف پہنچاتے

ہیں۔۔۔۔۔ اُن کا بھروسہ توڑتے ہیں۔۔۔۔۔ ڈاکٹر فاروق نے حسام کو وائٹ کوٹ

تھمتے کہا۔۔۔۔۔

میرادل نہیں مانتا جب کچھ کرنے کو تو وہ مجھ سے غلط ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔۔ اگر ابھی یہ

بندہ مر گیا تو-----تو کیا میں قاتل بن جاؤں گا؟----- اس نے ڈاکٹر فاروق کے

سामنے اپنے خدشے کا اظہار کیا۔۔۔۔

تم تنہا کہاں کر رہے ہو۔۔۔۔۔ میں ہوں نا تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔ تم کر سکتے ہو حسام

بھروسہ رکھو اپنی ذات پر۔۔۔۔۔ تمہیں آخری حد تک کوشش کرنا ہوگی۔۔۔۔۔ وہ

رسانیت سے اسے سمجھاتے کہنے لگے۔۔۔

میں جب سے پاکستان سے آیا ہوں۔۔۔۔ ایک آواز میرا پیچھا نہیں چھوڑتی اگر۔۔۔۔ اگر
وہ آواز پھر آپریشن اور زمیں میں میرے کانوں میں گونجی تو سب ختم ہو جائے گا۔۔۔۔
سب کچھ۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔ وہ میرا پیچھا نہیں چھوڑتی۔۔۔۔ مم۔۔۔۔ میں کیا کروں؟۔۔۔۔
- میں نے اُسے تکلیف دی ہے، دھوکہ دیا اُسکا بھروسہ توڑا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ اللہ مجھے
معاف نہیں کرے گا ڈاکٹر فاروق۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔ وہ مجھے معاف نہیں کرے گا۔۔۔۔ میں
ایک اور گناہ نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔ پھر وہ مجھ سے اور ناراض ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔ حسام
نے اپنی آنکھوں کے نم گوشے رگڑے۔۔۔۔ ایک آنسو ٹوٹ کر ناک کی ہڈی سے
پھسلتا زمین پر گر گیا۔۔۔۔ وہ جب سے امریکہ آیا تھا۔۔۔۔ اسے ایک ایک شخص یاد آ رہا
تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم اسکی ہر بد تمیزی برداشت کر کے بھی محبت کرنے والیں۔۔۔۔۔۔
اکرم صاحب اس پر جان چھڑکنے والے۔۔۔۔۔۔۔۔ بھائی بھائی کرتی تو صبا کی
لڑائیاں کیا کچھ نہیں یاد آتا۔۔۔۔ اُحد اسکا یاد اسکا جگری دوست اسکی جان۔۔۔۔۔۔ کیا کیا

Classic Urdu Material

پلان نہیں کیا تھا اس نے کہ احداور وہ دونوں امریکہ اکٹھے جائیں

گے اسپیشلائزیشن کیلئے-----اور پھر--- پھر وہ لڑکی یاد آتی جوان دوسالوں میں

اسے ایک پل، ایک لمحے کیلئے بھی نہیں بھولی تھی----- اُسکی ہر بات اُسکی بددعا--

--سب یاد آتا تھا-----اور آج جب ڈاکٹر فاروق نے تھوڑی سی اپنایت کا مظاہرہ کیا

تو وہ ان کے سامنے خود کو کھولنے سے روک نہ پایا تھا-----

حسام یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تم اُسکی جان بچا کر ایک نیکی اپنے حصے میں لکھو الو-----

- ڈاکٹر فاروق ہارماننے والوں میں سے نہیں تھے--- وہ سالوں سے لوگوں کو قائل

کرنے کا ہنر استعمال کرتے آئے تھے-----حسام کو بھی قائل کر لیا تھا----- وہ اپنا

وائٹ کوٹ پہنتا ڈاکٹر فاروق کے ساتھ ان کے روم سے باہر آ گیا-----

ڈاکٹر فاروق---کوریدور سے آپریشن تھیٹر کی جانب جاتے ڈاکٹر فاروق کو کسی نے

مخاطب کیا تھا----- وہ رُک گئے حسام تھوڑا آگے جا کر سائڈ پر کھڑا ان کا انتظار

Classic Urdu Material

کرنے لگا۔۔۔۔۔ جب ایک نسوانی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔ وہ خاتون

انگریزی میں کہہ رہی تھیں۔۔۔۔۔

میری بیٹی کو کچھ ہو گیا تو میں اُس کو نہیں چھوڑوں گی۔۔۔ میری بیٹی کوئی کھلونا نہیں دو

سال گزار کر اب شادی کرنے کی باری آئی تو واپس پاکستان چلا گیا۔۔۔۔۔ یہاں میری

بیٹی اُسکی وجہ سے اپنی جان کی دشمن بنی ہوئی ہے۔۔۔۔۔ اللہ برباد کرے ایسے

لوگوں کو۔۔۔۔۔ جو دوسروں کی عزتوں سے کھیلے ہیں۔۔۔۔۔ وہ مزید بھی بول رہیں

تھیں۔۔۔۔۔ مگر حسام کے کان سائیں سائیں کرنے لگے۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

چلیں۔۔۔۔۔ ڈاکٹر فاروق نے اسکا کندھا ہلاتے کہا۔۔۔۔۔

حسام نے اپنی کنپٹیاں سہلاتے پسینہ پونچھا۔۔۔۔۔ وہ انکار کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ مگر اسی

وقت اُس خاتون کی نظر ان پر پڑی۔۔۔۔۔ وہ اپنی بیٹی کی زندگی کی فریادیں مانگتی حسام

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کے سامنے ہاتھ جوڑنے لگی۔۔۔۔۔ ڈاکٹر فاروق خاتون کو تسلیاں دیتے اسے اپنے

ساتھ لیے آپریشن تھیٹر کی جانب بڑھ گئے۔۔۔۔۔

اللہ برباد کرے ایسے لوگوں کو۔۔۔۔۔ جو دوسروں کی عزتوں سے کھیلتے ہیں۔۔۔۔۔

آپریشن کرتے اسکے ہاتھ کپکپانے لگے۔۔۔۔۔

اللہ کرے تمھاری جگہ میری بہن ہو۔۔۔۔۔

سکپل سے نالیاں ایک طرف کرتے اسکے ہاتھ کپکپائے۔۔۔۔۔ آنتوں کے بنے جال میں

سے غلط کٹ لگنے کی بناء پر ایک لمحے میں خون کی ندی بہہ نکلی۔۔۔۔۔ ہٹیں ڈاکٹر

حسام۔۔۔۔۔ ڈاکٹر فاروق کی نگرانی میں اسکا پہلا آپریشن تھا۔۔۔۔۔ وہ فوراً اسکی جگہ

pads میں دیکھتے انہوں نے cardioversion machine آئے

zoll x series مریض کے سینے پر لگاتے مشین کی طرف دیکھا جس میں چلتی

انہیں کچھ غلط ہونے کا اشارہ فراہم کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

انہوں نے ہارے ہوئے انداز میں ماسک اُتارتے گلوڑ اُتارے۔۔۔۔۔ حسام سکتے کی
کیفیت میں کھڑا تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنے پہلے امتحان میں ہی ہار چکا تھا۔۔۔۔۔ اس نے عجیب سی
نظروں سے اپنے خون آلود گلوڑ دیکھتے تھوک نگلا۔۔۔۔۔
میں نے مار دیا۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں نے ایک اور گناہ کر دیا۔۔۔۔۔ میں قاتل ہوں۔۔
- وہ بڑبڑا رہا تھا۔۔۔۔۔
حسام ہوش کرو۔۔۔۔۔ بی بریو۔۔۔۔۔ یہ سب ایسے ہی ہونا تھا۔۔۔۔۔ تت۔۔۔۔۔ تم
خود کو قصور وار نہیں سمجھو۔۔۔۔۔ انہیں حسام کی دماغی حالت کچھ ٹھیک نہ لگی۔۔۔۔۔
کیسے نہ سمجھو۔۔۔۔۔ ارے میں نے اسکی جان لے لی۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ اور آپ کہہ
رہے ہیں۔۔۔۔۔ بی بریو۔۔۔۔۔ حسام نے چلاتے ہوئے انکے ہاتھ جھٹکے۔۔۔۔۔
حسام۔۔۔۔۔ آہستہ بولو۔۔۔۔۔ وہ اسے کنٹرول کرنے کو لپکے۔۔۔۔۔
نہیں۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں نے مارا ہے اسے۔۔۔۔۔ مجھے سزا ملنی چاہئے۔۔۔۔۔ اسے کہیں۔

Classic Urdu Material

--- وہ دیوانوں کی سی حالت میں کہتے اچانک بے سدھ پڑی اُس لاش کی جانب بڑھا جو

ابھی چند منٹ پہلے اپنی زندگی کی بازی ہاری تھی۔۔۔۔۔

د۔۔۔۔۔ دیکھو ادھر۔۔۔۔۔ اس نے سامنے پڑے مردہ وجود کو جھنجھوڑا۔۔۔۔۔

میں نے مارا ہے تمہیں۔۔۔۔۔ پلیز تم مجھے بولنا کہ میں مر جاؤ۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میری

بہن کو میری اماں کو مت بولنا۔۔۔۔۔ کسی کو مت بولنا۔۔۔۔۔ سُن رہی ہوں نا تم۔۔۔۔۔ میں

نے اُسے بھی کہنا تھا۔۔۔۔۔ کہنا تھا کہ مجھے بد عادی میری بہن کو کچھ مت کہے۔۔۔۔۔

- مگر اُس نے کہا۔۔۔۔۔ اُس نے کہا کہ میری بہن کے ساتھ بھی وہی ہو۔۔۔۔۔ سب

بدلہ لے رہے ہیں۔۔۔۔۔ تم بھی اپنی جان کا بدلہ لو گی نا۔۔۔۔۔ ت۔۔۔۔۔ تو مجھ سے لینا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ اس نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھے کہا۔۔۔۔۔

حسام چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔ وہ اسے گھسیٹتے ہوئے ساتھ لے جانے لگے۔۔۔۔۔ باہر

کھڑے پیشٹ کے گھر والوں نے یہ منظر حیرت سے دیکھا۔۔۔۔۔ وہ ڈاکٹر فاروق کی

Classic Urdu Material

جانب بڑھنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔ جب میل نرس نے انہیں آپریشن ناکام ہونے کی

اطلاع دی۔۔۔۔۔

آپریشن ناکام نہیں ہوا۔۔۔۔۔۔ مم۔۔۔ میں نے مارا ہے اُسے۔۔۔۔۔۔ سس۔۔۔

سب میری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔۔۔۔ وہ بڑبڑا رہا تھا۔۔۔۔۔۔ ڈاکٹر فاروق نے اسکے منہ

پر ہاتھ رکھتے اسے مزید بولنے سے روکا۔۔۔۔۔

حسام پاگل تو نہیں ہو گئے تم؟۔۔۔۔۔۔ تمہارے اس بے وقوفی نے اب بہت بڑا

طوفان لانا ہے۔۔۔۔۔۔ وہ اسے اپنے آفس میں پڑے صوفے پر پٹختے بولے۔۔۔

مم۔۔۔ میں نے مار دیا۔۔۔۔۔۔ میں نے مار دیا۔۔۔۔۔۔ وہ اپنے ہاتھ دیکھے کہہ رہا تھا۔۔۔

- ڈاکٹر فاروق سر تھام کر بیٹھ گئے۔۔۔۔۔۔

موسم نے انگڑائی لی۔۔۔۔۔۔ کسی اور شہر کی جانب گامزن بادلوں کا من بھر آیا۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

- ہوا کے دوش پر چلتے واپس اسلام آباد ہو لیے۔۔۔ اور پھر اسلام آباد کی سڑکوں پر

چھانچھان مینہ برسا۔۔۔۔ پتہ پتہ نکھر آیا۔۔۔۔ جہاں اس شہر میں مقیم شہری قہقہے

لگا رہے تھے۔۔۔۔۔ موسم کے مزے لوٹ رہے تھے۔۔۔۔۔ وہیں اسی شہر میں

موجود جمال صاحب کے بنگلے پر برستے مینہ نے وہاں کے مسکنوں کی آنکھیں گیلی

کر دیں تھیں۔۔۔۔۔

چاچو آپ بھی لیں نا۔۔۔۔۔ سلوانے پکوڑوں کی پلیٹ ان کے آگے رکھی۔۔۔۔۔

انہوں نے ہونٹ کاٹتے چہرہ موڑا۔۔۔۔۔

چاچو پلیز۔۔۔۔۔ سلوا اپنی کرسی سے اٹھ کر ان کے پاس آئی اور چہرہ تھام کر سامنے

کیا۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بابا۔۔۔۔۔ پلیز مت روئیں۔۔۔۔۔ سامنے بیٹھی انوشے نے اپنے آنسو صاف کرتے کہا۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یاسر کو پکوڑے کتنے پسند تھے۔۔۔۔۔ وہ کہتے ساتھ پھوٹ پھوٹ کر رو دیے۔۔۔

- یاسر کی وفات کو دو ماہ گزر چکے تھے۔۔۔۔۔ دعا نے انہیں کہیں کا نہیں چھوڑا تھا۔۔

--- بدنای کا داغ تو لگ چکا تھا۔۔۔۔۔ اور اتنا گہرا لگا تھا کہ دعا اور یا سر کی موت بھی

اُسے نہ دھوسکی تھی۔۔۔۔۔

آئی کھانا کھالیں۔۔۔۔۔ وہ شبانہ بیگم کے کمرے میں انہیں روز کی طرح کھانا دینے

آئی تھی۔۔۔۔۔ شبنہ بیگم نے اپنے ہاتھ میں پکڑی فیملی فوٹو میں موجود دیا سر کے ہنستے

چہرے پر ہاتھ پھیرتے سلوا کی لائی کھانے کی ڈش کو ایک نظر بھی اٹھا کر نہیں دیکھ تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

آئی پلیز تھوڑا سا کھالیں۔۔۔۔۔ پھر آپ نے میڈیسن بھی کھانی ہے۔۔۔۔۔

- سلوانے فریم ان کے ہاتھ سے لے کر سائنڈ پیر رکھا اور کھانے کی ٹرے ان کے سامنے

کرتے خود بھی ان کے برابر بیٹھ گئی۔۔۔

Classic Urdu Material

سلوا۔۔۔۔۔ انوشے صحیح کہتی تھی ہم لیبرل ہونے کے چکر میں اپنی حدود کو پار کرتے جا

رہے ہیں۔۔۔۔۔ میں جانتی تھی کہ ہم مسلمان ہیں۔۔۔۔۔۔۔ ہمارا مذہب عورتوں

کو پردہ کرنے کا حکم دیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔ انہیں نامحرم سے گفتگو کرنے کی بھی اجازت

نہیں دیتا۔۔۔۔۔۔۔ اور میں نے کیا کیا۔۔۔۔۔ اپنی بیٹی کو مار ڈرن بنانے کے چکر میں

اُسے صحیح غلط کی پہچان ہی نہیں کروائی۔۔۔۔۔ اُسکی بے حیائی کو بے پردگی کو اُسکے افسیرز

کو سپورٹ کیا۔۔۔۔۔ اگر میں ایسا نہ کرتی تو آج یہ سب نہ ہوتا۔۔۔۔۔۔۔ میری بیٹی

حرام موت نہ مرتی۔۔۔۔۔ میرا بیٹا قاتل کا لیبل لگا کر قبر میں نہ اُترتا۔۔۔۔۔ اُسے اتنی افیت

ناک موت نہ آتی۔۔۔۔۔ عمر آج یتیم نہ ہوتا۔۔۔۔۔۔۔ ہمیں لوگوں کی اتنی باتیں نہ

برداشت کرنا پڑتیں۔۔۔۔۔۔۔ وہ رونے لگیں۔۔۔۔۔ انوشے جو ساس کی طبیعت کا پتا

کرنے آئی تھی۔۔۔۔۔ انکی گفتگو سُن کر ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گئی۔۔۔۔۔۔۔ کتنا سمجھاتی تھی وہ

انہیں کہ دعا کی لڑکوں سے دوستی بغیر دوپٹے کے گھر سے نکلنا صحیح نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

--- مگر وہ اسے ڈل کلاس کا طعنہ دے کر چپ کروادیتیں ---

حسام پاگل مت بنو --- جو ہوا سے بھول جاؤ ---

ڈاکٹر فاروق نے پھرے ہوئے حسام کو صوفے پر دھکا دیا --- یہ تمہارا پاکستان

نہیں ہے --- یہاں اگر تم نے ایک بار بھی اپنے منہ سے اعتراف کر لیا تو تمہارا پورا

کیریر تباہ ہو کر رہ جائے گا --- تم پر ریسٹرکشن لگ گئی تو ساری زندگی ہاتھ ملتے

رہو گے --- اب میری بات سنو --- تم ایذا اسٹوڈنٹ آپریٹ کر رہے تھے ---

-- میری ذمہ داری پر --- اب اگر تم سے کچھ غلط ہوا ہے تو اسکا ذمہ دار میں ہوں --

-- اب بتاؤ چلا جاؤں جیل --- انہوں نے حسام کا چہرہ موڑ کر اپنی جانب کرتے سوال

کیا ---

فاروق انکل --- میں دور اتوں سے نہیں سویا --- یہ سوچ ہی مجھے دہلا کر رکھ دیتی

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہے کہ میری وجہ سے کسی کی چلتی سانسیں رُک گئی ہیں۔۔۔۔۔ میں بہت لاپرواہ رہا
ہوں۔۔۔ اور یہ سب میری غفلت کا نتیجہ ہے تو اب سزا بھی میں ہی بھگتوں گا۔۔۔۔۔
اسکی سوئی وہیں اٹکی تھی۔۔۔۔۔

تم جو مرضی کر لو۔۔۔۔۔ تمہیں بچالیا جائے گا۔۔۔۔۔ ایک تو علاج فری میں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ اور پہلے سے انفارم کیا گیا تھا پشنت کے اہل خانہ کو۔۔۔۔۔ تو اب وہ کوئی شکایت نہیں کر سکتے اور اگر ایسا کچھ کر بھی لیں گے تو جامعہ تمہیں بچالے گی۔۔۔ آخر کو ان کی ریپوٹیشن کا سوال کا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسی لیے بہتر یہ ہے کہ اپنی غلطی کا ڈھنڈور لپیٹنے کے بجائے اُس سے سیکھو۔۔۔ ایک بار ناکام ہونے پر کوشش ترک نہیں کرنی چاہیئے۔۔۔۔۔ اس بار ڈاکٹر فاروق کا لہجہ سختی لیے ہوئے تھا۔۔۔۔۔ حسام نے خاموشی میں عافیت جانی۔۔۔۔۔ ہمیشہ کی طرح اسکی ایک اور غلطی پر پردہ ڈال دیا گیا تھا۔۔۔۔۔ ہمیشہ اسے بچالیا جاتا۔۔۔۔۔ وہ جو بھی غلطی کرتا کبھی اسکا اعتراف نہیں کرتا تھا۔

Classic Urdu Material

--- ڈھٹائی سے اپنے موقف پر جمار ہتا۔۔۔۔ مگر اس بار ایسا نہ ہوا تھا۔۔۔۔ وہ جو خود

کو بہت طاقتور سمجھتا تھا۔۔۔۔ جسے اپنے آپ پر بہت غرور تھا۔۔۔۔ جھکنا جس نے

کبھی سیکھا ہی نہیں تھا۔۔۔۔ وہ آج خوب رویا تھا۔۔۔۔ اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اپنا

ایک ایک گناہ گنوا رہا تھا۔۔۔۔ معافیاں مانگی تھیں۔۔۔۔ دوبارہ ناکرے کا وعدہ کیا

تھا۔۔۔۔ پھر اسے یاد آیا کہ اللہ تب تک معاف نہیں کرتا جب تک اُسکے بندے

معاف نہ کر دیں۔۔۔۔ وہ صبح ہوتے ہی مرضیہ کے گھر چل دیا۔۔۔۔ وہاں اُن کے

قدموں میں بیٹھ کر معافی مانگی۔۔۔۔

تم معافی نا بھی مانگتے تو کچھ نہیں ہونا تھا۔۔۔۔ غربت میں دھنسے ہم جیسے پر دیسی یہاں

نچلے درجے کے شہری کہلاتے ہیں۔۔۔۔ کوئی ہمارے حق میں نہیں بولتا۔۔۔۔

ہمیں پتا تھا کہ آپریشن ایک نا تجربے کار ڈاکٹر کرے گا۔۔۔۔ ہم کیا کرتے اتنا پیسہ

نہیں تھا کہ اتنی جلدی علاج کروا سکتے۔۔۔۔ میری بیٹی کو اسکے بوائے فرینڈ نے دھوکہ

Classic Urdu Material

آئی انسان اپنا دور خود بناتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وقت کے ساتھ چلنے کا مطلب یہ نہیں کہ

آپ چھوٹے کپڑے اور حرام رشتے بنانا شروع کر دو۔۔۔۔۔ وقت کے ساتھ چلنا

مطلب ترقی کرنا۔۔۔۔۔اپنے آپ کو روشن کرنا۔۔۔۔۔اپنا نام کمانا۔۔۔۔۔اپنی پہچان

بنانا۔۔۔۔۔ آج اس نے پہلی بار کسی کے سامنے اپنے اندر موجود سنجیدہ حسام کو باہر نکالا

قضا

تم ٹھیک کہتے ہو بیٹا۔۔۔۔ ہم نے اپنے ملک چھوڑ دیے۔۔۔۔ پیسے کی خاطر آسائشات کی

دُھن میں یہاں نچلے درجے کے شہری بن کر رہ رہے ہیں۔۔۔ ہماں کے رسوم و رواج

کو۔۔۔ یہاں کی تہذیب کو اپنانے لگے ہیں۔۔۔۔۔ اپنا مذہب اپنے لوگ اپنی رسومات

سب بھول گئے ہیں۔۔۔۔۔ وہ افسردگی سے گویا ہوئیں۔۔۔

حسام انکی دل جوئی کرتا واپس آگیا۔۔۔۔۔ ایک بدلے ہوئے حسام کا مران کی

صورت-----

یار کچھ کر پلینز----- پتا کر کس ڈیپارٹ کی تھی----- دو مہنے ہو گئے ہیں-----

- تو اتنا نہیں کر سکا----- اس نے اسد کو جھڑکتے کہا-----

یار میرا دوست اُسی جامعہ میں پڑھتا ہے----- اس نے بہت تلاش کیا یہ لڑکی

نہیں ملی-----

جھوٹ بولتا ہے وہ----- ایک ہی یونیورسٹی میں پڑھتے ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ اُسے اُس

لڑکی کا نہ پتا ہو----- فیروز ماننے کو تیار نہیں تھا-----

حد ہے----- پچس ڈیپارٹمنٹس ہیں یونیورسٹی میں----- اور ہر ڈیپارٹمنٹ

میں ہر سال کے اسٹوڈنٹ وہ کیسے تلاش کرے اُسے----- اسد نے زنج آکر جواب

دیا-----

بھاڑ میں جاؤ----- ایک کام نہیں کر سکے میرا----- فیروز نے سیل پٹھا-----

Classic Urdu Material

اور سامنے چلتی ریکارڈنگ پلے کی---- جہاں پھر سے وہ نیلی آنکھوں والی لڑکی بول

رہی تھی---- ویڈیو سے اسکی تصویر نکال کر پہلی نظر کی پہلی محبت کے نام سے نیو

فولڈر کریٹ کرتے سیو کر لی----

اگر میرے جذبے سچے ہوئے تو ایک دن تم مجھ تک پہنچ جاؤ گی---

فیروز نے لیپ ٹاپ بند کرتے اپنے ٹریولنگ بیگ میں ڈالا---- آج اسکی

---- آسٹریلیا واپسی تھی

سلو اتم جاؤ گی---- اوکے---- اب اس بات پر ہم مزید بحث نہیں کریں گے----

انوشے نے اس سے عمر کو پکڑتے کہا تھا-----

انوشے پلیز----- میں نہیں جانا چاہتی---- سلوانے چائے کا کپ واپس اٹھاتے کہا

تھا---- شام کے وقت لان میں بیٹھے وہ دونوں چائے سے لطف اندوز ہوتے کل سلوا

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کی یونیورسٹی میں ہونے والی تقریب پر بحث کر رہے تھے۔۔۔۔۔

نہ جانے کی وجہ؟ سلوا تم اپنی زندگی کے یہ حسین اور یادگار لمحات ہماری وجہ سے مت

گنواؤ۔۔۔۔۔ انوشے نے ڈھنڈی آہ بھری۔۔۔۔۔

کیسی باتیں کر رہی ہو انوشے۔۔۔ کیا یاسر بھائی میرے کچھ نہیں لگتے؟۔۔۔ سلوا کو اسکی

بات سن کر دکھ ہوا تھا۔۔۔۔۔

تم بات کو غلط انداز میں لے رہی ہو سلوا۔۔۔۔۔ میرا مطلب یہ نہیں تھا۔۔۔۔۔ مگر کسی

کے چلے جانے کے بعد آپ دو تین مہینے سوگ منا کر دنیا سے قطع تعلق کر کے جانے

والے سے اپنی عقیدت کا اظہار کرو۔۔۔۔۔ اس سے بہتر پے کہ آپ ہر نماز کے بعد

اُسکی مغفرت کی دعا مانگو۔۔۔۔۔ اُسکے لیے پڑھ کر اُسکی بخشش مانگو۔۔۔۔۔ تم کیا سمجھتی ہو

مجھے یاسر کے جانے کا غم نہیں ہے؟ (اُسکی آنکھیں نم ہوئیں، آواز رُندھ سی گئی تھی)

مگر میں اس طرح ہر وقت رونے کی بجائے اُنکی مغفرت کی دعا کرتی ہوں۔۔۔۔۔ آنسو

Classic Urdu Material

لڑیوں کی صورت اسکے گلابی روئی جیسے گال بھگونے لگے۔۔۔

انوشے پلینز چپ ہو جاؤ۔۔۔۔۔ پلینز۔۔۔۔۔ سلوا اٹھ کر اسکے ساتھ والی کرسی پر اسکا ہاتھ تھام کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

سس۔۔۔۔ سلوا۔۔۔۔ میں سوچتی ہوں۔۔۔۔ اگر آنٹی دعا کو اتنی آزاد خیالی نہ

سو نپتیں۔۔۔۔۔تت۔۔۔۔۔تو شاید یہ سب نہ ہوتا۔۔۔۔۔میرا سا سببان نہیں

جانتا۔۔۔۔۔ میری دنیا ایک پل میں نہ اُجڑتی۔۔۔۔۔ میرا بیٹا یتیم نہ ہوتا سلوا۔۔۔۔۔ وہ اب

باقاعدہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔۔۔

ان کی کمپنی کو جو اُن کرنے کو آتی شبانہ بیگم انوشے کی باتیں سُن کر وہیں رُک گئی تھیں۔

--- سلواتر کیاں کیسی ایسی دوستیاں پا لیتی ہیں۔۔۔۔۔ وہ کیسی کسی نامحرم کو خود کے

قریب آنے کی اجازت دے دیتی ہیں۔۔۔۔۔(اسکی باتوں پر سلوا کی آنکھوں کے

سامنے ماضی کے لمحات گردش کرنے لگے --- وہ اسکا ہاتھ تھام لیتا۔۔۔۔۔ کبھی

Classic Urdu Material

چہرے کو چھوتا۔۔۔۔۔ کبھی وہ ہاتھ کمر کے گرد ہوتے۔۔۔۔۔ تو کبھی وہ ہاتھ اسکے بالوں کو
اپنے لمس کا احساس دلاتے۔۔۔۔۔) سلوکی گرفت انوشے کے ہاتھ پر ڈھیلی پڑی تھی۔۔
- انوشے اب بھی بول رہی تھی۔۔۔۔۔

کیوں؟ آخر کیوں والدین اپنے بچوں کو اچھے برے کی تمیز نہیں سکھاتے۔۔۔۔۔ اُن پر
اس معاملے میں سختی نہیں کرتے۔۔۔۔۔ اُلٹا لبرائٹزم کو پروان چڑھا کر اپنے آپ کو
ہائی سوسائٹی کا شو کرتے ہیں۔۔۔۔۔ اسلام میں بدکاری پر سو کوڑے مارنے کا کہا گیا ہے۔

۔۔۔۔۔۔۔ مگر یہاں اگر بدکاری کی جائے اور جب اُس پر سے پردہ اٹھ جائے تو حرام
موت کو اپنا لیا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔ باپ بھائی پھر اُس نامحرم کو مارنے پر تُل جاتے ہیں
جس نے یہ سب اُن کی بیٹی بہن کی اجازت پر ہی کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔ پھر کیوں؟ آخر

ایسا کیوں کرتے ہیں؟۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں جب یاسر کو کہتی تھی کہ دعا کی لڑکوں سے
بڑھتی دوستی کم کریں تو آنٹی دعا کی سائیڈ لے لیتیں۔۔۔۔۔ اور آج کیا نتیجہ نکلا۔۔۔ دعا

Classic Urdu Material

نے جھوٹ بول کر اپنے بوائے فرینڈ پر زبردستی کا الزام لگا دیا۔۔۔۔۔ یا سرنے عزت

بچانے کو اُسے قتل کر دیا۔۔۔۔۔ دعائے بھید کھل جانے کے ڈر سے خودکشی کر لی۔۔۔۔۔

- یہ ہوا انجام ایک نامحرم کی محبت کا۔۔۔۔۔ سب ختم ہو گیا۔۔۔۔۔ ایک نہیں بلکہ دو دو

گھر اُجڑے ہیں۔۔۔۔۔ ایک وقت میں دو جوان میتیں ایک ہی گھر سے اُٹھیں۔۔۔۔۔

- اُن میں ایک کی حرام موت اور دوسرا۔۔۔۔۔ قتل۔۔۔۔۔ قاتل۔۔۔۔۔ انوشے کی نابند

ہونے والی سسکیاں شروع ہو گئیں۔۔۔۔۔ سلوا کی ریڈ کی ہڈی میں سنسناہٹ پیدا ہوئی

تھی۔۔۔۔۔ وہ جھرجھری لے کر رہ گئی۔۔۔۔۔

وہ بھی تو آدمی دعا تھی۔۔۔۔۔ ایک نامحرم کے ساتھ دن رات کی ملاقاتیں۔۔۔۔۔ اُس کو

تمام حقوق دے دیا۔۔۔۔۔ اپنی عزت نفس بار بار ایک حرام رشتے پر واردی۔۔۔۔۔

مگر شاید اس میں تھوڑی سی غیرت باقی تھی جو اس نے حسام کی بڑھتی حدود پر احتجاج

کیا تھا۔۔۔۔۔ مگر غلط تو وہ بھی تھی۔۔۔۔۔ لیکن انسان کہاں اپنی غلطی مانتا ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

-- اسے تو بس دوسروں کی غلطیاں نظر آتی ہیں ---- اسے بھی صرف حسام کی

غلطی نظر آتی تھی ----

انوشے --- دعائے تو اپنے محبوب پر بھروسہ کیا تھا ---- کیا پتا اُس نے زبرد ----

سلوانے دانستہ بات ادھوری چھوڑی ----

اگر ایسا ہے تب بھی دعا غلط ہے سلوا ---- انوشے نے اپنے آنسو صاف کرتے کہا --

-- وہ دوبارہ سے مضبوط انوشے کے روپ میں اسکے سامنے تھی ----

دعائے بھی غلط ہے سلوا ---- اُس نے کیوں ایک نامحرم پر بھروسہ کیا؟ وہ کیسے کسی

لڑکے کے ساتھ لیٹ نائٹ گھوم سکتی ہے؟ (سلوا کو وہ رات یاد آئی جب دوست کی

شادی کا بہانا بنا کر وہ آدمی رات کو حسام کے ساتھ گئی تھی) ---- اللہ تعالیٰ

نے کب اجازت دی ہے کہ اگر آپ کسی کی محبت میں مبتلا ہو جاؤ تو اسکے ساتھ کہیں بھی

چل پڑو ---- اسکو چھونے کی اجازت دے دو ---- اس کو وہ سب حقوق دے دو جو

Classic Urdu Material

صرف تمہارے محرم کے نام ہیں۔۔۔۔۔ بتاؤ سلوا؟ اور یہ کونسی محبت کی بات کر رہی ہو تم؟۔۔۔۔۔ جو چند دن ساتھ گھوم کر فون پر باتیں کر کے، شاپنگ کر کے، آؤٹنگ کر کے۔۔۔۔۔ اور آخر میں جسموں کی نوچ گھسٹ پر دم توڑ دیتی ہے۔۔۔۔۔ یہ ہے محبت؟ کیا کر رہا ہے ہمارا معاشرہ؟ ہمارے نوجوانوں نے تعلیمی میدانوں میں یہ واہیات محبت پھیلا رکھی۔۔۔۔۔ یہ غلاظت ہمارے تعلیمی اداروں کو بھی آلودہ کر رہی ہے۔۔۔۔۔ آجکل یونیورسٹیز کا لجز کا حال بدتر سے بدتر ہو جا رہا ہے۔۔۔۔۔

-- اساتذہ صرف تعلیم دے رہے ہیں۔۔۔ تربیت نہیں کر رہے۔۔۔۔۔ اور جب یہ نوجوان اپنے پندرہ گھنٹے گھر سے باہر کالجز، سینٹرز، اکیڈمیز، یونیورسٹیز میں گزاریں گے تو والدین کیا تربیت کریں گے ان کی۔۔۔۔۔ آجکل کے والدین بھی اپنے بچوں میں کانفیڈنس نامی بلا کو پیدا کرنے کے چکر میں انہیں ہر طرح کی آزادی دینے سے گریز نہیں کرتے۔۔۔۔۔ اور جب بچے اس آزادی کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔۔۔۔۔ تو ان کو اتنا

Classic Urdu Material

ٹارچر کر دیا جاتا ہے کہ آئے روز خود کشی جیسے واقعات رونما ہوتے ہیں۔۔۔ انوشے

سانس لینے کو رُکی تھی۔۔۔ جب سلوانے اپنا دفاع کیا۔۔۔۔۔

انوشے اگر آپ کسی سے سچی محبت کرو۔۔۔۔۔ تو آپ اُسکی ذرا برابر بات نہیں ٹال

سکتے۔۔۔ اُسکی ناراضگی برداشت نہیں کر سکتے۔۔۔ پھر جب وہ آپ کو مسلسل مجبور

کرے ملاقاتوں پر تو انکار نہیں کیا جاسکتا۔۔۔۔۔ یہ تو محبت کی انتہا ہوئی نا۔۔۔۔۔۔۔ کہ

آپ اپنے محبوب کی کوئی بات رد نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔ ایسے میں اگر محبوب بھروسہ

توڑ دے تو قصور وار کون ہوا؟۔۔۔۔۔۔۔ سلوا کی بات سُن کر انوشے کو کچھ گڑ بڑکا

www.classicurdumaterial.com

احساس ہوا۔۔۔۔۔۔۔ support@classicurdumaterial.com

<https://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/>

سلواتمہیں تب بھی اُسکی بات نہیں ماننی چاہئے تھی۔۔۔۔۔ انوشے کی بات پر سلوا کو

دھچکہ لگا۔۔۔۔۔۔۔ اسکی شکل پر صاف لکھا تھا کہ تمہیں کیسے پتا چلا؟۔۔۔۔۔ انوشے نے

لمبی سانس لی۔۔۔۔۔ اور پھر اپنے ہاتھوں پر نظریں جمائے بولی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اگر تم مناسب سمجھو تو مجھے کبھی اپنی مکمل کہانی سنانا پھر بتاؤں گی۔۔۔ مگر ابھی صرف

اتنا پوچھنا چاہوں گی۔۔۔ کیا تمہیں اللہ تعالیٰ سے محبت ہے؟۔۔۔۔۔ انوشے کی

آنکھوں میں اتنی گہرائی تھی کہ سلواش شدہ رہ گئی۔۔۔۔۔ وہ کیا سوال کر رہی تھی۔۔۔

وہ اس سوال کو کیسے اپنی بات سے صحیح ثابت کرے گی۔۔۔ واجب ٹھہرائے گی۔۔۔

ہاں ہے۔۔۔۔۔ سلوا کے لیے بولنا مشکل ہو گیا۔۔۔۔۔

کیا تمہیں اللہ تعالیٰ سے زیادہ محبت تھی اُس سے؟----- ایک اور ہلا کر رکھ دینے والا

سوال-----

استغفر اللہ۔۔۔۔۔ سلوانے بے اختیار کہا۔۔۔۔۔ اللہ کی ذات سے متعلق ایسے سوال

مت کروا نوشتے --- بھلا اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی مسلمان کسی سے محبت کر سکتا ہے؟

قطعاً نہیں۔۔۔۔۔ سلوا کو شاید اسکا سوال ناگوار گزر رہا تھا۔۔۔۔۔

تو پھر تم کیسے کر سکتی ہو سلوا؟۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے جب نامحرم سے مخاطب ہونے کو منع

Classic Urdu Material

فرمایا ہے اور بقول تمہارے وہ تمہیں مجبور کرتا تھا۔۔۔۔۔ تو بولو سلوا۔۔۔۔۔ تم نے
کس کی بات کو فوقیت دی؟۔۔۔۔۔ کس کا کہا مانا؟ کس کو اولیت دی؟۔۔۔۔۔ اگر تم اللہ
سے زیادہ محبت کرتی تھی تو اُسکی بات کیوں نہیں مانی؟۔۔۔۔۔ میری ایک بات یاد
رکھنا سلوا۔۔۔۔۔ انسان تب تک مجبور نہیں ہو سکتا جب تک وہ خود کو مجبور نہیں کر لیتا۔
۔۔۔۔۔ کوئی ہم پر تب تک مسلط نہیں ہو سکتا جب تک ہم اُسے مسلط نہیں کر لیتے۔۔۔۔۔
- انوشے کے جواز نے سلوا کا اندر تک ہلا کر رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔ اس سے سانس لینا
مشکل ہو گیا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/
انوشے اگر ایسا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ نے کیوں اُسکی محبت میرے دل میں ڈالی۔۔۔۔۔
- کیوں مجھے اتنا بے بس کر دیا۔۔۔۔۔ سلوانے اپنی بھگے سوالیہ آنکھیں سامنے

بیٹھی اُس لڑکی پر گاڑ دیں۔۔۔۔۔ جسے دیکھ کر لگتا تھا کہ اس سے بہتر کوئی بندہ اپنے
دلائل سے کسی کو قائل نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ مگر سلوا تو بشر تھی۔۔۔۔۔ ایک گنہگار بشر۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

- ایک خطا کار بشر ---- جو اپنی خطائیں کبھی قبول نہیں کرتا۔۔۔ وہ بھی انہیں میں سے تھی۔۔۔۔

اچھا ایک بات بتاؤ سلوا۔۔۔۔ انوشے نے دھیمے لہجے میں کہا۔۔۔۔

پوچھو۔۔۔۔۔ سلوا خود کو اسکے سوال کیلئے تیار کرتی بولی۔۔۔۔۔

فرض کرو اگر کوئی انسان صبح اٹھتا ہے۔۔۔۔۔ فجر کی اذان اسکے کانوں میں پڑتی

ہے۔۔۔۔۔ اور وہ دل میں کہتا ہے بہت نیند آرہی ہے اور پھر سو جاتا ہے۔۔۔۔۔

- تو بتاؤ کیا اللہ تعالیٰ اُسے نماز پڑھنے سے روک رہا ہے؟۔۔۔۔۔ کیا اللہ

تعالیٰ نے اُسکے دل میں ڈالا کہ سو جاؤ مت پڑھو نماز۔۔۔۔۔ بولو سلوا؟۔۔۔۔۔

وہ خاموش تھی۔۔۔۔۔ اسکے پاس کوئی جواب نہ تھا۔۔۔۔۔

نہیں سلوا۔۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ کبھی اپنے بندوں کو برائی کی طرف نہیں دھکیلتا۔۔۔۔۔

انسان خود مختار ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اپنے لیے اچھائی برائی کو خود تجویز کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

-انوشے نے پھر بازی جیت لی تھی۔۔۔۔۔ شبنہ بیگم پچھلے بیس منٹ سے وہاں

کھڑی تھیں۔۔۔۔۔ اسکی باتوں میں اتنی تاثیر تھی کہ وہ اپنی جگہ سے ہل نہ سکیں۔۔۔۔۔

-- انہوں نے کبھی انوشے کو اپنی بہو تسلیم نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔ ہمیشہ اسکے ساتھ زیادتی

کرتی آئیں تھیں۔۔۔۔۔ اسے دھتکارتی آئیں کیوں کہ وہ دولت مند نہیں تھی۔۔۔ مگر آج

انہیں پتا چلا تھا کہ وہ کتنی غریب ہیں۔۔۔۔۔ اور جس لڑکی کو ہمیشہ نچلے درجے کا

سجھتی رہیں۔۔۔۔۔ وہ تو ان کی پہنچ سے بہت دور کھڑی ہے۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

بس میں نے سوچ لیا ہے۔۔۔۔۔ اب جو بھی لڑکی پسند آئی میں نے تمہاری شادی کر

دینے ہے۔۔۔۔۔۔ وہ لپیٹ ٹاپ جس کی اسکرین پر فیروز کا چہرہ چمک رہا تھا سامنے

ٹیبل پر رکھتیں۔۔۔۔۔ خود صوفے پر دراز ہو گئیں۔۔۔۔۔

کیوں بھئی۔۔۔۔۔ میری کیوں۔۔۔۔۔ حسام کی کریں شادی۔۔۔۔۔ بگڑا وہ ہے کہ

Classic Urdu Material

میں؟ --- اس نے ان کی بات ہو امیں اُڑائی ----

شادی تو سب کی ہونی ہے۔۔۔۔۔۔ بگڑوں کی بھی اور سُدھروں کی بھی۔۔۔۔۔ اور

تم بڑے ہو۔۔۔۔۔ لہذا پہلی باری تمھاری ہے۔۔۔۔۔ وہ اپنی طرف سے اسے تیار کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

نونیور۔۔۔۔۔میرا بھی شادی کا کوئی ارادہ نہیں۔۔۔۔۔آپ حسام کی کر دیں نہیں تو۔۔۔۔۔

- وہ چڑیل کہاں ہے ----- نیہا ---- اُسکی کر دیں ----- وہ جلے بھنے انداز میں

بولی ---

میں؟ --- میں چڑیل --- مجھے چڑیل کہا --- کالج یونیفارم میں لائنج میں آتی نہی

نے اپنے لیے یہ خطاب سنا تو فوراً بیگ صوفے پر پھینکتی لیپ ٹاپ کی اسکرین کے

سامنے آکھڑی ہوئی----

چڑیل ہوگی آپ کی بیگم ---- آپ کی محبوبہ ---- لمبے لمبے دانت ہوں گے ----

Classic Urdu Material

جس سے روز آپ کو چبایا کرے گی۔۔۔ اس نے تصور کو الفاظوں کا روپ دیا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ ایک ہی چڑیل کافی ہے۔۔۔۔۔ وہی محبوبہ ہوگی اور وہی بیوی۔۔۔۔۔

فیروز کے تصور میں وہ نیلی آنکھیں اُبھر کر معدوم ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

نہیں دوہی ملیں گی۔۔۔۔۔ آپ کو۔۔۔۔۔ نیہا جل کر بولی۔۔۔۔۔ مزاق میں کی گئی بات

پر قسمت ہو لے سے مسکرائی تھی۔۔۔۔۔

بس کرو نہیہا۔۔۔ ہم کام کی بات کر رہے تھے۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے اس سے لیپ

ٹاپ جھپٹا۔۔۔۔۔

اور وہ کام کی بات تھی تمہاری شادی۔۔۔۔۔ فیروز اسکو ایک بار پھر چڑا تا ویڈیو کال

ڈراپ کر چکا تھا۔۔۔۔۔ مزید وہ شازیہ بیگم کی شادی کر لینے والی ضد نہیں سنا چاہتا تھا۔

Classic Urdu Material

کیوں؟ اب اس کلر کو کیا ہے؟ ----- اس نے وائٹ دوپٹے اور پجامے کے ساتھ

سترنگی قمیض کی طرف نگاہ دوڑاتے پوچھا تھا۔-----

انوشے ----- پلیز اب اس پر مت شروع ہو جانا۔----- میں نہیں پہنوں گی۔۔۔ سلوا کو پتا

تھا۔----- انوشے اگر کہہ رہی ہے تو وہ کوئی بھی دلائل دے کر اپنی بات منوالے گی۔۔

-

پہلے تم مجھے بتاؤ کہ اس ڈریس میں پر اہلم کیا ہے؟----- انوشے اتنی آسانی سے

ٹلنے والوں میں سے نہ تھی۔-----

یار یہ وائٹ کلر۔----- سلوانے برا سا منہ بنا کر دوپٹے کو ہاتھ سے پرے کرتے بیڈ پر

اپنے بیٹھنے کی جگہ بنائی۔-----

ہاں کیا ہے اس وائٹ کلر کو؟----- انوشے نے دوپٹہ اٹھاتے کہا۔----- جسکے چاروں

طرف سترنگی کپڑے کی پٹی لگی تھی۔---

Classic Urdu Material

یار-----سفید رنگ پہن لوں پہلے ہی اتنا سانولا رنگ ہے میرا-----اور کالی لگوں

گی--- وہاں سب اتنی حسین حسین لڑکیاں گھوم رہی ہوتی ہیں-----میں تو اُن

سب میں جو کر لگوں گی--- ایک بار پھر اسکی کم اعتمادی عود کر آئی تھی-----

استغفار کرو جلدی-----انوشے نے سخت لہجے میں کہا-----اسکا انداز دیکھ کر سلوا

نے فوراً اللہ تعالیٰ سے طوبہ کرتے اپنے الفاظ واپس لیے-----

تم پاگل تو نہیں ہو سلوا-----بیس سال کی ہو گئی ہو-----باتیں وہی بچکانہ-----تم

اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ چیز میں نقص نکال رہی ہو-----اُسکی تخلیق کو برا کہہ رہی

ہو-----اللہ سے بہتر کون ہے؟-----خدا را اپنی سوچ کو بدلو-----

- حضرت بلال کا رنگ دیکھا تھا؟-----اُن کا درجہ دیکھا ہے؟ پھر تم کیسے ایسی بات

کر سکتی ہو؟-----آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری خطبہ الوداع کے موقع پر

میدانِ عرفات میں کیا فرمایا تھا؟-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاں جہالت کے تمام دستور آج میرے پاؤں کے نیچے ہیں۔۔۔۔۔ عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر۔۔۔۔۔ گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔

افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے سلوا۔۔۔۔۔ ایم بی بی ایس کے تھرڈ ایئر میں ہونے کے باوجود
تم جاہل کی جاہل رہی۔۔۔۔۔ انوشے کے الفاظ خود بخود سخت ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

ا۔۔۔۔۔ انوشے۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ سلوانے اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہا تھا۔۔۔۔۔ مگر انوشے نے
اپنی بات جاری رکھی۔۔۔۔۔

یہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں سورۃ التین میں فرمایا ہے کہ۔۔۔۔۔
قسم ہے انجیر کی، اور زیتون کی، اور طور سینا کی، اور اس امن والے شہر کی، البتہ ہم
نے انسان کو اس بہترین ساخت میں پیدا کیا۔۔۔۔۔ انوشے نے آیت کا ترجمہ پڑھا تھا۔

Classic Urdu Material

---- سلوا کی آنکھوں سے ندامت کی صورت اشک بہنے لگے --- وہ کتنی غلط تھی --

-- کتنی گنہگار اسے آج اپنی تمام خامیاں قبول کرنی پڑیں --- پھر وہ چُپ نہ رہ سکی اور

شزا اور فضا کے وہ تمام تبصرے بتائے جو وہ اسکے سانولے رنگ ہر کرتی تھیں ----

- ضاد کا وہ حقارت آمیز رویہ ---- وہ سب بتاتی چلی گئی ---- یہاں تک کہ گھر سے

توجہ نہ ملنے کی صورت میں حسام کی طرف بڑھتے قدم اور وہ بربادی کی رات سب بتا

دیا ----

اُس شخص نے بھی میرا بھروسہ توڑ دیا ---- مجھے لگتا تھا کہ وہ مجھ سے بہت محبت کرتا

ہے ---- مگر نہیں یہ حقیقی دنیا ہے ---- یہاں کوئی فیری ٹیل نہیں --

-- جہاں ہر کہانی کا خشگوار انجام ہو ---- سلوانے دائیں آنکھ سے بہتے انگنت

آنسوؤں کو بے دردی سے رگڑا ----

سلوا ---- مجھے لگتا تھا کہ تم خود ترسی کا شکار ہو ---- اب پتا چلا کہ مجھے صحیح لگتا تھا --

--تم اُن لوگوں میں سے ہو جو صرف اپنے آپ سے ہمدردی کرتے ہیں-----تم نے

کبھی یہ نہیں سوچا کہ تمہارے والد نہیں تھے---تم بڑی تھی----یہ سب تمہارا

فرض تھا سلوا----اگر تم گھر والوں کے لیے چند روپے کمالیتی تھی تو اس میں کیا برائی

تھی----تمہیں اس کا ثواب ملتا مگر دل میں اُن کے لیے بغض رکھ کر اور اپنے آپ کو

مظلوم سمجھ کر تم نے اپنی نیکی بھی گنوا دی----ہاں چلو مان لو کہ تمہاری بہنیں تم

سے اچھا بی بیور نہیں رکھتی تھیں-----مگر تم نے بھی تو ان کے اور اپنے درمیان کے

فاصلے کم کرنے کی کوشش نہیں کی----اگر وہ تمہیں کم صورت جانتی تھیں تو تم نے

اُن کو کیوں نہیں سمجھایا کہ یہ سب اللہ کی تخلیق ہے-----وہ چھوٹی تھیں مگر تم

تو بڑی تھی-----لیکن تم نے اُن کی باتیں سن کر خود سے ہی ہمدردی شروع کر دی-

---انوشے نے ایک بار پھر اسے غلط کہا تھا-----

نہیں انوشے امی بھی کہتی تھیں-----میں کوئی بھی رنگ پہن لوں ایسی ہی رہوں

Classic Urdu Material

گی۔۔۔ سلوانے جلدی سے کہا کہ مبادا وہ پھر اسے ہی قصور وار نہ ٹھہرا دے۔۔۔۔

کتنی بار کہا تھا؟ ---- انوشے کے سوال پر سلوانے سر جھکا لیا۔ ----

ایک بار۔۔۔۔ انوشے نے تاسف سے اس کے جھکے سر کو دیکھا۔۔۔۔

اُن کی ایک بار کی غصے میں کہی بات تمہیں یاد رہ گئی۔۔۔ مگر اُن کی محبت میں ہزار بار

کی کہیں باتیں تمہیں یاد نہیں ہوں گی --- جب تم تیار ہوتی ہو گی وہ تعریف کرتی

ہوں گی وہ تمہیں یاد نہیں ہوگی۔۔۔۔۔ سلوا کو ایسے بے شمار موقعے یاد آئے۔۔۔۔۔

اسکا سر مزید جھک گیا۔۔۔۔۔

تمہیں پتا ہے۔۔۔۔۔ ہم خان ہیں۔۔۔۔۔ اور ہمارے ہاں بندوق کھلونے کی

طرح استعمال کی جاتی ہے۔----- ماما بابا نے پسند کی شادی کی اور اپنا علاقہ چھوڑ

دیا۔۔۔ اور جب بڑی آپنی پندرہ سال کی تھیں تو اُس دن ہمارے گھر پر قیامت

ٹوٹی تھی۔۔۔۔ دادا نے آدھی رات کو اپنے بندوں کو بھیج کر ممابا پادونوں کو مروادیا۔

Classic Urdu Material

--- یہ تھا محبت کرنے والوں کا انجام----- ہم تین بہنیں اور ایک بھائی اپنے ماں
باپ کی بے سدھ پڑیں لاشیں دیکھ کر رو بھی نہ سکے----- اور جب سب سنبھلے تو
بابا کے دوست نے آپنی کو ایک کارخانے میں کام دلوا دیا----- وہ صبح میں اسکول سے
آکر پوری شام اُس کارخانے میں اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے کپڑے سلانی
کرتیں اور کبھی احسان تک نہ جتایا تھا----- اور تم نے----- آگے انوشے خاموش
ہو گئی-----

مجھے نہیں پتا تھا انوشے کہ میں اتنی کم ظرف ہوں----- اگر میں اپنے رویے میں تبدیلی

لاتی ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر خود ترسی کا شکار نہیں ہوتی تو شاید میرے اور گھر والوں

کے درمیان اتنے فاصلے نہ ہوتے----- اور میں----- میں حسام کی طرف نہ بڑھتی۔

-- سلوانے شرمندگی سے کہا-----

محبت غلط نہیں ہوتی سلوا----- مگر محبت کرنے کا انداز غلط

Classic Urdu Material

----- ہوتا ہے ----- اب مجھے اور پاسر کو ہی دیکھ لو ----- ہماری لومیرج ہے -----

-- پیپا کے دوست نے بڑی دونوں بہنوں کی شادی کروادی وہ دونوں شادی کر کے

ملائیشیا چلی گئیں۔۔۔۔۔ بھائی ایم بی بی ایس کر رہا تھا۔۔۔۔۔ میرا اسلام آباد میں

میں ایڈمیشن لینے کا بہت دل تھا۔۔۔۔ اور جب میں یہاں آئی تو میری AIOU

یاسر سے اتفاقاً ملاقات ہوئی تھی۔۔۔۔۔ وہ ایم بی اے کے ڈیپارٹ کسی کام سے آئے

تھے۔۔۔۔۔ مجھ سے راستہ پوچھا۔۔۔۔۔ مگر بات یہیں ختم نہیں ہوئی۔۔۔۔۔ پھر وہ مجھے

بہانے بہانے سے مخاطب کرنے لگے۔۔۔ ایک دن جامعہ کے باہر کھڑے انتظار

کرتے پائے گئے۔۔۔۔۔ بس یہ میرے صبر کی انتہا تھی۔۔۔۔۔ پھر میں نے اچھی طرح

ان پر واضح کر دیا کہ میں ویسی لڑکی نہیں ہوں۔۔۔۔ اور دس دن تک یونیورسٹی نہیں

آئی۔۔۔ میرے پیچھے کوئی نہیں تھا۔۔۔۔۔ جو یا سر کے کسی غلط قدم کا جواب دیتا۔۔۔

-- اسی لیے مجھے محتاط رہنا تھا۔۔۔۔ اُس کے بعد وہ مجھے کہیں نظر نہ آئے۔۔۔۔۔ اور

Classic Urdu Material

جب چھ ماہ بعد بھائی نے رشتہ پکا کر دیا۔۔۔۔ اور لڑکے کی تصویر دکھائی تو میں حیران رہ

گئی۔۔۔ میں نے تب بھی اُن سے کوئی ٹیلیفونک رابطہ نہیں کیا۔۔۔۔۔ اور جب وہ

میرے محرم کی صورت سامنے تھی تو انہوں نے کہا کہ میں وہ لڑکی ہوں جنہوں نے

انہیں یہ بتایا کہ ہر لڑکی دوستی کرنے کو نہیں ہوتی۔۔۔۔ اور کوئی بھی مرد ایسی عورت کو

قبول نہیں کرتا۔۔۔ جو وقت سے پہلے اسے وہ تمام حقوق دے دے جو اللہ تعالیٰ

نے صرف اسکے محرم کیلئے مقرر کیے ہوں۔۔۔۔۔ سلو امر د کی محبت بہت شکی ہوتی

ہے۔۔۔۔۔اُسکے دل میں یہ بات ایک پھانس کی طرح اٹکی ہوتی ہے کہ جو عورت

اس سے چھپ چھپ کر ملاقاتیں کر سکتی ہے۔۔۔۔۔ وہ تو کسی سے بھی کر سکتی ہے۔۔۔۔۔

[illegible]

جانتا ہے کہ جو اپنے والدین کو دھوکہ دے سکتی ہے وہ کسی کو بھی دے سکتی ہے۔۔۔۔۔

---انوشے نے اپنی بات مکمل کر کے مضطرب سی سلوا کو دیکھا۔---

Classic Urdu Material

انوشے --- وہ بہت برا ہے ----- بہت زیادہ ---- میں نے دعا کی اللہ سے کہ جو

اُس نے میرے ساتھ کیا وہی اُسکی بہن کے ساتھ ہو ---- مم --- میں اُس دن کے

انتظار میں ہوں ---- سلوانے نگاہیں ایک غیر مرئی نقطے پر مرکوز رکھے کہا تھا ----

- انوشے کا دل چاہا چار تھپڑ مار کر اسے ہوش دلانے ----

سلوا ---- انوشے کی آواز میں ہلکی سی دھاڑ تھی ---- سلوانے چونک کر اسے دیکھا -

تم ---- تم ایسا کیسے کر سکتی ہو ---- ایک عورت ہو کر تم دوسری عورت کی عزت

نیلام ہونے کی دعا کر رہی ہو ---- تُو ہے تم پر ---- کبھی کبھی تو مجھے لگتا ہے کہ

تمہارا دماغ خراب ہو چکا ہے ---- غلطی اگر حسام کی ہے تو اُسکو غلط کرنے کا

موقع دینی کی غلطی تم نے کی تھی --- اور اپنی کی گئی غلطی پر شرمسار ہونے کی بجائے تم

اُلٹا بد دعائیں دیتی رہی ---- بد دعا بھی حق والوں کی لگتی ہے ---- جو حق پر

Classic Urdu Material

ہوتے ہیں۔۔۔ جن کا دل دکھایا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ اُن کی بددعا لگتی ہے۔۔۔۔۔۔ تم

نے تو خود اپنے لیے گرٹھا کھودا خود ہی گر گئی۔۔۔۔۔ اور چوٹ لگنے پر دوسرے کو

بددعا دینے لگی۔۔۔۔۔ انوشے کو اسکی بات نے غصہ دلادیا تھا۔۔۔۔۔ اُسکا چہرہ لال

ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

تو تمہارا کہنے کا کیا مطلب ہے؟----- اس میں حسام کی کوئی غلطی نہیں۔۔۔۔۔ ہر

چیز کی میں قصور وار ہوں؟۔۔۔۔۔ سلوا کو بھی غصہ آگیا۔۔۔۔۔

سلوا لڑکوں کا کیا جاتا ہے؟ ----- احتیاط تو لڑکیوں کو کرنی پڑتی ہے ----- اور

وہ جس سوسائٹی میں مو کو کرتا ہے۔۔۔۔۔ اُس میں یہ سب عام سی بات ہے۔۔۔۔۔

--- تم یہ جانتی تھی --- تو پھر غلطی کس کی ہوئی؟ انوشے نے تحمل سے کام لیتے

_____ کہا

مگر اُسکو بھی پتا چلنا چاہئے جب آپ کسی کے لیے دل میں محبت لیے ہو۔۔۔۔۔ سچے

Classic Urdu Material

جذبے لیے ہو اور----- اور وہ آپ کو صرف اپنی ہوس کے لیے استعمال کرے تو

کیسا محسوس ہوتا ہے----- اور یہ سب اُسے تب ہی پتا چلے گا-----جب اُسکی

بہن کے ساتھ ہوگا----- جس حالت میں اُس رات میں اپنے گھر گئی تھی-----اُسی

حالت میں جب اُسکے سامنے اُسکی بہن ہوگی----- تب وہ کیا کرے گا----- میں حسام

کا مران کا وہ چہرہ دیکھنا چاہتی ہوں----- جب کوئی اُسکی بہن کو کریکٹر لیس کہے گا تب

وہ کیا کرے گا؟----- سلو اپنے آنسو صاف کرنے کے ساتھ ساتھ بھاری آواز

میں کہہ رہی تھی----- وہ اس بار انوشے کو صحیح ماننے کو تیار نہ تھی----- اس سے قبل

کے انوشے کوئی دلائل پیش کر کے اسے قائل کرتی وہ کمرے سے ہی نکل گئی-----

- انوشے اسکی پشت پر بکھرے کالے لمبے گھنے بالوں کو دیکھ کر رہ گئی-----

بال کالے ہوں تو خوبصورتی----- جلد کالی ہو تو بد صورتی----- پتا نہیں انسانوں نے

کو نسامعیار کا آلہ تھام رکھا ہے----- انوشے سوچ کر رہ گئی-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

تمام سال کیسے پر لگا کر اڑ گئے پتا ہی نہیں چلا۔۔۔۔ کہاں میں نے حسام کے ایم ایم بی بی ایس میں ایڈمیشن کے بعد سے ہاسپٹل تعمیر کروانا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔ اور کہاں اب حسام ایک پروفیشنل ڈاکٹر بن کر تین ماہ بعد امریکہ سے واپس آجائے گا۔۔۔۔۔ اکرم صاحب نے اخبار تہہ کر کے رکھتے سامنے بیٹھی شازیہ بیگم کو میٹھی نگاہوں سے تکتے کہا تھا۔۔۔۔۔

اور فیروز کو بھی تو دیکھیں۔۔۔۔ شادی کہ عمر ہو گئی ہے اُسکی۔۔۔۔ مگر میری ایک نہیں سُن رہا۔۔۔۔ کل پھر بات کی تھی میں نے مگر ٹال گیا۔۔۔۔ کہتا ہے اگر آپ کو لڑکی اتنی ہی پسند ہے تو حسام کی کر دیں۔۔۔۔ حسام کہتا ہے فیروز کی کر دیں۔۔۔۔ بتائیں میں کیا کروں۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

آخر آپ نے ایسی کون سی حور پری دیکھ لی ہے۔۔۔۔۔ جسے اپنے گھر لانے کی اتنی

Classic Urdu Material

بے تابی ہے ----- وہ محظوظ ہوئے تھے اپنی بیگم کی بے تابی پر ----

ایک ہفتے پہلے میں مسز شاہان کے پوتے کے عقیقہ کی دعوت میں گئی تھی --- وہاں اُنکی

بہو سارہ کی کزن آئی ہوئی تھی --- آپ یقین نہیں کریں گے --- کس قدر حسین

اور سلیقہ مند بچی تھی --- ابجو کیٹڈ، بیوٹی فل اینڈر سپو نسیبل --- میں نے تو سارہ

سے سب پوچھ لیا اُسکے بارے میں --- مگر --- یہ دونوں لڑکے --- وہ پھر سے

بدمزہ ہوئیں ---

جو بھی ہے --- آپ بچوں پر دباؤ نہیں ڈالیں گی --- وہ کچھ سنجیدگی سے کہتے

چائے کا کپ اٹھائے چسکیاں لینے لگے ---
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

آپ کے بیٹے پر میرا حق نہ سہی مگر میں اپنے بیٹے پر اپنا حق ضرور جتا سکتی ہوں ---
https://www.classicurdumaterial.com

- اور آپ کچھ نہیں کہیں گے --- اس معاملے میں --- شزا بہت اچھی ہے ---

-- مجھے پوری اُمید ہے وہ حسام کو بدل کر رکھ دے گی --- وہ اپنی بات مکمل کر کے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جاچکی تھیں۔۔۔۔۔ اکرم شاہ نے حیرت سے انکا یہ روپ دیکھا تھا۔۔۔۔۔

تمہارا ایم بی بی ایس مکمل ہو گیا۔۔۔۔ مجھے تو ایسا لگ رہا ہے مبارک ہو بھئی۔۔۔۔

جیسے کل کی بات تھی جب تم یہاں آئی تھی۔۔۔۔ ڈری سہمی۔۔۔۔ سلوا۔۔۔۔ اور

اب دیکھو میم کیسے اکیلے سیہون جا رہی ہیں۔۔۔۔ خیریت تو ہے۔۔۔۔۔۔ انوشے

نے الماری سے کپڑے نکالتے کہا۔۔۔۔ وہ سلوا کی پیننگ میں مدد کر رہی تھی۔۔۔۔

بس میرا دل چاہ رہا ہے وہاں جانے کا۔۔۔۔۔ وہ اسے کیا بتاتی۔۔۔۔۔ پانچ سال گزر جانے

کے باوجود وہاں گزار اُس شخص کے ساتھ ایک ایک لمحہ اسے یاد تھا۔۔۔۔۔ دانستہ یا

نادانستہ مگر وہ جاتو وہاں اُنہیں لمحات کو یاد کرنے کیلئے تھی۔۔۔۔

آگے کا کیا پلان ہے؟-----ہاؤس جاب کب اسٹارٹ ہو رہی ہے تمہاری؟---

-- انوشے نے سفید رنگ کا لباس اسکے ٹریولنگ بیگ میں رکھتے کہا تھا۔۔۔۔۔ سلوا

Classic Urdu Material

اب ہر رنگ پہن لیتی تھی۔۔۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔۔۔ ابھی تو بس میں کچھ وقت وہاں گزار کر آنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ تم بھی چلتی نا

ساتھ۔۔۔۔۔ تمہارے بھائی کہاں رہتے ہیں؟۔۔۔۔۔ تم کبھی اُن سے ملنے نہیں گئی۔۔

۔۔۔ سلوانے یو نہی پوچھ لیا۔۔۔

وہ۔۔۔ وہ ملائشیا میں۔۔۔ اسپیشلائزیشن کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ ایم ایم بی بی ایس کمپلیٹ

ہو چکا ہے اُن کا۔۔۔۔۔ اب تو اسپیشلائزیشن بھی ہو گیا۔۔۔۔۔ دو ماہ تک شاید واپس آجائیں

پھر جاؤں گی ملنے۔۔۔۔۔ انوشے افسردہ ہو گئی۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں یار۔۔۔۔۔ ویسے میں بھابھی ڈھونڈنے کا سوچ رہی ہوں۔۔۔۔۔ انوشے نے بیڈ پر

ایک کہنے رکھتے ڈھیر ہوتے کہا تھا۔۔۔۔۔ نظریں پیننگ کرتی سلوا کے چہرے پر جمی

تھیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔۔۔۔ اگر میری مدد کی ضرورت ہوئی تو ضرور بتانا۔۔۔۔۔

سلوانے فراخ دلی سے کہا۔۔۔۔۔

سلواتم کر لو نا میرے لالہ سے شادی۔۔۔۔۔ بالکل ہیر وہیں وہ۔۔۔۔۔ یہ لمبا قد۔۔۔

- چوڑا سینہ ----- سرخ و سفید رنگت --- بھورے بال ---- کشادہ پیشانی ----

تم دیکھنا وہ تمہیں بہت خوش رکھیں گے۔۔۔۔ انوشے پر جوش تھی۔۔۔۔ جب کہ سلوا کے پکینگ کرتے ہاتھ ساکت رہ گئے۔۔۔۔

انوشے تم سب جانتے ہوئے بھی ایسا کیسے کہہ سکتی ہو؟۔۔۔ سلوا سنبھل کر گویا ہوئی۔۔۔

انسان غلطیوں کا پتلا ہے۔۔۔۔۔۔ ہر کسی سے خطائیں ہو جاتی ہیں۔۔۔۔۔۔ اس کا

مطلب یہ نہیں کہ ہم اُس شخص کو برا سمجھ کر ہر تعلق توڑ دیں۔۔۔۔۔۔ انوشے نے

رسانیت سے کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

آپی آپي---- ميں بهي آپ كے ساته جاؤں گا----- اس سے پہلے كه سلوا كوئي جواب

ديتي عمر بھاتا هوا----- آيا اور اسكي ٹانگوں سے ليٹا گیا----- سلوانے پانچ سال

كے عمر كو اٹھا كر گالوں پر بوسا ديا----- وه بھري بھري جسامت كا عمر سلوا سے دو منٹ

سے زياده نه اٹھايا گیا----- جمال صاحب بهي پيچھے هي چلے آئے تھے----- انوشے

احتراما گھڑی هو گئی-----

خير سے جاؤ اور جلد واپس آؤ----- جمال صاحب نے سلوا كے سر پر دستِ شفقت

ركھتے كہا-----

سلوانے مسكراتے هوئے----- اپنے سامنے كھڑے اس شخص كو ديكا جب وه آئی

تھی تو كتنے هشاش بشاش تھے وه اور اب----- ان كے چہرے پر ماضی كے كھنڈرات

جمے تھے-----

وه جاتے هوئے شبانہ بيگم كے كمرے ميں آئی تو وه نيند كي گولياں كھا كر ليٹی تھیں-----

Classic Urdu Material

- ان کے دن رات اب انہیں دواؤں کے ارد گرد گھومتے تھے۔۔۔۔۔۔ وہ تین سال

پہلے کے اُس صدمے سے اب تک نہیں نکلی تھیں۔۔۔۔۔۔ سلوانے انکے جھریوں

بھرے ہاتھ پر بوسہ دیا اور چلی گئی۔۔۔۔۔۔ اپنے ماضی کو تازہ کرنے۔۔۔۔۔۔

وہ ٹیکسی سے اُتری تھی۔۔۔۔۔۔ ہر طرف لوگوں کا ہجوم ہی ہجوم تھا۔۔۔۔۔۔ سلوا کا پہلا قدم

جو سیہون شریف کی زمین پر پڑا۔۔۔۔۔۔ تو اُس کے ساتھ ماضی کے لمحات اسکے آس

پاس چکرانے لگے۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ایک شرط پر ملے گا۔۔۔۔۔۔

پہلے بتاؤ تم روکیوں رہی تھی؟

یہ لے مرین نہیں ہو گیا و بالِ جان ہو گیا۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہیں پر قبر بنا دوں گا۔۔۔۔۔ سالی بھائی بولی تو۔۔۔۔۔

تمہارے لیے لایا ہوں۔۔۔۔۔ میرا نمبر سیو ہے اس میں۔۔۔۔۔ پکڑو۔۔۔۔۔ گاڑی میں بیٹھو۔۔۔۔۔

سالی مجھے رنجٹ کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اب سزا تو بھگتے گی۔۔۔۔۔ چلو ڈیل کرتے ہیں۔۔۔۔۔

میری شرائط مانو۔۔۔۔۔ میں تمہیں جانے دوں گا۔۔۔۔۔

اسے سب یاد آنے لگا۔۔۔۔۔ ایک ایک ملاقات۔۔۔۔۔ اُس کا کہا ایک ایک لفظ۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ اور پھر وہی ریکارڈنگ۔۔۔۔۔ سلوانے کرب سے آنکھیں میچتے قدم آگے

بڑھادیے۔۔۔۔۔

یا خدا۔۔۔۔۔ توں جہان پیدا نہ کرین ہٹا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

جی جھان پیدا کیوتہ موت پیدا نہ کرین ہٹا۔۔۔۔

جی موت پیدا کیوتہ دوزخ پیدا نہ کرین ہٹا۔۔۔۔

جی دوزخ پیدا کیوتہ محبت پیدا نہ کرین ہٹا۔۔۔۔

جی محبت پیدا کئی تہ ہون کچا پیدا نہ کرین ہٹا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
جی ہون کی پیدا کئی تہ منہنجو جانی نہ پیدا کرین ہٹا۔۔۔۔

جی منہنجو جانی پیدا کیوتہ پی ہون کان جدا نہ کرین ہٹا۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لال لباس میں دھمال ڈالتا وہ جوان سُریلا گارہا تھا۔۔۔۔۔ آواز میں ایسا سحر تھا کہ کالے
لباس میں ملبوس اُداس لڑکی اسکے پاس آ بیٹھی۔۔۔ یہ اس سندھی کلام کے بول تھے کہ
نوجوان جوگی کے سُرمیں موجود جدائی کا عنصر یا پھر اسکے دل کا درد جاگا تھا۔۔۔۔۔ جو
آنسوؤں کی لڑی خود بخود گالوں کو بھگوتی سیہون شریف کی زمین کو بھگونے لگی۔۔۔۔۔

(اے خدا تو یہ دنیا نہ بناتا اور اگر دنیا بنائی تھی تو موت نہ بناتا اور اگر موت کو پیدا کر دیا تھا

تو دوزخ نہ بنانا اور اگر دوزخ کو بھی بنادیا تھا تو محبت نہ بنانا اور اگر محبت کو پیدا کر دیا تھا تو

میرے محبوب کو نہ بنانا اور اگر میرے محبوب کو پیدا کر دیا تھا تو مجھ سے جدا نہ کرتا۔۔

(-

Classic Urdu Material

وہ پھر گانے لگا سلوا اُسکا ایک ایک حرف سمجھ رہی تھی۔۔۔۔۔ سندھی زبان سے کافی حد

تک آگاہی حاصل تھی اسے۔۔۔۔۔آہ۔۔۔وہ زار و قطار رونے لگی۔۔۔۔۔دھمال ڈالتا

نوجوان روکا دھیرے سے وہ زمین پر اپنے سامنے بیٹھی روتی لڑکی کی جانب جھکا اور

بولـــــــا

جو گن ---

یہ سنتے ہی لڑکی نے آنسوؤں سے تر بھیگی پلکیں اٹھائیں۔۔۔۔۔ (ہا ہا ہا حد ہے۔۔۔۔۔)

وِیسے میں امیج بن کر رہا ہوں اس ناچتے جوگی کی طرح تم میرے عشق میں جو گن بنی

دھمال ڈالتی کیسی لگو گی؟ ہا ہا ہا وہ ہنستا ہوا اسے تیار ہاتھا۔۔۔۔

شٹ اپ حسام ---- وہ خفگی سے بولی تھی ----)

نہیں میں تم سے نفرت کرتی ہوں۔۔۔۔ اس نے ماضی کی جھلک پر اپنے آپ کو باور

Classic Urdu Material

کرایا اور جھٹکے سے اُٹھی اور دربار کے اندر چلی آئی۔۔۔ مگر ماضی میں کہے گئے کسی کے

الفاظ پھر کانوں میں گونجے۔۔۔۔

(چلوڈن ہوا۔۔۔۔۔ اب جب بھی تم مجھ سے خفا ہو تو بلیک کلر پہن لیا کرنا میں ایک

سیکنڈ میں تمہیں منالیا کروں گا۔۔۔)

آہ۔۔۔۔۔ آج میں نے بلیک پہنا ہے حسام خفا ہوں تم سے مگر تم ہو کہ مناتے ہی نہیں۔

۔۔۔۔۔ آہ۔۔۔ ایک سیکنڈ اب تو پانچ سال ہونے کو آگئے ہیں۔۔۔۔۔ تھک گئی ہوں

تمہاری یادوں سے پیچھا چھڑاتے چھڑاتے۔۔۔۔۔

وہ من من بھر کے قدم اُٹھاتی واپسی کے لیے سیڑھیاں اتر رہی تھی۔۔۔۔۔ اب وہ

نوجوان پنجابی میں گارہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

محبت نے مجنوں نوں کا سا پھڑپھڑایا۔۔۔

محبت نے رانجھانوں جوگی بنایا۔۔۔

محبت دے لوٹے اے ہو جان دیوانے۔۔

اے جس تن نو لگدی آ، او تن جانے۔۔

اے جس کو اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیا جائے۔۔۔

support@classicurdumaterial.com

ڈاکٹر حسام آپ کو تو اللہ تعالیٰ نے پیدا ہی جیتنے کیلئے کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ کتنا بھی

کا میلیکیٹڈ (پچیدہ) کیس کیوں نہ ہو۔۔۔۔۔ آپ کبھی نہیں ہارتے۔۔۔۔۔ آج تو آپ

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کومان گئے۔۔۔۔۔ اتنے سینئر ڈاکٹر تھے۔۔۔۔۔ مگر سب نے انکار کر دیا۔۔۔۔۔

یہاں تک کہ ڈاکٹر فاروق نے بھی۔۔۔۔۔ (ڈاکٹر زاہد نے ڈاکٹر فاروق کی طرف دیکھتے

کہا تھا۔۔۔۔۔ وہ مسکرا دیے)۔۔۔۔۔ صرف آپ نے ہامی بھری۔۔۔۔۔ اور اب

کامیاب بیٹھے ہیں۔۔۔۔۔ کچھ دنوں بعد آپ چلے جائیں گے۔۔۔۔۔ یقین جانے ہم آپ کو

بہت یاد کریں گے۔۔۔۔۔ آپ کی کامیابیوں کو بھی۔۔۔۔۔ ڈاکٹر زاہد کے لہجے میں رشک

کی آمیزش تھی۔۔۔۔۔

میں اگر اپنا پہلا کیس نہ ہارتا تو شاید زندگی میں کبھی نہ جیتتا۔۔۔۔۔ حسام نے ٹھہرے

لہجے میں کہا۔۔۔۔۔ وہاں موجود تمام ڈاکٹر جو اسکی کامیابی پر جمع تھے۔۔۔۔۔ حیران

ہوئے۔۔۔۔۔ کیا حسام کا مران بھی کبھی آپریشن تھیٹر میں ناکام ہوا تھا؟۔۔۔۔۔

اسی لمحے حسام کا سیل واٹس ایپٹ کیا۔۔۔۔۔ وہ اسکیوز کرتا روم سے باہر آگیا۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم! وہ کال اٹینڈ کرتے ہی سلامتی بھیجنے میں پہل کر گیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وعلیکم اسلام-----کیسا ہے میرا بیٹا؟-----

الحمد للہ-----اس نے اللہ کا شکر ادا کیا۔۔۔ اس کا یہ بدلہ ہو اور پ دیکھا تو نہیں مگر

محسوس سب گھر والوں نے کیا تھا۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے بھی۔۔۔۔۔

حسام کب آرہا توں؟۔۔۔۔۔ انہوں نے محبت سے کہا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ اگلے ہفتے اماں

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

۔۔۔۔۔ اگلے ہفتے اماں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہائے حسام توں نے بہت تڑپا یہ ہے اپنی ماں کو ان تین سالوں میں ایک بار بھی پاکستان

نہیں آیا۔۔۔۔۔ اب تجھے نہیں جانے دوں گی۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے آنکھوں کے نم

گوشے صاف کرتے کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بس اماں-----جتنی لاپرواہیاں کرنی تھیں کر لیں-----مگر اب میں اپنے پیشے سے
بہت مخلص رہنا چاہتا ہوں----میں نہیں چاہتا کہ اپنی کسی لاپرواہی کی وجہ سے میں
کسی کی جان کا ضیاع کر دوں----کسی کی آہ نہیں لینا چاہتا اماں-----ایک آواز اسکے
کانوں میں گونجی تھی-----

اللہ پاک تجھے ہمیشہ کامیاب کرے-----وہ دعائیں دیتی خدا حافظ کہہ گئیں-----

یا اللہ تیرا شکر ہے-----جو سلوا بیگم نیند سے جاگ گئیں-----انوشے نے

کھانے کی ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھتے-----کبل ہٹا کر کھڑی ہوتی سلوا کو دیکھ کر کہا-----

اسکے میٹھے سے طنز پر وہ مسکرا کر رہ گئی-----

بہت پر سکون نظر آرہی ہو-----ایسا کیا ملتا ہے تمہیں سیہون جا کر؟-----انوشے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نے اپنی حیرت کو زبان دی----

کچھ نہیں یار----- تھکن ہو گئی تھی سفر کی بس اب اتر گئی ہے تو فریش نظر آرہی

ہوں----- سلوانے کمر سے نیچے تک آتے کھلے بالوں کو جوڑے کی شکل دی---

- مگر زلفیں قید ہونے کو تیار ہی نہ تھیں----- دوبارہ شانوں پر بکھر کر اُجلے چہرے

کے گرد اندھیرا بکھیر گئیں-----

کیا بات ہے----- سیہون شریف کی زمین تمہیں بہت راس آئی ہے-----

-- بڑی حسین لگ رہی ہو----- انوشے نے اس کے بکھرے بالوں اور سیاہ کپڑوں میں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
چمکتے چہرے کی طرف اشارہ کیا-----

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اچھا--- تعریف کا شکریہ--- مگر میری شکل وہی پرانی ہے----- اب تم

مجھے یہ بتاؤ اتنا مکھن کیوں لگا رہی ہو----- سلوا پہلے تو اسکی تعریف پر جھینپ سی گئی

تھی--- پھر خود ہی بات بدل گئی-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لالہ واپس آگئے ہیں۔۔۔۔۔ آرہے ہیں وہ مجھ سے ملنے۔۔۔۔۔ انوشے نے اپنی خوشی کی وجہ بتائی۔۔۔۔۔

پلیز انوشے۔۔۔ وہ بات وہیں ختم ہو گئی تھی۔۔۔ سلوا کا موڈ بدل گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ کوفت ملے تاثرات سجاے بولی تھی۔۔۔

بات تو ابھی شروع ہو گی۔۔۔۔۔ جب لالہ تمہیں دیکھیں گی۔۔۔۔۔ انوشے نے اپنی سفید لابی انگلیوں سے سلوا کے چہرے پر آئے بال سنوارتے شرارت سے کہا۔۔۔۔۔

انوشے تم سمجھ کیوں نہیں رہی۔۔۔۔۔ میں مزاق نہیں کر رہی۔۔۔۔۔ سلوانے اسکا

ہاتھ جھٹکا۔۔۔۔۔

ابھی کھانا کھا کر نیچے آ جاؤ۔۔۔۔۔ عمر اپنا ہوم ورک نہیں کر رہا۔۔۔۔۔ کروادو اُسے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ مجھ سے نہیں ہینڈل ہو رہا۔۔۔۔۔ انوشے نے بات بدلی۔۔۔۔۔ سلوانے شکر ادا کیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

چائینیز رائز بنالو حسام کو بہت پسند ہیں۔۔۔ وہ ملازمہ کو کہتی کچن سے باہر آ گئیں۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہے۔۔۔۔۔ اکرم شاہ نے اس کے بال بکھیرے۔۔۔

آیا نہیں آگیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ حسام کی آواز پر تینوں نفوس چونک کر مڑے۔۔۔ جہاں

وہ داخلی دروازے پر شوٹر بیگ ڈالے کھڑا تھا۔۔۔۔۔ بھورے بال ماتھے پر

بکھرے۔۔۔ ہلکی ہلکی بڑھی شیو، دراز قد، کسرتی بدن۔۔۔ اور تروتازہ چمکتا چہرہ۔۔۔

-- بلاشبہ وہ مردانہ وجاہت کا بہترین نمونہ تھا۔۔۔۔۔

وہ بلیک شرٹ اور وائٹ جینز میں نظر لگ جانے کی حد تک ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔۔۔

- اکرم شاہ کو فخر سا محسوس ہوا تھا اسے دیکھ کر ----

میرا بیٹا۔۔۔۔۔ شازیہ حسام کی طرف بڑھیں وہ بھی اپنے کسرتی بازوان کے لیے وا کر چکا

تھا۔۔۔۔۔ ان تین سالوں میں اپنوں سے جدائی نے اسکے سارے کس بل نکال دیے

بس کریں بیگم ---- اب کیا ہمارے بیٹے کی پوری شرت اپنے آنسوؤں سے دھوئیں

Classic Urdu Material

گی۔۔۔ اکرم شاہ ان دونوں کے قریب آتے۔۔۔ شرارت سے بولے۔۔۔ شہازیہ

اپنے آنسو صاف کرتیں حسام سے الگ ہو گئیں۔۔۔۔۔ اکرم شاہ کچھ جھجھکتے ہوئے

اس سے بغلیگر ہوئے تھے ایک ڈر تھا کہ وہ آج بھی کہیں انہیں دھتکار نہ دے۔۔۔

- مگر دوسری جانب اگر دھتکارا نہیں گیا تھا۔۔۔۔۔ تو گر مجوشی بھی نہ دکھائی گئی تھی۔

---اکرم شاہ اتنے پر ہی خوش تھی---

اماں اس موٹی کے لیے شامی کباب بنوادیں۔۔۔۔۔ حسام نے صوفے پر بیٹھی ٹانگیں

جھلاتی بے نیازی کا مظاہرہ کرتی صبا کے بکھرے بالوں کو اور الجھا دیا۔۔۔۔

بھیا۔۔۔ دور ہو۔۔۔ میرے بال چھوڑو۔۔۔ وہ حسام پر جھپٹی۔۔۔ حسام نے اس کے

دونوں بازو پکڑ کر مکمل اپنی آغوش میں لیے گال پر بوسہ دیا۔۔۔۔

اتنی بڑی ہو گئی ہو۔۔۔۔۔ اب تو کچھ عقل ان سٹال کر لو۔۔۔۔۔ وہ اسے چڑھا رہا تھا۔۔۔۔۔

جنگلی بھیا۔۔۔ صبا سکی گرفت میں پھڑپھڑا کر رہ گئی۔۔۔

اناکامارا تھا وہ شخص-----

جدا ہو کر لوٹا ہے تو گلے لگا ہے---

سلوا چھ ماہ بعد تم تنہا کی ہو جاؤ گی----- انوشے نے عمر کو ہوم ورک کرواتی سلوا کو

دیکھ کر کہا----- یہ سمجھنا مشکل تھا کہ وہ سوال کر رہی تھی کہ بتا رہی تھی---

ہوں----- سلوانے اتنا ہی کہنے پر اکتفا کیا-----

تو آنٹی کو تمہاری شادی کی کوئی فکر نہیں ہے کیا؟ انوشے کی بات پر سلوانے سر اٹھا

کر اسکی جانب دیکھا----- مگر بولی کچھ نہیں تھی-----

وہ اکیچو نلی آج آنٹی کی کال آئی تھی--- بابا بتا رہے تھے کہ شزا کے لیے ایک بہت

Classic Urdu Material

ہی زبردست رشتہ آیا ہے۔۔۔۔۔۔ وہ تو اسی ماہ منگنی کا کہہ رہے ہیں۔۔۔۔۔ لڑکا
پروفیشنل ڈاکٹر ہے۔۔۔۔۔ اپنا ہاسپٹل ہے۔۔۔۔۔ بینڈ سم امیر۔۔۔ اور تو اور
ایجنڈ بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔ آنٹی بہت خوش تھیں۔۔۔۔۔ انوشے نے نظریں پلیٹ
میں موجود پھلوں پر گاڑھے کہا تھا۔۔۔۔۔
یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔۔۔ میں ضرور جاؤں گی۔۔۔ سلوا کو حقیقتاً خوشی ہوئی
تھی۔۔۔۔۔

مگر سلوا۔۔۔۔۔ آنٹی نے تمہیں آنے سے منع کیا ہے۔۔۔۔۔ تمہاری مامی کا موڈ ویسے ہی
شزا کے لیے اتنے بہترین رشتے کے آنے پر آف ہے تم جاؤ گی تو اُن کو بہانا مل جائے گا
رنگ میں بھنگ ڈالنے کا۔۔۔۔۔ انوشے نے اسے دوسرا رخ دکھایا۔۔۔۔۔
سلوا خاموش ہو گئی۔۔۔۔۔ اگر امی نے منع کیا ہے تو میں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔ اس نے
دل میں سوچتے عمر کی کاپی پر دیکھا۔۔۔۔۔ جہاں وہ ماں لکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ ایک بے رنگ

Classic Urdu Material

ساموتی سلوا کی سیاہ پلکوں کی باڑ توڑتا اسکے گالوں پر پھسلنے لگا۔۔۔۔۔

حسام ضد نہ کر۔۔۔۔۔ تجھے میری بات ماننا پڑے گی۔۔۔۔۔ آج تک تیری کوئی بات ٹالی

میں نے؟ یا اکرم نے؟ ہر چیز تیرے بولنے سے پہلے تیرے سامنے رکھی۔۔۔۔۔ اب

تو میری اتنی سی بات نہیں مان سکتا۔۔۔۔۔ آخر اس لڑکی میں برائی کیا ہے؟ انہوں

نے شزا کی تصویر حسام کے سامنے کرتے کہا۔۔۔۔۔ جو لپ ٹاپ کی اسکرین پر

نظریں جمائے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

مجھے شادی نہیں کرنی بس بات ختم۔۔۔۔۔ میں نے ایک بار آپ کو کہا تھا۔۔۔۔۔ اماں

مت کرو شادی تب آپ نے میری مانی تھی؟۔۔۔۔۔ جو آج میں آپ کی مان لوں۔۔۔۔۔

- اس کا لہجہ سرد تھا۔۔۔۔۔ مگر نظریں ہنوز اسکرین پر موجود تھیں۔۔۔۔۔

ماں سے بدلہ لے رہا ہے؟ انہیں دکھ ہوا اسکی سرد مہری پر۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deebe Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہاں شاید ---- پتھر دل تھا وہ ---- بات نہیں بھولتا تھا ----

حسام اپنی ماں کو معاف نہیں کرے گا ---- میں نے اُس وقت بھی جو کیا تیرے لیے

کیا ---- اگر میں شادی نہ کرتی تو آج توں اس مقام پر نہ ہوتا ---- جہاں ابھی

توں اکڑ کر بیٹھا ہے ---- وہ تلخ ہوئیں ----

شکریہ آپ کے اس احسان کا ---- وہ بھی طنز کر گیا ----

احسان کا بدلہ احسان ہوتا ہے ---- شازیہ بیگم جانتی تھیں اس اڑیل گھوڑے

سے اپنی بات کیسے منوانی ہے؟ ----

کیا چاہتی ہیں آپ ---- اب کی بار وہ لیپ ٹاپ بند کر کے پوری طرح ان کی جانب

متوجہ ہو گیا ----

یہی کہ شزا سے شادی کر کہ میرے احسان کا بدلہ اُتار دو ---- وہ اپنے موقف پر سے

ایک انچ کو ہلنے کو تیار نہ تھیں ----

Classic Urdu Material

یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔ میں اپنے لیے لڑکی پانچ سال پہلے ہی پسند کر چکا ہوں۔۔۔۔ اور

جس دن وہ مجھے مل گئی۔۔۔۔ میں اُس سے شادی کر لوں گا۔۔۔۔ ایسے میں شزا سے

شادی کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ وہ دو ٹوک بولا۔۔۔۔ وہ فیروز

نہیں تھا۔۔۔۔۔ جو اپنے آپ سے ہی لڑتا رہ جاتا۔۔۔۔۔ وہ حسام کامران تھا۔۔۔۔۔

- بات منہ پر مار دینے والا۔۔۔۔۔

حسام۔۔۔۔۔ وہ لڑکی بھلا تمہیں ملے یا نہ ملے کیا پتا۔۔۔۔۔ وہ اسکے ایک نئے شوشے پر

کوفت سے گویا ہوئیں۔۔۔۔۔

ایسے ہی نہیں ملے۔۔۔۔۔ پاتال سے ڈھونڈ نکالوں گا اُسے۔۔۔۔۔ وہ اتنی آسانی سے

مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتی۔۔۔۔۔ اسکی رگیں تن گئیں تھیں۔۔۔۔۔ لہجہ برف تھا۔۔۔۔۔

شازیہ بس اسے دیکھ کر رہ گئیں۔۔۔۔۔

حسام میں اُن کو منگنی کا بول چکی ہوں۔۔۔۔۔ اپنی ماں کی بات کا مان رکھ لو۔۔۔۔۔ ہاتھ

Classic Urdu Material

جوڑوں اب تمہارے سامنے ---- وہ روتے ہوئے ---- جذباتی انداز میں بولیں --

یہ میرا مسئلہ نہیں ہے ----- حسام کو اس نئی اور بن بلائی مصیبت سے کوفت
ہوئی ----

شازیہ اسکی بات پر اور رونے لگیں ----

اماں یہ کیا بد تمیزی ہے؟ ---- آپ بلا وجہ مجھے پریشان کر رہی ہیں ----

- آخر کو تھا تو انسان ہی نا ---- ماں کے آنسو برداشت کرنا مشکل ہو گیا ----

توں جا ---- رونے دے ---- مرنے دے ماں کو ---- وہ اسے ہاتھ سے پرے

کرتے بولیں ---- <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا آپ ہاں کر دیں اُن لوگوں کو ---- مگر میری بھی ایک شرط ہے ----

- اس نے ٹہرے لہجے میں کہا ----

Classic Urdu Material

کیا۔۔۔۔۔ وہ فوراً آنسو صاف کرتی متوجہ ہوئیں۔۔۔۔۔

یہی کہ اگر شزا سے شادی کے بعد مجھے وہ لڑکی مل گئی تو آپ اور شزا میری منزل میں

رُکاوٹ نہیں بنے گی۔۔۔ اسکی بات سنتے وہ پہلے تو پریشان ہوئیں۔۔۔ پھر اثبات

میں سر ہلا دیا۔۔۔۔۔

اتنے بڑے شہر میں کہاں ملے گی تمہیں وہ۔۔۔ انہوں نے شاید خود کو مطمئن کیا تھا۔۔

-- مگر وہ بھول گئیں تھیں یہ دنیا تو گول ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ لوگ بار بار ٹکراتے ہیں۔۔۔

-- کچھ چہرے یاد رہ جاتے ہیں ---- اور کچھ بھیڑ میں گم ہو جاتے ہیں ----

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

یہ تو قسمت کے تھے فیصلے ---- <https://www.facebook.com/ClassicalUrduMaterial/>

ورنہ سوچا ہم نے کیا کیا نہ تھا۔۔۔۔۔

یہ تو ایسے لگ رہا ہے ----- جیسے منگنی نہیں شادی ہو رہی ہے ----- اور

دلہن صاحبہ کی بری آئی ہے ----- طیبہ نے ڈیزائیز ڈریسز کے پیک ڈبے دیکھ کر طنزیہ کہا تھا -----

شہزاد نے دھیان نہیں دیا ----- وہ تو ویسے ہی آجکل ہواؤں میں اڑ رہی تھی -----
- جیسا مرد اس نے اپنے ہمسفر کے طور پر سوچا تھا حسام بالکل ویسا ہی تھا ----- خوب رو

جوان، وجیہہ شخصیت کا مالک --- سرخ و سفید رنگت --- کشادہ پیشانی پر بکھرے

بھورے بال --- شہزادوں بھراؤں کی تصویر پکڑے گھومتی رہتی -----

عجیب لوگ ہیں بھئی ----- اتنے امیر ویل ایجوکیٹڈ ہونے کے باوجود وہی دقیانوسی

رسومات بھلا آجکل کے دور میں بھی مائیں انگوٹھیاں پہنا کر جاتی ہیں ----- طیبہ

مسلسل اپنے اندر کی جلن کو باہر نکال رہی تھیں -----

Classic Urdu Material

بھا بھی یہ تو اچھی بات ہوئی نا۔۔۔۔۔ ندرت سنبھل کر گویا ہوئیں۔۔۔۔۔

ہو نہہ اچھی بات۔۔۔۔۔۔۔ وہ بڑبڑاتی ہوئی چلی گئیں۔۔۔۔۔

ندرت نے آئینے کے سامنے نارنجی رنگ کے لباس کو ساتھ لگائے کھڑی شزا کو دیکھ

کر۔۔۔۔۔ اسکی دائمی خوشیوں کی دعا مانگی۔۔۔۔۔ اگلے ماہ کی پانچ تاریخ کو مہندی اور

پھر بارات ویسے کی ڈیس فکس کی گئیں تھیں۔۔۔۔۔ انہیں سلوا شدت سے یاد آئی۔۔۔

- مگر وہ مجبور تھیں۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پکڑ لوں گی۔۔۔۔۔ اپنی ہر خطا کی معافی مانگ لوں گی۔۔۔۔۔ سلوانے روتے

ہوئے اپنی الماری سے کپڑے نکال کر بیڈ پر اچھالے۔۔۔۔۔

سلوا ایک بار پھر سوچ لو۔۔۔۔۔ یہ نا ہو کہ اس بار آنٹی تم سے اور ناراض ہو جائیں۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

--- اور تم اُن کو بتائے بغیر جا رہی ہو۔۔۔۔۔ ایٹ لیسٹ اُنہیں انفارم تو کر دو۔۔۔۔۔

- انوشے نے اسکا آنسوؤں سے تر چہرہ دیکھتے کہا۔۔۔۔

نہیں اگر انہیں انفارم کر دیا تو وہ منع کر دیں گی۔۔۔ اور دو دن بعد تو مہندی ہے

شہزادہ کی-----اب اینڈ ٹائم پرامی نے منع کر دیا تو میں کیا کروں گی-----نہیں میں

نہیں بتا رہی۔۔۔۔ میں ڈائریکٹ جا کر انہیں حیران کر دوں گی۔۔۔ بتاؤں گی کہ اُن کی

سلوا کتنا بدل گئی ہے ----- سلوانے آنسو گرے ---- پھر حیران کھڑی

انوشے کے پاس آئی۔۔۔ پلیز ماموں کے نئے گھر کا ایڈریس لادو چاچو سے۔۔۔۔۔ سلوا

نے منت کرتے کہا۔۔۔۔ انوشے نے اس کے ہاتھ پر اپنے ملائم ہاتھ رکھتے حوصلہ بخشا اور

جمال صاحب کے کمرے کا رخ کیا۔۔۔

کیوں؟ ---- تم کون ہوتی ہو مجھے روکنے والی ---- میں تو بھابھی کو دیکھ کر رہوں

Classic Urdu Material

گا۔۔۔۔۔ فیروز کابس نہیں چل رہا تھا کہ لیپ ٹاپ سے نکل کر ہی نیہا کی گردن دبوچ لے۔۔۔۔۔

بلکل صحیح کہہ رہی ہے نیہا۔۔۔۔۔ بہت ہی بری بات ہے۔۔۔۔۔ کتنا کہا فیروز بیٹا آجاؤ بھائی کی انگیجمنٹ ہے مگر نہیں۔۔۔۔۔ آپ بہت مصروف ہونا تو ٹھیک ہے کرو اپنے کام بائے۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے کال ڈراپ کی۔۔۔۔۔ نیہا نے حیرت سے انہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔

یہ ضروری تھا۔۔۔۔۔ ورنہ وہ شادی پر بھی نہیں آئے گا۔۔۔۔۔ شازیہ نے جیسے اسکا چہرہ پڑھ لیا تھا۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔ بھائی کا موڈ آجکل بہت خراب ہے۔۔۔۔۔ کل رات لیٹ آئے تھے وہ

بھی دو دن نائٹ لگانے کے بعد۔۔۔۔۔ اور صبح تمام سرونٹس کی شامت آئی ہوئی

تھی۔۔۔۔۔ تھوڑی سی دیر ہو گئی بریک فاسٹ میں بھائی نے اتنا انسٹ کیا سرونٹ کو۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

-- نیہا کو دکھ ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ بہت رحمدل تھی۔۔۔۔۔ حسام کی یہ عادت اسے سخت
زہر لگتی وہ ملازموں کی زرا سی کوتاہی نہیں برداشت کرتا تھا۔۔۔۔۔ اُلٹا اپنی کھولن بھی
انہیں پر اُنڈیل دیتا۔۔۔۔۔

میں جب کہہ رہا ہوں کہ فائل یہیں رکھی تھی تو تم فضول میں بحث کیوں کر رہے ہو؟۔
--- حسام کے چلانے کی آواز پر شازیہ بیگم سیڑھیوں کی طرف آگئیں۔۔۔۔۔ جہاں
سے تھرڈ فلور پر موجود حسام کے کمرے سے آنے والی آوازیں صاف سنائی دے رہی
تھیں۔۔۔۔۔ کچھ دیر بعد ملازم منہ لٹکاتا آیا تو وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئیں۔۔۔۔۔ انہیں لگا
تھا کہ وہ بدل گیا ہے۔۔۔۔۔ مگر نہیں انہیں غلط لگا تھا۔۔۔۔۔

امی۔۔۔۔۔ معاف کر دیں مجھے۔۔۔۔۔ امی آخری دفع معاف کر دیں۔۔۔۔۔ آپ کی
سلو بہت بدل گئی ہے۔۔۔۔۔ اب وہ ایسی نادانی نہیں کرے گی۔۔۔۔۔ امی یہ پانچ

Classic Urdu Material

سالوں کی دوری کی سزا کافی ہے ----- اور سزا مت دیں ----- امی معاف

کر دیں ----- امی ----- معاف کر دیں ----- سلواروتے ہوئے ان کی ٹانگوں

سے ننھے بچے کی طرح لپٹی کہہ رہی تھی --- پورا گھر مہمانوں سے بھرا تھا ----- وہ

ندرت کے کمرے میں موجود تھی --- اگر باہر سب کے سامنے معافی مانگتی تو ایک اور

تماشا لگ جاتا -----

سلوا ----- اپنی بہن کی خوشیوں میں شریک ہونا تیرا حق ہے ----- میں اس سے

تجھے منع نہیں کروں گی ----- مگر اس بار اگر غلطی ہوئی تو معافی نہیں ملے گی -----

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

وہ اسے پرے ہٹاتے تھوڑی سختی سے بولیں -----

https://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/
نہیں امی ----- ا ----- اب ----- اب ایسا نہیں ہوگا ----- اب آپ کی سلوا

آپ کو ناامید نہیں کرے گی --- اپنی ساری ذمہ داریاں اٹھائی گی --- وہ

زبردستی ان کے گلے میں بانہیں ڈالتی بولی ----- اس سے پہلے کہ ندرت کوئی

Classic Urdu Material

جواب دیتیں۔۔۔۔ دھڑکی آواز سے دروازہ کھلا اور طیبہ نمودار ہوئیں۔۔۔۔

اے لڑکی دفع ہو جا یہاں سے۔۔۔۔ تیری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔۔۔۔۔

طیبہ نے سلوا کے بال دبوچ لیے۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔ مامی۔۔۔۔ مامی۔۔۔۔ پلینز۔۔۔۔۔۔ چھوڑ دیں۔۔۔۔۔۔ سلوا کی آنکھوں سے

آنسو اُٹھ آئے۔۔۔۔۔۔

بھابھی۔۔۔۔۔۔ بھابھی خدا کا واسطہ چھوڑ دیں۔۔۔۔۔۔ مہمانوں سے گھر بھرا پڑا ہے۔۔

۔۔۔۔۔۔ خدا کوئی تماشا نہ لگائیں۔۔۔۔۔۔ ندرت نے سلوا کو چھڑواتے کہا۔۔۔۔۔۔

اتنے میں اظہر صاحب اور شزا بھی آگئے۔۔۔۔۔۔ سلوا شزا کے گلے لگ کر اتنا روئی کہ

شزا کو بھی رُلا دیا۔۔۔۔۔۔ اظہر صاحب بیگم کو سنبھالتے چلے گئے۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہ تو مہندی ہے-----

مہندی تو رنگ لاتی ہے-----

ٹوٹ کر ڈالی سے ہاتھوں پہ بکھر جاتی ہے-----

یہ تو مہندی ہے-----

مہندی کا مشترکہ فنکشن ارنج کیا گیا تھا----- ہر طرف پیلے ہرے لباس میں موجود

مہندی کی خوشبو کو بکھیرتی لڑکیاں فنکشن کی رونق کو مزید بڑھا رہی تھیں-----

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

آتش رنگ کے گھیردار لہنگے میں مہندی لگائے----- ہلکے میک اپ میں تیار کھڑی سلوا

کو دیکھ کر کہا-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بس ایک کمی ہے۔۔۔۔۔۔ شہزاد نے اپنے نازنجی فراک کو سنبھالتے آگے آتے کہا۔۔

-- اور ایک اخبار میں لیٹے موتیے کے گجرے اور بالیاں سلوا کی طرف بڑھائیں ---

- جسے اُس نے مسکراتے ہوئے تھام لیا۔۔۔

اب تو بھابھی دکھا دو۔۔۔۔ وہ صبح سے سب کی منتیں کرتا پھر رہا تھا۔۔۔۔ مگر سب اسکو

سزا دینے پر تُلے ہوئے-----

اب رو برو ہی دیکھ لینا بھائی۔۔۔۔ نہی انے کانوں میں آويزے ڈالتے کہا۔۔۔۔

اٹس ناٹ قسیر۔۔۔۔۔ وہ جی بھ کر بد مزہ ہوا۔۔۔۔۔

اوہو۔۔۔۔ فیروز اب بس بھی کروا کر دیکھ لینا انگیجمنٹ کی پکچر زابھی جا کر حسام کو

دیکھو۔۔۔ تیار ہوا بھی ہے کہ نہیں۔۔۔۔ عجیب ہے یہ لڑکا بھی۔۔۔۔ اب آیا ہے

Classic Urdu Material

ہاسپٹل سے-----جاؤ جا کر دیکھو اسے----شازیہ بیگم نے جھلاتے ہوئے کہا۔۔۔

-

فیروز براسامنے بنا کر نہا کے کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔

دولہا صاحب اور کتنا انتظار کروائیں گے۔۔۔۔فیروز نے حسام کے روم میں دھاوا بول

دیا۔۔۔۔وہ بہت پر جوش تھا۔۔۔۔سفید کلف لگے کرتا شلوار میں مہرون پٹہ گلے

میں ڈالے بھنگڑا ڈالنے کو تیار۔۔۔۔۔

یاراب نکل بھی۔۔۔۔اس کی بات منہ میں ہی تھی۔۔۔۔جب حسام نے ڈریسنگ

روم کا دروازہ کھول دیا۔۔۔۔وہ جو ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔۔۔گرتے گرتے بچا۔۔۔۔

ابھی تو بچ گیا تھا۔۔۔۔مگر آنے والے لمحات سے بے خبر فیروز کو نہیں پتا تھا کہ وہ اب

بہت بری طرح گرنے والا ہے۔۔۔۔۔۔۔

شکریا بچا لیا۔۔۔۔اس نے حسام کا کسرتی بازو تھتھپاتے کہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ بجھا بجھا سا بس زبردستی مسکرا کر رہ گیا۔۔۔۔

آج تم سے زیادہ مجھے بے تابی ہے دلہن کو دیکھنے کی۔۔۔۔ فیروز نے کف لنگز لگاتے

حسام کو کہا۔۔۔۔

دیکھ لینا جی بھر کر ابھی چلو نیچے اماں ویٹ کر رہی ہوں گی۔۔۔ حسام سنجیدگی سے کہتا

نکل گیا۔۔۔۔ فیروز نے بھی اسکی تائید کی تھی۔۔۔۔

آنے والے وقت سے بے خبر ہم مسکرائے چلے جا رہے ہیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
کیا ہوا تھا۔۔۔۔ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔ کیا ہوگا۔۔۔۔ دیکھے چلے جا رہے ہیں۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اب میں تم سب کا سر پھوڑ دوں گا۔۔۔ بہت صبر کر لیا میں نے۔۔۔۔۔ بس اب مجھے
بھابھی کو دیکھنا ہے۔۔۔۔۔ فیروز نے دلہن کو گھونگٹ میں حسام کے پہلو میں بیٹھے
دیکھا تو جھنجھلاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔ اس سے اور صبر نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ مگر اسے کیا
پتا تھا کہ قسمت کو اس سے صبر کی وافر مقدار چاہئے تھی۔۔۔۔۔
حسام لا تعلق سا بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم مسکرا دیں اسکی بے صبری پر۔۔۔۔۔ چلو
پہلے رسم تم کر لو۔۔۔۔۔

انہوں نے مہندی کا پیالہ فیروز کے سامنے کیا۔۔۔۔۔ اس نے جلدی سے مہندی کا ایک گولہ اُچک لیا۔۔۔

اب کیا گھونگٹ کے اوپر سے ہی لگا دوں۔۔۔۔ وہ پھر بولا۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہاہاترپاٹرپاکردکھائیں گے بھابھی کو۔۔۔۔۔ نہیاصوفنے کے پیچھے کھڑے آہستہ

Classic Urdu Material

آہستہ گھونگٹ اٹھانے لگی۔۔۔۔۔ فیروز ہاتھ میں مہندی لیے انتظار میں کھڑا تھا۔۔۔۔۔

زندگی بھر کا انتظار۔۔۔۔۔۔۔

گھونگٹ سر کرنے لگا۔۔۔۔۔

تیکھی تھوڑی۔۔۔۔۔

گلابی ہونٹ۔۔۔۔۔

ستواں ناک۔۔۔۔۔

جھکی آنکھیں۔۔۔۔۔

فیروز کودھچک لگا۔۔۔۔۔ نہا کچھ کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔ مگر اسکے کان سائیں سائیں

کرنے لگے۔۔۔۔۔ ہر طرف اندھیرا چھا گیا تھا۔۔۔۔۔

تقدیر بنانے والے توں نے کمی نہ کی۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اب کس کو کیا ملایہ مقدر کی بات ہے-----

اس کے حواس جواب دینے لگے اور جب وہ سجدہ ریز پلکیں رکوع کی حالت میں آئیں۔۔

- نیلی آنکھیں اس پر جمیں تو فیروز سنبھل نہ سکا۔۔۔۔ وہ لڑکھڑا کر تھوڑا آگے کوچھا

تھا۔۔۔ ہاتھ میں پکڑی مہندی حسام کا سفید کرتا پیلا کر چکی تھی۔۔۔۔

اوہ نو۔۔۔۔۔ حسام غصے سے اُٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔ وہ تو پہلے ہی بھرا پڑا تھا۔۔۔۔۔

تمہیں نظر نہیں آتا۔۔۔ کیا مصیبت ہے۔۔۔۔۔ گرتے پڑتے رہتے ہو۔۔۔

- یہ کیا کیا ہے تم نے۔۔۔۔۔ ہٹو یہاں سے۔۔۔۔۔ اس نے فیروز کو دھکیل کر اپنے

جانے کی جگہ بنائی۔۔۔ فیروز بھی لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہال سے نکل گیا۔۔۔

- سب فیروز پر ٹوٹنے والی قیامت سے بے خبر اسکے جانے کا سبب حسام کا غصہ سمجھے

Classic Urdu Material

آپ یہاں سے واش کر لیں۔۔۔۔۔ سارہ نے ایک روم کی طرف اشارہ کرتے کہا۔۔۔۔

- حسام اُس جانب چل پڑا۔۔۔۔۔ اندرا ٹیچڈ واش روم تھا۔۔۔۔۔

کوئی ٹاول ملے گا؟۔۔۔۔۔ حسام نے باہر کھڑی سارہ سے کہا۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں لاتی ہوں۔۔۔۔۔ حسام کی روعب دار پر سنیلٹی پر سارہ گڑ بڑا کر

باہر کی جانب چل پڑی۔۔۔۔۔ وہ کافی غصے میں تھا۔۔۔۔۔ سارہ نے سامنے سے آتی سلوا کو دیکھ کر تولیہ اسے تھما دیا۔۔۔۔۔

جاؤ اپنے بہنوئی کی خد متیں کرو۔۔۔۔۔ روعب تو ایسے جمار ہا ہے جیسے سب نو کر ہے

یہاں اُس کے۔۔۔۔۔ سارہ بڑ بڑاتے ہوئے چل پڑی۔۔۔۔۔

سلوانے سر جھٹکتے قدم ہال کے بیک روم کی طرف موڑ دیے۔۔۔۔۔ وہ نہیں چاہتی تھی

کہ اس بار اسکی کوئی بات کسی کو بری لگے یا کوئی اور غلطی ہو۔۔۔۔۔ ایسے میں اس نے

شزا کے دولہے کے متعلق نا کچھ پوچھا تھا نہ کسی نے اسے بتانا ضروری سمجھا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

واش روم کی لائٹ آن تھی۔۔۔۔۔ وہ دروازے کے کنارے پر کھڑی ہو گئی۔۔۔

- اُس شخص کی پشت سلوا کی جانب تھا۔۔۔۔۔

ٹاول۔۔۔۔۔ وہ دھیرے سے بولی۔۔۔۔۔

حسام پلٹا تھا۔۔۔۔۔

اور اپنے مقابل کھڑی لڑکی کو دیکھ کر جیسے دنگ رہ گیا۔۔۔۔۔

وقت جیسے تھم سا گیا۔۔۔۔۔

اسکی سانس تک رُک گئی۔۔۔۔۔ بلکہ اس نے خود روک لی۔۔۔۔۔ مبادا اگلی سانس پر

سامنے کا منظر کہیں غائب نہ ہو جائے۔۔۔۔۔ اسکی براؤن آنر مقابل کی حیرت سے

پھٹی آنکھوں میں گڑھ چکی تھیں۔۔۔۔۔ وہ ہوش میں تو تب آیا جب سلوا ٹاول وہیں

پھینک کر باہر کی جانب لپکنے لگی۔۔۔۔۔ وہ فوراً اسکے پیچھے گیا۔۔۔۔۔ سرعت سے اسکی

کلائی اپنے چوڑی ہتھیلی میں قید کر لی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

آہ۔۔۔۔۔ چھوڑو۔۔۔۔۔ وہ درد سے کراہتے دبی دبی آواز میں غراتے بولی۔۔۔۔۔ حسام

کی گرفت اسکی کلائی پر اور مضبوط ہو گئی۔۔۔۔۔ ہری پیلی چوڑیاں ٹوٹ کر اسکی کلائی

میں پیوست ہو گئیں۔۔۔۔۔ تکلیف کے آثار اسکے چہرے پر صاف رونما تھے۔۔۔۔۔

- مگر وہ نظر انداز کر گیا۔۔۔۔۔

چھوڑ دوں۔۔۔۔۔ کیسے چھوڑ دوں؟۔۔۔۔۔ پانچ سال۔۔۔۔۔ پانچ سال تمہاری

یادوں نے ایک پل کے لیے میرا پیچھا نہیں چھوڑا اور۔۔۔۔۔ اور تم کہتی ہو چھوڑ دوں۔

۔۔۔۔۔ نہیں سلوا۔۔۔۔۔ اب نہیں۔۔۔۔۔ اس بار میں تمہیں نہیں جانے دوں گا۔۔۔۔۔ تم

میری ہو۔۔۔۔۔ صرف حسام کا مران کی۔۔۔۔۔ وہ سلوا کی بھگی خوفزدہ آنکھوں میں

جھانکتا کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ بھول گیا تھا وہ کہاں ہے؟۔۔۔۔۔ کیوں ہے؟۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ یاد تھا تو بس اتنا کہ جسکی تلاش تھی۔۔۔۔۔ وہ آج اسکے سامنے تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سلوا۔۔۔۔ سلوا۔۔۔۔ ندرت بیگم کی قریب آتی آواز نے سلوا کے رہے سہے حواس

بھی گم کر دیے

#

"یونیورسٹی سے چھ بجے آتی ہوں تبھی قسط اس وقت پوسٹ کی جاتی ہے"



www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ندرت بیگم کی قریب آتی آواز نے سلوا کے رہے سہے حواس بھی گم کر دیے۔۔۔۔

حسام چھوڑو۔۔۔۔ اس دفع اسکے لہجے میں غراہٹ کے ساتھ خوف کی بھی آمیزش

تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

[illegible]

اتنے سالوں سے کہاں تھی؟----- وہ اسکی بات کو نظر انداز کرتا سوالات کی بوچھاڑ

کر گیا۔۔۔۔۔ سلوا کی کلائی اب بھی اسکی بے رحم گرفت میں تھی۔۔۔۔۔

بعد میں بتادوں گی سب۔۔۔۔۔ پلیز ابھی جانے دو۔۔۔۔۔ ہاتھ چھوڑو۔۔۔۔۔ اب کی بار

اسکا انداز التجائیہ تھا۔۔۔۔۔ جبکہ نظریں دروازے پر جمی تھیں جہاں سے اب سارہ کی

آواز سنائی دے رہی تھی۔۔۔۔

[illegible]

اچھا۔۔۔ میں دیکھتی ہوں۔۔۔ ندرت کی آواز سلوا کے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔ اسکی

رنگت پل بھر میں زرد ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ ہونٹوں پر کپکپاہٹ طاری ہو گئی۔۔۔۔۔ جو

حسام کی بے تاب نظروں سے پوشیدہ نہ رہ سکی۔۔۔۔۔ اسے شاید ترس آ ہی گیا تھا۔۔۔۔۔

ایک شہر پر-----نمبر دو اپنا---میں رات میں کال کروں گا-----حسام نے ایک

Classic Urdu Material

ہاتھ سے اسکی کلائی کو دبوچے دوسرے سے سیل فون نکالا۔۔۔۔۔ سلوا غش کھا کر رہ گئی۔۔۔

نمبر بتاؤ۔۔۔۔۔ ٹائپنگ کرنے کیلئے اسنے سلوا کی کلائی پر سے اپنا بھاری ہاتھ کھسکا لیا۔۔۔ کیا ہوا بیٹا؟۔۔۔۔۔ عین وقت پر ندرت کی موجودگی پر حسام نے دانت پیسے جبکہ سلوا کی رنگت متغیر ہوتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا سلوا؟۔۔۔۔۔ حسام کی جانب سے کوئی جواب نہ پا کر وہ سلوا کی طرف متوجہ ہوئیں۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ اس سے جملہ نہ بن کے دے رہا تھا۔۔۔۔۔ کوئی وقت تھا جب وہ

دھڑلے سے جھوٹ بول کر انہیں مطمئن کر دیتی تھی۔۔۔۔۔ اب تو پانچ سال ہو گئے

تھے اس عادت کو ترک کیے۔۔۔۔۔ وہ کیسے جواب دیتی۔۔۔۔۔

وہ آٹھٹی میرا کرتا خراب ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ بس میں نے ان پر تھوڑا غصہ نکال دیا۔۔۔

Classic Urdu Material

- تبھی ان کا چہرہ اتنا اتر اہوا ہے ----- حسام نے بروقت بہانا بنا کر جان چھڑائی۔

شزا----- حسام کی بیوی----- اسکے ہونٹوں نے ہلکی سی جنبش کی-----

نہیں----- نہیں ایسا نہیں ہو سکتا----- میرے ساتھ ہی کیوں؟----- آخر کو میں

نے ماما کی بات مان کیوں نہیں لی----- اسے پچھتاوا ہوا----- جس کا غصہ اس نے

سنان سڑک پر کھڑی اپنی کار کے بونٹ پر مکے برسا کر نکالا----- یہاں تک کہ

انگلیوں کے اوپری حصے سے گوشت پھٹ گیا----- مگر اُس کا درد دل کے درد کے سامنے

معمولی سا تھا----- اسے زیادہ فرق نہیں پڑا-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہ قسمت نے کیسا کھیل کھیلا میرے ساتھ----- یہ کیسا مزاق کیا----- بھلا کوئی اتنا
بھیانک مزاق بھی کرتا ہے----- اسکی آنکھوں سے گرم سیال بہہ نکلا----- ماں
کی موت کے بعد آج وہ پہلی بار رو رہا تھا----- پتا نہیں کیوں اسے لگا کہ وہ بہت بزدل
ہے----- ڈرپوک جس نے محبت تو کر لی----- مگر اُسے حاصل کرنے کی تگ
و دونہ کر سکا----- دُکھ اس بات کا بھی تھا کہ قسمت پہلے اسکی محبت کو خود چلا کر اسکے
دروازے تک لائی تھی----- مگر اُس نے دروازہ کھولے بغیر ہی انکار کر دیا-----
- دھتکار دیا----- اب قسمت جیسے اس پر ہنس رہی تھی----- اور کہہ رہی تھی کہ
ایک بار اپنے در کے بند کو اڑ کھول کر تو دیکھا ہوتا----- کیا پتا تمھاری محبت کھڑی
ہوتی----- تمھارے لیے خود اپنے بازو وا کر دیتی----- مگر نہیں تم تو بدگمانیوں میں
گھرے بھول گئے کہ اس دنیا میں ایک چیز اتفاق بھی ہوتی ہے----- ایسی چیز جو
آپ کو حیران کر چھوڑے----- مگر یہ حیرانیت دو طرح کے نتائج مہیا کرتی ہے-----

Classic Urdu Material

--- ایک خوشگوار-----دوسرے غم زدہ----اگر یہ اتفاق پہلے ہو جاتا تو پہلے والا
معاملہ ہوتا مگر اب جب کہ یہ معاملہ دوسرے والا ہے تو شاید اب کچھ نہیں ہو سکتا---
-سوائے پچھتانے کہ اور غم کرنے کے----
وہ کار کے بونٹ سے ٹیک لگاتا نیچے بیٹھتا چلا گیا---- پہلی بار جب اُسے دیکھا تھا تو
تلاش تھی پانے کی-----اور دوسری بار دیکھا تو پتا چلا میں تو اُسے کھو چکا ہوں-----دو
پل کی خوشی عمر بھر کے روگ میں بدل گئی-----

دودن کی خوشی عمر بھر کا روگ

واہرے محبت تیری سود خوریاں

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

سلو اکو بلا دوسارہ ----- نجانے یہ لڑکی کہاں چلی گئی ہے ----- صبح سے

تیار یوں میں لگی تھی اور اب دیکھو ایسے غائب ہے جیسے گدھے کہ سر سے سینک -----

----- ندرت نے جھنجھلاتے ہوئے کہا -----

ہاں بھئی ----- سلو اکو بلاؤ چھوٹوں میں سب سے پہلے رسم کا حق سلو اکو جاتا ہے -----

----- اظہر صاحب نے بھی بہن کی ہاں میں ہاں ملائی -----

وہ جو کونوں کدھڑوں میں چھپتی خود کو منظر سے مکمل طور پر غائب کر چکی تھی -----

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
----- سب کے بے انتہا اسرار اور چیخنے چلانے پر اسے اسٹیج پر آنا ہی پڑا -----

https://www.classicurdumaterial.com/ ----- آؤ سلو ایٹا ----- چلو رسم کرو شہباز ----- شازیہ بیگم بھی ابھی آگاہ ہوئی تھیں

کہ شہزادی ایک نہیں دو بڑی بہنیں ہیں ----- تبھی وہ اسے اہمیت دیتی محبت سے

بولیں ----- سلو اکو مجبوراً انکی طرف آکر میز کے پاس نیچے بیٹھ گئی ----- اس وقت

Classic Urdu Material

وہ مکمل طور پر حسام کی نظروں کے حصار میں تھی۔۔۔۔۔ اُسکی نظروں کی تپش جیسے
اسکے چہرے کو دھکائے جارہی تھی۔۔۔۔۔ اسکی رنگت متمنا نے لگی۔۔۔۔۔ وہ بے بسی سے
ہونٹ کاٹنے کے علاوہ کچھ نہ کر سکی۔۔۔۔۔

سلوا اب مٹھائی کھلا بھی دو۔۔۔۔۔ دولہا بھائی کب کے انتظار میں تمھیں گھورے جا
رہے ہیں۔۔۔۔۔ پیچھے سے کسی نے ہانک لگائی۔۔۔۔۔
چلو بیٹا بھائی کو مٹھائی کھلاؤ۔۔۔۔۔ ندرت بیگم نے اسے ٹس سے مس نہ ہوتے دیکھ کر
کہا۔۔۔۔۔

سلوا نے مٹھائی کا ایک ٹکڑا کانٹے سے توڑ کر حسام کی طرف بڑھایا۔۔۔۔۔
نو تھینکس۔۔۔۔۔ آئی کانٹ ایٹ مور (نہیں شکریہ۔۔۔۔۔ میں اور نہیں کھا سکتا)۔۔۔۔۔
۔۔۔۔۔ ندرت کے بھائی کہنے پر وہ تمللا کر رہ گیا۔۔۔۔۔ سارا موڈ غارت ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

- اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ سامنے بیٹھی سبھی سنوری سلوا کو اٹھا کر لے جائے۔۔۔۔۔

- مگر وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔

اوہو۔۔۔۔ ایسے کھلاتے ہیں مٹھائی۔۔۔۔ بھی اپنے پیارے پیارے ہاتھوں سے کھلاؤ۔

۔۔۔۔ اسکی پشت پر کھڑی اسکی کزن شرارتا آگے بڑھی تھی۔۔۔۔ اور ایک گلاب

جامن اٹھا کر سلوا کے ہاتھ میں پکڑایا۔۔۔۔

چلو کھلاؤ۔۔۔۔ وہ سلوا کا بازو پیچھے سے تھامے اسکا ہاتھ حسام کے منہ تک لے

جاتے کہہ رہی تھی۔۔۔۔ سب نے شور مچا دیا۔۔۔۔ اسٹیج کے ارد گرد اب ساری بینگ

پارٹی جمع ہو چکی تھی۔۔۔۔ سلوا کی کزن بار بار اسکا ہاتھ کھینچ لیتی۔۔۔۔ جسکی وجہ سے

حسام کا منہ خالی رہ جاتا اور اسٹیج کے آس پاس جمع عوام ہو ٹنگ کرنے لگ جاتی۔۔۔۔

اچھا اچھا یہ لاسٹ ٹائم۔۔۔۔ حسام کا بگڑا منہ دیکھ کر سب نے ہار مان لی۔۔۔۔ سلوانے

گلاب جامن اسکے گلابی ہونٹوں کے قریب کیا۔۔۔۔ اسکی نظریں سلوا کی سجدہ ریز

مڑی ہوئی گھنی دلکش پلکوں پر جمی تھیں۔۔۔۔ اس نے منہ کھول کر نہ صرف مٹھائی

Classic Urdu Material

بلکہ سلوا کی دو انگلیاں بھی چبا ڈالیں۔۔۔۔۔ سلوانے ضبط کرتے اپنے سکیاں روکیں۔۔

۔۔ اور بھاگتی ہوئی اسٹیج سے نیچے اتر آئی۔۔۔ لمبے لمبے سانس لینے کے بعد اس نے اپنی

انگلیوں کو دیکھا۔۔۔۔۔ جہاں حسام کے دانتوں کے نشان صاف واضح تھے۔۔۔۔۔

- ایک اور امتحان۔۔۔۔۔ ایک اور آزمائش۔۔۔۔۔ ایک اور جنگ سلوا کمال۔۔۔۔۔ وہ

پاس پڑی کر سی پر ڈھے گئی۔۔۔۔۔

حسام جو بھی تھا تجھے ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا۔۔۔۔۔ اتنی کالز کیں۔۔۔۔۔ مسیجز کیے۔۔

۔۔۔۔۔ مگر نہیں۔۔۔۔۔ ایک کا بھی جو ر سپوننس آیا ہو۔۔۔۔۔ شازیہ نے پریشان ہوتے

کہا تھا۔۔۔۔۔ جبکہ حسام ان کی بات کو سننے کی بجائے ٹاول سے بال رگڑتا۔۔۔۔۔ اب

انکالا یا ہو کافی کاگ تھا مگر اپنے جہازی سائز بیڈ پر ٹانگیں پھیلا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں تجھ سے کچھ کہہ رہی ہوں۔۔۔ شازیہ بیگم نے اسکے متوجہ نہ ہونے پر برہم ہوتے کہا۔۔۔۔

سن لیا ہے۔۔۔۔۔ اب کیا چیخ چیخ کر کان کے پردے پھاڑنے کا ارادہ ہے؟۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ چینل سرچنگ کرتے اس نے لا پرواہی سے کہا۔۔۔۔۔

ابھی فیروز کو کال کر کے گھر بلا اور اپنے رویے کی معافی مانگ۔۔۔۔۔ وہ حکم دے رہی

تھیں۔۔۔۔۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ التجا نہیں مانتا تھا کجا کہ حکم پر سر جھکا دیتا۔۔۔۔۔

یہ رہا فون کر لیں کال اور خود ہی مانگ لیں معافی۔۔۔۔۔ وہ سائنڈ ڈراپر پڑا اپنا سیل

فون انکی طرف اُچھال چکا تھا۔۔۔۔۔

حسام۔۔۔۔۔ وہ چیخیں۔۔۔۔۔

کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔ وہ بھی انہیں کہ انداز میں بولا تھا۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم ششدر رہ

گئیں۔۔۔۔۔ وہ تو اس طرح بات کرنا کب کا ترک کر چکا تھا۔۔۔۔۔ وہ بدل رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

- اسکا لہجہ ---- اسکا انداز ---- سب کچھ تو بدل گیا تھا ---- پھر اب وہ دوبارہ

کیوں؟ ---- وہ اس کے رویے پر الجھنے لگیں ----

اب آپ جائیں گیں کہ میں کہیں چلا جاؤں ---- وہ شدید غصے میں تنے ہوئے

نقوش کے ساتھ آگاہ ہوا ---- پھر وہ ریموٹ پٹختا کمرے سے ملحق بالکنی میں آکھڑا

ہوا ---- جہاں مکمل چاند میں اسکا من پسند چہرہ ابھر چکا تھا ---- وہ پھر سے ماضی

کی یادوں میں جھلنے لگا ---- وہ سوچ چکا تھا ---- اسے اپنے جنون کو کیسے پایہ

تکمیل تک پہنچانا ہے ---- وہ کبھی نہیں ہارا تھا ---- اس بار کیسے ہار جاتا ----

- وہ نادان محبت کو بھی کھیل سمجھ رہا تھا ----

یہ محبت ایسا منفرد کھیل ہے غالب ----

جو سیکھ جاتا ہے وہی ہار جاتا ہے ----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

فیروزہر چیز کی حد ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ تو شروع سے ہی بد تمیز اور بد لحاظ ہے۔۔۔۔

---- تم تو ایسے نہیں ہو۔۔۔۔۔ تمہیں تو ایٹ لیسٹ سچیویشن کو سمجھنا چاہئے تھا۔

--- ایسے غصے میں اُٹھ کر چلے گئے۔۔۔۔۔ اور تو اور نہ کوئی کال اٹینڈ کی نہ کوئی مسیج کا

رپلائی --- میں دیکھ رہی ہوں تم حسام کی شادی سے کچھ خوش نہیں لگ رہے آخر کو

وجہ کیا ہے؟----- رات کے ڈھائی بجے گھر میں داخل ہوتے فیروز کو اتنے

سوالوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔۔۔۔ اس نے سوچا تک نہ تھا۔۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے ماما۔۔۔۔ وہ عاجزی سے گویا ہوا۔۔۔۔۔ سب مسائل اپنی جگہ

اس نے کبھی اخلاقیات کی حدیں پار نہیں کیں تھیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ایسی بات نہیں ہے تو کیسی بات ہے؟ ----- ہاں بولو؟ تمہیں اندازہ بھی ہے

تمہاری اس حرکت کی وجہ سے مجھے کیسی کیسی باتیں برداشت کرنی پڑی ہیں۔۔۔۔

- لوگ سمجھ رہے ہیں کہ میں اپنے بیٹے کی شادی پہلے کر رہی ہوں حالانکہ وہ تم سے

چھوٹا ہے اور مجھے تمہاری کوئی فکر نہیں سوتیلی ماں جو ہوں۔۔۔۔ اور ان باتوں پر

تمہارے اس عمل نے سو فیصد درشتگی کا اسٹیپ لگا دیا۔۔۔۔ وہ آنکھوں میں ہلکی سی

نمی لیے بولی تھیں۔۔۔۔ فیروز کے دل کو کچھ ہوا۔۔۔۔۔۔ وہ فوراً انکے قریب

ہوتے انہیں اپنے شانے سے لگا گیا۔۔۔۔

آج تو بول دیا۔۔۔۔ آئندہ مت بولے گا کہ آپ سوتیلی ہیں۔۔۔۔۔۔ نہیں تو میرا رویہ

بہت برا ہو گا۔۔۔۔۔۔ اوکے۔۔۔۔ اس نے شازیہ بیگم کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے

میں بھر لیا۔۔۔۔

میری پیاری ماما ہیں آپ۔۔۔۔ اور ماں ماں ہوتی ہے سوتیلی کیا؟ سگی کیا؟۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

- صرف ماں۔۔۔۔۔ وہ انکی بھیگی آنکھیں صاف کرتے بولا۔۔۔۔۔ اور وہ اسکے سانولے

چہرے کو دیکھ کر سوچ میں پڑ گئیں۔۔۔۔۔ کیا حسام انکی سگی اولاد نہیں؟۔۔۔۔۔ کسی

نے سچ ہی کہا تھا۔۔۔۔۔ زخم اپنے ہی دیتے ہیں۔۔۔۔۔

کل پھر تم مجھے ہنستے پھرتے اور ہر فنکشن میں پارٹیسپیٹ (حصہ) کرتے نظر آؤ۔۔۔۔۔

- اوکے۔۔۔۔۔ وہ تنبیہ کرتے بولیں۔۔۔۔۔ وہ ہونٹ بھینچے اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔۔

-

اپنے کمرے میں آکر وہ بغیر چیلنج کیے ہی بیڈ پر دراز ہو گیا۔۔۔۔۔ ایک عکس نظروں کے

سامنے لہر آیا۔۔۔۔۔ اسکا ہاتھ خود دل پر آٹھرا۔۔۔۔۔ شاید درد جاگا تھا۔۔۔۔۔ وہ

سمجھ نہ پایا۔۔۔۔۔ بس ابھی سمجھ آرہی تھی تو صرف ایک بات وہ تھی کہ شزا سے اسکا

کیا تعلق ہے؟ وہ اب اسکی کیا لگتی ہے؟

بھابھی۔۔۔۔۔ ایک پاکیزہ، مقدس رشتہ۔۔۔۔۔ اسکی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

- رشتوں پر آج وہ محبت دار نے کافی صلہ کر کے اپنے درد اور تکلیف سے کراہتے،

پھڑپھڑاتے دل پر دو مکے مار کر خاموش کرا گیا۔۔۔۔

سلوا۔۔۔۔ چھوٹا بیگ تیار کر دیا۔۔۔۔ کر دیا تو وہ بھی نیچے رکھ آؤ۔۔۔۔ کہیں بھول نہ

جائیں۔۔۔۔ ندرت بیگم نے الماری سے کچھ نکالتے نجانے کن سوچوں میں گم کپڑے

پریس کرتی سلوا سے کہا۔۔۔۔ وہ پوری رات ایک پل کو بھی آنکھ نہ لگا سکی تھی۔۔۔۔ اسکی

سیاہ آنکھوں میں اب خوف کے سائے صاف لہرانے لگے تھے۔۔۔۔۔ اُسے ڈر تھا

سب ختم ہو جانے کا۔۔۔۔۔

وہ پھر سے وہیں آکھڑی ہوگی۔۔۔۔۔ جہاں سے اس نے اپنا سفر شروع کیا تھا۔۔۔۔۔

- اسے ہر سواند ہیرا اور بربادی کے سوا کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔ حقیقت تو یہ تھی

Classic Urdu Material

کہ وہ حسام کی نیچر سے اس حد تک آگاہ تھی کہ اسے پتا چل گیا تھا کہ وہ اب کوئی نئی

مصیبت کھڑی کیے بغیر سکون سے نہیں بیٹھے گا۔۔۔۔۔

سلوا۔۔۔۔۔ کیا ہو گیا ہے تجھے؟ کب سے بول رہی ہوں جواب کیوں نہیں دے رہی؟

ندرت بیگم کے ڈپٹے پر وہ فوراً سنبھلی تھی۔۔۔۔۔

جی امی۔۔۔۔۔ کیا کہہ رہی تھیں آپ؟۔۔۔۔۔ اس نے فوراً استری بند کرتے انکی

طرف متوجہ ہوتے کہا۔۔۔۔۔

تجھے کیا ہوا ہے؟۔۔۔۔۔ کسی نے کچھ کہا ہے۔۔۔۔۔ سلوا کی پریشان اور رو

دینے والی صورت دیکھ کر وہ کچھ ٹھٹھک گئی تھیں۔۔۔۔۔ تبھی اس کے پاس آکر پیار

سے بولیں۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نن۔۔۔۔۔ نہیں امی۔۔۔۔۔ کسی نے کچھ نہیں کہا۔۔۔۔۔ وہ نظریں چراگئی۔۔۔۔۔ کاش

وہ ابھی سب انکو بتا دیتی۔۔۔۔۔ وہ آج پھر غلطی کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اسنے آج بھی

Classic Urdu Material

اپنی ماں کو سچ نہ بتایا۔۔۔۔ غلطی کس سے نہیں ہوتی؟۔۔۔۔ سب انسان ہیں۔۔۔۔

- اور انسان خطا کار۔۔۔۔ اور جب آپ کو معلوم ہو جائے کہ آپ کی غلطی ایک بڑا

طوفان لانے والی ہے تو بہتر ہے کہ اس طوفان کے آنے سے پہلے اپنے عزیزوں کو اپنے

اعتماد میں لے لو۔۔۔۔

اگر کوئی کچھ کہے تو نظر انداز کر دینا میرے بچے۔۔۔۔ یہ دنیا تو ہے ہی ایسی لوگوں کی

خوشیاں، مسکراہٹیں ان سے برداشت نہیں ہوتیں۔۔۔۔ انہوں نے سلوا کے تپتے

چہرے کو چھوتے اسکے بال سنوارے۔۔۔۔ ضبط کی ڈور ڈھیلی ہو گئی۔۔۔۔ وہ جو کب کی

برداشت کیے ہوئے تھی۔۔۔۔ روتے ہوئے ان کے سینے سے جا لگی۔۔۔۔

سلوا۔۔۔۔ چپ ہو جا۔۔۔۔ وہ روتی بلکتی سلوا کے بال سہلانے لگیں۔۔۔۔ مگر

اسکے رونے کی شدت میں اضافہ ہی ہوتا گیا۔۔۔۔ وہ جب سے یہاں آئی تھی۔۔۔۔

- طیبہ سارہ اور دوسرے رشتہ داروں کے طعنوں کا ہی شکار ہو رہی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ندرت بیگم اسکے رونے کی وجہ بھی یہی سمجھیں تھیں-----

حسام نے مسکراتے ہوئے ڈریسنگ میرر میں اپنے عکس کو دیکھا----- شیروانی اس پر
خوب بچ رہی تھی-----

آج کے دن میں تمہیں حاصل کر لوں گا----- میری تلاش ختم ہوئی----- تم کیا
سمجھی تھی سلوا----- اتنی آسانی سے مجھے چھوڑ کر چلی جاؤ گی اور میں منہ تکتا رہ جاؤں
گا----- وہ جیسے اپنے آپ سے مخاطب تھا-----
اوہو ماما جی ادھر رکھ دو----- کیوں اتنا بھاری ٹوکرا اٹھا کر اپنے بازو درد کروا رہے ہو--

--- فیروز نے بزرگ ملازم سے میوؤں کا ٹوکرا تھامتے کہا----- وہ سب بزرگ

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ملازمین کو ماہی کہتا تھا۔۔۔۔۔ اور خواتین کو بوا۔۔۔۔۔ اسکو دیکھ کہیں سے نہ لگتا تھا کہ وہ

ایک عرصے سے باہر رہتا آیا ہے۔-----

ارے فیروز بابا۔۔۔۔۔ آپ کے کپڑے خراب ہو جانے ہیں۔۔۔۔۔ ماما اسکے پیچھے ہی

کار تک چلا آیا۔۔۔۔۔

----- یہاں قسمت خراب ہو گئی اور آپ کو کپڑوں کی پڑی ہے -----

- وہ دل میں ہی سوچ کر رہ گیا۔۔۔۔۔

فیروز آج ایسی کوئی حرکت نہ ہو۔۔۔۔۔ جسکی وجہ سے مجھ پر سوال ہو۔۔۔۔۔ اسے

اندر آتا دیکھ رات کے فنکشن کیلئے تیار ساز یہ بیگم نے جالیا۔۔۔

مما آپ بے فکر رہیں۔۔۔۔ میں اب ایسا نہیں کروں گا۔۔۔۔ وہ جبراً مسکرایا۔۔۔۔

گُڈ۔۔۔ تم نے سب سے آگے آگے رہنا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ اور ہاں اپنی بھابھی سے بھی

ہنس بول لینا۔۔۔۔ اور سب مہمانوں کو بھی اچھے سے اٹینڈ کرنا۔۔۔۔۔ وہ اسے بار بار

سمجھا رہی تھیں۔۔۔۔۔

اوہ کم آن ماما۔۔۔۔۔ میں بچہ نہیں ہوں سمجھ گیا آپ کی بات اب آپ کو شکایت نہیں

ہوگی۔۔۔۔۔ وہ ان کے کندھوں پر دباؤ ڈالے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

بھئی کیا شکاہت ہوگئی؟۔۔۔۔۔ آپ کی ماما کو آپ سے۔۔۔۔۔ وائٹ کرتا شلو اور پرکتھی

رنگ کی چادر لیے اکرم شاہ بہت صوبر لگ رہے تھے۔۔۔۔۔

نتھنگ بابا۔۔۔۔۔ فیروز مسکرایا۔۔۔۔۔

اب چلنا بھی ہے کہ نہیں۔۔۔۔۔ آخری زینے پر قدم رکھتے حسام نے ان سب کو لانچ

میں باتوں میں مصروف دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

آج دولہا صاحب کتنے بے تاب ہیں جانے کو۔۔۔۔۔ اور کل ایسے لگ رہا تھا جیسے

زبردستی لے کر جا رہے ہیں۔۔۔۔۔ فیروز نے ہنستے ہوئے اسے چھیڑا تھا۔۔۔۔۔

میری دلہن میرا انتظار کر رہی ہیں اور دیر نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ سلو اکا چہرہ اسکے تصور میں

Classic Urdu Material

مسکرا دیا تھا۔۔۔۔۔

یہ معجزہ بھابھی کی ایک جھلک نے کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ اف ایم ناٹ رانگ (اگر میں

غلط نہ ہوں تو)۔۔۔ ابھی وہ سب کے سامنے خود کو خوش ظاہر کرتے اپنے ہی اوپر ظلم

کر رہا تھا۔۔۔۔۔ شزا کو بھابھی کہہ کر مخاطب کرنا ہی اسکے جسم کا خون بند کر دیتا۔۔۔۔۔

کافی حد تک تم صحیح ہو۔۔۔۔۔ حسام نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ اس کے دائیں گال پر

پڑتاؤ میل بھی مسکرا دیا تھا۔۔۔۔۔ فیروز اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔۔ بھلا کوئی اس قدر بھی

وجیہ ہو سکتا ہے۔-----فیروز کو شاید پہلی بار حسام کے مقابلے اپنا آپ کم تر لگا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حسام نے آتے ساتھ اپنے آس پاس نگاہیں دوڑا کر اپنی تلاش ایک بار پھر جاری رکھی۔

--- مگر وہ کہیں نظر نہ آرہی تھی۔۔۔ بس ہر طرف قیمتی ملبوسات میں خوشبوؤں میں

بسے ہر فکر سے آزاد وجود گھومتے نظر آرہے تھے۔۔۔۔۔ اس نے فیروز کو تلاش کرنا

چاہا۔۔۔ وہ بھی کہیں نظر نہ آیا۔۔۔۔۔ وہ جاچکا تھا۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم کا سمجھنا بچھانا

سب بیکار گیا۔۔۔ اسکا دل برداشت نہیں کر پار ہاتھا۔۔۔۔۔ اس نے سوچا اگر وہ اس

بار بھی گھونگٹ میں آجائے تو شاید وہ ٹھہر جائے۔۔۔۔۔ مگر نہیں آجکل کے دور میں

اور گھونگٹ؟ پھر وہ وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔

آخر کو نکاح کا شور مچ گیا۔۔۔۔۔ حسام آرٹ ہو گیا۔۔۔۔۔ اب اسے اپنی قسمت بدلنی

تھی۔۔۔۔۔ وہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنے والوں میں سے نہ تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

*****حال*****

کس کا فون تھا؟----- وہ انوشے کو خدا حافظ کر کے ہٹی تو حسام اسکے سر پر آ پہنچا۔۔۔۔۔
میرے اکیس بوائے فرینڈز کا۔۔۔۔۔ سلوانے اطمینان سے کہا۔۔۔۔۔ حسام نے
جبرے تک بھیج لیے۔۔۔۔۔ سلوا ایک نظر بھی اس پر ڈالے بغیر بیڈ سے اتر کر جانے
لگی۔۔۔۔۔

میں نے پوچھا کس کی کال تھی۔۔۔۔۔ وہ اسکے راستے میں چٹان کی طرح آکھڑا ہوا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/

کیوں؟----- اپنے آپ کو اتنا گرا رہی ہو کہ میں تھام کر اٹھا بھی نہ سکوں۔۔۔۔۔
- حسام نے اسے بازو سے بھیج کر اپنے مقابل کرتے اسکا چہرہ تھوڑی سے دبوچ لیا۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

سلوانے پھر بھی اسکے چہرے کی طرف دیکھنے سے گریز کیا۔۔۔۔۔ جسکی آنکھوں میں
خون اُترا ہوا تھا۔۔۔۔۔

چھوڑو۔۔۔۔۔ وہ حسام کا ہاتھ ہٹانے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔
مجھے جواب دو۔۔۔۔۔ اپنے اس بی ہیویر (رویے) کا۔۔۔۔۔ اب وہ اسکا چہرہ چھوڑ کر دونوں
بازوؤں سے تھام کر اپنے مقابل کرتے اسکی آنکھوں میں اپنی براؤن غصے سے بھرپور
آنکھیں گاڑھے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

تم مجھے گرا سکتے ہو حسام۔۔۔۔۔ اُٹھانے والی قابلیت نہیں ہے تم میں۔۔۔۔۔ وہ زہر
خندی سے گویا ہوئی۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایک بار ہو گئی خطاب تم اُسکو پکڑ کر ساری زندگی بیٹھی رہنا۔۔۔۔۔ یہ نہیں سوچنا کہ تم
سے محبت ہے تبھی شادی کی۔۔۔۔۔ تبھی تمہیں اپنی زندگی میں شامل کیا۔۔۔۔۔ وہ

بھی دو بدو بولا تھا۔۔۔۔

مجھے تم سے کوئی بحث نہیں کرنی۔۔۔۔۔ وہ اسکے ہاتھ ہٹانے کی کوشش کرتی بولی تھی۔۔

--

میں بھی کسی بحث کے موڈ میں نہیں ہوں۔۔۔ بس تم مجھے ڈیڈ لائن بتادو اپنے اس

روڈ بے ہیویر کی۔۔۔۔۔ کب یہ ختم ہو تو میں تمہاری طرف بڑھوں۔۔۔۔۔ جب بھی

تمہاری پچھلی بد تمیزیاں در گزر کر کے آگے بڑھتا ہوں تم اور زیادہ بد تمیزی پر اتر آتی

ہو۔۔۔۔۔۔۔ حسام نے اسکے بے زار چہرے کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ وہ سلوا کے اس انداز کا

عادی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔ یہ وہ سلوا نہیں تھی جو اسکی زرا سی ناراضگی نہیں برداشت

کر سکتی تھی۔۔۔۔۔ یہ تو کوئی اور ہی سلوا تھی جو پیل پیل اپنے اور اسکے درمیان فاصلے

بڑھائے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

مجھے تم سے شدید نفرت ہے۔۔۔۔۔۔۔ میں کبھی تمہاری زندگی میں شامل نہیں ہونا

Classic Urdu Material

چاہتی تھی۔۔۔۔ یہ سب تمہارے اپنے فیصلے تھے بھگتواب۔۔۔۔ سلوا چلائی۔۔۔۔۔

بے ہیویور سیلف سلوا۔۔۔۔ حسام نے اسے تاسف سے دیکھتے کہا۔۔۔۔ اس سے پہلے کہ

سلوا جواباً کچھ کہتی انٹرکام کی آواز نے حسام کو متوجہ کیا۔۔۔۔۔

جی اماں۔۔۔۔۔

کیا؟۔۔۔۔۔

ہے۔۔۔۔ ہم ابھی آتے ہیں۔۔۔۔۔ جی چلیں جیسا آپ کو ٹھیک لگے۔۔۔۔ وہ واپس پلٹا۔

۔۔۔ اور اپنے بازو سہلاتی سلوا کے پاس آیا۔۔۔۔۔ جلدی اُٹھو۔۔۔۔۔ ہمیں ابھی نکلنا

ہوگا۔۔۔۔۔

کہاں کیلیے؟۔۔۔۔۔ سلوا نے اس کے پریشان تاثرات دیکھ کر سوال کیا۔۔۔۔۔

وہ میں تمہیں بعد میں بتا دوں گا۔۔۔۔ ابھی بس چلو۔۔۔۔۔ حسام نے سائڈ ڈرائے اپنا

سیل اور کار کی چابیاں اُٹھاتے کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تمہیں سنائی نہیں دے رہا۔۔۔۔ سلوا کو ڈھیٹ بنے بیٹھا دیکھ کر وہ اس کے سر پر کھڑے

چنچا۔۔۔۔

مجھے کہیں نہیں جانا۔۔۔۔۔ سلوا آج اسے ضرورت سے زیادہ تنگ کر رہی تھی۔۔۔۔۔

حسام کی ہر بات کو انکار کر کے اسے عجیب سی تسکین حاصل ہوتی۔۔۔۔

تمہیں تو میں بتاتا ہوں۔۔۔۔۔ حسام نے اسے کمر سے پکڑ لیا۔۔۔۔ اس کا ارادہ بھانپتے ہی وہ

اسے دور دھکیلتی کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔۔

نیچے سفید چادر میں پریشانی سے ٹھہلتی شازیہ بیگم کو دیکھ کر سلوا کو کسی انہونی کا احساس

ہوا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

آئی کیا ہوا؟۔۔۔۔۔ آپ کچھ پریشان لگ رہی ہیں۔۔۔۔۔ کہیں جارہی ہیں کیا؟۔۔۔۔۔
https://www.classicurdumaterial.com/

وہ ان کی پاس چلی آئی۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔ وہ سلوا بیٹا۔۔۔۔۔ اس سے پہلے کہ وہ جواب دیتیں حسام چلا آیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اماں چلیں۔۔۔۔۔ وہ جلدی سے مین گیٹ سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے بھی

اسکی تائید کی۔۔۔۔۔ سلوا بھی پریشان سی ان کے ساتھ ہی بلیک چمچماتی پراڈو میں آ

بیٹھی۔۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔۔ یہ سب کیا ہے؟۔۔۔۔۔ آنٹی۔۔۔۔۔ آنٹی آپ بتاتی کیوں نہیں؟۔۔۔۔۔

- یہ سب کیا ہو رہا ہے؟۔۔۔۔۔ یہ اتنے رونے کی آوازیں کیوں آرہی ہیں؟۔۔۔۔۔

- سلوانے پراڈو سے نکلتے ہی سوالات کے انبار کھڑے کر دیے۔۔۔۔۔

بیٹا آپ اندر تو چلو۔۔۔۔۔ شازیہ نے اسے ٹس سے مس نہ ہوتے دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

نہیں مم۔۔۔۔۔ میں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔ پہلے بتائیں مجھے۔۔۔۔۔ امی۔۔۔۔۔ امی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

- امی تو ٹھیک ہیں؟ وہ ان کے ہاتھ جھٹکتے بولی۔۔۔۔۔

اماں آپ جائیں۔۔۔۔۔ میں دیکھ لیتا ہوں۔۔۔۔۔ حسام کے اشارہ کرنے پر وہ اندر کی

جانب چل پڑیں۔۔۔۔۔

آؤ۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کے کندھے پر اپنا دایاں بازو پھیلائے کہا۔۔۔۔۔

حسام۔۔۔۔۔ امی۔۔۔۔۔ تم کچھ بولتے کیوں نہیں ہوں۔۔۔۔۔ سلوا نے اسکی شرٹ

سینے سے دبوچ لی۔۔۔۔۔ وہ خاموشی سے اپنی گرفت مضبوط رکھے اسے اندر لے جانے

لگا۔۔۔۔۔

مم۔۔۔۔۔ میں نے نہیں جانا۔۔۔۔۔ سلوا اسکی گرفت میں پھڑپھڑانے لگی۔۔۔۔۔

سلوا پلینز۔۔۔۔۔ اندر چلو۔۔۔۔۔ حسام نے اسے پھر سے اپنے حصار میں بھر لیا۔۔۔۔۔

حسام مجھے نہیں جانا۔۔۔۔۔ وہ بچوں کی طرح ضد کرتی رونے لگی۔۔۔۔۔ وہ اسے

زبردستی ساتھ لیے اندر لے جانے لگا۔۔۔۔۔ سلوا بے جان گڑیا کی طرح اسکے ساتھ

Classic Urdu Material

اندر چلی آئی۔۔۔ جہاں ہر طرف پھیکے اور سفید رنگ میں ملبوس لوگ ایک چارپائی کے

گرد گھیرا ڈالے کھڑے تھے۔۔۔۔۔۔ وہ وہیں سے پلٹ جاتی اگر حسام اسے

زبردستی آگے نہ لاتا۔۔۔ شزامیت سے لپٹ لپٹ کر بین کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔ رورو کر

اسکی حالت بدتر ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔ وہ بس ایک ہی بات کہہ رہی تھی۔۔۔ امی ایک بار

اٹھ جاؤ بس ایک بار۔۔۔۔۔۔ مگر دوسری جانب سے کوئی جواب نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

سلو ایک دم سے زمین پر گر پڑی۔۔۔۔۔۔ وہ اس وقت ایک ایسے مسافر کا منظر پیش

کر رہی تھی جو اپنا سب کچھ لٹا کر بھی تہہ دامن رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔ جو اپنی قیمتی متاع کھو چکی

تھی۔۔۔۔۔۔ ابھی تو اسے معافی مانگنی تھی۔۔۔۔۔۔ اپنی ماں کو منانا تھا۔۔۔۔۔۔ اسے لگا اب

وہ دوسرا سانس نہیں لے سکے گی۔۔۔۔۔۔ اپنی ماں کے ساتھ ہی چل دے گی۔۔۔۔۔۔ مگر نہیں

اس سوچ کے ساتھ ہی اسکو اگلی سانس بھی آگئی۔۔۔۔۔۔

انم۔۔۔۔۔۔ ام۔۔۔۔۔۔ ی۔۔۔۔۔۔ امی۔۔۔۔۔۔ امی وہ اچانک چیختی ہوئی سامنے پڑی میت پر

Classic Urdu Material

جھکی کفن چہرے سے ہٹا دیا۔۔۔۔

اور پھر وہ ہوش و حواس سے بیگانہ وہیں ڈھے گئی۔۔۔۔۔

یہ نہ کہو قسمت کی بات ہے۔۔۔۔۔

میری تباہیوں میں تیرا بھی ہاتھ ہے۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

سلو ایٹا تھوڑا سا کھالو۔۔۔۔۔ اظہر صاحب نے اس کو تھالی کھسکاتے دیکھ پیار سے

چکارا ---

نہیں ماموں بس بھوک نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ آنسوؤں کا گولہ اس کے حلق میں اٹک گیا۔

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آج ندرت کو اس فانی دنیا سے کوچ کیے چار دن ہو گئے تھے-----ان چاروں دنوں

میں سلوا بہت کم ہوش میں رہی تھی---- اسے رہ رہ کر بے ہوشی کے دورے پڑ

رہے تھے-----دکھ تھا تو اس بات کا کہ وہ انہیں اپنی بے گناہی سے آگاہ نہیں

کر سکی----ایک بار ان کے گلے لگ کہ رونہ سکی---- اس بار تو اسکی خطا نہیں تھی

پھر بھی وہ اسے قصور وار سمجھتی اس دنیا سے چلی گئیں----

ادھر آؤ-----اظہر صاحب اسکے کندھے کے گرد بازو پھیلانے اسے ساتھ لیے

لانچ میں آگئے-----

سلوا----جانے والے چلے جاتے ہیں----انکے ساتھ مرا نہیں جاسکتا زندگی میں

آگے بڑھنا پڑتا ہے-----ندرت کو تمہاری دعاؤں کی ضرورت ہے آنسوؤں کی

نہیں---- وہ اسے سمجھاتے کہہ رہے تھے-----

ماموں امی چلی گئیں---- مجھ سے ناراض ہی چلی گئیں---- آنکھوں کا تھما سیلاب

پھر سے جاری ہو گیا۔۔۔۔

سلو! اگر حسام تم سے شادی کرنا چاہتا تھا تو اس میں تمہارا کیا قصور؟ ہم سب جانتے ہیں

کہ تم بے قصور ہو۔۔۔۔ یہ بات ندرت بھی جانتی تھی۔۔۔۔ بس غصہ تھی۔۔۔۔ تم

خود کو پرسکون کر لو۔۔۔۔۔ وہ تم سے خفا نہیں گئی۔۔۔۔۔ وہ تمہیں بہت یاد کرتی

تھی۔۔۔۔۔ تم بھی تو ملنے نہیں آئی۔۔۔۔۔ آخر میں وہ بھی شکوہ کر گئے۔۔۔۔۔

ماموں میں آنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ وہ بس اتنا ہی کہہ سکی آگے کی بات بہتے آنسوؤں کی نذر

ہو گئی۔۔۔۔۔

سلو! حسام آج پھر آیا تھا۔۔۔۔۔ کیا بات ہے؟۔۔۔۔۔ تم اُس سے مل بھی نہیں

رہی اور اُسکے ساتھ بھی نہیں جا رہی۔۔۔۔۔ اظہر صاحب نے وہ سوال کر ہی دیا جس سے

وہ بچنا چاہ رہی تھی۔۔۔۔۔

ماموں مجھے کچھ وقت۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں ہاں اب بھی کیوں میڈم کا جانے کو دل چاہے گا۔۔۔۔۔ مامی کے سر پر بیٹھ کر ناچے

گیں۔۔۔۔۔ بندہ بولے اتنا بڑا گھرا اتنا امیر شوہر مل گیا پھر بھی احسان لینے والی گندی

عادت نہ گئی ان ماں بیٹیوں کی۔۔۔۔۔ سلو ابی بی کل کا سورج نکلنے سے پہلے ہی اپنی بہن کو

لے کر یہاں سے دفعتاً ہو جانا۔۔۔۔۔ نہیں تو دھکے مار مار کر نکالوں گی۔۔۔۔۔ طیبہ بیگم

اسکے سر پر کھڑی بے عزت کر رہی تھیں۔۔۔۔۔ اظہر صاحب خاموش تماشائی بنے

بیٹھے بس بیوی کو گھور کر رہ گئے۔۔۔۔۔ سلو اکیلے فیصلہ کرنا آسان ہو گیا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

شزا بھی ہمارے ساتھ جائے گی۔۔۔۔۔ سلو انے بے تاثر چہرہ لیے کہا۔۔۔۔۔

ہاں چلے۔۔۔۔۔ ضرور چلے۔۔۔۔۔ میں نے کب منع کیا ہے؟۔۔۔۔۔ حسام نے گلاسز

اُتارتے کہا۔۔۔۔۔ وہ صبح پھر آیا تھا سلو کو لینے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں شزا کو لے کر آتی ہوں۔۔۔۔ وہ آہستگی سے کہتی ڈرائنگ روم سے نکل گئی۔۔۔۔۔

شزا اٹھ جاؤ پلیز۔۔۔۔۔ میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں۔۔۔۔ مجھے اور تنگ

مت کرو۔۔۔۔۔ سلوانے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھی شزا سے کہا۔۔۔۔۔

ایسا میں کیوں جاؤں آپ کے سسرال۔۔۔۔۔ وہ بھی رہنے۔۔۔۔۔ میں یہیں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ شزا نے روہا نساہوتے کہا۔۔۔۔۔

شزا اپنی کی جان۔۔۔۔۔ مت تنگ کرو۔۔۔۔۔ اٹھ جاؤ۔۔۔۔۔ کیوں یہاں رُک کر روز

روز کی ذلت اٹھانا چاہتی ہو؟۔۔۔۔۔ سلوا اسکا آنسوؤں سے بھرا چہرہ تھامتے بولی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ وہ خود بھی رو رہی تھی۔۔۔۔۔

پوری زندگی ایک چھت کیلئے ترستے آئے ہیں ہم۔۔۔۔۔ شزا کے لہجے میں درد ہی

درد تھا۔۔۔۔۔ ان پانچ سالوں میں طیبہ نے کون کون سا طعنہ نادیا تھا اسے۔۔۔۔۔ سلوا

Classic Urdu Material

نے خود در در کی ٹھو کریں کھائیں تھیں-----

شزا اللہ تعالیٰ سے اچھے کی اُمید رکھو----- وہ سب ٹھیک کر دے گا----- بے شک

ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے----- وہ شزا کو سمجھانے لگی----- شزا کو آخر

اسکے سامنے ہتھیار ڈالنے ہی پڑے-----

بہت ہو گیا اب----- میری برداشت کی حد اتنی وسیع نہیں ہے----- میں نے

فیصلہ کر لیا ہے----- اور اُس سے فیروز کو بھی آگاہ کر دیا ہے----- اور

آپ کو بھی کر رہی ہوں----- آپ سب تو چپ چاپ اپنے اپنے کاموں پر چل پڑتے

ہیں پیچھے سے پورا خاندان کیا کیا باتیں بناتا ہے----- یہ بس مجھے پتا ہے-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

- شازیہ بیگم آج بھری پڑی تھیں-----

بتائیں مجھے کس نے کہا ہے آپ سے----- اگر اُسے آپ کے قدموں میں نہ لا گرایا

تو ہمارا نام بھی اکرم شاہ نہیں---- وہ سنجیدگی سے بولے--- کوئی ان کی بیوی کو

باتیں سنا جائے اور وہ چپ چاپ منہ تکتے رہ جائیں---- ناممکن

مجھے آپ کی اس دہشت سے اپنی عزت نہیں بنوانی----- میں نے جو کہا بس اس کو

پتھر پر لکیر سمجھئیے گا----- فیروز دودن کے اندر اندر واپس آئے گا--- میں اُس

کیلئے رشتہ تلاش کر رہی ہوں---- اُسکی شادی اسی ماہ کے اندر اندر کر دینی ہے-----

--- حسام سے تین سال بڑا ہے وہ--- آپ کا خاندان سمجھتا ہے کہ سوتیلا ہے تبھی

مجھے اُسکی پرواہ نہیں---- وہ تو جیسے تیار بیٹھی تھیں-----

بیگم---- بیگم---- ذرا سا تو دھیر ج رکھیں ابھی تو سلوا بیٹی کی امی کی ڈھتھ ہوئی ہے

اور آپ گھر میں شادیانے بجوانا چاہ رہی ہیں----- اکرم شاہ اخبار تہہ کرتے ان کے

Classic Urdu Material

پاس بیڈ پر آ بیٹھے۔۔۔۔۔

ابھی کہاں؟ --- ایک مہینے بعد کی بات کر رہی ہوں --- وہ ڈھٹائی سے بولیں ---

- اکرم شاہ نے خاموش ہونے میں ہی عافیت جانی۔۔۔۔۔

میرے پاس بہت سارے ڈریس ہیں تمہیں اسکی ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں۔۔۔

- نیہانے ولید کی آفر کو ریجکٹ کرتے کہا۔۔۔۔۔

یار میں چاہتا ہوں کہ تم میری پسند کا ڈریس پہنو۔۔۔۔۔ چلو نہ سویٹی۔۔۔۔۔ وہ بضد تھا۔۔

تم بہت ہی کوئی ڈھیٹ قسم کے انسان ہو۔۔۔۔۔ وہ خفا ہوئی۔۔۔۔۔

بس کیا کروں۔۔۔ اپنی منوانے کی عادت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ وہ فخر یہ بولا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بہت من مانی کرنے لگ گئے ہو تم۔۔۔۔۔ وہ پھر شکوہ کر گئی۔۔۔۔۔

اب برائیاں گنوانے کے علاوہ بھی کوئی بات کر لو۔۔۔۔۔ وہ گھمبیر آواز میں بولا۔۔۔۔۔

اور کوئی بات نہیں آتی مجھے۔۔۔۔۔ نہانے دامن بچایا۔۔۔۔۔

آں ہاں۔۔۔۔۔ بڑی چالاک ہوتی جا رہی ہو۔۔۔۔۔ ولید نے تصور میں اسکے شرماتے

چہرے کو سوچا۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔ میں آجاؤں گی کل ابھی کیلیے بائے۔۔۔۔۔ اس سے پہلے کہ وہ مزید پھیلتا نہیہا

نے رابطہ منقطع کر دیا۔۔۔۔۔

اُف چودہ فروری۔۔۔۔۔ نہانے تاریخ دوہراتے لمبی سانس لی۔۔۔۔۔

سلو۔۔۔۔۔ سلو۔۔۔۔۔ دو تین بار مخاطب کرنے پر بھی جب وہ ویسے ہی چہرے پر

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کتاب رکھے لیٹی رہی تو حسام کو مجبوراً روم کے دوسرے حصے تک جانا پڑا۔۔۔۔۔ وہ ابھی

گھر میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔ شام کے کوئی سات بج رہے تھے۔۔۔ اسکی کوئی فکس

ٹائمنگز تو تھیں نہیں لہذا جب فری ہوتا گھر آ جاتا۔۔۔۔۔ ابھی بھی جب وہ گھر میں

داخل ہوا تو لان میں اُداس بیٹھی شزا کو دیکھ کر اسے کہیں باہر لے جانے کا خیال آیا۔۔۔

- تبھی وہ سلوا کو مخاطب کر رہا تھا۔۔۔۔۔ ورنہ جب سے سلوا واپس آئی تھی دونوں

کے درمیان بات چیت بند تھی۔۔۔۔۔

سلوا۔۔۔۔۔ حسام نے کتاب اسکے چہرے سے ہٹائی وہ سو رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ مسکرا

کر رہ گیا۔۔۔۔۔ پھر کچھ دیر اپنی نرم نگاہوں سے سامنے پڑے وجود کو دیکھتا اپنے

رگوپے میں سکون کی چند بوندیں اتارنے لگا۔۔۔۔۔ ابھی تین چار منٹ ہی ہوئے

ہوں گے کہ اسکی نظروں کی تپش سے جھلستا وہ وجود کسمسا یا اس سے پہلے کہ وہ زمین

بوس ہوتی حسام نے اسے اپنے کسرتی بازوؤں میں قیمتی متاع کی طرح سمولیا۔۔۔۔۔ وہ

Classic Urdu Material

اسے بیڈ تک لے جانے لگا تھا کہ سلو کی آنکھ کھل گئی دو تین منٹ تک تو وہ سمجھ ناپائی
کہ ہو کیا رہا ہے؟ ----- اور جب سمجھ آیا تو شرم و حیا کے ساتھ غصہ بھی عود کر
آیا تھا۔-----

نیچے اُتار مجھے ----- وہ دبی دبی آواز میں غراتے بولی۔----- البتہ نظریں چار کرنے سے
گریز برتا گیا تھا۔----- وہ محظوظ ہوا اسکی اس ادا سے۔-----

صبر رکھو یار۔----- اُتار دوں گا۔----- اتنا سا وزن ہے تمہارا اتنی جلدی نہیں تھکتا
میں۔۔۔۔۔ وہ شرارت سے بولا۔----- سلو ادانت کچکچا کر رہ گئی۔۔۔۔۔

یہ لو اُتار دیا۔----- حسام نے اسے بیڈ پر بٹھاتے کہا۔-----
بد تمیز۔----- وہ بس اتنا ہی کہہ سکی۔----- مارے حیا کے اس سے مزید بولا نہ گیا۔-----
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

- ناہی جھکا سر اٹھایا جا رہا تھا۔-----

تیار ہو جاؤ۔----- باہر چلتے ہیں۔----- شزا بھی کھلی ہوا میں نکلے گی تو فریش فیل کرے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گی۔۔۔ تم تو اُسے لا کر بھول ہی گئی ہو۔۔۔۔۔ حسام نے اسے اسکی کوتاہی کا احساس
دلایا۔۔۔۔۔ وہ کافی حد تک درست بھی تھا۔۔۔۔۔ شزا کو آئے تین دن ہو گئے تھے مگر
سلوا اپنے کمرے سے کم ہی نکلتی تھی۔۔۔۔۔

پھر وہ حسام سے مزید بحث کیے بنا چیلنج کیے پندرہ منٹ میں نیچے تھی۔۔۔۔۔ جہاں
شزا یہ بیگم شزا کو جانے کیلئے مناجلی تھیں۔۔۔۔۔ سلوا نے شکر کا سانس لیا۔۔۔۔۔

میں تو اپنی سالی کیلئے آئسکریم لایا ہوں تم اپنے لیے خود ہی لے آؤ۔۔۔۔۔ حسام نے چیئر
کھینچ کر بیٹھتے کہا اور دو آئسکریم کپس سامنے رکھے۔۔۔۔۔ سلوا نے اسے گھور کر
دیکھا۔۔۔۔۔ وہ شانے اچکا گیا۔۔۔۔۔

یہ لو شزا۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کو نظر انداز کرتے آئسکریم کا کپ شزا کے حوالے کیا۔۔۔۔۔
۔۔۔۔۔ شزا نے سلوا کے غصیلے چہرے کی طوف دیکھا۔۔۔۔۔ حسام نے چھوڑوا سے جیسے

Classic Urdu Material

تاثر دیے تھے جس پر شہزاد نے اپنی مسکراہٹ دبائی جبکہ سلوا اور تپ گئی۔۔۔۔۔ صبا
پہلے سے ہی برگر کھانے میں مگن تھی۔۔۔۔۔ اسے جب کچھ کھانے کو مل جاتا تو اس
پاس سے مکمل بے نیاز ہو جاتی جیسے اب ہوئی تھی۔۔۔۔۔
میں اپنے لیے خود لاسکتی ہوں۔۔۔۔۔ کسی کا احسان لینے کی عادت نہیں ہے مجھے۔۔۔۔۔
سلوا پیر پٹختی چلی گئی۔۔۔۔۔
وہ آنسکریم کا آرڈر دے کر ویٹ کر رہی تھی جب کسی نے پیچھے سے اس کے بال کھینچے۔۔۔۔۔
۔۔۔ اس کا سر پر جمادو پٹہ سرک گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ پلٹی تھی۔۔۔۔۔
عمر۔۔۔۔۔ اس کے ہونٹ ہلے۔۔۔۔۔ اور پھر جب نظریں اُس شخص پر پڑیں جو اسے
اپنے بازوؤں میں اٹھائے تھا تو اسکی نظریں جیسے ساکت ہو گئی تھیں۔۔۔۔۔ اتنے
سالوں بعد یہ چہرہ دیکھا تھا وہ تو اسے مکمل فراموش کر چکی تھی۔۔۔۔۔ زیادہ حیران وہ
عمر کو اس کے بازوؤں میں دیکھ ہوئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

احد-----ایک نسوانی آواز سلوا کے سامنے کھڑے وجود کے عقب سے اُبھری
تھی----- اور جب وہ سامنے آئی تو سلوا پہلے سے بھی زیادہ حیران ہوئی تھی۔۔۔ کیا
--- اتفاق تھا قسمت کا وہ دنگ رہ گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

انوشے --- اسکے منہ سے بے اختیار نکلا۔۔۔
سلوا۔۔۔ انوشے بھی اسے دیکھ چکی تھی اور اسے پہچان تو وہ ہزاروں میں کر سکتی
تھی۔۔۔۔۔
سلوادونوں کے قدم بے اختیار ایک دوسرے کی طرف اُٹھے تھے۔۔۔۔۔ اگلے ہی

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پل وہ آس پاس سے بے نیاز ایک دوسرے کے گلے لگ چکی تھیں۔۔۔۔۔

بس کروانوشے۔۔۔۔۔ احد کے گھر کنے پر انوشے سلوا سے الگ ہوئی تھی۔۔۔۔۔ دونوں

کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔۔۔ وہاں موجود لوگوں نے حیرت سے یہ منظر دیکھا تھا۔۔۔۔۔

- ایسے لگ رہا تھا جیسے صدیوں کے بچھڑے اب مل رہے ہوں۔۔۔۔۔

اُف یہ لڑکی اب کہاں رہ گئی۔۔۔ اس سے تو بندہ مزاق بھی سوچ سمجھ کر کرے۔۔۔۔
اب پتا نہیں آسکر ایم خود نہ بنانے لگ گئی ہو۔۔۔۔۔ حسام کے جھلا کر کہنے پر شزا بے
اختیار مسکرا دی۔۔۔۔

ہاہا ہاہا۔۔۔ اب ایسی بھی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شزانے سلوا کی طرف داری کی۔

ایسی ہی بات ہے۔۔۔۔۔ تم رکو میں دیکھ کر آتا ہوں۔۔۔ وہ اُٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

- شہزادی کی نظریں اس کی پشت پر جم گئیں۔۔۔۔۔ دل میں اچانک سے تکلیف ہوئی تھی۔۔۔

-- کیا ہوتا اگر یہ شخص میرا نصیب ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔ آخر ایک وجہ شخص کے سوا میں

نے لائف پارٹنر میں اور کچھ سوچا بھی نہیں۔۔۔۔۔ حسام کی شاندار پرنسپل شہزادی

Classic Urdu Material

کمزوری تھی۔۔۔۔۔ وہ جب اس کے سامنے آتا اسکا دل بے اختیار یہ دعا کرتا کہ اسکا شوہر بھی اسی طرح ہینڈ سم اور خوب روہو۔۔۔۔۔ اس کے ساتھ کھڑا ہو تو لوگ چاند سورج کی جوڑی سے تشبیہ دیں۔۔۔۔۔

سلو اس کے ساتھ کھڑی ہے؟۔۔۔۔۔ اس نے سلو کو ایک خوبصورت سی لڑکی کے ساتھ کھڑے دیکھ کر سوچا۔۔۔۔۔ پھر ان کی جانب چل دیا۔۔۔۔۔ سلو۔۔۔۔۔ اس کے پکارنے پر انوشے کی کسی بات پر ہونٹ کاٹتی سلو نے سر اٹھایا۔۔۔۔۔ انوشے نے بھی بے اختیار اس بھاری مردانہ آواز پر مقابل کی جانب دیکھا تھا۔۔۔۔۔ اور جب دیکھا تو بس دیکھتی رہ گئی۔۔۔۔۔ ایک پل لگا تھا اسے سلو کی محبت کو جانچنے میں۔۔۔۔۔ سامنے کھڑا شخص بلاشبہ کسی بھی لڑکی کا دل با آسانی اپنی طرف مائل کرنے کے اوزار رکھتا تھا۔۔۔۔۔ ایسے ہی تو سلو اسکی محبت میں کمزور نہ پڑی تھی۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم حسام بھائی۔۔۔۔۔ انوشے نے پہل کی۔۔۔۔۔
و علیکم اسلام۔۔۔۔۔ حسام نے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔ البتہ آنکھیں صاف کہہ رہی تھیں

Classic Urdu Material

کہ میں نے آپ کو پہچانا نہیں۔۔۔۔ انوشے بھی شاید اسکی آنکھیں پڑھ چکی تھی۔۔۔۔

میں سلوا کی دوست ہوں۔۔۔۔ انوشے مزید تعارف کرواتی اتنے میں احد چلا آیا۔۔۔

- عمر کے ضد کرنے پر وہ اسے چاکلیٹس دلارہا تھا۔۔۔۔۔

حسام کو وہ دیکھ کر بھی نظر انداز کر گیا حالانکہ یہ مرحلہ بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔ چند منٹ تو

وہ اسے دیکھتا رہا تھا۔۔۔۔۔ کہاں وہ حسام اور کہاں یہ۔۔۔۔۔ ظاہری طور پر وہ بہت

بدل چکا تھا۔۔۔۔۔

چلیں انوشے۔۔۔۔۔ وہ عمر کو نیچے اختیار تا اسکی انگلی تھامے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔ حسام کی

بے تاب نظریں سامنے کھڑے اُحد کے نقوش کو چھونے لگیں۔۔۔۔۔ بچپن کے

ساتھی تھے وہ۔۔۔۔۔ ہر اچھائی برائی میں برابر کے شریک۔۔۔۔۔ حسام کو اسکا نظر انداز

کرنا بہت تکلیف دے گیا۔۔۔۔۔ اسے احد سے ایسی اُمید نہیں تھی۔۔۔۔۔ ہمیشہ وہ پہل

کرتا تھا۔۔۔۔۔ مگر اب وقت بدل چکا تھا۔۔۔۔۔ اس بار پہل کی باری حسام کی تھی۔۔۔

-- ویسے بھی وہ اُن لوگوں میں سے تھا جو جب تک کسی سے جدا نہ ہو جائیں تب تک

Classic Urdu Material

اسکی اہمیت نہیں جان پاتے۔۔۔۔

احد۔۔۔۔۔ حسام نے اس کے مضبوط بازو تھام لیے۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔ وہ مکمل انجان بنا تھا۔۔۔۔۔ جب کہ سلوا اور انوشے حیران کھڑی تھیں۔۔۔۔۔

- سلوا کو ان کے اجنبی انداز نے حیران کیا تھا تو انوشے کو ان کے ایک دوسرے کو پہچان لینے کے مرحلے نے حیرت میں ڈال دیا تھا۔۔۔۔۔

ایم سوری۔۔۔۔۔ حسام کہتے ساتھ ہی اسے اپنے کسرتی بازوؤں میں دبوچ چکا تھا۔۔۔۔۔

ایم ریٹلی سوری فار ایوری تھنگ۔۔۔۔۔ وہ ابھی تک احد کو بھیجے ہوئے تھا۔۔۔۔۔ جیسے

اسے ڈر تھا کہ کہیں وہ پھر سے نہ چلا جائے۔۔۔۔۔ دوسری جانب احد تو اس کے پہلے

کرنے پر ہی شکوہ تھا۔۔۔۔۔ اور دوسرا شک اسے اور سلوا کو ساتھ دیکھ کر احد کو لگا

تھا۔۔۔۔۔ مگر فی الحال وہ ظاہر نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

بس بھی کریں لالہ کو مار دیں گے کیا؟۔۔۔۔۔ جب مزید پانچ منٹ تک حسام نے اسے

نہ چھوڑا تو انوشے گھبرا کر بولی تھی۔۔۔۔۔

پہلے پر امس کرو تم ناراض نہیں ہو۔۔۔۔۔ حسام نے احد کے کان میں کہا۔۔۔۔۔

نہیں ہوں ناراض۔۔۔۔۔ اب چھوڑ بھی دے۔۔۔۔۔ احد کی دبی دبی آواز آئی۔۔۔۔۔ حسام

نے اسے چھوڑ دیا۔۔۔۔۔

دفع ہو جا تیج کے۔۔۔۔۔ احد نے اسکی گرفت سے نکلتے ہی اسے دور دھکیلا۔۔۔۔۔ حسام
ڈھیٹ بنا ہنس دیا جبکہ احد اپنے بکھرے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا۔۔۔۔۔

آؤ ہمارے ساتھ آؤ سکریم انجوائے کرو۔۔۔۔۔ حسام نے آفر کی۔۔۔۔۔
ہاں چلو انوشے۔۔۔۔۔ سلوا نے انوشے کا بازو تھاما اور ان سے پہلے چل دی۔۔۔۔۔
یار سلوا تیج کے ہی حسام بھائی ہیں اور حسام بھائی ہی تیج کے ہیں۔۔۔۔۔ انوشے نے
پر سوچ انداز میں کہا۔۔۔۔۔

کیا کہہ رہی ہو انوشے؟۔۔۔۔۔ سلوا کو اسکی بات کا کوئی سر پہر نہ ملا۔۔۔۔۔
اوہو۔۔۔۔۔ لالہ کے دوست تھے تیج کے وہی اکرم انکل کے بیٹے۔۔۔۔۔ لالہ ہمیشہ تیج
ہی بولا کرتے تھے اسی لیے مجھے نہیں پتا تھا کہ تیج کے ہی حسام ہے۔۔۔۔۔ انوشے نے
گتھیاں سلجھاتے کہا۔۔۔۔۔ تب تک وہ اپنے ٹیبل تک پہنچ چکے تھے۔۔۔۔۔ شزانے
سلوا کے ساتھ ایک انجان لڑکی کو آتے دیکھا تھا۔۔۔۔۔ اور ان کے پیچھے ہی حسام کے
ساتھ کسی بات پر ہنستے ہوئے وہ دراز قد۔۔۔۔۔ سرخ و سفید رنگت۔۔۔۔۔ بھورے بال

Classic Urdu Material

اور کشادہ پیشانی کا مالک شخص شزا کو کچھ پل کیلئے سُن کر گیا تھا۔۔۔۔۔ آسکر ایم کھاتے
 اُسے ہاتھ ساکت ہو چکے تھے اور نظریں سامنے کسی بات پر مسکراتے احد پر جمیں
 تھیں۔۔۔۔۔

اب وہ دونوں بھی آکر بیٹھ چکے تھے۔۔۔۔۔

مجھ سے شکوہ کر رہا ہے توں نے بھی توشادی کر لی ہے ----- حسام نے انوشے کو دیکھ کر کہا۔۔۔ اسکی بات پر انوشے کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔۔

خدا کا خوف کرا تیج کے بہن ہے میری۔۔۔۔۔ احد نے برا ماننتے کہا۔۔۔۔۔

اوہ سوری۔۔۔۔ حسام نے زبان دانتوں تلے داب لی۔۔۔۔ اس کے ایکسپریشن اتنے کیوٹ تھے کہ سلوا کو بھی ہنسی آ گئی۔۔۔۔

شہزادی کی نظریں گاہے بگاہے بالکل اپنے سامنے والی کرسی پر موجود اُحد کا طواف کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

پھر کیسے باتوں باتوں میں گھڑی کہ سوئیاں سفر طے کرتی گئیں انہیں پتا ہی نہ چلا۔۔۔۔۔
البتہ شزا کو یہ وقت بھی بہت کم محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔ ایک نظر ہی بے دل کی دنیا میں
طوفان برپا کر دیا تھا۔۔۔۔۔ وہ حسن پرست لڑکی اسے شاید محبت سمجھی تھی۔۔۔۔۔ یا

Classic Urdu Material

شاید وہ محبت ہی تھی۔۔۔۔۔ اسکا فیصلہ کرنا ابھی بمشکل تھا۔۔۔۔۔

تیری خوبصورتی کو میرے الفاظ چھو نہیں سکتے۔۔۔

ہجومِ حسن میں تم نواب لگتے ہو۔۔۔۔۔

مما پہلے فیروز بھائی کو آتو لینے دیں آپ تو پہلے سے ہی ساری تیاریاں مکمل کر چکی ہیں۔

۔۔۔۔ کیا پتا بھائی کی پسند کوئی اور ہو اور آپ تصویریں جما کرتی رہ جائیں۔۔۔۔۔ نہانے

شازیہ بیگم کو اتنے ساری تصویریں دیکھتے کہا۔۔۔۔۔

آتو جائے بے شک اپنی پسند بتادے بس شادی کر لے۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے کوئی

اکیس بائیس تصاویر واپس اپنے ڈرامیں ڈالتے کہا۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔ نہانے پر اسرار انداز میں پکارا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بولو----- وہ سنجیدگی سے بولیں-----

شزا کیسی ہے----- آئی مین (میرا مطلب) نیہا کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی

شازیہ بیگم نے ٹوک دیا-----

قطعاً نہیں----- وہ سختی سے بولیں-----

بٹ وائے ممّا----- شی از سوپر بیٹی----- نیہا فوراً اسکے حسن سے متاثر ہوتے بولی-----

فیروز کیا سوچے گا کہ بھائی کی ٹھکرائی ہوئی لڑکی میرے لیے تجویز کرلی----- شازیہ

بیگم کی بات پر چند لمحے کو نیہا کچھ بول ہی نہ سکی----- وہ کتنی گہرائی میں جا کر سوچ

رہی تھیں-----

اچھا تم جا کر فیروز کا روم دیکھ لو----- دوپہر تک آجائے گا وہ----- شازیہ بیگم نے

گویا بات ہی ختم کر دی-----

شزا کہاں جا رہی ہو؟----- نیہا نے شزا کو اپنے روم میں جاتے دیکھ کر کہا----- جو

سیکنڈ فلور پر فیروز کے روم کے بعد دو رومز چھوڑ کر تھا-----

سر میں درد ہو رہا ہے----- سوچا تھوڑا آرام کر لوں ٹھیک ہو جائے گا-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

- کیوں کوئی کام تھا؟-----

نہیں ویسے ہی پوچھا۔۔۔ بھائی آرہا ہے تو میں اسکا روم سیٹ کرنے جا رہی تھی۔۔۔۔۔
نیہا مسکراتے ہوئے کہہ کر چلی گئی۔۔۔۔

ہو نہہ۔۔۔۔۔ اب ان کے بھائی صاحب آرہے ہیں تو میں کیا سوؤں بھی نہیں۔۔۔۔۔
- شزا نے بیڈ پر گرتے کڑھ کر سوچا۔۔۔۔۔ صبح سے فیروز نامہ چل رہا تھا۔۔۔۔۔ جس
سے شزا کو کوئی سروکار نہ تھا۔۔۔۔۔ اس عالیشان عمارت میں ڈیکوریشن کے طور پر لگی
فیمیلی فوٹوز میں وہ فیروز کو دیکھ چکی تھی۔۔۔۔۔ اور کچھ مہندی کے فنکشن کا بھی منظر یاد
تھا۔۔۔۔۔

دیکھا تجھے تو ہو گئی دیوانی
پالوں تجھے تو مرنے جاؤں کہیں

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کانوں میں ہینڈ فری ٹھونسے، آنکھیں موندے وہ پھر سے احد کے خیالوں میں کھو گئی۔۔۔۔۔
 --- اب اسے بس اُس سے ملاقات کا انتظار تھا۔۔۔۔۔

لیں اب ٹیکسی سے آنے میں کیا برائی ہے ----- حد کرتے ہیں بابا آپ بھی ----
- اس نے فرائیڈ فش اپنی پلیٹ میں نکالتے کہا ----

[illegible]

بابا اب جانے بھی دیں۔۔۔۔۔ آپ ماما (ملازم) کو بھیجتے کہاں ایک ڈیڑھ گھنٹے کے سفر کے بعد مجھے ایئر پورٹ لینے آتے۔۔۔۔۔ اس سے بہتر تھا کہ میں ٹیکسی ہی لے کر آجاتا تو میں نے یہی کیا۔۔۔۔۔ فیروز نے اطمینان سے کہا۔۔۔۔۔

بس بھی کریں۔۔۔۔۔ بہت ہو گئی یہ بحث اسکی عادت سے آپ اچھی طرح واقف ہیں

Classic Urdu Material

کسی کو ذرا سی تکلیف نہیں دیتا۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے ہمیشہ کی طرح فیروز کی
طرفداری کی۔۔۔۔۔

اس میں تکلیف کی کیا بات ہے؟ ----- پیسے لیتے ہیں ملازم اپنے کام کے -----

اکرم شاہ بھی اپنے نام کے ایک ہی تھی۔۔۔۔

اچھا ناس بھی کریں آپ۔۔۔ شازیہ بیگم نے پھر ٹوک دیا۔۔۔

آج حسام بھی گھر پر ہے خیریت؟ --- فیروز نے رغبت سے کھاتے حسام کو دیکھا۔

آج بھائی کے دوست آنے والے ہیں شام کی چائے پر تیجھی۔۔۔۔۔ نیہا بولی تھی۔۔۔۔۔

مطلب دوست کیلئے موجود ہیں بھائی کیلئے نہیں۔۔۔۔۔ فیروز نے شکوہ کیا۔۔۔۔۔

ارے نہیں یاد۔۔۔۔ تمہارے لیے بھی رُکا ہوں۔۔۔۔ یہ نہیٰ کو تو عادت ہے آگ

لگانے کی-----حسام نے نہیہا کو گھور آ-----

سُلو اور شزا کہاں ہیں؟ ---- شازیہ بیگم کو عین فیروز کے آنے پر دونوں کا غائب

هو جانا سخت برا لگا-----

فیروز کامنہ تک جاتا چچ بھیج راستے میں ہی لٹک گیا۔۔۔۔۔ شہزاد کا نام ہی اسکی ساری

Classic Urdu Material

بھوک اڑا گیا۔۔۔۔۔

شہزاد تو سو رہا ہے۔۔۔۔۔ اُسکے سر میں درد ہے۔۔۔۔۔ نہیہانے جواب دیا۔۔۔۔

فیروز کر سی کھسکا کر اٹھ گیا۔۔۔۔

کہاں جا رہے ہو بیٹا کھانا تو کھا لو۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے اسکی پلیٹ جوں کی توں دیکھ کر کہا۔۔۔۔

بس کھا لیا جتنا کھانا تھا۔۔۔۔ پھر وہ مزید کچھ کہے بنا ہی اوپر چل دیا۔۔۔۔۔ شزا سے سامنا کرنے کیلئے ابھی اسے خود کو تیار کرنا تھا۔۔۔۔۔

سلو اکیوں نہیں آئی کھانے پر؟----

حسام سے سوال کیا گیا۔۔۔۔۔

مجھے کیا پتا۔۔۔۔ مجھے کیوں گھور رہی ہیں۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم کے بار بار استفسار کرنے

پروہ بد مزہ ہوا-----

وہ اسے گھور کر رہ گئیں۔۔۔۔

شزا کو جیسے ہی معلوم ہوا کہ انوشے اور احد آئے ہیں۔۔۔۔۔ وہ فوراً چلیج کر کے ڈارک
مہرون اور لائٹ اسکن کلر کے ڈریس میں ہلکی سی لپ اسٹک لگائے کلائی پھر کر
چوڑیاں پہنے نیچے چلی آئی۔۔۔ جہاں ڈرائنگ روم میں سب خوش گپیوں میں
مصروف تھے۔۔۔۔۔

اچھا تم لوگ انجوائے کرو مجھے ایک اہم میٹنگ میں جانا ہے۔۔۔۔۔ اکرم شاہ
ڈرائنگ روم سے باہر نکلتے بولے۔۔۔

اندر آتی شزا کی تیاری ان کو بھی ٹھٹکا گئی تھی۔۔۔۔۔ شزا کے سلام کرنے پر وہ اسکے سر
پر دستِ شفقت رکھتے چلے گئے۔۔۔۔۔

شزا اب کیسا ہے تمہارے سر کا درد۔۔۔۔۔ نیہا چمکی۔۔۔۔۔
ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ شزا نے نروس ہوتے کہا۔۔۔۔۔ اسکی ہلکی سی تیاری بھی سب کی
نظروں آگئی تھی۔۔۔۔۔

احد کچھ لونا۔۔۔۔۔ سلوانے کباب کی پلیٹ اسکے سامنے کی۔۔۔۔۔ احد کی نظریں اسکے
کھلے کھلے چہرے پر جم گئیں۔۔۔۔۔ اس نے پلیٹ تھام لی۔۔۔۔۔ بھلا وہ اسے انکار کر سکتا

Classic Urdu Material

تھا۔۔۔۔۔ حسام کو نا معلوم سی جلن نے آگھیرا۔۔۔۔۔

اما۔۔۔۔۔ اما۔۔۔۔۔ عمر احد کا منہ پکڑ پکڑ لراپنے سامنے کرنے لگا۔۔۔۔۔

بیٹا ممدادہ ہیں یہ نہیں۔۔۔۔۔ اس کے ساتھ بیٹھے حسام نے شرارت سے کہا جس پر سب کا
مشترکہ قہقہہ گونجا۔۔۔۔۔

اوہو عمر ماما نہیں ماموں احد نے اپنی خفت مٹانے کو کہا۔۔۔۔۔

اما ڈھشتوں ڈھشتاؤں۔۔۔۔۔ عمر اسکی بات کو نظر انداز کرتا اپنی واٹر گن اسکی ناک پر
رکتا بولا۔۔۔۔۔ احد نے ڈرتے ڈرتے اسکی واٹر گن کی ٹنکی کو دیکھا شکر تھا وی خالی تھی
ورنہ ابھی اس کو نہلا دیا گیا ہوتا۔۔۔۔۔

شزا کا ہنس ہنس کا برا حال ہو گیا۔۔۔۔۔

اُف اب یہ مجھے بیٹھنے نہیں دے گا۔۔۔۔۔ احد اسے ساتھ لیے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔ شزا
بھی ان کے پیچھے ہی نکل گئی۔۔۔۔۔

بہت تنگ کرتا ہے یہ احد کو آج رات پتا نہیں کیسے گزرے گی۔۔۔۔۔ انوشے نے ان کے
جانے کے بعد کہا۔۔۔۔۔

مطلب۔۔۔۔۔ سلوا کو اسکی بات سمجھ نہ آئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ آج احد کی نائٹ ہے۔۔۔۔ اسکی جاب بھی ابھی نئی نئی منع بھی نہیں کر سکتا۔۔۔۔ یہ
رات کو اب احد کی غیر موجودگی میں بہت تنگ کرے گا۔۔۔۔ انوشے نے چائے کا
سپ لیتے بات مکمل کی۔۔۔۔

تو تم یہیں رک جاؤ رات کو۔۔۔۔ صبح حسام تمہیں ڈراپ کر دے گا۔۔۔۔۔ سلوانے
مشورہ دیا۔۔۔۔

کیسی باتیں کر رہی ہو بھلا ایسے۔۔۔۔۔ انوشے کی بات سلوا کاٹ گئی۔۔۔۔۔
کیا ایسے میں احد سے کہوں گی۔۔۔۔ ویسے بھی مجھے تم سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں۔
۔۔۔۔ سلوانے بات سمیٹی جبکہ حسام کو اسکا بار بار احد کا نام لینا ایک عجیب سی انسکیورٹی
کی طرف لے جاتا۔۔۔۔۔ ماضی میں اپنے کیے گئے شک کی درستگی نہیں چاہتا تھا وہ۔۔۔۔
۔۔۔۔۔ اسے لگا شاہد احد سے پھر مراسم بڑھا کر اس نے غلطی کر دی ہے۔۔۔۔۔

عمر نہیں۔۔۔۔۔ احد نے اسکی پانی سے بھری گن دیکھ کر کہا وہ اسکی بجائے شزا کا نشانہ لے
رہا تھا۔۔۔۔۔

احد کے بولتے بولتے بھی عمر گن لے کر شزا کے پیچھے بھاگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

شزانے لان سے نکلتے اندر کی جانب دوڑ لگادی عمر بھی اسکے پیچھے پیچھے ہی تھا۔۔۔۔۔
- شزانے سیڑھیاں اترتے فیروز کے پیچھے پناہ لی۔۔۔۔۔ فیروز نے ابھی جس چہرے کو
دیکھا اسے سو فیصد وہم کا گمان ہوا تھا۔۔۔۔۔
نہیں عمر۔۔۔۔۔ انکل کے کپڑے خراب ہو جائیں گے۔۔۔۔۔ شزانے فیروز کو دونوں
بازوؤں سے تھامے اپنے آگے کیے خود مکمل اسکے پیچھے چھپی ہوئی تھی۔۔۔۔۔
نہیں میرا ٹارگٹ آپ ہیں۔۔۔۔۔ وہ مزے سے گن کا نشانہ لیتے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔
فیروز تو شاک میں تھا۔۔۔۔۔ اسے لگا جو چہرہ ابھی اس نے دیکھا وہ اسکا وہم تھا۔۔۔۔۔
- اپنے وہم کو جھٹلانے کیلئے اس نے اپنے پیچھے چھپی شزا کو بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے
کیا۔۔۔۔۔ وقت جیسے تھم سا گیا تھا۔۔۔۔۔ آس پاس میٹھے گیت گنگنانے لگے۔۔۔۔۔ فیروز
کی آنکھوں میں ٹھنڈک اترنے لگی۔۔۔۔۔
عمر نے فوراً نشانہ لیا۔۔۔۔۔ شزا کا چہرہ پانی سے تر ہونے لگا۔۔۔۔۔ اسکا منہ کھل چکا تھا
اور آنکھیں بند تھیں۔۔۔۔۔ فیروز جیسے ان لمحات میں اپنی پوری زندگی جی گیا تھا۔۔۔۔۔
- شزا کا چہرہ مکمل طور پر بھیگ چکا تھا۔۔۔۔۔ عمر کی گن کی ٹینکی بھی خالی ہو چکی تھی۔۔۔۔۔
-- جسے بھرنے کو وہ پھر لان کی طرف بھاگ گیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

شزانے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولیں سامنے کھڑا جو داسکی نیلی سمندر کی گہرائی کو مات دیتی آنکھوں میں جیسے اندر تک اُتر جانے کا تمنائی تھا۔۔۔۔۔ شزانے فیروز کے ہاتھ جھٹکتے خود کو آزاد کرایا۔۔۔۔۔

میں آپ کے پیچھے چھپ رہی تھی اور آپ نے کیا کیا؟ ---- مجھے آگے کر دیا۔۔۔۔۔

- سارے کپڑے خراب ہو گئے۔۔۔۔۔ بھڑکتے ہوئے لہجے میں وہ کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

-

فیروز کو سنائی کچھ نہ دیا بس اسکے گیلے ہونٹ ملتے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔
کانوں میں رویاں ٹھونسی ہیں۔۔۔۔۔ شزا اور تپ گئی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔ اندر آتے احمد نے سچی سنوری شزا کا یہ مزاحیہ خیز حلیہ دیکھ کر قہقہہ لگایا۔۔۔۔ شزا کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔۔۔۔

ہٹو۔۔۔ وہ فیروز کو ہاتھ سے پرے دھکیلتی سیڑھیاں چڑھ گئی۔۔۔۔۔

اوہ نو۔۔۔ فیروز ہوش میں آیا۔۔۔۔۔ احد جا چکا تھا۔۔۔۔۔ فیروز بھی اس کے پیچھے ہی
ڈرائنگ روم میں چل پڑا۔۔۔۔۔

سامنے بیٹھی انوشے اور سلوادونوں ہی اس کے لیے انجان تھیں۔۔۔۔۔ وہ سلام کرتا

Classic Urdu Material

حسام کے ساتھ ہی ٹک گیا۔۔۔۔

یہ میرا بڑا بیٹا ہے۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے تعارف کروایا۔۔۔۔۔ فیروز مسکرا دیا۔۔۔

فیروز یہ احد حسام کا دوست اور یہ اسکی بہن انوشے --- شازیہ بیگم نے تعارف کا مرحلہ مکمل کیا۔۔۔ جبکہ فیروز ابھی اسے ادھورا ہی سمجھتا تھا۔۔۔۔۔ کیوں کہ سلوا کا تعارف ابھی نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔

اور یہ ----- اچانک ہی اس نے سلو کی طرف اشارہ کیا۔-----
جس پر تمام نفوس حیرت سے اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔۔ فیروز کو لگا جیسے وہ سب کہہ رہے
ہوں تم نیند میں تو نہیں۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔ آپ ابھی تک نیند میں ہیں جناب اپنی بھابھی کو پہچاننے سے انکاری ہیں۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ احد کے جواب پر وہ الجھتا ہوا شاز یہ بیگم کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ جنہوں نے

آنکھوں ہی آنکھوں میں خاموشی برتنے کا مشورہ دیا۔۔۔۔۔ پھر کچھ دیر مزید بیٹھنے کے

بعد احد اجازت لینے کو اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سلوا کے بے حد اسرار پر اس نے انوشے کو

رُکنے کا کہہ دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ سلوا کی بات نہیں ٹال سکتا تھا۔۔۔۔۔ یہ بہت مشکل کام تھا۔

Classic Urdu Material

نے ریڈ کلر کے گھیر دار فراک میں نیٹ کے سلیوز اور سلور جیولری پہنے لائٹ میک اپ میں کہیں جانے کو تیار کھڑی نہا سے دریافت کیا۔۔۔۔۔

جی وہ۔۔۔ آج ویلن ٹائن پارٹی ہے یونیورسٹی کی طرف سے وہیں جا رہی ہوں۔۔۔

- نہانے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔۔

یہ آجکل کے تعلیمی اداروں میں کیا بے حیائی کے تہوار منائے جا رہے ہیں۔۔۔۔۔ اور

حد تو یہ ہے کہ والدین ایسے تہواروں میں جانے کی اجازت بھی دے دیتے ہیں۔۔۔

- انوشے کہاں چپ رہ سکتی تھی اسے لگا جیسے ماضی اس کے سامنے آکھڑا ہو۔۔۔۔۔ اسکا

خوشحال گھرانہ بھی تو انہیں خرافات کی بھینٹ چڑا تھا وہ کیسے کسی اور کی تباہ کاریاں دیکھ

کر خاموش رہ جاتی۔۔۔۔۔

یہ میری لائف ہے۔۔۔۔۔ لہذا آپ اپنے کام سے مطلب رکھیں۔۔۔۔۔ نہا سرد

لہجے میں کہتی نکل گئی۔۔۔۔۔ وہ شاز یہ بیگم کو بتائے بغیر جا رہی تھی۔۔۔۔۔

سلوا خاموش تھی۔۔۔۔۔ انوشے نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

سلوا تم نے اسے منع کیوں نہیں کیا؟ انوشے نے سوال کیا۔۔۔۔۔

میں کیوں منع کروں؟۔۔۔۔۔ میری کیا لگتی ہے میری بلا سے دس کے بجائے رات کے

Classic Urdu Material

تین بجے جائے۔۔۔۔۔ سلوانے لاپرواہی سے کہا۔۔۔۔۔

سلواتم پھر سے وہی غلطی کر رہی ہو۔۔۔۔۔ تمہیں سمجھانے کا کوئی فائدہ نظر نہیں آیا

مجھے۔۔۔۔۔ تم حسام سے اپنا رویہ بہتر کر لو۔۔۔۔۔ اور حقیقت کو تسلیم کرو۔۔۔۔۔ نہیہا

سے تمہارا وہی رشتہ بنتا ہے جو تمہارا شزا سے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ اسے نیہا کی جگہ رکھ کر

سوچو۔۔۔۔۔ انوشے نے سرپیٹ لیا۔۔۔۔۔

نیہا اور شزا میں زمین آسمان کا فرق ہے ----- شزا میری بہن ہے اور نیہا حسام

کامران کی۔۔۔۔۔ سلوانے تلخی سے کہا۔۔۔۔۔

اور حسام کا مران تمہارا شوہر۔۔۔۔ اس وجہ سے تمام فرق ختم۔۔۔۔۔ اب اٹھو اور آنٹی

کو بتاؤ کہ یہ اس وقت کہاں گئی ہے۔۔۔۔۔ انوشے نے سختی سے کہا۔۔۔

اچھی بات ہے جائے اور پھر حسام جیسا ہی اسے ٹکڑے اور اُسی حالت میں گھر لوٹے

جس میں --- میں لوٹی تھی ---- سلوا کے چہرے پر انتقام کے سائے لہرائے ----

انوشے ششدر رہ گئی اسکی باتیں سُن کر۔۔۔۔۔ اسے اپنی ساری محنت ضائع ہوتی نظر

آئی ---

چلو انوشے بیٹا کھانا لگ گیا ہے۔۔۔۔۔ اتنے میں شازیہ بیگم چلی آئیں۔۔۔ وہ کہہ

Classic Urdu Material

کرر کی نہیں ورنہ انوشے کا ارادہ انہیں سب بتا دینے کا تھا۔۔۔۔۔

چلو۔۔۔۔۔ سلوا اسے گھسیٹتے ساتھ لے آئی۔۔۔۔۔ ڈائنگ ٹیبل پر سب موجود تھے۔۔۔۔۔

ایسے میں انوشے کا نہا کے بارے میں بولنا مناسب نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہ سوچ میں پڑ گئی۔۔۔۔۔ تبھی شازیہ بیگم نے نہا کی غیر موجودگی کے بابت دریافت کیا۔۔۔۔۔

آئی وہ ابھی نکلی ہے کوئی پارٹی اٹینڈ کرنے کو۔۔۔۔۔ سلوا نے عام سے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

یہ کون سا ٹائم ہے باہر جانے کا۔۔۔۔۔ اکرم شاہ خفگی سے بولے۔۔۔۔۔

اچھا نا آپ غصہ کیوں ہوتے ہیں؟۔۔۔۔۔ حسام ایک گھنٹے تک تم لے آنا نہا کو۔۔۔۔۔

شازیہ بیگم نے بات سنبھالی۔۔۔۔۔

حسام نے اثبات میں سر ہلا کر یقین دہانی کروائی۔۔۔۔۔

فیروز اس معاملے سے لا تعلق شزا کو کھاتے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کی پلیٹ ابھی تک ویسے ہی پڑی تھی۔۔۔۔۔ نظریں سامنے بیٹھے بے نیاز وجود پر سے ہٹنے کا نام ہی نہ لے رہی تھیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کہاں جا رہے ہو؟ ---- حسام کو باہر جانے کیلئے تیار کھڑے دیکھ کر صوفے پر تکیہ
سیٹ کرتی سلوانے پکارا ----
یا الہی خیر آج اس نے خود سے کیسے مخاطب کر لیا ---- حسام کے باہر جاتے قدم پلٹ
کر سلوا کی طرف آئے تھے ----
نیہا کو لینے جا رہا ہوں ---- حسام نرمی سے مخاطب تھا ----
کیوں مجھے جب اتنی رات کو اس بے حیائی کے فنکشن کو اٹینڈ کرنے کو بلا سکتے ہو تو بہن
کو کیوں اجازت نہیں دیتے وہی سب کرنے کی چیز کی اُمید اُس رات تم مجھ سے لگائے
---- ہوئے تھے ---- سلوا کا لفظ لفظ زہر میں ڈوبا ہوا تھا
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/ClassicUrduMaterial/
سلوا ---- حسام اتنی زور سے دھاڑا کہ سلوا اُچھل کر دو قدم پیچھے ہٹی ----
تم ---- تم اس قدر بغض رکھے ہوئے ہو اپنے دل میں میری بہن کیلئے میں سوچ بھی
نہیں سکتا تھا ---- اسکا لہجہ برف کو بھی مات دے رہا تھا ---- غصے سے دماغ کی رگیں

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تن چکی تھیں۔۔۔۔۔ وہ سلوا کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔ وہ اسکے غصے سے خوف زدہ ہوتی پیچھے

ٹہتی صوفے پر گر پڑی۔۔۔۔۔ حسام اسکے دائیں بائیں ہاتھ جمائے تھوڑا جھکا تھا سلوانے

آنکھیں میچ لیں۔۔۔۔۔ کچھ دیر اسکے خوف زدہ چہرے کو دیکھنے کے بعد وہ صوفے کو

ٹانگ مارتا اپنا غصہ نکالنے لگا۔۔۔۔۔ اس میں لاکھ برائیاں سہی مگر وہ اس پر چاہ کر بھی

ہاتھ نہیں اٹھا سکتا تھا۔۔۔۔۔ ورنہ دل تو چاہ رہا تھا ابھی اسکی درگت بنا کر رکھ دے۔۔۔۔۔

-

آج یہ الفاظ بول لیے آئندہ مت بولنا تمہارا جو معاملہ ہے وہ میرے ساتھ ہے اس میں

میری بہن کو مت گھسیٹو آئی سمجھ۔۔۔۔۔ کچھ دیر اپنے غصے پر قابو پانے کے بعد وہ

صوفے پر سمٹی بیٹھی سلوا کو قہر بار نظروں سے گھورتا بولا۔۔۔۔۔ سلوا اسکو کمزور پڑتا دیکھ

کر پھر شیر ہو گئی۔۔۔۔۔

تمہارا اور میرا؟۔۔۔۔۔ نہیں حسام کا مران اپنے الفاظ کی درستگی کرو۔۔۔۔۔ تمہاری

Classic Urdu Material

وجہ سے میرے گھر والے در بدر ہو گئے۔۔۔۔۔ تم نے ماموں تک کو نہ بخشا۔۔۔۔۔ ضما پر

قاتلانہ حملہ کیا۔۔۔۔۔ میرے گھر والوں کے سامنے مجھے رسوا کیا۔۔۔۔۔ میری بہن

کو دلہن بنے چھوڑ کر میرا انتخاب کرتے مجھے میری ماں کی نظروں میں گرا دیا۔۔۔۔۔ مجھے

میری ماں سے ملنے نہ دیا اور وہ۔۔۔۔۔ وہ میری راہ تکتی اس دنیا سے چلی گئیں۔۔۔۔۔ تم

نے کون کون سا ظلم نہیں کیا میرے ساتھ میرے گھر والوں کے ساتھ اور تم کہتے ہو

کہ میں تمہارے گھر والوں کو بھیج میں نہ لاؤں۔۔۔۔۔ وہ چیخی ساتھ میں آنکھوں سے

جھرنا بھی بہہ چکا تھا۔۔۔۔۔ حسام نے بے بسی سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔ وہ کیسے سمجھاتا اسے

کہ اس نے ایسا کچھ نہیں چاہا تھا۔۔۔۔۔ جو ہوا انجانے میں ہوا۔۔۔۔۔ قسمت کا لکھا تھا

بس ذریعہ وہ بن گیا۔۔۔۔۔ اس کے چند الفاظ ان سب کی زندگیوں میں اتنا بڑا طوفان

لا دیں گے اس نے سوچا تک نہ تھا۔۔۔۔۔

سلوا۔۔۔۔۔ میں اپنے کیے کی معافی مانگتا ہوں تم سے۔۔۔۔۔ ہاں میں غلط تھا ہر لڑکی ایک

Classic Urdu Material

جیسی نہیں ہوتی۔۔۔۔ اگر تم میری ہر بات مان جاتی تھی تو مجھے یہ نہیں سوچنا چاہیے تھا کہ تم کریکٹر لیس ہو۔۔۔۔۔ میں نے تمہاری محبت پر شک کیا غلط کیا۔۔۔۔ ڈرنک کر کے تمہارے قریب آنے کی کوشش کی غلط کیا۔۔۔۔ اپنی غلطی نہ مانی غلط کیا۔۔۔۔۔

- اپنی سب غلطیاں مانتا ہوں۔۔۔۔۔ مگر سزا سے شادی کر کے سب سے بڑی غلطی نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔ سلوا بس کرو پلےز بس کر دو اور نہیں برداشت ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

- کب تک میں اپنی غلطی کی سزا بھگتوں تم میری دسترس میں ہو کر بھی میلوں کے فاصلے پر محسوس ہونے لگی ہو۔۔۔۔۔ میں یہ فاصلے ختم کر دینا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ معافی مانگتا ہوں اپنی ہر غلطی کی۔۔۔۔۔ وہ بے بسی سے بول رہا تھا۔۔۔۔۔ اسکا لفظ لفظ سچائی میں ڈوبا تھا۔۔۔۔۔ بولتے بولتے کب وہ صوفے پر بیٹھی سلوا کے پاس نیچے آ بیٹھا اسے احساس ہی نہ ہو سکا۔۔۔۔۔ اسکی ذہنی حالت اس وقت بہت منتشر تھی۔۔۔۔۔ وہ سلوا کو منالینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ احد کے واپس آ جانے سے اسکے اندر سلوا کے چھن جانے کا خوف سر

Classic Urdu Material

اُٹھانے لگا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ احد کو بھی کھونا نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔ سلوا سے بھی دوری

برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔ ہر فیصلے میں ہر قدم میں آزاد دیوتا آج ایک معمولی سی

لڑکی کے قدموں میں بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ مگر افسوس اس بات کا تھا کہ وہ لڑکی جو کبھی اس

پر جان چھڑکتی تھی آج بدگمانیوں کی دھند میں لپٹی بے نیازی برتے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

- حسام کا غرور اسکے سامنے بکھرا پڑا تھا۔۔۔۔۔ غرور ہی نہیں بلکہ وہ خود بھی اسکے سامنے

ٹوٹا بکھرا اپنی غلطی کا اعتراف کر رہا تھا۔۔۔۔۔

سلو اپنی جگہ سے اُٹھ کر جانے لگی۔۔۔۔۔ حسام نے اسکی کلائی تھام کر روکا ہمیشہ والی

سختی اب اسکی گرفت میں نہ تھی۔۔۔ بلکہ اس نے بہت نرمی سے اسے تھاما تھا۔۔۔۔۔

سُلو۔۔۔ انتظار کی اس سولی پر مزید مت لٹکاؤ۔۔۔ آج اور ابھی فیصلہ کر دو۔۔۔ آریا

پار۔۔۔۔ اس ادھورے رشتے کے ساتھ کب تک اجنبی بن کر چلیں گے۔۔۔۔ بتاؤ مجھے

کیا چاہتی ہو تم۔۔۔۔۔ حسام بلا کی سنجیدگی لیے اس کے فیصلے کا منتظر تھا۔۔۔۔۔ اور وہ

Classic Urdu Material

کشمکش کا شکار ---- وہ کیا فیصلہ سناتی؟ اسکے ساتھ بالکل ویسی ہی کہانی تھی ---- جیسے

پرندے کے پر کاٹ کر اُسے کہو کہ تمہاری مرضی آزادی چاہتے ہو کہ پنجرے میں

قیدی رہنا چاہتے ہو ----

تم سارے فیصلے خود سے کر چکو ہو اب جب سب ختم ہو چکا ہے تو مجھ سے کہہ رہے ہو

کہ اپنا فیصلہ سنا دوں ---- بہت اچھا طریقہ ہے ---- تمہاری ذہانت کی قائل

ہو گئی میں تو ---- سلوانے طنز کرتے ایک جھٹکے سے اپنی کلائی اسکی ڈھیلی پڑتی

گرفت سے آزاد کروالی ----

آج بات ادھوری نہیں رہے گی ---- اس رشتے کا نتیجہ آج اور ابھی نکلے گا ---- میں

اپنے ساری خطائیں قبول کر چکا ہوں اور تم سے معافی کی درخواست بھی کر رہا ہوں ----

- یا تو معاف کر دو یا پھر ---- حسام نے دانستہ بات ادھوری چھوڑ دی ----

یا پھر سپریشن (علیحدگی) کر لو ---- یہ ہی کہنا چاہتے ہونا؟ تو سنو حسام کا مران مجھے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ابھی اسی وقت زبردستی کے اس بندھن سے آزاد کر دو۔۔۔۔۔ سلوانے بغیر کسی

خوف کے نڈر انداز میں سامنے کھڑے ساکت وجود کی آنکھوں میں اپنی شعلہ بار

نظریں گاڑھے کہا۔۔۔۔۔

سلوا۔۔۔۔۔ حسام کی آواز کہیں دور کسی کنوے سے آتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا؟۔۔۔۔۔ جب میرا فیصلہ قبول کرنے کی ہمت نہیں تھی تو مجھے فیصلے کا

اختیار دیا ہی کیوں؟۔۔۔۔۔ وہ کاٹ دار لہجے میں مخاطب ہوئی۔۔۔۔۔

سلوا میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔ اور ان پانچ سالوں میں ایک پل کیلئے تمہیں

فرا موش نہیں کر سکا۔۔۔۔۔ تم ہر گھڑی ہر پل میرے ساتھ رہی ہو۔۔۔۔۔ میں نہیں

جانتا کہ محبت ہے یا کچھ اور مگر یہ جذبہ بہت زور آور ہے۔۔۔۔۔ جب بھی تم سے دوری

کا سوچتا ہوں۔۔۔۔۔ یہاں۔۔۔۔۔ یہاں (اس نے اپنے بائیں جانب سینے پر ہاتھ رکھتے

کہا) بہت درد محسوس ہوتا ہے۔۔۔۔۔ زندگی بے معنی سے لگنے لگتی ہے۔۔۔۔۔ شاید یہی

Classic Urdu Material

وہ چیز ہے جسے لوگ محبت کہتے ہیں۔۔۔۔۔ مجھے یہ محبت تم سے ہے سلوا۔۔۔۔۔ صرف

تم سے۔۔۔۔۔ وہ بے اختیار ہوتا اسے کندھوں سے تھامے اپنی محبت کا یقین دلا رہا

تھا۔۔۔۔۔ اسکا لہجہ بھیگا ہوا تھا۔۔۔۔۔ بہت مشکل ہوتا ہے کسی کو اپنی محبت کا یقین

دلانا۔۔۔۔۔ یہ بات اس مغرور شخص کو آج پتا چلی تھی۔۔۔۔۔ کبھی وہ اسکی محبت کو

وقت گزاری سمجھتا تھا۔۔۔۔۔ وہ اسے اپنی محبت کا یقین دلانے کو اسکی ہر صحیح غلط مان

لیتی تھی اور آج وہ اس بدگمان لڑکی کو اپنی محبت پر ایک بار پھر ایمان لانے کو اکسارہا

تھا۔۔۔۔۔

ہو نہہ۔۔۔۔۔ محبت تم جیسا شخص کیا جانے محبت کیا ہوتی ہے؟ محبت خود غرض نہیں

ہوتی۔۔۔۔۔ تمہاری محبت کی طرح۔۔۔۔۔ محبت میں تو انسان محبوب کی رضا مندی کو

فوقیت دیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسکی خوشی میں اپنی خوشی تلاش کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

- بے شک محبوب جدائی کا ہی فیصلہ کیوں نا کرے اسکی محبت میں کمی نہیں آتی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

- سلوا شاید مزید بولتی مگر حسام کے منہ سے نکلے شعلوں نے اسے ایک بار پھر پستی

میں دھکیل دیا۔۔۔۔۔

بالکل جیسی محبت احد تم سے کرتا ہے ----- جدا ہے مگر آج بھی اسکی تم سے محبت

میں کی نہیں آئی۔۔۔ سچ تو یہ ہے کہ تم مجھ سے علیحدگی لے کر احد کی لاغرض محبت کو

اپنا ناجا ہتی ہو۔۔۔۔۔ بولو۔۔۔۔۔ صحیح کہانا میں نے؟ وہ اسے بازو سے دبویچ کر اسکی

بے یقین آنکھوں میں جھانکتا اپنے شک کی تصدیق چاہ رہا تھا۔۔۔۔۔ مگر وہاں سے ایک

ننھا سا موتی گھنی پلکوں کی باڑ توڑ کر سانولے گالوں پر بہ گیا۔۔۔۔ اس لڑکی کی آنکھوں

میں کیا نہ تھا۔۔۔۔۔ شکوہ، بے یقینی، ٹوٹے ہوئے مان کی کرچیاں۔۔۔ وہ کرچیاں اب

اسکی آنکھوں کی پتیلیوں میں چھ کر نمکین پانی کی تعداد میں اضافہ کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

سلوانے اپنی پوری طاقت لگا کر اسے دور دھکیلا اور چلنے لگی۔۔۔۔۔ حسام کے الفاظ اس کی

پوری ہستی ہلا کر رکھ گئے تھے۔۔۔۔۔ کیا تھا وہ شخص ایک طرف اپنی محبت کا یقین

Classic Urdu Material

دلارہا تھا تو دوسری طرف اسکی محبت پر شک کر رہا تھا۔۔۔۔۔

مجھے میری بات کا جواب چاہئے سلوا۔۔۔۔۔ حسام نے پھر سے اسے کھینچ کر اپنے مقابل

کیا۔۔۔۔۔ وہ اس وقت اپنے حواسوں میں نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ جنون سوار تھا اس پر۔

۔۔۔۔۔ یہ سوچ ہی اسے پاگل کیے دے رہی تھی کہ اسکی محبت کسی اور کی بھی محبت ہے۔۔

۔۔۔۔۔ وہ بھی اسے سوچتا ہے۔۔۔۔۔ اسے چاہتا ہے۔۔۔۔۔ یہ بات اسکو آگ کے آلاؤ

میں دھکانے کو کافی تھی۔۔۔۔۔ وہ احد کی سلوا کی طرف اٹھتی ہر نظر کو پہچانتا تھا۔۔۔۔۔

- اپنی چیزوں کے بارے میں وہ حد سے زیادہ حساس تھا۔۔۔۔۔

بولو۔۔۔۔۔ جانا چاہتی ہو احد کے پاس جو تم سے بے غرض محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔

- میری محبت تو خود غرض ہے نا؟ بولو۔۔۔۔۔ جواب دو۔۔۔۔۔ اس نے سلوا

کو جھنجھوڑ ڈالا۔۔۔۔۔

چھوڑو مجھے تم پاگل ہو گئے ہو۔۔۔۔۔ سلوا چیخی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں ہاں پاگل ہو گیا ہوں میں۔۔۔۔ میری وائف مجھ سے ڈائیورس لے کر اپنے پرانے
عاشق۔۔۔۔ جو اب وہ اس سے بھی اونچی آواز میں بول رہا تھا اسکی بلند آواز ایک دم بند ہوئی
تھی۔۔۔۔ سلوا کا ہاتھ اٹھا تھا۔۔۔۔ اسکے پاس حسام کے منہ سے ادا ہونے والے الفاظ
روکنے کا یہی طریقہ تھا۔۔۔۔ اس نے آج تیسری بار اس پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ
حیرت سے سامنے کھڑی سلوا کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔ جسے اپنے کیے پر ذرا اثر مندگی یا پچھتاوا
نہیں تھا۔۔۔۔۔۔ وہ اعتماد سے کھڑی اسی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔
ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟۔۔۔۔۔۔ اُمید نہیں تھی کہ ایک کمزور روتی دھوتی لڑکی تم پر ہاتھ
اٹھائے گی۔۔۔۔۔۔ تم چاہے جو مرضی بکو اس کرو میں سنتی رہوں۔۔۔۔۔۔ ہاں بولو کس لیے؟
صرف اس لیے کہ میں نے تم سے محبت کی۔۔۔۔۔۔ اور اُس کیلئے اپنی ماں کے اعتماد کو
ٹھیس پہنچائی۔۔۔۔۔۔ اس چیز کی سزا دے رہے ہو مجھے؟۔۔۔۔۔۔ اپنی پچھلی خطا پر معافی
مانگ رہے ہو۔۔۔۔۔۔ اُن الفاظ کی جنہوں نے میری کردار کشی کی اور پھر میری ذرا سی

Classic Urdu Material

سختی برداشت نہ ہوئی تو پھر مجھ پر ویسے ہی گھٹیا الزام لگانے لگے جو پانچ سال پہلے

لگائے تھے۔۔۔۔۔ بولتے بولتے اسکا گلارندھ گیا۔۔۔۔۔ حسام ساکت کھڑا صرف

اسے سُن رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ کہاں غلط کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔ جس چیز کی معافی چند منٹ پہلے وہ

مانگ رہا تھا پھر اُسی کو اس نے دہرا دیا۔۔۔۔۔ پچھلی کی معافی ملانہ تھی کہ ایک اور غلطی

کر دی۔۔۔۔۔ اسے سلوا کے تھپڑنے ذرا تکلیف نہ پہنچائی۔۔۔۔۔ اسے اس وقت وہ حق پر

لگی ابھی وہ حسام کا مران کو سزائے موت بھی سنا دیتی تو وہ اسے حق بجانب سمجھ کر قبول

کر لیتا۔۔۔۔۔

سلوا۔۔۔۔۔ میری۔۔۔۔۔ حسام نے ایک قدم آگے بڑھایا سلوا دو قدم پیچھے ہٹی تھی۔۔۔۔۔

بس حسام تم پھر یہی کہو گے کہ غصے میں کہہ دیا۔۔۔۔۔ بھاڑ میں جاؤ تم اور تمہارا یہ غصہ

جو اچھے خاصے بندے کے کردار کی ایک پل میں دھجیاں بکھیر کر رکھ دیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

- خیر تمہارے غصے نے یہ تو بتا دیا کہ تم میرے بارے میں کیسے خیالات رکھتے ہو۔۔۔۔

- اس نے حسام کو بولنے کا موقع ہی نہ دیا۔۔۔۔ اسی وقت حسام کے سیل فون کی رنگ

ٹون نے کمرے کے گرم ماحول میں ارتعاش پیدا کیا۔۔۔۔۔

آگئی ہے تمہاری گرل فرینڈ کی کال۔۔۔۔۔ مجھ سے بحث میں تم کافی لیٹ ہو گئے ہو۔۔

۔۔۔ سلوانے گویا حساب برابر کیا۔۔۔۔۔ نیہا کا نمبر دیکھ کر حسام نے اسپیکر آن کر دیا

تاکہ سلوا کے شک کو رد کیا جاسکے۔۔۔۔۔

ہے۔۔۔۔۔ بیل۔۔۔۔۔ ہیلو۔۔۔۔۔ ہیلو بھیا۔۔۔۔۔ نیہا کی گھبرائی ہوئی بھگی آواز نے

جہاں حسام کو پریشان کیا تھا وہاں واپس پلٹی سلوا کو بھی قدم روکنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔۔

نیہا آریو اوکے؟ ویئر آریو۔۔۔۔۔ ٹل می۔۔۔۔۔ حسام نے اپنی گھبراہٹ پر قابو پا کر کہا۔۔۔

--

Classic Urdu Material

بب۔۔۔۔۔بھیا۔۔۔۔۔مم۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔نیہانے اٹکتے اٹکتے کلب کا ایڈریس بتایا۔۔۔۔۔

تو تم وہاں کیا کر رہی ہو؟ ---- ہوا کیا ہے؟ ---- حسام کے ہاتھ پیر پھولنے

لگے۔۔۔۔۔ نہا کے بتائے ہوئے کلب کا راستہ انکے گھر سے ایک گھنٹے کی ڈرائیو پر تھا۔

بھیا۔۔۔ م۔۔۔ مجھے بچاپلیس وولید میرے ساتھ۔۔۔۔۔ اسکی بات مکمل ہونے سے

پہلے دوسری جانب دھڑکی آواز کے ساتھ فون بند کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔ سلوا کے ماتھے

پرسینے کی بوندیں جمع ہونا شروع ہو گئیں۔۔۔۔۔

میری بلا سے دس کے بجائے رات کے تین بجے جائے۔۔۔۔۔

اچھی بات ہے جائے اور پھر حسام جیسا ہی اسے ٹکڑے اور اسی حالت میں گھر لوٹے

جس میں۔۔۔ میں لوٹی تھی۔۔۔۔۔ سلوا کے آس پاس کچھ دیر پہلے کے کہے اسکے الفاظ

گوخے-----

Classic Urdu Material

حسام کے تیزی سے باہر نکل جانے کی وجہ سے وہ بھی فوراً ہوش میں آئی --- اسے

اپنے الفاظ اب بھی کانوں میں گونجتے محسوس ہو رہے تھے۔۔۔۔۔۔ نجانے کس

احساس اور سوچ کے تحت وہ حسام کے پیچھے بھاگی تھی۔۔۔۔

حسام

حسام

سلوانے چیختے ہوئے تین تین سیڑھیاں ایک ساتھ پھلانگتے حسام کو پکارا۔۔۔۔۔ مگر وہ

نظر انداز کر گیا۔۔۔۔ اور جب تک وہ لالچ میں پہنچی حسام باہر جانے کے بجائے پھر سے

اپنے روم کی سیڑھیاں چڑھنے لگا۔۔۔۔۔ سلوانے کچھ حیران اور پریشان ہو کر اسے

دیکھا تھا۔۔۔۔ اس وقت اسکا دماغ بالکل ماؤف ہو چکا تھا۔۔۔۔ عمر کیلئے کپ میں

دودھ ڈالتی نوشتے سب سے پہلے سلواتک پہنچی تھی۔۔۔۔

سلو کیا ہوا ہے؟ اس نے گھبرائی ہوئی سینے سے ترچہ لے کر اس کے ساتھ آخری زینے پر

Classic Urdu Material

کھڑی سلوا سے پوچھا۔۔۔

ا۔۔۔۔۔ا۔۔۔۔۔انوشے وہ نہیا۔۔۔سلوانے پھر جلدی سے اسے نہیا کی فون کال کا بتایا۔۔۔

— —

تو حسام بھائی اب کہاں جا رہے ہیں؟-----

وہ --- وہ اوپر گیا ہے پتا نہیں کیوں --- سلوانے خود سے اُلحھتے کہا ---

سلو احسام بھائی غصے میں ہیں۔۔۔۔۔تت۔۔۔۔۔تم ایسا کرو انکل کو بتاؤ۔۔۔۔۔حسام

بھائی کو مت جانے دینا۔۔۔۔۔ رو کو انہیں۔۔۔۔۔ انوشے نے سلوا کو جلدی سے اوپر جانے

کا کہا۔۔۔۔۔ مگر وہ کشمکش میں کھڑی تھی۔۔۔۔۔

مم۔۔۔ میں کیسے؟۔۔۔۔۔ سلوانے انکار کرنا چاہا۔۔۔۔۔ اسکی انا آڑے آرہی تھی۔۔۔۔۔

--ا بھی جس شخص کو اتنی کھری کھری سنائیں یہاں تک کہ ہاتھ اٹھانے سے بھی

گریز نہیں کیا۔۔۔۔۔ اب اُسکی منتیں کیسے کرتی؟۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سلو جاؤ۔۔۔۔۔ تم کیا چاہتی ہو ایک اور یا سر اور انوشے کی کہانی دہرائی جائے؟۔۔۔۔۔

انوشے کی بات پر سلو کی روح تک کانپ گئی۔۔۔۔۔ ہزار شکوے سہی اُس شخص سے

مگر اسے ایک خراش بھی آئے وہ برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔۔ سلو فوراً اوپر کی

جانب بھاگی جہاں سے اب حسام اپنی پسٹل لوڈ کرتا سیڑھیاں اتر رہا تھا۔۔۔۔۔ اس نے

ایک نگاہ غلط بھی سلو کے چہرے پر نہ ڈالی۔۔۔۔۔ وہ بلیک جینز پر گرے شرٹ اور بلیک

لیدر کی جیکٹ پہنے ہوئے تھا۔۔۔۔۔ اس کے ایک ہاتھ میں لوڈ کی ہوئی گن تھی تو

دوسرے میں وہی نوکیلے کیلوں والا ہینڈ بینڈ۔۔۔۔۔ سلو اس کے پیچھے بھاگی۔۔۔۔۔ حسام۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ حسام۔۔۔۔۔

حسام پلیز رکو۔۔۔۔۔ میری بات سُنو حسام۔۔۔۔۔ اس نے تیز تیز سیڑھیاں اترتے

حسام کا بازو تھام لیا۔۔۔۔۔ انوشے اکرم شاہ کو خبردار کرنے چل پڑی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حسام ہوش سے کام۔۔۔۔۔ سلوا کے آنسو نجانے کب بہہ نکلے۔۔۔۔۔ وہ اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی اسکا ہاتھ جھٹک چکا تھا۔۔۔۔۔

آہ۔۔۔ سلوا کا ہاتھ سیڑھیوں کی ہینڈ ریل سے ٹکرا گیا۔۔۔۔۔ حسام نے اسے مڑ کر نہ دیکھا اور تیزی سے لانچ سے نکل گیا۔۔۔۔۔ سلوا اپنا درد بھول کر پھر اسکے پیچھے دوڑی۔۔۔۔۔

حسام۔۔۔۔۔ حسام۔۔۔۔۔ اسکے چیخنے کی آوازیں شاہ ولا کے در و دیوار کو ہلا گئیں مگر دہلیز پار کرتے حسام کو نہ روک سکیں۔۔۔۔۔ اسکی پراڈ و دھول اڑاتی و وسیع لان سے

نکلتی چلی گئی۔۔۔۔۔ سلوا مین گیٹ تک ننگے پیر اسکے پیچھے بھاگی مگر چوکیدار حسام کی

گرج دار آواز پر پہلے ہی گیٹ وا کر چکا تھا۔۔۔۔۔ سلوا لٹے ہوئے مسافر کی طرح وہیں

بیٹھتی چلی گئی۔۔۔۔۔ وہ جا چکا تھا۔۔۔۔۔ اسکے ہزار بار پکارنے پر بھی نہ رکا تھا۔۔۔۔۔

- اسکے آنسو اسکی منتیں اسکی چیخ و پکار سب بے معنی گیا تھا۔۔۔۔۔

اکرم شاہ نے فوراً اپنے سوتے گارڈز کو الرٹ کیا۔۔۔۔۔ ان کا حکم ملتے ہی وہ حسام کی کار

Classic Urdu Material

کو فلو کرنے لگے۔۔۔۔ جس میں لگے ٹریکر کی وجہ سے وہ باآسانی کامیاب ہو گئے تھے۔

-----یہاں اکرم شاہ بھی نکلنے کو تیار کھڑے تھے-----وہ پولیس کو بھی انفارم

کر چکے تھے۔۔۔۔۔ شازیہ کے آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔۔۔ شہزاد

بے خبر سو رہی تھی۔۔۔۔۔ فیروز اکرم شاہ کے حکم پر مارے باندھے بیٹھا تھا ورنہ اسکا

بس نہیں چل رہا تھا کہ اڑ کر نیہا کے پاس پہنچ جائے۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

یا اللہ، یا میرے مالک، یا میرے پاک پروردگار زندگی اور موت کا اختیار صرف تیرے

پاس ہے۔۔۔۔۔ تیرے کن فیکون کہنے کی دیر ہے میرے مالک اور۔۔۔۔۔ اور

میرا زندگی میں چھاپا یہ اندھیرا ہٹ جائے گا۔۔۔۔۔ میری زندگی کی روشنی لوٹ آئے

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

گی۔۔۔ اے میرے مالک میری دعا قبول فرمالے۔۔۔۔۔ حسام کو ہوش آجائے۔۔۔۔۔

- وہ جیسا بھی ہے۔۔۔۔۔ میرا شوہر ہے۔۔۔۔۔ میری زندگی ہے۔۔۔۔۔ میرے جینے کی وجہ ہے۔۔۔۔۔ ہاں وہ میرا سب کچھ ہے۔۔۔۔۔ وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔۔

- اسکے آنسو بہے چلے جا رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ چاہ کر بھی انہیں روک نہ پارہی تھی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

سلوا بس کرو۔۔۔۔۔ اٹھو پانی پیو۔۔۔۔۔ انوشے نے سلوا کے وجود کو ہچکیوں کی زد میں دیکھا تو فوراً پانی کا گلاس لیے آن موجود ہوئی۔۔۔۔۔ پچھلے دس گھنٹوں سے وہی تو شاہ والا کے ایک ایک فرد کو سنبھال رہی تھی۔۔۔۔۔

باجھے معاف کر دیں۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔ یہاں ہوسپٹل کے کوریڈور میں لگی چیریز

میں سے ایک پر بیٹھے اکرم شاہ کے پاس نیچے بیٹھ کر انکے گٹھنے پر ہاتھ رکھے کہا۔۔۔۔۔

وہ منہ موڑ گئے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بابا۔۔۔۔۔ میں نے آپ کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی ہے مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔۔ آج

بھائی میری وجہ سے۔۔۔۔۔ آگے نہا کی بات ادھوری رہ گئی۔۔۔۔۔ وہ روئے چلے جا رہی

تھی۔۔۔۔۔ مگر اکرم شاہ بے حس بنے بیٹھے رہے۔۔۔۔۔ وہ اپنی سگی اولاد پر ہمیشہ سے

حسام کو فوقیت دیتے آئے تھے پھر آج کیسے مان جاتے۔۔۔۔۔

نہا۔۔۔۔۔ اُٹھو۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ انوشے نے بمشکل روتی ہوئی نہا کو اُٹھایا اور اسے گھر

لے آئی۔۔۔۔۔ اسکی حالت کے مطابق ابھی یہی بہتر تھا۔۔۔۔۔

نہا ابھی بھی اُسی بدتر حالت میں تھی۔۔۔۔۔ اسکے فرائی کی آستینیں غائب تھیں جبکہ

پچھلا حصہ بھی تھوڑا پھٹ چکا تھا۔۔۔۔۔ بال بری طرح اُلجھے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

چہرے پر بے شمار چوٹوں کے نشان تھے۔۔۔۔۔ انوشے نے پہلے اسکے بازوؤں اور

چہرے کے زخم صاف کیے۔۔۔۔۔ پھر اسے ہاتھ لینے کا کہہ کر عمر کو سُلا یا اور اسکے لیے

Classic Urdu Material

ہلدی والادودھ لے آئی۔۔۔

نیہا۔۔۔ جب نیہا پورا گلاس ختم کر چکی تب انوشے نے پوچھا شروع کیا۔۔۔۔۔

اب مجھے ساری بات من و عن بتاؤ ہوا کیا تھا؟-----انوشے نے گلاس اسکے ہاتھ

سے تھام کر سائڈ ٹیبل پر رکھا۔۔۔۔

م۔۔۔ مجھے معاف کر دیں انوشے آپ۔۔۔ اگر میں آپ کی بات مان لیتی تو آ۔۔۔

- آج----- آگے کی بات آنسوؤں کی نذر ہو چکی تھی-----

تم رونا بند کرو پلیز-----اور مجھے بتاؤ ایک ایک بات-----انوشے نے زور دے

کر کہا۔۔۔۔۔ کل رات کیا ہوا تھا اس سے پورا گھرانہ نجان تھا۔۔۔۔۔ سب کو رات دو بجے

خبر ہوئی کہ حسام ہو اسپتال میں ہے۔۔۔۔۔ سبھی وہاں پہنچ گئے۔۔۔۔۔

کل ولید نے مجھے ویلن ٹائن پارٹی پر امپورٹنٹ گیسٹ کے طور پر بلایا تھا۔۔۔۔۔ میں

نے بہت منع کرنا چاہا مگر اُسکے بے حد اسرار پر ماننا ہی پڑا۔۔۔۔ میں جانتی تھی کہ کلب

Classic Urdu Material

میں کس طرح کی پارٹیز ہوتی ہیں۔۔۔۔۔ مگر میں پھر بھی چلی گئی صرف ولید کے
بھروسے۔۔۔۔۔ مگر وہاں جا کر میں نے اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی کی۔۔۔۔۔
ولید اپنی حدود پار کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔ مجھ سے برداشت نہ ہو سکا۔۔۔۔۔
اور۔۔۔۔۔ اور میں نے پارٹی میں سب کے سامنے اُس پر ہاتھ اٹھالیا۔۔۔۔۔ جس پر وہ
طیش میں آ گیا اور مجھے کلب کے اوپر اسٹور میں لاک کر دیا۔۔۔۔۔ میں نے بہت دروازہ
پیٹا چیخی چلائی مگر وہ نہیں سنا اور پھر مجھے ناچاہتے ہوئے بھی بھائی کو کال کرنا پڑی۔۔۔۔۔
اور پھر بھیا نے آتے ساتھ فائرنگ اسٹارٹ کر دی۔۔۔۔۔ بھیا کی دہشت سے وہاں
موجود سب فرینڈز نے بتا دیا کہ ولید نے مجھے اوپر اسٹور میں بند کیا ہے۔۔۔۔۔ یہ
سنتے ہی بھیا آپے سے باہر ہو گئے اور بری طرح ولید کو پیٹ ڈالا۔۔۔۔۔ وہ اسٹور کی کیز
نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔۔ بھیا نے جب کیز چھین لیں تو فوراً اوپر آئے مجھے اسٹور سے نکالا
مگر ولید نے پیچھے سے بھائی پر حملہ کر دیا۔۔۔۔۔ وہاں اسٹور میں موجود شراب کی خالی

Classic Urdu Material

بوتل اٹھا کر بھائی کے سر پر ماردی اور پھر دھکا دیا۔۔۔۔۔ وہاں پر پڑے لوہے کے سریے
پر بھائی کا سر بجا اور وہ بے ہوش ہو گئے۔۔۔۔۔ اتنے میں پولیس بابا گارڈز سب آچکے
تھے۔۔۔۔۔ پولیس نے ولید کو اسٹ کر لیا۔۔۔۔۔ اور بابا تو بھیا کو بے سدھ پڑے دیکھ
کر جیسے پاگل ہوئے جارہے تھے۔۔۔۔۔ بہت کوشش کی وہ ہوش میں نہ آئے اور پھر
ایمبولینس میں انہیں ہسپتال لے کر گئے۔۔۔۔۔ ڈاکٹر فاروق نے بتایا کہ بوتل کا
شیشہ بھیا کے ماتھے پر موجود گوشت تک میں گھس چکا تھا۔۔۔۔۔ اور لوہے کا وہ سریا
بھیا کو بہت بری طرح زخمی کر گیا تھا۔۔۔۔۔ خون بہت ضائع ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ جسکی
وجہ سے بھیا کے ہوش میں آنے کے چانسز بہت کم۔۔۔۔۔ انوشے کے زور دینے پر وہ
سب بتاتی چلی گئی۔۔۔۔۔ آخر میں وہ پھر سے رونا شروع ہو چکی تھی۔۔۔۔۔
انوشے کا تو مارے حیرت کے برا حال تھا۔۔۔۔۔ وہ تو سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ بات
اتنی بڑھ جائے گی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا پلیز اب تم رونا بند کرو۔۔۔۔۔ ریسٹ کرو۔۔۔۔۔ حسام بھائی کو کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔

-انوشے نے اسے تسلی دی اس سے زیادہ وہ اور کچھ کر بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔۔۔اسے

تسلیاں دلا سے دے کر نیچے گیسٹ روم میں چلی آئی جہاں عمر سو رہا تھا۔۔۔۔ اس کے

یاس ہی پڑے انوشے کے سیل فون کی اسکرین جگمگا رہی تھی۔۔۔۔۔

لالہ کی کال ہے۔۔۔۔۔ یا الہی خیر۔۔۔۔۔

انوشے نے کال اٹینڈ کی ---

اسلام و علیکم لالہ --- حسام بھائی کیسے ہیں؟ ---- اس نے چھوٹے ہی سوال کیا۔۔

یہی اطلاع دینی تھی حسام کو ہوش آ گیا ہے۔۔۔۔۔ بٹ ہی ازان کر بیٹکل کنڈیشن۔

--ایکچو نلی بلیڈ بہت ڈریبل (بہنا) کر گیا ہے۔-----سلوا کو اچانک ٹمپر پھر ہو گیا

ہے۔۔۔۔ میں نے اُسے گھر بھیجا ہے تم ذرا دیکھ لینا اوکے؟ اُحد نے اسے تفصیل بتائی۔۔۔

جی لالہ میں دیکھ لوں گی۔۔۔۔۔ آپ نے کچھ کھایا ڈیوٹی سے ڈائریکٹ ہو سپٹل پہنچ

گئے۔۔۔۔۔ کچھ کھا لیتے۔۔۔۔۔ انوشے کو ایک نئی فکر نے آگھیرا۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں تم میری فکر نہ کرو۔۔۔۔۔ بس سلوا کو دیکھ لینا اور عمر کیسا ہے؟۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ تنگ تو نہیں کر رہا؟۔۔۔۔۔

نہیں لالہ۔۔۔۔۔ سو رہا ہے۔۔۔۔۔ انوشے نے پرسکون سی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے

سوتے عمر کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔ احد نے دو تین مزید ہدایات دے کر خدا حافظ کر دیا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

انوشے عمر کے ماتھے پر بکھرے بال ہٹا کر بوسہ دیتی کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔۔ پتا

نہیں ایسی کیا کشش تھی اس گھر میں اور یہاں کے مکینوں میں کہ اسے سب کچھ اپنا اپنا

سالگ رہا تھا۔۔۔۔۔ ورنہ کسی کے گھر میں اتنے آرام سے گھومنا پھرنا اسکی طبیعت میں

Classic Urdu Material

شامل نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہ بہت ریزرو نیچر کی مالک تھی۔۔۔۔۔

سلوا۔۔۔۔۔ سلوا۔۔۔۔۔ اس نے دو تین بار مزید پکارا مگر اسکے بے سدھ پڑے وجود میں
ہلکی سی بھی جنبش نہ ہوئی۔۔۔۔۔ انوشے نے کھانے کی ٹرے میز پر رکھی اور کمرے
کے دوسرے حصے میں موجود جہازی سائز بیڈ پر لیٹی سلوا کے پاس چلی آئی۔۔۔۔۔ بخار کی
شدت اتنی تھی کہ اسکا چہرہ دور سے ہی سرخ ہوتا معلوم ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ انوشے نے
اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دیکھا اسے واقع بہت تیز بخار تھا۔۔۔۔۔
کیا ہوا؟۔۔۔۔۔ بخار ابھی تک کم نہیں ہوا۔۔۔۔۔ شزاہو سپٹل نہیں گئی تھی۔۔۔۔۔
- وہ گھر پر ٹھہری ہوئی تھی۔۔۔۔۔ پوری رات جاگنے کی وجہ سے وہ دوپہر میں سو گئی تھی
ابھی تقریباً پانچ بجے کے قریب اُٹھی۔۔۔۔۔ کچن میں کام کرتی ملازمہ سے سب پتا

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

چل گیا تبھی وہ سلوا کی خیریت دریافت کرنے اسکے روم میں چلی آئی۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ انوشے نے شزا کے دھلے نکھرے شفاف چہرے کی جانب دیکھ کر جواب

دیا۔۔۔۔

حسام بھائی کو ہوش آیا؟۔۔۔۔ اس نے دوسرا سوال کیا۔۔۔۔۔

ہوں۔۔۔۔ انوشے نے ہنکارا بھرا۔۔۔۔

میں ڈھنڈے پانی کی پٹیاں کرتی ہوں کیا پتا پیا کو ہوش آجائے۔۔۔۔۔ شزا کے کہنے پر

انوشے مطمئن ہوتی چلی گئی۔۔۔۔۔ جبکہ شزا سلوا کے پاس آ بیٹھی۔۔۔۔ اس نے باؤل میں

روم فریج سے ڈھنڈا پانی نکال کے ڈالا اور رومال اس میں ڈبو کر شروع ہو گئی۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اکرم آپ گھر چلے جائیں ریٹ کر لیں۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم سے زیادہ برا حال انکا تھا۔

----- پولیس انوسٹیشن اور ہو سپیٹل کے درمیان وہ پس کر رہ گئے تھے----- اور

جب حسام کا پیوں میں جکڑا سر اور ایک بازو دیکھتے تو وہ نئے سرے سے ٹوٹنے لگتے۔۔

- ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ولید انصاری کو پھانسی کے پھندے تک پہنچا دیں۔۔۔۔

--- مگر یہاں بھی انکی قسمت نے انکا ساتھ نہ دیا۔۔۔۔

کاؤنٹر پر بل کلیر کرواتے ان کے ہاتھ وہاں بڑی اسکرین پر چلتی ریڈ ہیڈ لائن اور نیوز

اینٹر کی تیز آواز پر جیسے کپکپا سے گئے تھے۔۔۔۔۔

کمرخت اور اصولوں کے پکے جاگیردار ہدایت انصاری کے پوتے ولید انصاری کا مشہور و

معروف انڈسٹریلسٹ اکرم شاہ کی صاحبزادی نیہا اکرم کی عزت پر حملہ ---- آخر

معاملہ کیا ہے؟ جانے اس نیوز بریک کے بعد-----

بند کرو اسے۔۔۔۔ جس فائل پر وہ سائن کرنے لگے تھے۔۔۔۔ زمین پر ٹپچ کر دھاڑے۔۔۔

--

سنائی نہیں دیا تمہیں----- وہاں کھڑے میل نرس نے فوراً ایل ای ڈی بند کر دی۔

اکرم شاہ لہے لہے ڈگ بھرتے ہو سپٹل کی عمارت سے نکل گئے-----

ہو نہہ بڑے لوگ بنے پھرتے ہیں--- دو ٹکے کی عزت نہیں----- بھرم دیکھو---

- پیسے کے بل بوتے پر دندانے پھرتے ہیں----- میل نرس نے کاؤنٹر پر موجود لڑکی

کو کہتے اپنی بھڑاس نکالی-----

ارے جانے دو----- خیر اب مجھے پتا چلا کہ ڈاکٹر حسام کو اتنا غصہ کیوں آتا ہے؟

پورے اپنے والد پر گئے ہیں----- کاؤنٹر لیڈی حسام کی پر سنیلیٹی سے کافی امپریس

تھی-----

انہیں کیا ضرورت تھی بل کلیر کرنے کی؟ ایسے کر رہے تھے جیسے کسی غیر کا ہسپتال

Classic Urdu Material

ہو۔۔۔۔۔ میل نرس کو امید نہیں تھی کہ اکرم شاہ کاؤنٹر کی طرف بھی آسکتے ہیں۔۔۔۔۔

تبھی بولا۔۔۔۔۔

اُنہیں پتا ہوگا بھی میرا دماغ مت کھاؤ۔۔۔۔۔ کاؤنٹر لیڈی اکتائے ہوئے لہجے میں کہہ
کردوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اماں۔۔۔۔۔ حسام کے گلابی ہونٹ ہلکے سے ہلے۔۔۔۔۔ اسکی آواز اتنی مدھم تھی کہ

پاس بیٹھیں شازیہ بھی بمشکل سُن پائیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حسام توں ٹھیک تو ہے میرے بچے ---- درد تو نہیں ہو رہا ---- شازیہ بیگم نے اپنے
کب سے رکے آنسوؤں کو بہنے دیا ----

نہیں اماں مم ---- میں ٹھیک ہوں ---- نہی کیسی ہے؟ ---- کہاں ہے؟ اسے اب
بھی اُسکی ہی فکر تھی ----

ٹھیک ہے ---- زبردستی گھر بھیجا ہے ---- شازیہ بیگم نے اس کے بالوں میں
ہاتھ چلائے ----

اماں میں چھوڑوں گا نہیں ولید کو اسکی ---- اسکی ہمت کیسے ہوئی میری بہن ----

تمہاری بہن نے اسے ہمت دلائی تبھی اسکی ہمت ہوئی ---- اکرم شاہ نے اندر آتے

ساتھ اسکی ادھوری بات اُچک لی ----

بابا ---- وہ بیٹوں میں جکڑا چننا ----

چیخومت حسام ---- چیخومت ---- سچائی کا سامنا کرو ---- انہوں نے نیوز پیپر اسکی

جانب کیا۔۔۔۔۔

وہاں پر موجود بڑے بڑے حروف میں انکی عزت کا جنازہ نکالا ہوا تھا۔۔۔۔۔ اسکا

ایک بازو بالکل ہلنے کے قابل نہیں تھے ورنہ اب تک وہ اخبار کو دو حصوں میں تقسیم کر چکا ہوتا۔۔۔۔۔

اسی دن کیلیے میں منع کرتا تھا کہ اتنی لیٹ نائٹ نہیا کو گھر سے جانے مت دیا کریں مگر آپ۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم کے جھکے سر اور بہتے آنسوؤں نے انکی بات مکمل نہ ہونے دی۔۔۔

-- وہ روم سے جا چکے تھے۔۔۔۔۔

یہ رشتے بھی کتنے عجیب ہوتے ہیں نا۔۔۔۔۔ سلوا صحیح تو کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔ حسام نے

جب سلوا کی طرف قدم بڑھائے تھے تو اسے اپنے عمل میں کوئی برائی نظر نہ آئی تھی

اور اب جب وہی سب ولید نے اسکی بہن کے ساتھ کیا تو نجانے کیوں اسے بہت برا لگا۔

۔۔۔۔۔ اسکا دل چاہا ولید کے سینے میں گولیاں اتار دے۔۔۔۔۔ نہیا کی وہ حالت اسکے

Classic Urdu Material

دماغ پر مسلسل ہتھوڑے برسا رہی تھی۔۔۔۔۔ پھر اسے سلوا یاد آئی۔۔۔۔۔ وہ بے شک

نشے میں تھا۔۔۔۔۔ مگر کچھ یادیں اسکے لاشعور میں بسی تھیں۔۔۔۔۔ اسے سلوا کا چہنما

منتیں کرنا۔۔۔۔۔ وہ اندھیرے میں ڈوبی سیڑھیوں پر اندھا دھند بھاگنا۔۔۔۔۔ گرنا مگر

پھر بھی نہ رُکنا۔۔۔۔۔ اسے آج پتا چلا تھا کہ اگر غلطی سلوا کی تھی تو اُس سے بڑی غلطی

اسکی تھی۔۔۔۔۔ مرد تو رکھوالا ہوتا ہے۔۔۔۔۔ وہی لٹیروہ بن جائے تو عورت کہاں

جائے؟ مگر وہ بھی تو عام مرد تھا جو بہنوں بیٹیوں کیلئے رکھوالے اور دوسری عورتوں

کیلئے لوٹیرے۔۔۔۔۔ حسام کی آج کی پوری رات درد میں بلکتے سکتے گزرنی تھی۔۔۔۔۔

- نہیں نہیں یہ درد ان زخموں کا نہیں تھا۔۔۔۔۔ بلکہ ضمیر کی طرف سے پڑنے والے

طمانچوں کا تھا۔۔۔۔۔ جو آج حسام کا مران کو اسکی سوچ پر رکھ رکھ کر طمانچے مار رہا تھا۔

۔۔۔۔۔ بول رہا تھا کہ اگر تمہاری نظر میں گرل فرینڈ بوائے فرینڈ ایک رشتہ ہے

جسکی وجہ سے آپ کو ہر حد و پھلانگنے کا لائسنس مل جاتا ہے تو پھر اپنی بہن کو کیوں

Classic Urdu Material

بچا یا نبھانے دیتے اُسے یہ ناپاک اور حرام رشتہ-----

سلو اکا بخار بالکل اتر چکا تھا----- وہ فیروز سے حسام کے متعلق پوچھ لیتی مگر خود نہ گئی
تھی----- وہ مر کر بھی حسام پر اپنے جذبات آشکار نہیں کرنا چاہتی تھی---- اسکی روح
پر آبلے پڑ چکے تھے اتنا لمبا سفر طے کر کے مگر وہ جھوٹی انا کے چکر میں ابھی تک حسام
کو معاف کرنے کو تیار نہ تھی----- وہ اسکی ایک غلطی معاف کرنے کو تیار ہوتی تو وہ
دوسری غلطی کر بیٹھتا آخر اسکی کس کس خطا کو معاف کرتی---- مگر جو بھی کر لیتی
اُس شخص کی محبت اپنے دل سے نہیں نکال سکتی تھی----- وہ اپنی تمام تر کج ادائیگیوں،
ظلم و ستم، بے وفائیوں کے باوجود اسکے دل کی سلطنت پر بڑے ٹھٹ سے براجمان

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

تھا۔۔۔۔۔

انوشے کب کی جاچکی تھی۔۔۔ آج ہفتہ ہونے کو آیا تھا۔۔۔۔۔ حسام کو ڈسچارج کر دیا گیا

تھا۔۔۔۔۔ آدھے گھنٹے تک وہ لوگ گھر پہنچنے والے تھے۔۔۔۔۔ سلوا خود کو تیار کرنے

لگی حسام کا سامنا کرنے کو۔۔۔۔۔

باتھ لے کر اس نے پیچ کلر کا ڈریس پہن لیا۔۔۔۔۔ تب تک حسام لوگ بھی چلے آئے

سلوانے روم کی کھڑکی سے نیچے لان کا منظر دیکھا جہاں آگے پیچھے تین چار گاڑیاں

داخل ہوئیں سب سے پہلے ایک کار میں سے احد نکلا تھا اسکو دیکھ کر سلوا کو حسام کی کچھ

زہر میں ڈوبی روح کو گھائل کرتی باتیں یاد آ گئیں۔۔۔۔۔ ایک سرد آہ ہوا کے سپرد

کر کے وہ نیچے لانچ میں چلی آئی۔۔۔۔۔

احد حسام کو سہارا دیے اندر لا رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کے ایک جانب اکرم شاہ بھی تھے۔۔۔۔۔

نہیں احد اسے اوپر روم میں لے جاو۔۔۔۔۔ اکرم شاہ اسے حسام کو لانچ میں موجود

صوفوں پر بٹھاتا دیکھ کر بولے ----

جی انکل آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں ---- احد نے تعبیداری سے کہا ----

سلوا خاموش کھڑی تھی -- حسام بالکل ٹھیک لگ رہا تھا بس اسکے ایک بازو اور سر پر

بینڈ تاج ہوئی تھی ---- کہاں اسکا چہرہ اتنا پیشمرہ اور زخموں سے بھرا پڑا تھا ---- اور کہاں

اب وہ صاف شفاف چہرہ لیے اسکے روبرو تھا ---- سلوا کا دل چاہا ایک بار اسکا چہرہ تھام

کر اسے محسوس کرے مگر دوسرے ہی لمحے وہ اپنی سوچ پر خود کو ملامت کرتی کچن میں

چلی آئی ---- دوپہر کس کھانے کا وقت تھا ---- کھانا تیار تھا بس وہ دیکھنے آئی تھی ----

جب سے یہاں آئی تھی اس نے ایک کام کو ہاتھ نہ لگایا تھا ----

سلوا حسام کیلئے سوپ بنوا لیا تھا؟ -- شازیہ بیگم نے اندر آتے کہا ----

جی ---- سلوا نے مٹن پلاؤ کی ڈش پر کیپ دیتے ایک لفظی جواب دیا ----

اچھا -- اور تمہاری طبیعت کیسی ہے؟ انہوں نے اسکا داس چہرہ تھامے کہا ----

ٹھیک ہوں آنٹی۔۔۔۔۔ وہ جبراً مسکرائی

اچھا ہو سپٹل نہیں آئی تو میں سمجھی شاید ابھی تک بخارا ترا نہیں۔۔۔۔۔ انکا انداز عام سا

تھا مگر سلوا کو جانے کو تفتیشی لگا۔۔۔۔۔ دل میں چور جو تھا۔۔۔۔۔

سب کھانا کھانے میں مصروف تھے جب سلوا سوپ کا پیالہ لیے اوپر اپنے روم میں چلی

آئی۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم کے مزید سوالات کا سامنہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

اس نے اندر آتے روم کا دروازہ ہلکے سے بند کر دیا۔۔۔۔۔ حسام تک پہنچنے سے پہلے ہی

اسکے قدم ٹھٹھک گئے۔۔۔۔۔ وہ شرٹ اتارے اپنے بازو پر لگے زخم کا معائنہ کر رہا تھا۔

۔۔۔۔۔ سلوا شش و پنج میں گھری کھڑی تھی۔۔۔۔۔ آگے بڑھے یا پلٹ جائے۔۔۔۔۔ حسام

نے بھی سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔ اسکے دل میں ٹھیس سی اٹھی تھی۔۔۔۔۔ کتنی پتھر

دل تھی وہ اسکا حال تک نہ پوچھا تھا۔۔۔۔۔ حسام کو بہت تکلیف پہنچی تھی اسکے رویے

سے۔۔۔۔۔ اس نے شرٹ پہنے کیلئے دوبارہ سے اٹھالی۔۔۔۔۔ شرٹ تو پہن لی مگر اسکے بٹن

Classic Urdu Material

نہ بند کر پار ہاتھا۔۔۔ سلوا بھی مدد کو آگے نہ بڑھی۔۔۔ دروازے پر ناک ہوا اور شازیہ
بیگم اندر داخل ہوئیں۔۔۔۔

حسام رہنے دے۔۔۔۔ ابھی ڈریسنگ کرنے دے زخم کی۔۔۔۔ پھر پہن لینا شرٹ۔۔۔۔
انہوں نے حسام کے پاس بیٹھتے کہا۔۔۔۔
سلوا نے سوپ کا پیالہ لاکر سائڈ ٹیبل پر رکھا۔۔۔۔
حسام نے ایک خاموش نظر اس پر ڈالی۔۔۔۔

اماں کیسے کر لوں ڈریسنگ؟ اب ڈاکٹر ہوں تو کیا اپنا علاج بھی خود کرنا شروع کر دوں۔
اس نے چڑ کر کہا۔۔۔۔۔

ارے سلوا کر دے گی نا۔۔۔۔ توں چپ کر کے بیٹھ جا اب۔۔۔۔ اور اُتار اسے۔۔۔۔
- انہوں نے حسام کی شرٹ اُتارنے میں مدد کی۔۔۔۔ سلوا کا دل چاہا ابھی یہاں سے
بھاگ کھڑی ہو۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سلوا کے ایم بی بی ایس کے متعلق سب کو ہی پتا تھا۔۔۔۔۔ وہ الگ بات ہے کسی نے اس سے آگے ہاؤس جاب جاری رکھنے کا نہیں کہا تھا۔۔۔۔۔ سب کا مشترکہ خیال تھا کہ اسکا فیصلہ صرف حسام کرے گا۔۔۔۔۔

سلوا بیٹا آ جاؤ۔۔۔۔۔ جلدی کرنا۔۔۔۔۔ میں ذرا سوپ دوبارہ گرم کروالاؤں۔۔۔۔۔
- سوپ پی کر آرام کرے میرا بچہ چار دن میں اتنی سی شکل نکل آئی ہے۔۔۔۔۔ ماں
تھیں انہیں حسام کا تندرست اور کسرتی جسم بھی اتنا سالگ رہا تھا۔۔۔۔۔
سلوا جھجھکتی ہوئی۔۔۔۔۔ اُسی جگہ آ بیٹھی جہاں سے ابھی شازیہ اُٹھ کر گئیں تھیں۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/

اس نے اپنا کام جاری کیا۔۔۔۔۔ حسام کی نظریں اسکی ہمیشہ کی طرح جھکی پلکوں پر جم

سی گئیں۔۔۔۔۔ مگر آج ان پلکوں کی لرزش دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی۔۔۔۔۔
کو نگر پیچو لیشنز سلوا اکمال۔۔۔۔۔ بہت خوش ہو گی تم۔۔۔۔۔ جو تم نے چاہا ہو گیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

- نیہا کو اس حالت میں دیکھ کر دل پر ٹھنڈک تو پڑی ہوگی۔۔۔۔ وہ بھی کہاں باز رہنے

والا تھا۔۔۔۔ آخر کو بدلہ پورا کرنا ہی تھا۔۔۔۔

مم۔۔۔ میں نے ایسا نہیں چاہا تھا حسام۔۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ تو بس غصے میں کہہ گئی۔۔۔۔

- سلو اکا ہاتھ اسکے کسرتی بازو پر جما تھا۔۔۔۔ جبکہ چہرہ اسکے بے حد نزدیک تھا۔۔۔۔

- حسام کو اسکے آنسو صاف محسوس ہو رہے تھے۔۔۔۔۔

مم۔۔۔ میں بہت شرمندہ ہوں۔۔۔ میں نے نیہا کے لیے بہت غلط الفاظ استعمال کیے۔

۔۔۔۔ میں بس ان الفاظ کے ذریعے اپنے اندر کی بھڑاس نکال کر تمہیں تکلیف دینا

چاہتی تھی۔۔۔۔ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ایسا ہو جائے گا۔۔۔۔ وہ بات مکمل کر

کے اپنے آنسو صاف کرنے لگی تھی جب حسام نے اسکا ہاتھ تھام کر روکا اور پھر اپنی لمبی

انگلیوں سے اسکے سانولے گالوں کو صاف کرتا گیا۔۔۔۔ سلو اکا جھکا سر مزید جھک گیا

تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کی تھی کہ میں مر جاؤں اور تمہاری زندگی میں سے یہ عذاب ختم ہو جائے؟----

- وہ ایسے پوچھ رہا تھا جیسے موسم کے حالات کے بارے میں دریافت کر رہا ہو-----

حسام----- سلوانے تمام دورانیے میں پہلی بار اسکی طرف نظریں اٹھا کر دیکھا تھا--

--- اسکی نم آنکھوں میں شکوہ تھا----- حسام جانتا تھا وہ جتنا مرضی خود کو لا تعلق

ظاہر کرے مگر اسکے دل پر حکمرانی آج بھی حسام کا مران کی ہی تھی-----

کیا ہوا؟----- وہ انجان بنا-----

پلیز آئندہ ایسا مت کہنا----- سلوا کمزور پڑ چکی تھی--- حسام نے اسکا دایاں ہاتھ اپنی

گرفت میں لے کر لبوں سے لگا لیا--- سلوا کے پورے جسم میں کرنٹ سا دوڑ گیا---

- اس نے اپنا ہاتھ کھینچنا چاہا مگر اب وہ اسکی چاروں انگلیاں اپنی شہادت کی انگلی اور

انگوٹھے کے درمیان لیے اسکی چھوٹی سی ہتھیلی کو دیکھنے لگا----- پھر اس کے ہاتھ پر

جھک گیا--- سلوا چاہ کر بھی اسے روک نہ پائی--- قدموں کی آہٹ پر حسام نے

Classic Urdu Material

دل پر جبر کرتے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔۔

شازیہ بیگم پھر آن موجود ہوئیں۔۔۔۔

کیا سلو ایٹا۔۔۔۔ ابھی تک لگی ہو جلدی ہاتھ چلاؤ۔۔۔۔۔ اسکا ادھورا کام دیکھ کر وہ

ٹرے رکھتی بولیں۔۔۔۔

اماں احد چلا گیا۔۔۔۔ حسام نے پوچھا۔۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔۔ انوشے اتنے دنوں سے اکیلی تھی۔۔۔۔ تبھی وہ جلدی چلا گیا۔۔۔۔

سلوانے جلدی جلدی اپنا کام مکمل کیا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

شازیہ بیگم نے اسے جاتے دیکھا تو خود ہی حسام کو سوپ پلانے لگیں۔۔۔۔ اسکا

دایاں بازو ابھی ہلنے سے قاصر تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں اکرم۔۔۔۔۔ نیہا کی شادی اُس لڑکے سے کرنے کے بارے میں

آپ سوچ بھی کیسے سکتے ہیں۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم تقریباً چلائی تھیں۔۔۔۔۔ انہوں

نے بات ہی ایسی کی تھی۔۔۔۔۔ وہ کمرے میں انہیں شام کی چائے دینے آئیں تھیں اور

وہ کچھ اور ہی فیصلہ کیے بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

ولید کے دادا ہدایت انصاری کل میرے آفس آئے تھے۔۔۔۔۔ انہوں نے ولید کی بیل

کروالی ہے۔۔۔۔۔ اور درخواست کی ہے کہ ہم ولید کو معاف کر دیں۔۔۔۔۔ (bail)

ولید بھی آیا تھا ان کے ساتھ ہاتھ جوڑ کر معافی مانگ رہا تھا۔۔۔۔۔ اسکا باپ اُسے گھر

میں رہنے کی اجازت نہیں دے رہا۔۔۔۔۔ ماں ناراض ہے۔۔۔۔۔ سب کا ایک ہی مطالبہ

ہے کہ جس بچی کی عزت سرے بازار اُچھالی ہے اُسے اپنی عزت بناؤ۔۔۔۔۔ وہ بہت

شرمندہ ہے شازیہ۔۔۔۔۔ اور یہ نیوز اب اتنی وائرل ہو چکی ہے کہ مجھے نیہا کا مستقبل

Classic Urdu Material

تاریک ہوتا نظر آرہا ہے۔۔۔۔ انہوں نے اپنے خدشے کا اظہار کیا۔۔۔۔۔

اکرم شاہ میں تو نیہا کے ساتھ احد کو سوچے ہوئے تھی۔۔۔ وہ بچہ کتنا سلجھا اور صو بر

ہے۔۔۔۔ اب تو اسٹیبلش بھی ہو چکا ہے۔۔۔۔ مجھے پتا ہے وہ آپ کی کوئی بات نہیں

ٹالے گا۔۔۔۔ آپ ایک بار کوشش تو کر کے دیکھیں۔۔۔۔ شازیہ بیگم کے کہنے پر اکرم

شاہ سوچ میں پڑ گئے۔۔۔۔۔ بھلا انہیں احد کا خیال کیوں نہ آیا

بھلا انہیں احد کا خیال کیوں نہ آیا۔۔۔۔۔

اکرم۔۔۔۔۔ چند ساعتیں سوچوں میں گھری گزر گئیں پھر شازیہ بیگم دوبارہ مخاطب

ہوئیں۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔ اکرم شاہ نے چائے کا کپ اٹھاتے ایک نظر اپنی محبوب بیوی پر ڈالی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں فیروز کی شادی کے متعلق سوچ رہی تھی۔۔۔۔ کیا ہی اچھا ہو کہ ہم نہی اور فیروز

دونوں کی اکٹھے شادی کر کے اپنے اس فرض سے بھی سبکدوش ہو جائیں۔۔۔۔۔

ہممم۔۔۔ کہہ تو آپ ٹھیک رہی ہیں۔۔۔۔۔ میں پہلے احد سے بات کرتا ہوں۔۔۔۔

- اور آپ فیروز سے اُسکی پسند پوچھ لیں۔۔۔۔۔ وہ جیسے کسی نتیجے پر پہنچے کہہ رہے تھے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کس سے ملنا ہے آپ کو؟۔۔۔۔۔ شہزاد نے اپنی گہری چمکتی آنکھیں سامنے صوفے پر

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

براجمان احد پر ڈالتے سوال داغا۔۔۔۔۔

اتج کے سے۔۔۔۔۔ احد نے دانت پیسے جواب دیا۔۔۔۔۔ بھلا اس گھر میں کبھی اسے
مہمانوں کی طرح ڈرائنگ روم میں بٹھایا گیا تھا۔۔۔۔۔ جواب شزا سے ڈرائنگ روم
سے ملنے نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔۔

اتج کے۔۔۔۔۔ شزا نے پرسوچ انداز میں انگلی تھوڑی پر رکھے کہا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
حسام سے۔۔۔۔۔ اب کی بار وہ چیخا تھا۔۔۔۔۔

اوہ اچھا۔۔۔۔۔ حسام بھائی تو اوپر روم میں ہیں۔۔۔۔۔ وہ جان بوجھ کر گفتگو کا دورانیہ طویل

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کر رہی تھی۔۔۔۔۔ احد سب سمجھ رہا تھا بچہ نہیں تھا کہ اسکی ہمہ وقت خود پر جمی نظروں
کا مطلب نہ سمجھ سکتا۔۔۔۔۔

میں ایچ کے سے مل کر آتا ہوں۔۔۔۔۔ اس نے سامنے کھڑی لڑکی کو نظر انداز کرنا
چاہا۔۔۔۔۔ مگر وہ بھی ڈھیٹوں کی سردار تھی۔۔۔۔۔

نہیں آپ اوپر نہیں جاسکتے۔۔۔۔۔ اسے ڈرائنگ روم سے نکلتے دیکھ شزانے فوراً آگے
بڑھ کر راستہ روکا۔۔۔۔۔ احدا اگر بروقت بریک نہ لگاتا تو تصادم ہونا یقینی تھا۔۔۔۔۔

کیوں نہیں جاسکتا۔۔۔۔۔ احدا نے شعلہ بار نظروں سے اسے گھورا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ --- وہ --- ہاں --- وہ --- مم --- شہزاد نے انگلیاں مروڑے کہنے کی کوشش

جاری رکھی --- جب احد نے ناگواری سے اسکی بات کاٹی ---

میں یہاں اپنے فرینڈ سے ملنے آیا ہوں --- مہربانی کریں محترمہ میرے راستے سے

ہٹ جائیں --- اسے یونہی دروازے میں ایستادہ دیکھ کر بولا ---

آپ میری بات سن لیں پلیز --- شہزاد نے التجا کی ---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.classicurdumaterial.com/

بولیں --- احد نے دو قدم پیچھے ہوتے سینے پر ہاتھ باندھے کہا ---

وہ میں --- شہزاد کی نظریں اسکے مضبوط ہاتھوں پر جمیں تھیں --- جن پر بالوں کی

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تعداد کچھ زیادہ ہی تھی۔۔۔۔ مگر وہ بال اسکے مضبوط بازوؤں پر بہت بھلے لگ رہے

تھے۔۔۔

اب آپ کچھ فرمائیں گی کہ میں جاؤں۔۔۔۔۔ احد اسکی میں میں اور برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

نہیں میں بول رہی ہوں۔۔۔۔۔ شزانے فوراً آگے بڑھتے کہا۔۔۔۔۔

پیچھے کھڑے بھی آپ بول سکتی ہیں۔۔۔ اسکا طنز شزا کے قریب آکر کھڑے ہونے پر

تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مرے نہیں جارہی میں آپ کے سر پر کھڑے ہونے کو۔۔۔۔۔ وہ اپنی خفت مٹانے کو

اُلٹا اس پر ہی چڑھ دوڑی۔۔۔۔۔

بد تمیز۔۔۔۔۔ احد بھی کہاں باز رہنے والا تھا۔۔۔۔۔

آں۔۔۔۔۔ شزا کا منہ کھل گیا۔۔۔۔۔ اُس نے کونسی بد تمیزی کی اسے اندازہ نہ ہوا۔۔۔۔۔

ہٹو۔۔۔۔۔ احد نے اسے بازو سے پکڑ کر سائڈ پر کیے اپنے جانے کہ جگہ بنائی۔۔۔۔۔

شزا تو اس کا لمس محسوس کرتے ہی خاموش سی ہو گئی۔۔۔۔۔ نظریں بے اختیار اُس بے

نیاز شخص کی طرف اُٹھیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پھر وہ چلا گیا۔۔۔۔ مگر اپنا لمس چھوڑ گیا۔۔۔۔ شزا نے اپنے بازو پر ہاتھ پھیرا۔۔۔۔

اوہ۔۔۔۔ اس نے لمبی سانس لی۔۔۔۔ پہلی بار محبوب نے چھوا تھا۔۔۔۔ اس کے تو
حواس ہی ٹھکانے نہ لگ رہے تھے۔۔۔۔

عمر بس بہت ہو گیا۔۔۔۔ اب خاموش ہو جاؤ۔۔۔۔ نہیں تو مماسے مار پڑ جائے گی۔۔۔

- انوشے نے بھاں بھاں کرتے عمر کو ڈپٹا۔۔۔۔ جس پر وہ چپ ہونے کے بجائے مزید

رونے لگا۔۔۔۔۔

لگتا ہے لالہ آگئے۔۔۔۔۔ مگر اتنی جلدی۔۔۔۔۔ انوشے نے دروازے پر ہوتی دستک پر

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سوچا اور پھر لانج سے نکل کر دروازے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔۔

آپ۔۔۔۔۔ سامنے دو تین شاہرز کے ساتھ نیوی بلیو شرٹ پر گانگنز لگائے کھڑے فیروز
کو دیکھ کر وہ حیران ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔ فیروز نے سلام میں پہل کی۔۔۔۔۔

و علیکم اسلام۔۔۔۔۔ انوشے ابھی تک دروازے میں کھڑی تھی۔۔۔۔۔ اس نے فیروز کو

اندر آنے کا نہیں کہا۔۔۔۔۔

ایکچو نلی میں آپ کا اور احد کا شکریہ ادا کرنے آیا تھا۔۔۔۔۔ فیروز نے اسے اپنے آنے کا

مقصد بتایا۔۔۔۔۔

لالہ ابھی گھر پر نہیں ہیں۔۔۔۔۔ آپ کسی اور وقت تشریف لائیے گا۔۔۔۔۔ انوشے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

نے بے لچک لہجے میں جواب دیا۔۔۔۔

فیروز نے گاگلز اتارتے سامنے کھڑی سی گرین اور بلیک کلر کے ڈریس میں سر پر سلیقے

سے دوپٹہ اوڑھے اپنے حسن سے بے نیاز اپسرا کو دیکھا۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ آپ یہ لے لیں۔۔۔۔۔ فیروز نے شاپرزا اسکی جانب

بڑھائے۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔۔۔۔۔ انوشے انتہائی سنجیدہ تھی۔۔۔۔۔

پلیز لے لیں۔۔۔۔۔ میں عمر کیلئے کچھ چیزیں لایا تھا۔۔۔۔۔ فیروز نے مسکراتے ہوئے

کہا۔۔۔۔۔

عمر کو ان کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔ انوشے نے سختی سے کہتے دروازہ بند کرنا چاہا جب

فیروز نے دونوں پٹ کے درمیان اپنے شوز رکھے اسکی کوشش کو ناکام کیا۔۔۔۔۔

- دروازہ بند کرتی انوشے نے پریشان ہو کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اتنی بے اعتباری بھی اچھی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فیروز اب دروازہ کھول کر اندر جا چکا

تھا۔۔۔۔۔ انوشے پریشان سی کھڑی اسکی پشت کو گھورتی رہ گئی۔۔۔۔۔

وہ ہر معاملے میں احتیاط برتنے والوں میں سے تھی۔۔۔۔ اسکو پتا تھا جب عورت سخت

لہجے میں مخاطب ہو تو مقابل کی ہمت نہیں ہوتی اپنی حدود پھلانگنے کی ---- وہ بھی

فیروز سے سختی سے مخاطب تھی مگر وہ زبردستی اندر گھس چکا تھا۔۔۔۔۔

یا اللہ --- لالہ آجائیں --- انوشے نے گھبراتے ہوئے دعا کی جبکہ اندر سے عمر کے

قہقہوں کی آواز آرہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اپنی سالی کو سمجھالے۔۔۔۔ میرے راستے میں مت آیا کرے۔۔۔۔۔ احد نے غصے سے

اسکے برابر براجمان ہوتے کہا۔۔۔۔۔

کونسی سالی؟۔۔۔۔۔ وہ اپنا زخمی بازو تھامے بولا۔۔۔۔۔

شزا کی بات کر رہا ہوں۔۔۔۔ obviously۔۔۔۔؟ کتنی سالیاں ہیں تیری

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔ کیا کہہ دیا اُس نے؟ حسام نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

مجھے تیرے کمرے میں نہیں آنے دے رہی تھی۔۔۔۔۔

آدھا گھنٹہ برباد کر کے آ رہا ہوں اُس کم عقل لڑکی کے ساتھ۔۔۔۔۔ احد نے اپنی

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

بھڑاس نکالی----

حسام بھائی---- وہ دونوں باتوں میں اتنے مگن تھے کہ اندر آتی شزا کو بھی دیکھ نہ
سکے-----

جی----- حسام معصومیت سے بولا-----

اپنے دوست کو سمجھالیں اگر اب انہوں نے مجھے بد تمیز یا کم عقل بولا تو مجھ سے برا
کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ شزا نے ایک باکس اور کچھ میڈیسن رکھتے جواب دیا۔۔۔۔۔

ال میسرڈ----- جواباً پھر بول پڑا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

احد----- حسام نے گھورا----- مگر وہ نظر انداز کرتا اسکے لائے ہوئے باکس میں

سے اپنی ضرورت کا سامان نکالتا حسام کے بازو سے پٹی اُتارنے لگا-----

کھڑوس----- شزا بول کر نکل گئی----- حسام نے قہقہہ لگایا-----احد نے

ناگواری سے اسکی جانب دیکھا-----

سلو کہاں ہے؟----- احد نے سرسری انداز اپنایا-----

توں کیوں پوچھ رہا ہے؟----- حسام کا موڈ ایک پل میں بگڑا-----

وہ میں نے سوچا کہ اُسے بتا دیتا ہوں تاکہ وہ تیرے زخموں کی ڈریننگ تو کر دیا کرے--

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

-- احسنے جلدی سے صفائی دی ----

میں اُسے کہہ دوں گا ---- توں اب جانوشے اکیلی ہوگی ---- رات ہونے کو ہے ----
---- حسام نے اسکی گرفت سے اپنا بازو نکالتے کہا ----

جہاں سلواکا ذکر آتا وہاں احسنے سے اسکا رویہ بدل جاتا ---- احسنے کے دل میں ٹیس سی

اُٹھی تھی ---- مگر اس وقت وہ کچھ کہہ نہیں سکتا تھا ---- حسام کا میٹر گھومتے

وقت نہیں لگتا تھا ---- اور احسنے کے گھر والوں کے سامنے ذلیل نہیں ہونا چاہتا تھا ----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

انوشے یہاں کیوں کھڑی ہو؟-----احد نے مین گیٹ کے اندر بنے ایک گاڑی کو
کھڑے کرنے جتنے لان میں انوشے کو کھڑے دیکھے پوچھا۔۔۔

وہ لالہ حسام بھائی کے بڑے بھائی آئے ہیں۔۔۔ انوشے نے گہرا ئے ہوئے لہجے میں
کہا۔۔۔۔

تو؟ احد کو اسکے یہاں کھڑی ہونے کا مقصد ابھی تک سمجھ نہ آیا تھا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لالہ میں نے انہیں منع بھی کیا کہ آپ گھر پر نہیں ہیں پھر بھی۔۔۔۔۔ انوشے نے غصے
سے کہا۔۔۔۔۔ اسے فیروز کی حرکت سخت ناگوار گزری تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

تم پریشان نہ ہو۔۔۔۔۔ فیروز بھروسے کا بندہ ہے۔۔۔۔۔ مجھے فون کیا تھا اُس نے
کہ عمر سے ملنا ہے میں نے ہی کہا تھا آ جاؤ۔۔۔۔۔ احدا سے ساتھ لیے اندر آنے لگا۔۔۔
۔۔۔ ماں باپ کے جانے کے بعد سے اُس نے یہ عادت اپنی بہنوں کو خود ڈالی تھی۔۔۔
۔ کسی بھی مرد کے آنے پر دروازہ نہ کھولیں۔۔۔۔۔
جاؤ جا کر فیروز کے لیے کچھ کھانے کو لاؤ۔۔۔۔۔ انوشے کو کچھ بولنے کیلئے منہ کھولتے
دیکھ کر وہ ٹوک گیا۔۔۔۔۔

سلوانے بھیجا تھا مجھے کہ عمر کو دیکھ آؤں۔۔۔۔۔ ایک چوٹلی سلوانے ان سے کہا تھا کہ عمر کو لے کر ملنے آجائیں بٹ۔۔۔۔۔ اپنی ویز بہت اچھا لگتا ہے عمر کے ساتھ ٹائم سپینڈ کرنا۔۔۔۔۔ آپ لوگوں کو زحمت دینے کیلئے معزرت۔۔۔۔۔ فیروز نے چائے کا خالی کپ میز پر واپس رکھتے کہا۔۔۔۔۔

زحمت کیسی؟---- میں بھیجوں گا انوشے کو----- یہ سنتی کہا ہے کسی کی----احد نے
مسکراتے ہوئے کہا---- فیروز خدا حافظ کرتا نکل گیا-----

نیہا چپ کر جاؤ---- ایک غلطی کی اوپر سے اکڑ بھی رہی ہو---- شازیہ بیگم تو اسکا
انکار سنتے ہی تپ اُٹھیں-----

کیا اکڑ رہی ہوں؟---- شادی میں نے کرنی ہے آپ لوگوں نے نہیں تو فیصلہ بھی
میرا ہی ہونا چاہیے---- نہانے بد تمیزی سے جواب دیا-----

نیہا میں نے تم سے پوچھا نہیں بتایا ہے کہ تمہاری شادی ہم احد سے کر رہے ہیں----

Classic Urdu Material

- شازیہ بیگم نے غصے سے اسکی بد تمیزی کا جواب دیا۔۔۔۔

آپ کیوں ایسا کر رہی ہیں ماما۔۔۔۔۔ مم۔۔۔ میں اب کسی کی زندگی میں شامل ہو کر
اُسکی خوشیاں تباہ نہیں کرنا چاہتی۔۔۔۔۔ ان کے سخت لہجے پر وہ رونے لگی۔۔۔۔۔ کہاں وہ
اس سے سختی سے بات کرتی تھیں۔۔۔۔۔
تباہ کرنے کو کون کہہ رہا ہے؟۔۔۔۔۔ آباد کرنا میری جان۔۔۔۔۔ انہیں اس کے آنسو
ایک پل میں موم کر گئے۔۔۔۔۔

میں تو خود تباہ ہو چکی ہوں۔۔۔۔۔ کسی کو کیا آباد کروں گی۔۔۔۔۔ نہانے اپنے آنسو پونچھے

کہا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
نہا احد بہت اچھا لڑکا ہے تمہیں بہت خوش رکھے گا۔۔۔۔۔ انہوں نے اسے خواب

دکھائے۔۔۔۔۔

احد بھائی اچھے ہیں مگر میں اچھی نہیں ہوں۔۔۔۔۔ اسکی وہی منطق تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نیہا فضول بحث مت کرو۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

مما آپ سمجھ کیوں نہیں رہیں۔۔۔۔۔ آپ مجھے زبردستی احد بھائی کی لائف میں گھسا

رہی ہیں۔۔۔۔۔ بابا کے احسانوں کے آگے وہ سر تو جھکا دیں گے مگر پوری زندگی

میرے لیے اپنے دل میں شک کا بیج بوئے رکھیں گے۔۔۔۔۔ نیہا کی بات پر وہ سوچ میں

پڑ گئیں۔۔۔۔۔

وہ اتنا کم ظرف نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔ انہوں نے اسکی یہ بات بھی رد کرنا چاہی۔۔۔۔۔

بیوی کے کردار کی بات آئے تو دنیا کا ہر مرد کم ظرف اور تنگ نظر نکلتا ہے۔۔۔۔۔ نیہا

ماننے کو تیار نہ تھی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھر ولید کے لیے دل بڑا کر کے اسے معاف کر دو۔۔۔۔۔ کیوں کہ تمہارے

بابا اس کے حق میں ہیں۔۔۔۔۔ وہ معافیاں مانگ رہا ہے۔۔۔۔۔ بلکہ اس کے دادا بھی آئے

تھے۔۔۔۔۔ اکرم کے آفس۔۔۔۔۔ ان کے انکشاف پر نیہا دنگ رہ گئی۔۔۔۔۔ ولید

Classic Urdu Material

انصاری اور معافی ---- اسے لگا اسکے کانوں نے کچھ غلط سُن لیا ہے -----

وہ ٹیس پر آئی ---- اور ٹاول رینگ پر ڈال کر صاف شفاف آسمان کو دیکھنے لگی ----

- ہلکے نیلے رنگ کا آسمان یوا بھی بہت تیز چل رہی تھی ---- مارچ شروع ہونے والا

تھا مگر کراچی کا موسم من مو جی ہے ---- جب دل چاہا سرد اور جب دل چاہا گرم ----

ہوا کے جھونکے بار بار ٹیس پر کھڑی اداس لڑکی کے گیلے گیسوس سے ٹکرا کر رُخ بدل

جاتے ---- سلوا آنکھیں موندے ہوا کی چھیڑ خانیاں محسوس کرنے لگی ----

- چند پل گزرے تھے --- اسے اپنے ساتھ کسی وجود کا احساس ہوا ----- وہ

Classic Urdu Material | by Deebs Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آنکھیں کھول چکی تھی۔۔۔۔ سامنے ہی حسام کھڑا رینگ پر ایک ہاتھ جمائے نیچے

جھانک رہا تھا۔۔۔۔ سلوانے منظر سے ہٹ جانا چاہا۔۔۔۔

کب تک بھاگو گی مجھ سے، میری محبت سے، میری نگاہوں سے، میرے کمرے سے۔

۔۔۔۔۔ کب تک سلوا۔۔۔۔۔ لوٹ کر تمہیں میری ہی پناہوں میں آنا ہے۔۔۔۔۔

حسام کی آواز نے اس کے قدم روک دیے۔۔۔۔۔ مگر وہ پلٹی نہیں تھی۔۔۔۔۔

تمہیں پتا ہے مجھے تمہارے یہ لمبے بال کتنے پسند ہیں۔۔۔۔۔ انہیں کھلا چھوڑ کر میرا

ضبط کیوں آزماتی ہو۔۔۔۔۔ وہ اسکی پشت پر بکھرے بالوں میں الجھتی اپنی نظروں کو

روک نہ پایا تھا۔۔۔۔۔

سلوا کیلئے مزید رُکنا حال ہو گیا وہ کمرے میں چلی آئی۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کاش سلوا ہم پہلے ملے ہی نہ ہوتے۔۔۔۔۔ نہ اتنی دوریاں ہوتیں نا اتنے گلے ہوتے۔۔۔۔۔

- حسام نے ٹھنڈی آہ تیز ہوا کے سپرد کی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

وہ صبح کی جاگنگ باقاعدگی سے کرتا تھا۔۔۔۔۔ باہر رہنے والوں کی یہ عادت اس میں
بھی منتقل ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ اور کچھ حسام کی بھی عادت تھی۔۔۔۔۔ مگر اب چونکہ وہ
جوگنگ کرنے کی حالت میں نہ تھا تو اسے اکیلے ہی جانا پڑتا۔۔۔۔۔

ہوا۔۔۔۔۔ فریش جوس۔۔۔۔۔ اس نے لانچ پر صوفے پر ڈھیر ہوتے ہانک لگائی۔۔۔۔۔
آنکھیں موندے وہ لمبے لمبے سانس خارج کرتے خود کو ریلکس کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اچانک
دل کی دھڑکن حد سے سواہونے لگی۔۔۔۔۔ وہ تو اسے اسکی خوشبو سے پہچان لیتا تھا۔۔۔۔۔
۔۔۔۔۔ جس ہوا میں اسکی محبت سانس لے رہی ہو۔۔۔۔۔ وہ ہوا کے جھونکے اسکے نتھنوں

سے ٹکرائیں اور وہ بے خبر رہے تو بیڑا غرق ہو ایسی محبت کا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اس نے آنکھیں کھولیں۔۔۔۔۔ صبح صبح کی اس خاموش فضا میں اسکی محبت کا سُر بکھرتا

چلا گیا۔۔۔۔۔ اسکی محبت کا گیت بجنے لگا۔۔۔۔۔ وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ اسکی

نبلی آنکھوں میں غوطہ زن بھول گیا تھا محبت کے ساز بھی دو قسم کے ہیں سُریلے اور

زہریلے۔۔۔۔۔ شزا کی محبت اسکے اندر پیل پیل زہر اُتار رہی تھی اور وہ بے خبر تھا۔۔۔۔۔

-

میں نے ابھی ابھی بنایا ہے فریش ہے۔۔۔۔۔ آپ ٹیسٹ کریں اچھا لگے گا۔۔۔۔۔ وہ

ٹرے میں موجود جگ اور گلاس رکھتے اسکی طرف مڑی۔۔۔۔۔ گلابی آنچل لہرا کر فیروز کی

ہلکی بڑھی شیو کو چھو گیا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
شکریہ۔۔۔۔۔ فیروز نے خود کو سنبھالتے کہا۔۔۔۔۔ حالانکہ یہ مرحلہ بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔

-- مگر وہ تو شروع سے ضبط کرنے والوں کی فہرست میں شامل تھا۔۔۔۔۔ شزا نے ہلکی

سی مسکراہٹ کے ساتھ اسکا شکریہ قبول کیا اور پھر زینے چڑھ گئی۔۔۔۔۔ اسکی نظروں

Classic Urdu Material

نے دور تک شزا کا پیچھا کیا تھا۔۔۔۔۔

لالہ کیا ہوا؟----- خیریت کچھ پریشان لگ رہے ہیں----- انوشے نے پراٹھے کی

پیلٹ اسکے سامنے رکھتے کہا۔۔۔۔ ایک طرف دوپٹہ باندھے ہاتھ میں چمٹا تھا مے وہ

اسے گرم گرم ناشتے سے لطف اندوز کروانا چاہ رہی تھی جس کی زندگی میں کوئی

خواہش نہ پکی تھی۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔ اس نے ہونٹ ایک دوسرے میں پیوست کرتے کہا۔۔۔۔

ایسے کیسے کوئی بات نہیں۔۔۔۔ بتائیں لالہ کیا ہوا ہے؟۔۔۔۔ اکرم انکل نے

کچھ۔۔۔۔۔ اس نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔۔۔

لالہ پلیز شئیر کریں کیا پر اہل علم ہے؟----- انوشے اب اسکے سامنے والی کرسی پر

Classic Urdu Material

بیٹھ چکی تھی۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔ کل انکل آئے تھے۔۔۔۔۔ احد نے تمسید باندھی۔۔۔۔۔

جی پتا ہے مجھے۔۔۔۔۔ یہ بتائیں اُنہوں نے کہا کیا ہے؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ چاہتے ہیں کہ مم۔۔۔ میں نہی اسے شادی کر لوں۔۔۔۔۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں

ایک دوسرے میں پیوست کیے وہ سر جھکائے بیٹھا بولا۔۔۔۔۔

انوشے کو دکھ تو بہت ہوا کہ امیر لوگ احسان کرتے ہیں تو بدلہ بھی مانگتے ہیں۔۔۔۔۔

جیسے اکرم شاہ۔۔۔۔۔ وہ جانتے تھے کہ احدا کے احسانات تلے دبہ انکار نہیں کرے گا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں نے سوچنے کا وقت مانگا تو وہ بولے کہ تم ولید والے قصے کو وجہ بنا کر انکار کرنے کا

سوچ رہے ہو تو یہ مت کرنا میری بیٹی پہلے بھی پاک تھی اور آج بھی ہر داغ سے پاک

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

صاف ہے۔۔۔۔۔ پھر بتاؤ میں مزید کیا کہتا اُن سے۔۔۔۔۔ انکار کرنا بہت مشکل

تھا انوشے۔۔۔ احد نے اپنی کنیٹیاں سہلاتے کہا۔۔۔۔

مطلب آپ نے رضامندی کا اظہار کر دیا۔۔۔ انوشے نے نتیجہ اُخذ کرتے کہا۔۔۔

ہوں۔۔۔۔۔ احد نے سر جھکا لیا۔۔۔۔۔

انوشے اسکی پریشانی کی وجہ اکرم شاہ کا فیصلہ مسلط کرنا سمجھی تھی۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

آپ نے ایٹ لیسٹ مجھ سے تو پوچھا ہوتا۔۔۔۔۔ میرے دوست کے سامنے

بھیک مانگنے چلے گئے کہ میری بہن سے شادی کر لے۔۔۔۔۔ حسام انکے سر پر کھڑا چلا رہا

تھا۔۔۔۔۔ اس کے سر کی چوٹ ابھی تک بہتر نہ ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اس پر اس کا چلنا نہ لگیں

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پھلارہا تھا۔۔۔۔۔ مگر غصے میں اسے اپنے درد کا بھی اندازہ نہ ہوتا۔۔۔۔۔

ہم نے کوئی بھیک نہیں مانگی۔۔۔۔۔ صرف اپنا مطالبہ لے کر گئے تھے۔۔۔۔۔ اکرم

شاہ نے اخبار رکھتے تحمل سے کہا۔۔۔۔۔

آپ جانتے تھے کہ وہ آپ کے احسانات کے تلے دبا انکار نہیں کرے گا۔۔۔۔۔ تبھی

اُسکی کمزوری کا فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔۔۔۔۔ حسام نے میز پر رکھا انکا اخبار غصے میں دور

اُچھالا۔۔۔۔۔

ایک بات آپ ذہن نشین کر لیں احد کی شادی نہا سے میں کسی قیمت پر نہیں ہونے

دوں گا۔۔۔۔۔ وہ اپنی بات مکمل کر کے جاچکا تھا۔۔۔۔۔ اکرم شاہ اسے آوازیں ہی

دیتے رہ گئے۔۔۔۔۔ پھر انٹرکام اُٹھا کر گیٹ کیپر کو مین گیٹ کھولنے سے منع کر دیا۔۔۔۔۔

-- اسکی حالت کے پیش نظر ابھی اسکا غصے میں باہر جانا ٹھیک نہیں تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے ایسا؟ حسام بھائی اتنا چلا کیوں رہے ہیں؟۔۔۔۔۔ نیہانے چائے میں الاچی ڈالتی

Classic Urdu Material

سلو اکو مخاطب کیا۔۔۔۔۔ وہ اکرم شاہ کیلئے چائے بنا رہی تھی۔۔۔۔۔ بلکہ پہلی بار کسی

کیلیے کچھ بنا رہی تھی۔۔۔۔۔

عادت ہے اُسکی چیخنے چلانے کی۔۔۔۔ سلوانے لا پرواہی سے کہا۔۔۔۔

اپنا بری بات ہے۔۔۔۔۔ حسام بھائی، ہسبینڈ ہیں آپ کے اور آپ تم تم کرتی

رہتی ہیں۔۔۔۔۔ شرا نے ٹوکا۔۔۔۔۔

تم میری اماں مت بنو۔۔۔ جاؤ اپنا کام کرو۔۔۔۔۔ سلوانے جھڑک دیا۔۔۔

اچھا۔۔۔ چلی جاؤں گی پہلے بتائیں تو صحیح کہ حسام بھائی کیوں غصہ ہیں؟۔۔۔۔۔ وہ بھی

[illegible]

اُن سے پوچھے بغیر لے لیا انکل نے تبھی --- decision احد کی اور نہیہا کی شادی کا

-- سلوانے بتا کر جان چھڑائی جب کہ دوسری جانب شہزاد کے چہرے پر ایک رنگ

آ رہا تھا تو دوسرا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ آخر اس کے ساتھ ہی کیوں۔۔۔۔۔ پہلے سلوا ایک معمولی

Classic Urdu Material

شکل و صورت کی عام سی لڑکی اس سے حسام کو چھین کر لے گئی اور اب نہا وہ بھی عام
سی سانولی رنگت درمیانے قد والی۔۔۔۔ وہ مجھ سے احد کو نہیں چھین سکتی کیا کمی ہے
مجھ میں ایک نظر میں کسی کو بھی اپنا دیوانہ کر لوں۔۔۔۔ اسکا اپنے حسن پر غرور عود کر
آیا۔۔۔۔ سلوا چائے اُنڈیلیتی اس بات سے بے خبر تھی کہ اسکی بہن آج بھی اسے کم
صورت اور حقیر جانتی تھی۔۔۔۔ اسے ہی نہیں۔۔۔۔ اس کے لیے دنیا کا ہر گھرے رنگ
کابندہ حقیر تھا۔۔۔۔ کم تر تھا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انوشے اور عمر شام میں اکثر آجاتے۔۔۔۔ یا پھر سلوا یا فیروز میں سے کوئی ڈرائیور کو
بول کر انہیں لینے بھیج دیتا۔۔۔۔ ابھی بھی وہ دونوں لان میں بیٹھیں نہا اور احد کی

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

شادی کا ٹاپک ہی ڈسکس کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

اچھا تم بیٹھو میں کچھ لاتی ہوں۔۔۔۔۔ اور عمر کو بھی دیکھ لوں فیروز کو تنگ نہ کر رہا ہو۔۔۔۔۔

-- سلواندر چلی آئی۔۔۔۔۔

شزا کہیں جا رہی ہو؟۔۔۔۔۔ سلوانے اسے بلڈ ریڈ اور بلیک کالر کے ڈریس میں لائٹ

میک اپ اور سلور جیولری میں غضب ڈھاتے دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔ اس کا چہرہ حد سے زیادہ سنجیدہ تھا۔۔۔۔۔ پھر وہ مزید کوئی بھی بات کیے بنا نکل

گئی۔۔۔۔۔ ڈرائیور کو احد کے گھر کا پتا تھا وہ اسے ایک قدرے بہتر علاقے میں لے آیا

اور ایک عمارت کے سامنے کار روک دی۔۔۔۔۔ دو منزلہ چھوٹی سی مگر

خوبصورت عمارت تھی۔۔۔۔۔ ہو نہ ہو ولتمند اکرم شاہ کی بیٹی اس گھر میں رہنے کا

تصور بھی نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔ شزا کے تصور میں اکرم شاہ کا محل گھوما۔۔۔۔۔

اس نے دستک دی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کون؟-----احد کی آواز پر وہ فوراً بولی

شزا-----

شزا-----احد زیر لب بڑبڑایا-----

انوشے آپ لوگوں---

مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے-----پلیز دروازہ کھولیں-----وہ ہٹ دھرمی سے

بولی-----احد دروازہ کھول کر سائنڈ پر ہو گیا-----شزا دھڑلے سے اندر چلی گئی---

--

چھوٹے سے لان کے بعد دو سیڑھیاں چڑھ کر لانچ آتا اور سامنے کچن اور دو کمرے

تھے-----<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شزا وہیں لانچ میں کھڑی احد کا انتظار کرنے لگی-----

جی کہیں کیوں آئیں ہیں آپ؟-----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آپ سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔ اس نے دھماکہ کیا۔۔۔۔۔ احد کو اسکی دماغی

حالت پر شبہ ہوا-----

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ پاگل تو نہیں ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ احد پوری قوت لگا کر

چلا یا ---

تم میرے علاوہ کسی کے نہیں ہو سکتے۔۔۔۔۔ خود کو بھی ختم کر دوں گی۔۔۔ تمہیں بھی

مارڈالوں گی --- سناتم نے احد تم صرف میرے ہو----- وہ اسکی گرے ٹی شٹرٹ کو

سینے سے دبوچے بول رہی تھی۔۔۔۔ اسکی نیلی آنکھوں میں موجود سمندر کی لہریں

ساحل کو پار کر دینے کا جنون رکھتی تھیں۔۔۔۔۔ وہ اسکی جنونی کیفیت دیکھ کر ساکت

رہ گیا۔۔۔۔۔

شہزادہ۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔ اس نے نرمی سے اس کے ہاتھ ہٹانے چاہے۔۔۔۔۔

مجھے کچھ نہیں سننا تم ابھی انکار کروا نکل کو ابھی۔۔۔۔۔تت۔۔۔۔۔تم نہیہا سے شادی

Classic Urdu Material

نہیں کر سکتے۔۔۔۔ میں سب ختم کر دوں گی۔۔۔ کسی کو نہیں چھوڑوں گی۔۔۔۔۔ وہ

ہذیبانی انداز میں چلائی۔۔۔۔ احد کا پہلی بار ایسی صورت حال سے سامنا پڑا تھا۔۔۔۔۔ اسے

سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے۔۔۔۔۔

کیا کمی ہے مجھ میں احد۔۔۔۔۔ دیکھو میری طرف اس نے احد کے دائیں گال پر ہاتھ

رکھا۔۔۔۔۔ احد کو اسکے لمس کی تپش نے جھلسا دیا۔۔۔۔۔ وہ فوراً اسکا ہاتھ جھٹک گیا۔۔۔۔۔

-

پلیز آپ جائیں یہاں سے۔۔۔۔۔ ابھی اور اسی وقت۔۔۔۔۔ احد نے اسے کھینچ کر

اپنے سامنے سے ہٹایا۔۔۔۔۔ اسکی شرٹ پر شزا کی گرفت ختم ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔ کر لیں جو کرنا ہے۔۔۔۔۔ نہیں جاؤں گی میں۔۔۔۔۔ جب

تک آپ انکل کو میرے سامنے کال کر کے منع نہیں کرتے۔۔۔۔۔ وہ چلائی۔۔۔۔۔

جہنم میں جاؤ تم۔۔۔۔۔ میں انکل کو انکار نہیں کروں گا۔۔۔۔۔ سب کو محبت نہیں ملتی

Classic Urdu Material

صبر کرنا پڑتا ہے۔۔۔۔۔ تم بھی صبر کرو۔۔۔۔۔ زبردستی میرے اوپر مسلط ہونے کی
کوشش مت کرو۔۔۔۔۔ سوائے اذیتوں کے اور کچھ نہیں ملے گا۔۔۔۔۔ احد بھی اپنا
ٹیمپر لوڑ کرتا چلا یا تھا۔۔۔۔۔

پلیز احد مجھے اپنائیں۔۔۔۔۔ پلیز وہ دونوں ہاتھ جوڑے اسکے سامنے نیچے بیٹھ کر رونے
لگی۔۔۔۔۔ اسکے آنسو احد کے ننگے پیروں پر گر رہے تھے۔۔۔۔۔ شزا کو اپنا نامطلب
سلوا کیلئے اپنی نظروں تک پر پابندی لگا دینا یہ ممکن نہیں تھا احد کیلئے۔۔۔۔۔ وہ منہ
موڑے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔ وہ خود اذیت میں تھا۔۔۔۔۔ سلوا اسکی محبت۔۔۔۔۔ وہ کیسے اسکی
بہن سے شادی کر لیتا۔۔۔۔۔

شزا کے آنسوؤں میں کمی نہیں آئی تھی۔۔۔۔۔ یہاں تک کہ وہ زمین پر سجدہ ریز رہی
تھی۔۔۔۔۔ مگر وہ پتھر دل بنا کھڑا رہا۔۔۔۔۔

احد آپ جو کہیں گے۔۔۔۔۔ میں کروں گی۔۔۔۔۔ آپ کی ہر بات مانوں گی۔۔۔۔۔ آپ کو

Classic Urdu Material

بہت خوشیاں دوں گی --- آپ کو محبت دوں گی --- آپ کے ساتھ ہر پل ہر لمحہ
رہوں گی --- آپ کبھی مجھے کسی معاملے میں پیچھے نہیں پائیں گے --- بس مجھے
صرف آپ کا نام چاہئے --- احد --- احد --- سُن لیں نا --- مان
جائیں --- وہ اسکا بازو تھامے ننھے بچے کی طرح من پسند کھلونے کی ضد کر رہی
تھی ---
احد ---

بکو اس بند کرو اپنی --- اسکا ہاتھ اٹھا اور شزا کے نرم گلابی گالوں پر نشان چھوڑ گیا --
- تھپڑ اتنی زور کا تھا کہ وہ پیچھے اوندھے منہ گری تھی --- اس کے ہونٹ سے
خون بہہ نکلا ---

مارد مجھے جان سے ماردو --- مگر نہیں جاؤں گی --- کبھی نہیں جاؤں گی تمھاری
زندگی سے --- مری موت کے علاوہ کوئی چیز مجھے تم سے دور نہیں کر سکتی --- وہ

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

احد کی شرٹ ایک بار پھر اپنی مٹھیوں میں جکڑ چکی تھی۔۔۔۔۔

ہاں تو جاؤ دفع ہو کہیں مر جاؤ۔۔۔۔۔ مگر میری نظروں سے دور چلی جاؤ۔۔۔۔۔ میں لعنت

بھیجتا ہوں تم پر اور تمہاری اس سوکالڈ محبت پر۔۔۔۔۔ تمہیں شرم آنی چاہیے اس طرح

تن تنہا میرے گھر آ گئی۔۔۔۔۔ اب بار بار مجھ سے محبت کا اظہار کر رہی ہو۔۔۔۔۔ جسے

اپنی عزت کی پرواہ نہیں اُسکی محبت کی کیا اوقات۔۔۔۔۔ جاؤ مر جاؤ۔۔۔۔۔ جینا حرام کیا

ہوا ہے تم سب نے۔۔۔۔۔ میں کوئی چابی سے چلنے والا کھلونا ہوں۔۔۔۔۔ جسے تم سب

اپنے اپنے اپنے مفاد کیلئے استعمال کرتے رہو۔۔۔۔۔ احد نے اپنی لال انگارہ آنکھیں اُسکی

سحر انگیز آنکھوں میں گاڑھے کہا۔۔۔۔۔

گٹ آؤٹ۔۔۔۔۔ سنا نہیں تم نے۔۔۔۔۔ اس نے شزا کو دور دھکیلا۔۔۔۔۔ وہ شکوہ کناں

نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ اس کا وجود ساکت کھڑا تھا۔۔۔۔۔ شیفون کا

دوپٹہ ایک کندھے پر ہلکا سا ٹکا باقی کا زمین کو چھو رہا تھا۔۔۔۔۔ آنکھوں کا کاجل تک

Classic Urdu Material

بھیک کر گالوں پر بہہ چکا تھا۔۔۔۔۔ پھٹے ہوئے ہونٹ سے خون بہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

- ایک گال پر پانچ انگلیوں کے نشان ثبت تھے۔۔۔۔۔ وہ حسین لڑکی جسے غرور تھا

کہ اس کے پاس وہ سب ہے جو کسی بھی مرد کو دیوانہ بنا سکتا ہے۔۔۔۔۔۔ آج اپنی

انا، عزتِ نفس، خودداری، جھجک، شرم و حیا سامنے کھڑے وجیہ شخص کے

قدموں میں ڈال چکی تھی۔۔۔۔۔ اور وہ اسکی ذات تک روندنا چلا گیا تھا۔۔۔۔۔ شہزاد

کے پاس واپسی کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔۔۔۔ ڈرائیور نے اسکی درگوں حالت دیکھی تو

فورا آگے بڑھا۔۔۔۔۔

میڈم آپ ٹھیک تو ہیں؟۔۔۔۔۔ شزاسیدھ میں چلتی آگے بڑھنے لگی۔۔۔۔۔ اسے

ڈرائیور ماما کی بات سنائی نہیں دی تھی۔۔۔ اس کے کانوں میں بس ایک ہی آواز گونج

رہی تھی۔۔۔۔۔ "دفع ہو کہیں مر جاؤ" اسکے قدم اب مین روڈ پر تھے۔۔۔۔۔ آس

پاس بس ایک ہی آواز گونج رہی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

"دفع ہو کہیں مر جاؤ"-----ڈرائیور ماما فیروز کو کال ملانے لگے۔۔۔ شزا انکے

بے حد اسرار پر بھی ساتھ چلنے کو تیار نہیں تھی۔۔۔۔۔ بلکہ وہ تو کوئی جواب ہی نہیں

دے رہی تھی۔۔۔۔۔

"جسے اپنی عزت کی پرواہ نہیں۔۔۔۔۔ اُسکی محبت کی کیا اوقات۔۔۔۔۔ جاؤ مر جاؤ۔۔۔۔۔"

- "اُسکی سماعت میں بس یہی الفاظ گونج رہے تھے اور آنکھوں کے سامنے اُس بے رحم

کا چہرہ تھا۔۔۔۔۔ سامنے سے آتی کار اسے دکھائی نہیں دی۔۔۔۔۔ ہارن اسے سنائی نہیں

دیا۔۔۔۔۔ وہ تو اپنی اُجاڑ دنیا میں گم تھی۔۔۔۔۔ مر جاؤ۔۔۔۔۔ یہ لفظ تھا۔۔۔۔۔ جب

شزا جان بوجھ کر کار کے سامنے سے نہیں ہٹی۔۔۔۔۔ بریک لگانے کے باوجود سامنے

آنے والا وجود زخمی ہونے سے بچ نہ سکا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

تم-----نیہا نے اسکی آواز سُنتے ہی سیل فون کان سے ہٹاتے کال کاٹنے لگی تھی۔۔

- جب وہ اسکا ارادہ بھانپتے بولا-----

پلیز نیہا ایک بار صرف ایک بار میری بات سُن لو-----ولید کی التجائیہ آواز اسپیکر سے اُبھری تھی-----

مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی اور اسما کو بھی سکھا دیا دھوکہ دینا----- ولید اسکو بہت

بار کال کر چکا تھا----- وہ اسکا نمبر بلاک کر چکی تھی----- تبھی اس نے نیہا کی دوست

اسما کا سہارا لیا----- اسما کا نمبر دیکھتے ہی وہ کال پک کر چکی تھی-----

نیہا میں بہت شرمندہ ہوں اپنے کیے پر----- ولید کے لہجے سے ہی شرمندگی جھلک

رہی تھی-----

تو-----

Classic Urdu Material

نیہا میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ اپنی غلطی کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔ امی
جان ناراض ہیں۔۔۔۔۔ بابا مجھے گھر نہیں آنے دیتے مہینہ ہونے کو ہے میں اپنے گھر
والوں کی شکل دیکھنے کو ترس گیا ہوں۔۔۔ تمہاری آواز سننے کو تم سے معافی مانگنے کو
میں نے ہر ممکن کوشش کی۔۔۔۔۔ مگر تم میری آواز سنتے ہی۔۔۔۔۔ وہ بول رہا تھا۔۔۔۔
- جب نیہا نے اسکی بات کاٹ دی۔۔۔۔۔
اپنی شرمندگی کے ڈرامے تم اپنے پاس رکھو۔۔۔۔۔ اور آئندہ مجھے کال مت کرنا۔۔۔۔۔
- اور تمہارے گھر کا مسئلہ تم خود حل کرو۔۔۔۔۔ وہ کال کاٹ چکی تھی۔۔۔۔۔ ولید
پکارتا رہ گیا۔۔۔۔۔
ایک مہینے بعد اسکی آواز سنی تھی۔۔۔۔۔ نیہا کی ساکت دھڑکنوں میں جیسے ارتعاش سا
پیدا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ چاہ کر بھی اپنے بہتے آنسو نہ روک سکی۔۔۔۔۔
کیا ہوا ہے نیہا؟۔۔۔۔۔ تم رو کیوں رہی ہو؟۔۔۔۔۔ بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔ انوشے اور وہ باہر لان

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔۔۔۔ جب اچانک انوشے کو خیال آیا تو سلوا

سے بولا کہ نیہا کو بھی لے آؤ۔۔۔۔۔ تبھی وہ اسکے کمرے میں چلی آئی جہاں وہ رونے کا

شغل فرما رہی تھی۔۔۔۔۔

بھا بھی۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔

کیا وہ وہ۔۔۔۔۔ بات بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔ سلوا اسکے برابر بیڈ پر بیٹھتے اسکے بال سنوارتے بولی۔

۔۔۔۔۔

بھا بھی ولید کی کال آئی تھی۔۔۔۔۔ یہ کہتے ہی وہ اسکے شانے پر سرٹکا کر پہلے سے بھی تیز

رفتار میں رونے لگی۔۔۔۔۔

کیا کہہ رہا تھا؟۔۔۔۔۔ سلوانے اسکے بال سہلائے۔۔۔۔۔

معافی مانگ رہا تھا۔۔۔۔۔

تو تم نے معاف کر دیا۔۔۔۔۔ اس نے نیہا کو دونوں شانوں سے تھام کر اپنے سامنے کیا۔۔۔

Classic Urdu Material

--- وہ نفی میں سر ہلا گئی ---

معاف کر دو نیہا۔۔۔۔۔ سلو ا کے کہنے پر نیہا نے حیران نظریں اوپر اٹھائیں۔۔۔۔۔

میں کیوں معاف کروں اُسے؟ اُسکی وجہ سے بابا کی عزت دو کوڑی کی ہو کر رہ گئی۔۔۔۔

-----میڈیا نے کتنا اچھا لایا ہے اس بات کو-----
 -----نیہا نے صاف انکار کیا-----

اسی لیے تو کہہ رہی ہوں نہی اولید شرمندہ ہے۔۔۔۔۔ معافی مانگ رہا ہے۔۔۔۔۔ تم

لوگوں کی شادی میڈیا کا منہ بند کروادے گی۔۔۔ اور فرض کروا کر ولید کے سوا

تمہاری شادی کہیں اور ہو گئی تو وہ کیا تمہیں ایکسپٹ کرے گا۔۔۔ نہیں نہیہا۔۔۔ مرد

بہت شکی ہوتے ہیں۔۔۔ وہ یہی سوچے گا کہ کیا پتا اُس رات کلب میں تمہاری عزت

ولید کے ہاتھوں محفوظ رہی بھی تھی کہ نہیں۔۔۔۔ اور جیسا تم نے بتایا اُس سے تو یہی

پتا چلتا ہے کہ ولید نے تمہارے تھپڑ کا بدلہ لینے کو تمہیں اسٹور میں بند کیا۔۔۔۔۔ اگر

وہ چاہتا تو وہ اُس وقت کچھ بھی کر سکتا تھا لیکن اُس نے نہیں کیا۔۔۔ کیونکہ اُسکی یہ غلط

Classic Urdu Material

مہنی دور ہو گئی تھی کہ تم اُسکی قربت قبول کر لو گی۔۔۔۔ بغیر کسی رشتے کے۔۔۔۔ سلوا

نے ہر زاویے سے اسے سمجھایا۔۔۔۔ نہا کو اسکی ساری باتیں درست لگیں مگر انا چاہتی

تھی کہ ولید اسکے سامنے اپنی غلطی کا اعتراف کر کے معافی مانگے۔۔۔۔

چلو شاباش فیس واش کر کے آؤ چائے پیئیں۔۔۔۔۔۔ سلوانے اسے زبردستی کھڑا کیا۔۔

وہاٹ؟ کہاں ہو تم؟۔۔۔۔

مم۔۔۔۔ میں ابھی پہنچتا ہوں۔۔۔۔ فیروز تیزی سے سیڑھیاں اترنے لگا۔۔۔۔۔۔ اسکے

چہرے پر کرب کے آثار صاف نمایاں تھے۔۔۔۔۔۔ چہرے کے نقوش تنے اور

مٹھیاں بھینچی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے فیروز۔۔۔۔۔۔ لان کی طرف جاتی سلوا اور نہا اسکی حالت دیکھ کر رُک گئیں۔۔

-- سوال سلوانے کیا تھا۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سلو اشرا۔۔۔ شش۔۔۔ شزا کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ ماما سے حسام بھائی

کے ہو سپٹل لے کر گیا ہے----- فیروز کی اطلاع پر سلوا کے بھی ہاتھ پیر پھول

گئے تھے۔۔۔۔۔

بھابھی۔۔۔۔ حوصلہ کریں شزا کو کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ نیہانے اسے تھا متے کہا۔۔۔۔

- انوشے بھی آپکی تھی۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

اُحد مم --- مت جائیں --- نن --- نیہا سے شش --- شادی نہ لگ --- وہ

غنودگی میں بھی اتنا اونچا بولی تھی کہ کمرے میں کھڑے تقریباً تمام نفوس تک اسکی

بات با آسانی پہنچ سکتی تھی۔۔۔۔۔ فیروز پر ہسپتال کی عمارت آن گری تھی۔۔۔۔۔ وہ

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

لڑکھڑا کر پیچھے دیوار سے جا لگا۔۔۔۔۔ یہ کیا۔۔۔۔۔ ایک بار پھر۔۔۔ نہیں ابھی تو سب

ٹھیک ہونے والا تھا۔۔۔ ابھی تو اس نے اپنے جذبات کو الفاظ دینے تھے۔۔۔۔۔

- اس تک پہنچانا تھا۔۔۔۔۔ اسے بتانا تھا کہ وہ اس کے لیے کیا ہے؟۔۔۔۔۔ پھر پھر

ایسا کیوں ہوا؟-----کیوں قسمت نے اسکے ساتھ یہ بھیانک مزاق کیا تھا؟----وہ

ایک پل بھی یہاں کھڑا ہوتا تو ضرور ضبط کا بندھن چھوڑ دیتا۔۔۔۔۔ وہ لمبے لمبے ڈگ

بھرتا کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔ کو ریڈور میں پہنچتے ہی اسکے گال بھگنے لگے۔۔۔۔۔

- اسے کوریڈور دھندلا نظر آنے لگا۔۔۔۔۔ وہ بار بار آنکھیں رگڑ رہا تھا۔۔۔۔۔

- جہاں سے گزرتا زمین پر ایک آنسو گرجا جاتا۔۔۔۔

حسام نے سلوواکی طرف دیکھا اور اُس نے انوشے کی طرف انوشے نے نیہا کو دیکھا تھا۔۔۔

--- تمام نفوس حیرت کے سمندر میں غوطہ زن تھے۔۔۔۔۔

حسام شزا کی طرف آیا اور اسے لگی گلو کو ز کی ڈرپ کی بقیہ مقدار چیک کرنے لگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

-اب وہ مکمل ہوش میں آگئی تھی۔۔۔۔۔

آپ سب باہر چلیں۔۔۔۔۔ انہیں ریسٹ کرنے دیں۔۔۔۔۔ حسام کا انداز پیشہ ورانہ

ساتھا۔۔۔۔۔

ایسا۔۔۔۔۔ ایسا۔۔۔۔۔ شزانے اسے باہر جاتے دیکھ کر بلایا۔۔۔۔۔ وہ پلٹ گئی انوشے اور

نیہا بھی کھڑے رہے۔۔۔۔۔

کیا ہوا شزا؟۔۔۔۔۔ سلوا اسکے سرہانے کھڑی ہوگئی اور ایک ہاتھ اسکے بھیگے گال پر رکھ

دیا۔۔۔۔۔ جہاں ابھی تک پانچ انگلیوں کے نشان ثبت تھے۔۔۔۔۔

ایسا احد کو کہیں مجھ سے شادی کر لیں۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں مر جاؤں گی۔۔۔۔۔ شزانے

سلوا کی کمر کے گرد بازو ڈال کر منہ اسکے پیٹ میں چھپائے سکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

احد کو کہیں نیہا سے شادی نہ کرے۔۔۔۔۔ آپ کہیں گی نا۔۔۔۔۔ اور سلوا کی نظریں

سامنے کھڑے حسام پر ٹک گئیں۔۔۔۔۔ جو کسی نتیجہ پر پہنچا مطمئن سا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

انوشے کو شزا پر بہت ترس آیا۔۔۔۔ اسکی حالت بھی تو قابلِ رحم ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

سمجھ کر رحم دل تم کو دیا تھا ہم نے دل اپنا۔۔۔۔

مگر تم تو بلا نکلے غضب نکلے ستم نکلے۔۔۔۔

میں شزا سے شادی نہیں کروں گا۔۔۔۔ پلینز ایج کے تم مجھے فورس مت کرو۔۔۔۔۔

- احد کرسی چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔ وہ دونوں ابھی حسام کے ہسپتال میں اسکے

پرائیوٹ روم میں تھے۔۔۔۔۔

کیوں؟ حسام نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بس میرے پاس کوئی وجہ نہیں ہے۔۔۔۔۔

وجہ ہے تیرے پاس وہ الگ بات ہے توں بتانا نہیں چاہتا۔۔۔

اپنے سے اندازے لگانا بند کر دو۔۔۔۔۔ یہ تمہیں تکلیف دینے کے سوا کچھ نہیں

کر سکتے۔۔۔۔۔ احد نے تلخی سے کہا۔۔۔۔۔

حسام کامران اندازے نہیں لگاتا۔۔۔۔ سو فیصد درست بات کرتا ہے۔۔۔۔ اور وہ بات

یہ ہے کہ تیری نظر ہے میری بیوی پر تبھی اُسکی بہن کو اپنا نام دیتے جان جا رہی ہے

تیری۔۔۔۔۔حسام غصے سے کہتے کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

احد نے شکایتی نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔

کیوں میں غلط کہہ رہا ہوں؟ --- حسام نے میز پر پڑی فائلز ایک ہاتھ سے پرے

پھینکیں -----

توں میری بیوی سے محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔ تیری یہ آنکھیں صاف کہتی ہیں۔۔۔۔

Classic Urdu Material

- برداشت نہیں ہوتا مجھ سے جب جب تیری نظر سلوا پر اُٹھتی ہے ----- حسام

نے مٹھیاں بھینچے دانت ایک دوسرے پر گاڑھ لیے ----- اسکے دماغ کی رگیں تن

چکی تھیں ----- اس نے ایک زوردار مکاشیشے کی میز پر مارا ----- میز کاشیشہ بہت

مضبوط تھا ----- خراش تک نہ آئی --- مگر اسکا گوشت پھٹ چکا تھا ----- احد فوراً

آگے بڑھا -----

اتج کے یہ کیا پاگل پن ہے ----- احد نے اسکا ہاتھ تھامنا چاہا ----- مگر وہ اسکے

اور اپنے درمیان فاصلہ بڑھا گیا -----

احد مت کر سلوا سے محبت --- حسام نے ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہا ----- اسکی آنکھیں

نم تھیں ----- وہ دیوانگی کی حدوں کو چھو رہا تھا -----

مم --- میں نہیں کرتا اُس سے محبت --- احد کا لہجہ اسکے جھوٹ کا ساتھ نہیں دے رہا

تھا -----

Classic Urdu Material

مجھے یقین نہیں۔۔۔ ثابت کر کے دکھاؤ۔۔۔ حسام نے اسکی بات روکی۔۔۔

کیسے؟۔۔۔۔۔ احد نے خود کو اسکی ہر بات ماننے کیلئے تیار کر لیا۔۔۔۔۔ اور وہ جانتا تھا ایچ کے

کیا کہنے والا ہے۔۔۔۔۔

شہزاد سے شادی کر کے ---- حسام نے فیصلہ سنایا۔۔۔

ایچ کے۔۔۔۔۔ احد نے آخری باریہٴ امید نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔۔ مگر وہ

منہ موڑ چکا تھا۔۔۔۔۔

احد آج پھر ہمارا چکا تھا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

میرا ذکر پڑھنے والے

میرا ذکر پڑھنے والے

میرا راستہ نہ چُن لیں

سرورق یہ بھی لکھنا

وہ کمرے میں آئی تو ہلکے ہلکے اندھیرے نے اسکا استقبال کیا۔۔۔۔۔ تین دن سے وہ شزا

کے کمرے میں سو رہی تھی۔۔۔۔۔ اب وہ پہلے سے قدرے بہتر تھی۔۔۔۔۔ اُس سے

پہلے حسام کی روٹین اتنی بڑی تھی کہ دونوں کا آمناسا مناکم ہی ہوتا۔۔۔۔۔ بلکہ یوں کہا

جائے جہاں حسام ہوتا سلوا وہاں سے چپکے سے کھسک جاتی۔۔۔۔۔

وہ تھوڑا آگے بڑھ آئی۔۔۔۔۔ حسام اپنے بیڈ ہر اوندھا لیٹا تھا۔۔۔۔۔ آج وہ بارہ بجے ہی

ہسپتال سے آگیا تھا۔۔۔۔۔ سلوا اسکی موجودگی میں کمرے میں کم ہی آتی تھی۔۔۔۔۔ ابھی

بھی ولید اور اسکی فیملی آئی تھی تبھی وہ اسے اُٹھانے آئی تھی۔۔۔۔۔ حسام بغیر شرٹ کے

فل اسپڈ پر اے سی چلائے لیٹا تھا۔۔۔۔۔ اس نے بلیک ٹراؤزر اور سیلو لس بنیان پہن رکھی تھی۔۔۔۔۔ ایک بازو کشن کے گرد لپیٹ کر اُس پر سر رکھا تھا۔۔۔۔۔ تو دوسرا ویسے ہی اسکے پہلو میں پڑا تھا۔۔۔۔۔ سلوا کی نظر اسکے ہاتھ پر بندھی پٹی پر پڑی۔۔۔۔۔ ایک تو اسے لڑائیاں کرنے کے سوا دوسرا کوئی کام نہیں ہے۔۔۔۔۔ سلوا نے اسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیے اسکے زخم کا معائنہ کرتے کہا۔۔۔۔۔ پھر اسکے ہاتھ خود بخود ہی حسام کی پیشانی تک گئے۔۔۔۔۔ جو اسکے بخار میں ہونے کا پتہ دے رہی تھی۔۔۔۔۔ بخار ہلکا سا تھا مگر اسے تشویش نے آگھیرا۔۔۔۔۔ اس نے حسام کے بال ماتھے سے ہٹاتے اسکے نقوش دیکھے۔۔۔۔۔ سوتے میں بھی وہ کوئی مغرور دیوتا ہی لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

تم کبھی معصوم نہیں لگ سکتے۔۔۔۔۔ فلموں ڈراموں میں ہیر و سوتے کتنے معصوم لگتے ہیں۔۔۔۔۔ مگر تم۔۔۔۔۔ پھر اسکا ہاتھ چھوڑتے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔

حسام اٹھو آنٹی بلار ہی ہیں۔۔۔۔۔ وہ کھڑی کھڑی چلائی۔۔۔۔۔ مگر وہ بے سدھ پڑا رہا۔

Classic Urdu Material

---حسام مجبوراً اسے ہلانا پڑا۔---

کیا ہے۔۔۔۔ وہ اسکا ہاتھ جھٹکتا بے زاری سے بولا۔۔۔۔

آنٹی بلارہی ہیں۔۔۔۔۔ نیچے ولید کی فیملی آئی ہے۔۔۔۔۔ سلوانے کھڑے کھڑے

ہی بتایا۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔ وہ دوبارہ غنودگی میں چلا گیا۔۔۔

اس نے نہیہا کو مسیج ٹائپ کیا۔۔۔۔۔ حسام کو بخار ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ وہ نیچے نہیں آسکتا۔۔۔۔۔

--- پہلے حسام کا بخار چیک کیا پھر اسکے لیے کچھ کھانے کو لینے نیچے آگئی ---

ڈرائنگ روم میں سب بیٹھے تھے۔۔۔ نہیالانج میں جلے پیر کی بلی کی طرح چکر لگا رہی

صبر رکھو لڑکی سب پتا چل جائے گا۔۔۔۔۔ سلوانے اسکی کنفیوز حالت دیکھ کر

مسکراہٹ دباتے کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

صبر ہی تو نہیں ہو رہا۔۔۔ بھابھی ولید کے پیرنٹس نے بھی بابا سے معافی مانگی اور ولید نے بھی۔۔۔۔ ابھی بابا سے ضد کر کے بیٹھے ہیں کہ ہاں کریں گے تو ہی ہم جائیں گے۔۔۔۔۔

--- نیہانے اندر کی ساری تفصیل بتائی۔۔۔۔۔

شرم تو نہیں آتی یوں کان لگا کر باتیں سنتے۔۔۔۔۔ سلوانے اسے شرم دلانا چاہی۔۔۔۔۔ وہ ہنس دی۔۔۔۔۔

اچھا بھائی کو کیا ہوا ہے؟۔۔۔۔۔ زیادہ بخار ہے کیا؟۔۔۔۔۔ نیہانے پریشان ہوتے کہا۔۔۔۔۔

نہیں ہلکا سا ہے۔۔۔۔۔ کچھ کھانے کو دے کر میڈیسن کھلا دوں گی۔۔۔۔۔

انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔

پھر ہم آپ کو نیہا کے بڑے بھائیوں سے مشورہ کر کے بتائیں گے۔۔۔۔۔ اکرم شاہ کے ساتھ ایک کافی بزرگ مگر شاندار شخصیت کے مالک آدمی کو ڈرائنگ روم سے نکلتے دیکھ

Classic Urdu Material

کر نہیں فوراً پلر کی اوٹ میں ہو گئی۔۔۔۔

سب سے آخر میں ولید نکلا تھا۔۔۔۔۔دونوں کی نظروں کا تصادم ہوا۔۔۔۔۔ ولید کی

مسکات گہری ہوگئی۔۔۔۔۔ نیہانے رُخ موڑ کر بے ترتیب دھڑکنوں کو ترتیب دینے کی
کوشش کی۔۔۔۔۔

سہو اب کیا ہوگا۔۔۔۔ تمہارے ساتھ ایک اور رشتہ۔۔۔۔ مگر میں کیا کروں تمہارے

ساتھ میرا کوئی بھی رشتہ تمھاری محبت کو میرے دل سے نہیں نکال سکتا۔۔۔

- تمہارے لیے میرے جذبات نہیں بدل سکتا۔۔۔۔۔ مگر میں محبت کے ہاتھوں

مجبور ہوں۔۔۔۔ اگر حسام کو انکار کر دیتا تو وہ جنونی انسان تمہیں تکلیف پہنچانے سے

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ذرا گریزنہ کرتا۔۔۔ اور میں۔۔۔ میں تمہارے وجود پر ہلکی سی خراش بھی نہیں برداشت کر سکتا۔۔۔ میں عام سا ہوں۔۔۔ میری محبت بھی عام سی ہے۔۔۔۔۔

- میں اُسکی طرح جنون کی حدیں نہیں پار کر سکتا۔۔۔۔۔ اپنے جنون میں وہ اپنی محبت تک کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔۔۔۔۔ اور تمہارا نقصان میں برداشت نہیں کر سکتا سلو۔۔۔ اس نے کنپٹیاں سہلاتے اپنے آپ سے کہا۔۔۔۔۔

شرزاتمہیں محبت ہے یا ضد کیا ہے؟۔۔۔۔۔ میں نہیں جانتا میں یہ بھی نہیں جانتا کہ آنے والے وقت میں میرا رویہ تم سے کیسا ہوگا؟۔۔۔۔۔

حسام اُٹھو۔۔۔۔۔ کچھ کھالو۔۔۔۔۔ سلوانے ٹرے سائڈ ٹیبل پر رکھ کر اسے آواز دی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

- وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔۔۔۔۔ سلوا آگے بڑھی اور اسکا کندھا ہلایا۔۔۔۔۔

کیا ہے؟۔۔۔۔۔ اسکی کچی نیند آنکھوں میں صاف جھلک رہی تھی۔۔۔۔۔ نشیلی

بھوری آنکھوں سے سامنے کھڑی سلوا کو گھورا۔۔۔۔۔

کھانا کھالو۔۔۔۔۔ سلوانے کھڑے کھڑے کہا۔۔۔۔۔

نہیں کھانا مجھے۔۔۔۔۔ وہ ناگواری سے کہتا پھر اوندھے منہ لیٹ گیا۔۔۔۔۔

حسام کیا بد تمیزی ہے؟۔۔۔۔۔ اُٹھو۔۔۔۔۔ اب سلوا کی برداشت جواب دے

گئی۔۔۔۔۔ ایک اسے بخار تھا اوپر سے کچھ کھا بھی نہیں رہا تھا۔۔۔۔۔ مر جائے گا مگر اکڑ

نہیں ختم ہوگی۔۔۔۔۔ سلوانے اسکے کسرتی بازو تھا مے جھنجھوڑا۔۔۔۔۔

حسام غصے سے اُٹھ بیٹھا۔۔۔۔۔ اسکے اچانک اُٹھ جانے اور لال انگارہ آنکھوں سے

گھورنے پر سلوانے تھوک نگلا۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔ میڈیسن لے لو کچھ کھا کر۔۔۔۔۔ اس نے ہمت کر کے کہا۔۔۔۔۔ دل میں اپنے

Classic Urdu Material

آپ کو لاکھ سلوتیں دیں۔۔۔۔۔ چنگیز خان سے ہمدردی پر۔۔۔۔۔

میں نے کیا کہا تھا؟۔۔۔۔۔ گھور نا جاری تھا۔۔۔۔۔

نہیں کھانا۔۔۔۔۔ فٹ جواب آیا۔۔۔۔۔

پھر میری بات سمجھ نہیں آئی تھی۔۔۔۔۔ وہ زوردار آواز میں دھاڑے اسکی کلائی تھام

کر اپنے پاس بیڈ پر بٹھا چکا تھا۔۔۔۔۔ سلوا کے بال اسکے کھینچنے سے اگلے کندھے پر شفٹ ہو گئے۔۔۔۔۔

تمہیں بخار ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ تت۔۔۔۔۔ تبھی۔۔۔۔۔ سلوا کو رونا بھی آیا۔۔۔۔۔

نجانے کیسا گرم سرد مزاج تھا اسکا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

فکر ہو رہی ہے میری۔۔۔۔۔ اسکی بھیگی خم دار پلکوں کی لرزش کو محسوس کرتے پوچھا

کیا۔۔۔۔۔

نچ۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ سلوا بے دھیانی میں بول گئی۔۔۔۔۔ پھر زبان دانتوں تلے داب لی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

- اسکے جھکے سر کی باعث وہ اسکے تاثرات نادیکھ سکا۔۔۔۔

محبت کرتی ہو مجھ سے؟۔۔۔۔ سلوا کی کلائی پر اسکی گرفت اور مضبوط ہوئی۔۔۔۔

کھانا کک۔۔۔۔ کھالو۔۔۔۔ وہ اسکی بات نظر انداز کرتی، اپنا ہاتھ چھڑانی کی کوشش کرتی بولی۔۔۔۔

میں نے کچھ اور پوچھا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ میرے سوال کا جواب دو۔۔۔۔۔۔۔۔ حسام نے اسکی کلائی ایک جھٹکے سے کھینچتے اسے اور قریب کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

پہلے کھانا۔۔۔۔

ارے بھاڑ میں گیا کھانا۔۔۔۔۔۔۔۔ میں کیا بکواس کر رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔ محبت کرتی ہو مجھ سے کہ

نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ سائنڈ ٹیبل پر پڑی ٹرے کو ایک ہاتھ سے زمین بوس کر چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر اسکی تھوڑی دبوچ کر چہرہ اونچا کرتے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

سلوا۔۔۔۔۔۔۔۔ بولو۔۔۔۔۔۔۔۔ مجھے جواب چاہئے۔۔۔۔۔۔۔۔ ڈیو لومی؟۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ دیوانہ ہوئے جارہا

Classic Urdu Material

تھا۔۔۔۔۔ سلوا کو لگا بھی اسکی تھوڑی کی دونوں ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی۔۔۔۔۔ درد کی

شدت اتنی تھی کہ وہ منہ نا کھول سکی۔۔۔۔۔ اسکے آنسو دیکھ کر حسام نے ایک

جھٹکے سے اسکی تھوڑی چھوڑ دی۔۔۔۔۔ وہ تھوڑا پیچھے کھسک گئی تھی۔۔۔۔۔

گیٹ آؤٹ۔۔۔۔۔ چلی جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔ جاؤ۔۔۔۔۔ وہ پوری قوت سے چلایا۔۔۔

- سلوا منہ پر ہاتھ رکھتی اپنی سسکیاں روکتی کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔۔

حسام نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرا لیا جو درد سے پھٹے جارہا تھا۔۔۔۔۔ وہ جب

جب احد سے ملتا اسکی آنکھوں میں سلوا کی شبیہ دیکھ کر اسے آگ سی لگ جاتی اور اسی

آگ کی لپیٹ میں پھر وہ خود بھی جلتا اسے بھی جلاتا۔۔۔۔۔

دیوانگی میں حد سے گزر جاتا ہوں اکثر

کیا ہوتا ہے کیوں بگڑ جاتا ہوں اکثر

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

بہت ہو گیا۔۔۔۔۔ اب مجھے شزا سے بات کر لینی چاہئے۔۔۔۔۔ کب تک اس خاموش

محبت کے ساتھ جیوں گا۔۔۔۔۔ مجھے ایک بار کوشش کر کے ضرور دیکھنا چاہیے۔۔۔۔۔ کیا

ہو گا زیادہ سے زیادہ انکار کر دے گی مگر ساری زندگی کا یہ بوجھ تو سینے سے اتر جائے گا

کہ میں نے اظہار نہیں کیا۔۔۔۔۔ اُسے اپنے جذبات سے آگاہ نہیں کیا۔۔۔۔۔ وہ اُن

لوگوں میں سے تھا جو ہار جانے کے ڈر سے میدان میں اُترتے ہی نہیں تھے۔۔۔۔۔ مگر

یہاں جنگ نہیں محبت تھی۔۔۔۔۔ اسے ایک بار کوشش کرنا تھی۔۔۔۔۔ وہ دبے پاؤں

شزا کے کمرے میں چلا آیا۔۔۔۔۔ رات کے کوئی نو بج رہے تھے۔۔۔۔۔

اس نے دستک دی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کون-----اندر سے مصروف آواز آئی-----

فیروز کو اندر آتے دیکھ کر وہ سیدھی ہو بیٹھی دوپٹہ بھی درست کر لیا-----

-----آپ اس وقت----- شزانے اپنی حیرت کو الفاظ دیے

آپ اس وقت----- شزانے اپنی حیرت کو الفاظ دیے

جی مجھے آپ سے ضروری بات کرنی تھی----- فیروز نے پہلا قدم بڑھایا-----

لان میں چل کر بات کرتے ہیں----- شزا کتاب بند کرتی بیڈ سے اٹھ چکی تھی-----

- وہ کتنی عجیب تھی جس سے محبت تھی اُس کے گھر تن تنہا چلی گئی----- اُس کے

قریب ہوئی اُسکی منت کی اور اب----- اب اسے بھرے گھر میں بھی اس اجنبی سے ڈر

لگا تھا----- وہ اس پر اتنا بھی بھروسہ نہیں کرتی تھی کہ ایک کمرے میں چندیل کیلئے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسے گفتگو کرنے کا موقع دے دے۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ یہیں بات سُن لیں پلیز۔۔۔۔۔ میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لوں گا۔۔۔۔

- اسے دُکھ ہوا۔۔۔۔۔ اتنی بے اعتباری۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔ بولیں۔۔۔۔۔ شزا کمرے کے ایک کونے میں کھڑی تھی۔۔۔۔ تو وہ

دوسرے میں۔۔۔۔۔ تبھی وہ درمیانی فاصلہ کچھ حد تک سمیٹ گیا۔۔۔۔۔ اب وہ اس سے

سات بالشت کے فاصلے پر تھی۔۔۔۔۔

شزا کیا آپ احد سے شادی کرنا چاہتی ہیں؟۔۔۔۔۔ فیروز کو لگا وہ اس سے زیادہ اور کچھ

نہیں پوچھ سکے گا۔۔۔۔۔

یہ میرا ذاتی معاملہ ہے لہذا میں آپ کو جوابدہ نہیں ہوں۔۔۔۔۔ شزا کو نجانے کیوں اس

بندے سے شروع دن سے چڑسی تھی۔۔۔۔۔

دیکھیں شزا میں یہاں بہت ہمت کر کے آیا ہوں۔۔۔۔۔ پتا نہیں آپ نے میری

Classic Urdu Material

آنکھوں میں کبھی اپنے لیے تحریر محبت کو کیوں نہیں پڑھا۔۔۔۔۔ شزا کیا آپ میری
محبت، میرے جذبات سے نا آشنا ہیں؟۔۔۔۔۔ یا۔۔۔۔۔ یا صرف بننے کی کوشش کر رہی
ہیں۔۔۔۔۔ جیسے جیسے وہ بول رہا تھا ویسے ویسے ہی اسکے چہرے کے بڑھتے اتار چڑھاؤ
بھی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

کہہ دیا آپ نے اب آپ جاسکتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ اپنے آپ کو کمپوز کرتے بولی۔۔۔۔۔
- وہ دوبارہ بیڈ پر بیٹھنے لگی تھی۔۔۔۔۔ جب فیروز نے اچانک اسکی کلائی تھام لی۔۔۔۔۔

شزا پلیر میری پوری بات تو سن لیں۔۔۔۔۔ یہ تو جان لیں کہ کب سے میں آپ کی
محبت میں گرفتار ہوں۔۔۔۔۔ کتنا بے قرار رہا ہوں۔۔۔۔۔ کتنے سالوں سے آپ کے
دیدار کو تڑپا ہوں۔۔۔۔۔ ایک بار میری محبت کی داستان تو مکمل سن لی جیے۔۔۔۔۔ شاید پھر
آپ میرے جذبات پر ایمان لے آئیں۔۔۔۔۔ اسکا انک انک التجاء کر رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ
بہت محتاط انداز میں اس سے مخاطب تھا۔۔۔۔۔ شزا کے چہرے پر سختی در آئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دور ہٹیں۔۔۔۔ اپنی حد میں رہیں آپ۔۔۔۔ اس نے ایک جھٹکے سے اپنی
کلائی چھڑوائی۔۔۔۔ اور ایسے کرنے لگی جیسے کوئی گندگی لگ گئی ہو۔۔۔۔۔۔ جیسے فیروز
کوئی اچھوت ہو۔۔۔۔۔

آپ کی محبت آپ کا مسئلہ ہے میرا نہیں۔۔۔۔ سمجھے آپ۔۔۔۔ اور ایک اور بات میں
صرف احد سے محبت کرتی ہوں۔۔۔۔ بلکہ عشق کرتی ہوں۔۔۔۔ اس کے سامنے احد کا
چہرہ لہرایا۔۔۔۔۔ سرخ و سفید رنگت بھورے سلکی بال۔۔۔۔۔ کشادہ پیشانی۔۔۔۔۔ اور

پھر نظر سامنے کھڑے فیروز پر پڑی۔۔۔۔ گہرا سانولارنگ عام سے نقوش۔۔۔۔۔ کالے

سیاہ بال۔۔۔۔۔ اسے وہ کہیں سے بھی اپنے قابل نہ لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا آپ کی نظر میں میری محبت کی کوئی اہمیت نہیں؟۔۔۔۔۔ فیروز نے ایک اور کوشش

کی۔۔۔۔۔

آپ بلاوجہ میرا دماغ کھا رہے ہیں۔۔۔۔۔ اگر آئینہ دیکھ لیا ہوتا تو یہاں تک آنے کی

Classic Urdu Material

نوبت ہی نہ آتی۔۔۔۔۔ اس نے نخوت سے کہا

فیروز کو پہلے تو اسکی بات سمجھ نہیں آئی اور جب آئی تو حیرت کا شدید جھٹکا لگا۔۔۔۔۔

- اسے تو کبھی کسی نے کم صورت ہونے کا طعنہ نہیں دیا تھا۔۔۔۔۔ پھر۔۔۔ پھر آج

پوری دنیا میں صرف۔۔۔۔۔ صرف اُسی شخص نے کیوں یہ طعنہ دیا جو اسکی پوری دنیا

ہے۔۔۔۔۔ تھا اور شاید ہمیشہ رہے۔۔۔۔۔

آپ۔۔۔۔۔ آپ کہنا کیا چاہتی ہیں؟۔۔۔۔۔ اس نے اپنے آپ کو ایک بار پھر اذیت دینا

چاہی۔۔۔۔۔

دیکھیں مسٹر فیروز آپ اچھے خاصے میچور پرسن ہیں آپ کو تو پریکٹیکل ہو کر سوچنا

چاہئے۔۔۔۔۔ کیا کوئی بھی لڑکی ایسا لائف پارٹنر منتخب کرے گی جو اس کے ساتھ

کھڑا چلے بھی نہیں۔۔۔۔۔

کوئی شاید کر بھی لے مگر شزا کمال نہیں۔۔۔۔۔ میری شروع سے خواہش تھی کہ میرا

Classic Urdu Material

ہمسفر میرا ہم پلہ ہو میرے جیسا حسین اور خوبصورت ----- اس نے اپنی بات مکمل کی

اور فیروز کے پاس سے ہوتی باہر جانے لگی ----- پھر کچھ یاد آنے پر پلٹے بغیر بولی ---

--

میں اپنے سخت الفاظ کیلئے معذرت خواہ ہوں ---- مگر میں جانتی تھی کہ جب تک

میں آپ کو رد کیے جانے کی وجہ نہیں بتاؤں گی آپ بار بار میرے راستے میں آئیں

گے ---- اب آپ کو اندازہ ہو گیا ہو گا کہ ہم دونوں الگ سمتوں میں سفر کر رہے ہیں۔

---- دونوں کی ایک دوسرے کی طرف پشت تھی ---- فیروز کی آنکھوں سے

بہنے والے نمکین پانی کو وہ حُسن پرست لڑکی نہیں دیکھ سکی تھی ---- پھر وہ رُکی

نہیں تھی چلی گئی تھی ---- مگر وہ کھڑا رہا تھا ---- اور ہمیشہ کیلئے اسے یہیں کھڑے

رہنا تھا ---- وہ چاہ کر بھی آگے نہیں بڑھ سکتا تھا ----

Classic Urdu Material

ہوتی ہیں محبت میں کچھ راز کی باتیں
ایسے ہی تو اس کھیل میں ہارا نہیں جاتا

حسام تم احد کی طرف سے یہ بات کر رہے ہو؟ ---- کیا اُس نے تم سے کہا ہے کہ وہ

شزا سے شادی کرنا چاہتا ہے؟ ---- اکرم شاہ کو اسکی بات نے حیرت میں ڈال

دیا۔۔۔۔۔ وہ ابھی اس سے نیہا اور ولید کے رشتے کے بارے میں ڈسکس کر رہے تھے۔۔۔

۔۔۔ کہ اسنے ایک نیا شوشہ چھیڑا دیا۔۔۔۔۔

آپ کو کیا لگتا ہے۔۔۔۔۔ میں جھوٹ بول رہا ہوں؟۔۔۔ میرا دماغ خراب ہے جو

اتنی بڑی بات ایسے ہی کہہ دوں۔۔۔۔۔ حسام کا موڈ بگڑ چکا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اچھا بھئی غصہ کیوں ہوتے ہو؟ ---- سلوا کو کہو شزا سے اُسکی رضامندی پوچھ لے پھر

ہی احد کو کوئی جواب دے سکتے ہیں ---- وہ لان کے چاروں طرف نظر دوڑاتے

بولے ----

شزا کی رضامندی سے ہی آپ سے بات کر رہا ہوں ---- اس نے ایک اور بار انہیں

لا جواب کر دیا ----

سب کچھ خود طے کر لیا ہے تو ہمارے پاس کیا لینے آئے ہو ---- انہیں پہلی بار حسام

سے شکایت ہوئی تھی ----

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.classicurdumaterial.com>

- دونوں کا ہر فنکشن اکٹھے کر دیں گے ---- حسام نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ----

-

اچھا پھر تم احد کو بول دو اس ہفتے باقاعدہ منگنی کی رسم ادا کر دیں گے ---- اکرم شاہ

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

نے منصوبہ ترتیب دیا۔۔۔۔

میرا خیال ہے ان جھنجھٹوں میں پڑنے کی ضرورت نہیں ڈائریکٹ شادی کر دیں۔۔۔

-- شازیہ بیگم چائے کی ٹرے لیے ملازم کے ساتھ چلتی آئیں تبھی ان کی بات کا جواب دیا تھا۔۔۔۔

میرا بھی یہی خیال ہے۔۔۔۔ وہ تو پہلے ہی چاہتا تھا کہ جلد از جلد انکی شادی ہو۔۔۔۔ اور وہ یہاں سے چلے جائیں۔۔۔۔

ہوں۔۔۔۔ ٹھیک ہے پھر اس ہفتے ولید کے گھر والوں کو اور احد دونوں کو ڈنر کی دعوت

دے دیں۔۔۔۔۔ تاریخ بھی تبھی ڈیسائنڈ کر لیں گے۔۔۔۔ اکرم شاہ کہہ کر چلے

انہیں کیا ہوا؟۔۔۔۔۔ چائے بھی نہیں پی۔۔۔۔۔ وہ حسام سے پوچھ رہی تھیں۔۔۔۔

- وہ کندھے اچکا گیا۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے غصے سے اسے گھورا اور اکرم شاہ کے پیچھے

چل پڑیں ---

آج بھی آپ کو اپنے شوہر کی فکر ہے --- وہ سر جھٹک کر اٹھ کھڑا ہوا ---

اکرم چھوڑیں اُسے --- وہ ایسا ہی ہے --- دل میں وہ بھی آپ کی محبت کا قائل ہو چکا

ہوگا --- مگر منہ سے اقرار نہیں کر رہا --- ہر خواہش تو آپ نے اُسکی پوری کی ہے

کہاں کمی کی؟ اتنا بڑا ہسپتال بنا کر دیا ہے --- آج جو وہ کامیابی کی منزل پر کھڑا

ہے سب آپ کی وجہ سے ہے --- آپ اپنا دل صاف رکھیں --- جب اُسکی اولاد

ہوگی ناتب اُسے باپ کی محبت کا احساس ہوگا --- انہوں نے شاید لانچ میں ہی اکرم

شاہ کو جالیا تھا --- تبھی دونوں وہیں کھڑے تھے --- شازیہ بیگم کی آواز با آسانی

حسام تک پہنچ رہی تھی --- اسنے گہری سانس لی --- شاید اکرم شاہ کیلئے اپنے

دل میں موجود غبار باہر نکالا تھا ---

مجھے حسام سے اپنے تمام اولادوں سے زیادہ پیار ہے --- میرا دل چاہتا ہے کہ وہ اپنے

Classic Urdu Material

دل کا تمام غبار نکال کر ایک بار مجھے بابا بولے میرے گلے لگے۔۔۔ انہوں نے حسرت

سے کہا۔۔۔۔ باہر کھڑے حسام کا وجود لرز گیا۔۔۔۔ کیا وہ انہیں اتنا پڑ پا چکا تھا۔۔۔۔

- وہ اتنے حسرت زدہ لہجے میں بولے کہ حسام کی روح تک بلبلا اُٹھی۔۔۔۔۔

ایم سوری بابا۔۔۔۔ ایم ربیلی سوری۔۔۔۔ آپ۔۔۔ آپ ورلڈ کے بیسٹ بابا ہیں۔۔۔

-- آئی لو یو۔۔۔۔ آئی لو یو سوچ۔۔۔۔۔ وہ نم آنکھیں لیے خود سے بولا اور اندر جانے

کے بجائے وہیں سے پلٹ گیا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.classicurdumaterial.com>

سلو اتم بے شک چھوٹی ہو۔۔۔۔۔ مگر اس وقت تمہیں میری بڑی بہو کا کردار نبھانا

ہوگا۔۔۔۔۔ شزا اور نیہادونوں تمہارے لیے برابر ہیں میں جانتی ہوں۔۔۔۔۔ تبھی کہہ

رہی ہوں دونوں کی طرف سے اپنی ذمہ داریاں اچھے سے نبھانا۔۔۔۔۔ کاش میری بڑی

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بہو ہوتی تو سب کتنا مکمل مکمل لگتا۔۔۔۔ انہوں نے صوفے پر بے نیاز بیٹھے فیروز کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔ وہ جتنی کوشش کر سکتی تھیں اتنی کر لی تھی اسے شادی کو منانے کیلئے وہ حسام جیسے کو بھی منا چکی تھیں۔۔۔۔ مگر اسے نہیں راضی کر پائیں تھیں۔۔۔۔

- اُسکا کہنا تھا کہ اگر اسے زیادہ پریشاں نہ کیا گیا تو وہ واپس آسٹریلیا چلا جائے گا۔۔۔۔۔

دوسری جانب اکرم شاہ نے بھی انہیں زور زبردستی سے منع کر دیا تھا۔۔۔۔۔

فیروز بھائی شادی کے فنکشنز میں ہی کوئی لڑکی ڈھونڈ لیں بھئی کیوں آنٹی کو تنگ کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

سلو اب آنٹی آنٹی بس کرو ماما بولا کرو۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے حکم دیا۔۔۔۔۔

اچھا ماما۔۔۔۔۔ سلو مسکرا دی اور اپنے ہاتھ میں پکڑا برائیڈل دوپٹہ سائڈ پر کر دیا۔۔۔۔۔

اور فیروز کے برابر صوفے پر آ بیٹھی۔۔۔۔ ابھی وہ لوگ شاپنگ کر کے لوٹے تھے۔۔۔۔۔

-- سب لانچ میں بیٹھے شازیہ اور سلو کی کی گئی شاپنگ دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ شزا نہیں

Classic Urdu Material

تھی تبھی فیروز لائنج میں ہی بیٹھ گیا۔۔۔۔ کھانے کو ابھی کچھ وقت درکار تھا وہ اخبار کا

مطالعہ کرنے لگا۔۔۔۔۔

فیروز بھائی آپکو کیسی لڑکی پسند ہے؟۔۔۔۔ سلوانے مسکراہٹ دباتے کہا۔۔۔۔ اخبار کی

وجہ سے وہ اسکے تاثرات نہ دیکھ سکی۔۔۔۔

فیروز بھائی بتائیں نا بھابھی اتنے پیار سے پوچھ رہی ہیں۔۔۔۔۔ نیہا اسکے دوسری طرف

آگئی۔۔۔۔ اور اخبار چھین کر اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔۔۔۔

کیا مسئلہ ہے آپ خواتین کے ساتھ۔۔۔۔۔ فیروز نے چڑ کر کہا۔۔۔۔

ہم خواہ وہ ہیں تین نہیں۔۔۔۔ سلوانے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ سیڑھیاں اترتے

حسام نے نجانے کتنے عرصے بعد اسکا مسکراتا چہرہ دیکھا تھا۔۔۔۔۔ دل چاہا ابھی اس منظر کو

قید کر لے۔۔۔۔۔ پھر دھیرے سے اسکے مسکراتے چہرے کی تصویر آنکھوں کے ذریعے

کلک کر کے دل کی ایک دیوار پر چسپاں کر دی۔۔۔۔۔ وہاں اس لڑکی کی اتنی تصاویر تھیں

Classic Urdu Material

کہ اس کیلئے جگہ بنانا مشکل ہو گیا۔۔۔۔

ہی ہی ہی۔۔۔۔۔ بہت ہنسایا آپ نے۔۔۔۔۔ نہا کے قہقہے پر وہ اور چڑ گیا۔۔۔۔۔

آج تو موسم بڑا خوشگوار لگ رہا ہے۔۔۔۔۔ حسام نے اب بھی سلوا کو فوکس کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔

--

گھر میں دو دوشادیوں کی تیاریاں چل رہی ہیں اور صاحبزادے فرما رہے ہیں کہ موسم خوشگوار ہے۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے ملازمہ سے سامان سمیٹنے کا کہہ کر اس پر طنز کیا۔۔۔۔۔

- اب لانچ کی حالت کافی بہتر تھی۔۔۔۔۔

تھری میریج فنکشنز آرینج کر لیں اماں۔۔۔۔۔ یہ بزرگ کب تک کنوارے رہیں گے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ اس نے بھی فیروز کو جالیا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں بھی چاہتی ہوں کہ یہ اب چکھ ہی لے شادی کالڈو۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے خفگی سے

فیروز کو گھورا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مجھے نہیں کھانا یہ لڈو شڈو۔۔۔۔ اس نے معصوم سی شکل بنائی۔۔۔

شادی ہے دلی کالڈ و۔۔۔۔۔ جو کھائے وہ کچھتائے جو نا کھائے وہ بھی کچھتائے۔۔۔۔۔ تو

کھا کر ہی پچھتانا بھلا۔۔۔۔۔ نہانے اسکی تھوڑی پکڑ کر کھینچے گنگنایا۔۔۔۔۔ سب اسکے انداز

پر قہقہے لگانے پر مجبور ہو گئے۔۔۔۔

نیہا کی بچی ---- فیروز اسکی جانب لپکا وہ باہر بھاگی فیروز بھی اسکے پیچھے بھاگا تھا ----

- سلوا ان دونوں کو دیکھتے مسکرائی۔۔۔ جب مسکراتے مسکراتے نظر حسام پر

پڑی اس کے مسکراتے لب سکڑ گئے۔۔۔۔۔ حسام کی محویت بھی ٹوٹ گئی۔۔۔ اسے

اپنا گزشتہ رویہ شدت سے یاد آیا۔۔۔۔۔

حسام تم اور فیروز بھی اپنی شاپنگ کمپلیٹ کر لو۔۔۔۔ مہندی کے فنکشن پر تم سب کے

وائٹ کرتوں کا میں نے آرڈر دے دیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ باقی بارات اور ریسپشن کا دیکھ

لو۔۔۔۔ وہ دو تین جیولری باکس ٹیبل سے اُٹھاتے بولیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں اور سلوا تو کل جارہے ہیں شاپنگ پر۔۔۔۔ فیروز کا نہیں پتا۔۔۔۔ حسام نے بیٹھے

بیٹھی ہی پلان بنایا۔۔۔۔ سلوانے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔۔

چلو میں فیروز کو بھی کہہ دوں گی۔۔۔۔ وہ کہہ کر مڑ گئیں۔۔۔۔

حسام نے شرارتی مسکراہٹ سلوا کی جانب اُچھالی۔۔۔۔ وہ ہونہہ کرتی صوفے سے اُٹھی

اور جانے لگی۔۔۔۔ حسام چونکے اس سے اگلے صوفے پر بیٹھا تھا فوراً اسکا راستہ

روکا۔۔۔۔

کیا ہے؟۔۔۔۔ سلوانے گھورا کر دیکھا۔۔۔۔ اسکا گزشتہ رویہ وہ بھولی نہیں تھی۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

محبت۔۔۔۔ وہ اور قریب ہوا سلوا دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔۔

حسام ہٹو۔۔۔۔ اسکی پلکیں جھکی ہوئیں تھیں۔۔۔۔ وہ تب تک ہی شیر ہوتی جب تک

وہ اس سے فاصلے پر ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔ اسکی قربت فوراً اسے پزل کر دیتی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حسام نے آگے بڑھ کر اسکو کلائی سے تھام کر اپنی جانب کھینچا۔۔۔ وہ کٹی پتنگ کی طرح اسکی جانب کھینچتی چلی گئی۔۔۔۔۔

حسام یہ لانج ہے۔۔۔۔۔ سلوانے کلائی چھڑاتے دانت کھجائے۔۔

توروم میں چلو۔۔۔۔۔ وہ بے باکی سے بولا۔۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔۔ سلوا تنگی۔۔۔۔۔

سوری کرنی ہے۔۔۔۔۔ اپنے بی بیویر کی۔۔۔۔۔ حسام نے وجہ بتائی۔۔۔۔۔

یہیں کر لو سوری۔۔۔۔۔ سلوانے کلائی آزاد کروانے کی کوشش جاری رکھتے کہا۔۔۔۔۔

یہاں نہیں نا۔۔۔۔۔ وہ گرفت مضبوط کرتے بولا۔۔۔۔۔

کیوں یہاں کیوں نہیں۔۔۔۔۔ سب کے سامنے معافی مانگتے شرم آتی ہے۔۔۔۔۔ سلوا

نے گھورا۔۔۔۔۔

نہیں یار مگر یہ لانج ہے۔۔۔۔۔ یہاں کچھ کیا تو پھر تم ہی شکایت کرو گی۔۔۔۔۔ اسکی

Classic Urdu Material

بے باکیاں آج عروج پر تھیں-----

تت----- تم انتہائی بد تمیز ہو حسام----- سلوانے اسکے سینے پر زور سے ہاتھ رکھے دوڑ دھکیلا اور اپنا سرخ چہرہ لیے لانج سے نکل گئی----- حسام کے قہقہے نے آخری زینے تک اسکا پیچھا کیا تھا-----

لالہ میں نے نہیں کرنی شادی پلینز----- انوشے نے ٹیبل سے کارڈز سمیٹتے احد سے

کہا-----<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انوشے میں اور شہزادہ کی ایک ہفتے بعد ملائشیا جارہے ہیں--- تم کہاں رہو گی؟

میں اپنے ساتھ تمہیں لے جا نہیں سکتا----- وہاں جا کر پتا نہیں کوئی جاب ملتی ہے کہ

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نہیں۔۔۔۔ رہنے کا ٹھکانہ ملے کہ نہیں۔۔۔۔ بلاوجہ عمر اور تم بھی در بدر ہو گے۔۔۔۔

احد نے کارڈ پر لکھتے کہا۔۔۔۔ یہ بارات کے کارڈز تھے۔۔۔۔۔۔ وہ ان پر انویٹڈ فیملیز

کے نام لکھ رہا تھا۔۔۔۔ ایک طرف مہندی کے کارڈ پڑے تھے۔۔۔۔ جن میں سے

ایک انوشے نے اٹھالیا۔۔۔۔

بیفور مہندی فنکشن دیر از آنکاح سر منی آف مائی ینگر سسٹر انوشے و دشر جیل احمد۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.classicurdumaterial.com/

(مہندی کی تقریب سے پہلے میری چھوٹی بہن انوشے کے نکاح کی تقریب ہے)

انوشے کی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔۔۔ بھلایا سر کی جگہ وہ کسی کو دے سکتی تھی۔۔۔۔

- نہیں مر کر بھی نہیں۔۔۔۔ اس نے آنکھوں سے بہتے جھرنے کو نہ روکا۔۔۔۔

بھائی آپ نہ جائیں نا ملائیشیا یہیں رہ لیں۔۔۔۔۔ اچھا خاصا گھر ہے۔۔۔۔ حسام بھائی کا

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

انتابڑا ہو سپٹل ہے ----- وہ آپ کو جاب دے دیں گے ---- انوشے نے اسکی
منت کی ----

نہیں انوشے --- نہیں میں اب اُنکا کوئی احسان نہیں لینا چاہتا میں نہیں چاہتا کہ میری
آنے والی نسلیں بھی اکرم شاہ کے احسانوں تلے دبی رہیں ---- میں مرچکا ہوں اُنکے
احسانوں کا بدلہ چکاتے چکاتے ---- اور کسی کی ایسی دردناک موت میں نہیں چاہتا ----
- اذیت اور کرب کی لکیریں اسکے چہرے پر صاف نظر آرہی تھیں ---- مگر انوشے نا

دیکھ سکی وہ تو بس یہی سوچ رہی تھی کہ شادی کا مطلب یا سر کی جگہ کسی اور کو ----

نہیں وہ یہ تصور بھی نہیں کر سکتی تھی ----

انوشے کو زار و قطار روتے دیکھ کر احد کچھ ڈھیلا پڑ گیا ----

انوشے میری گڑیا ---- شر جیل بہت اچھا ہے ---- وہ تمہیں بہت خوش رکھے گا ----

- اسکا ایک بیٹا ہے اور وائف کی ڈیتھ ہو گئی ہے ---- وہ عمر کو بھی اپنے بیٹوں

Classic Urdu Material

کی طرح رکھے گا۔۔۔۔۔ اس نے روتی بلکتی انوشے کو اپنے چوڑی سینے میں سمولیا۔۔۔

-

لالہ آپ نے ایک بار تو پوچھا ہوتا۔۔۔۔۔ ایک بار۔۔۔ آپ نے تو مجھ سے

پوچھنا کیا مجھے بتانا بھی ضروری نہ سمجھا۔۔۔ وہ اسکے سینے سے لگی۔۔۔ شکوہ کر رہی

تھی اسکے آنسو احد کی شرٹ بھگور رہے تھے۔۔۔۔۔

مجھے معاف کر دینا میری گڑیا۔۔۔۔۔ اس نے انوشے کے ڈھکے سر پر بوسہ دیا۔۔۔۔۔ احد کا

ایک آنسو ٹوٹ کر اسکے دوپٹے کی سطح پر گرا۔۔۔۔۔ وہ اسکی بہن تھی اسے مان رکھنا

آتا تھا۔۔۔۔۔ اسے قربانی دینا آتا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

سلو جاؤ دیکھ کر آؤ نیہا اور شزا تیار ہوئیں۔۔۔۔ بیوٹیشن کو کہو ذرا جلدی ہاتھ چلائے۔۔۔۔

اور تم نے ابھی تک چینج نہیں کیا۔۔۔۔ جاؤ چھوڑو اسے میں دیکھ لوں گی۔۔۔۔۔

انہوں نے میوؤں کے تھال سجاتی سلو کو پکڑ کر کچن سے باہر نکالا۔۔۔۔۔

مما میں کر۔۔۔۔۔ وہ واپس پلٹی۔۔۔۔۔

سلو۔۔۔۔۔ جاؤ جا کر اپنا حلیہ درست کرو۔۔۔۔۔ اور حسام کو کال کر کے پتا کرو کہاں ہے۔

۔۔۔۔۔ آج تیسرا دن ہے اسکا گھر سے غائب ہوئے۔۔۔۔۔ تم اُسکی خبر کیوں نہیں لیتی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ انہوں نے سلو کو شکی نگاہوں سے گھورا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

وہ۔۔۔۔۔ وہ میں کر۔۔۔۔۔ سلو ابہانا سوچنے لگی۔۔۔۔۔

http://www.classicurdumaterial.com
http://www.facebook.com/classicurdumaterial/

کر کیا؟۔۔۔۔۔ کرو ابھی۔۔۔۔۔ ابھی کال کرو میرے سامنے۔۔۔۔۔ انہوں نے ڈپٹا۔

۔۔۔۔۔ سلو نے فوراً نمبر ڈائل کیا۔۔۔۔۔ شکر تھا نمبر تھا اسکے پاس ورنہ اس وقت کتنی

شرمندگی ہوتی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہیلو-----سلوانے شازیہ بیگم کو دیکھ کر کہا-----اُنہیں نے اشارے سے اسکی کلاس لینے کا کہا-----

حسام اس وقت ایک سرکاری ہسپتال کے ساتھ بنی مسجد میں مغرب کی نماز ادا کر کے نکل رہا تھا۔۔۔۔۔کراچی شہر کے ایک مشہور کارخانے میں آگ لگنے کے باعث وہاں کے رہائشی اور کارخانے کے مزدور بری طرح متاثر ہوئے تھے۔۔۔۔۔حسام اپنی ٹیم کے ساتھ اس سرکاری ہسپتال میں اپنی امداد مہیا کرنے آیا تھا۔۔۔۔۔تین دن ہو گئے تھے اسے دن رات ان مریضوں کی تیمارداری کرتے اسے اپنے پیشے سے عشق تھا۔۔۔۔۔اسکی زندگی کا وہ حادثہ اسے بدل کر رکھ گیا تھا۔۔۔۔۔وہ اپنی فطرت سے مجبور تھا۔۔۔۔۔وہ مسیحا تھا ان سب کا۔۔۔۔۔اسے کبھی اپنے مریضوں سے گھن محسوس نہ ہوتی تھی۔۔۔۔۔وہ جونک سک سے تیار ہر وقت خوشبوؤں میں بسا رہتا تھا۔۔۔۔۔ابھی اس نے تین دن سے ایک ہی پینٹ شرٹ پہن رکھی تھی۔۔۔۔۔تین دن سے صرف دو بار کھانا

Classic Urdu Material

کھایا تھا۔۔۔۔۔ آج کچھ پیشنٹ ڈسچارج کیے گئے تھے۔۔۔۔۔ تبھی وہ اب گھر جانے کا سوچ

رہا تھا۔۔۔۔۔ اسے شاید یہ بھی بھول گیا تھا کہ آج اسکی بہن اور سالی کی مہندی ہے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

سلوا۔۔۔۔۔ کیا ہوا خیریت؟۔۔۔۔۔ حسام کو حیرت ہوئی تھی اسکے کال کرنے پر۔۔۔۔۔

کہاں ہو؟۔۔۔۔۔ ابھی تک گھر کیوں نہیں آئے؟۔۔۔۔۔ بہن کی شادی ہے کچھ ہوش

ہے تمہیں گھر میں کتنے کام ہیں؟۔۔۔۔۔ جلدی پہنچو ایک منٹ سے پہلے۔۔۔۔۔ سلوانے

شازیہ بیگم کو دیکھتے کہا۔۔۔۔۔ وہ انگوٹھا کھڑا کر کے اسے شاباشی دیتی مسکرا دیں۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
سلوا کو بھی جیسے گن پوائنٹ پر مسکرا نا پڑا۔۔۔۔۔

https://www.classicurdumaterial.com/
اتنی بے تابی، اتنی بے صبری۔۔۔۔۔ کیا بات ہے۔۔۔۔۔ تم بس پلکیں جھپکو میں پہنچ گیا۔۔۔۔۔

- وہ مزے سے بولا۔۔۔۔۔ سلوا کے تاثرات دیکھتے شازیہ بیگم نے اشارے سے پوچھا۔۔۔۔۔

-

Classic Urdu Material

کیا کہہ رہا ہے؟-----

باتیں نہیں بناؤ۔۔۔۔۔ جلدی آؤ۔۔۔۔۔ سلوانے زبردستی مسکراتے کہا۔۔۔۔۔

میری جان خیریت تو ہے؟۔۔۔۔۔ حسام نے گیر لگاتے کہا۔۔۔۔۔ اسکے لبوں پر شرارتی

مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔

شازیہ بیگم نے اسکے عجیب و غریب تاثرات دیکھ کر ہاتھ کے اشارے سے سیل فون

مازگا۔۔۔۔۔

پندرہ منٹ میں گھر پہنچ رہا ہوں تم ریڈ کلر پہن لو یا رپلیز یلو مت پہننا۔۔۔۔۔ سب ایک

جیسا یونیفارم پہن لیتی ہیں مہندی پر۔۔۔۔۔ وہ فرمائش کرتے بولا۔۔۔۔۔

اس عمر میں لال رنگ پہنتے بھلا میں اچھی لگوں گی۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے ہنستے

ہوئے کہا۔۔۔۔۔ سلوا بھی مسکرا دی۔۔۔۔۔

اماں آپ۔۔۔۔۔ حسام نے بریک لگائی۔۔۔۔۔

جی میں --- جلدی گھر پہنچو ----

شازیہ بیگم نے جلدی سے کہہ کر رابطہ منقطع کر دیا ---- پھر سیل فون سلوا کی

جانب بڑھاتے ہوئے پیار سے اسکی تھوڑی ہلائی ----

اللہ تعالیٰ تم لوگوں کی محبت ہمیشہ قائم دائم رکھے ---- وہ دعا دیتی چلی گئیں ---

- جبکہ سلوا وہیں سُن کھڑی رہی ---- اُس شخص کی محبت اسکی آنکھوں میں صاف

دکھتی ہے ---- ہر کوئی جان لیتا ہے ---- پھر کیونکر وہ انا کا خول چڑھائے گھوم رہی

ہے ---- یک دم وہ افسردہ سی ہو گئی ایک بے نام سی اُداس اسکے وجود پر چھانے

لگے ---- وہ سیڑھیاں چڑھتی اپنے کمرے میں آ گئی ----

حسام سرشار ساڈرا نیو کر رہا تھا ---- اسکی پراڈو ہر سڑک سے دھول اڑاتی گزر رہی

تھی --- اسے گھر جانے کی جلدی تھی ---- اسکی محبت اسکا انتظار کر رہی تھی --

- بس وہ اسکا اور اپنا دونوں کا انتظار ختم کر دینا چاہتا تھا ---- بس وہ اب اور دیر نہیں

Classic Urdu Material

کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

کسی سے تم پیار کرو

تو پھر اظہار کرو

کہیں نہ پھر دیر ہو جائے

کہیں نہ پھر دیر ہو جائے

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

احد۔۔۔۔ اس نے کوئی تیسری بار اسے مسیح کیا مگر وہاں سے کوئی رپلائی نہ آیا۔۔۔۔

- اس نے رشتہ طے ہو جانے کے بعد احد کو کال کی تھی۔۔۔۔ تب اُس نے کہا تھا کہ وہ

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اس سے نکاح کے بعد ہی بات کرے گا۔۔۔ اُس نے کہا کہ وہ نکاح سے پہلے لڑکا لڑکی کا

بات کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔۔۔۔ شزانے مجبوراً اسکی بات مان لی۔۔۔۔ کبھی کبھی

اسے فارورڈ مسیج کر دیتی مگر اُسکا بھی آج تک رپلائی نہ آیا تھا۔۔۔۔

اس نے اپنے آپ کو سامنے ڈریسنگ میرر کے آئینے میں دیکھا۔۔۔۔ ہلکے سے میک اپ

اور پھولوں کے زیور میں وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔ اس پر اسکی نیلی آنکھیں تو

گویا تابوت میں آخری کیل کا کام کر رہی تھیں۔۔۔۔۔ بلاشبہ وہ بہت حسین تھی۔۔

- اپنا دل لبھا لینے والا مکھڑا دیکھ کر اسکی گردن خود بخود اکڑ گئی۔۔۔۔ آخر کب تک میری

حسین محبت سے جان چھڑاؤ گے احد۔۔۔۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ پھر

اپنی دو تین پکچرز لے کر اسے واٹس ایپ کر دیں۔۔۔۔۔

کوئی دس منٹ بعد اسکا مسیج سین کیا گیا تھا۔۔۔۔۔ پکچرز دیکھ کر بھی کوئی جواب نہیں

آیا۔۔۔۔۔ شزا کے دل میں چبھن بڑھ گئی۔۔۔۔۔ اس نے بے دلی سے سیل فون واپس

رکھ دیا۔۔۔۔

کیا ہوا؟ وہ دونوں ایک ہی روم میں تھیں۔۔۔۔۔ بیوٹیشن دونوں کو تیار کر کے جا چکی تھی۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔۔ شزانے زبردستی مسکراتے نہا کے جذبات سے دھکتے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

احد بھائی نے کیا کہا۔۔۔۔۔ وہ اشتیاق سے پوچھتے بیڈ کے کنارے پر ٹک گئی۔۔۔۔۔

انہوں نے سین نہیں کیا۔۔۔۔۔ شزانے سر جھکائے کہا۔۔۔۔۔

اوہ ڈونٹ بی سیڈ۔۔۔۔۔ وہ بڑی ہوں گے۔۔۔۔۔ آج انوشے کی نکاح سرمی بھی تو ہے نا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ اس نے شزاکا موڈ ٹھیک کرنا چاہا۔۔۔۔۔ اسی دوران اسکا فون پھر گنگنا نے لگا۔۔۔۔۔

-

اُف ایک تو ولید بھی نا۔۔۔۔۔ اسے ایک پل سکون نہیں۔۔۔۔۔ وہ بڑبڑاتی اپنا شرارہ

Classic Urdu Material

سنجھالتی پھر کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی۔۔۔۔ ابھی ایک گھنٹے تک وہ ولید سے بات

کرتی رہی تھی۔۔۔۔ دوسری جانب پتا نہیں وہ ایسا کیا کہتا جو دھنک کے رنگ اسکے

چہرے پر بکھرتے چلے جاتے۔۔۔۔ شزانے اپنی آنکھوں کی نمی صاف کی یہ روگ تو

اب پوری زندگی کا تھا۔۔۔۔

یہ دل کا روگ یہ چاہت خدا کسی کو نہ دے

بری بلا ہے محبت خدا کسی کو نہ دے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.classicurdumaterial.com/ اسکا سیل وا بھریٹ کیا۔۔۔۔ وہ بجلی کی بھی تیز رفتار سے کال اٹینڈ کر چکی تھی۔۔۔

- مگر وہاں سے آنے والی آواز احد کی نہ تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

میں آنا چاہتی تھی شزا مگر----- مگر ضامانے---- آگے وہ بول نہ سکی اسکی ہچکی
بندھ چکی تھی-----

فضا پلیمت روؤ----- شزا کو تکلیف ہوئی اسکے آنسوؤں کے شور سے-----
کیسے ناروؤں شزا جب آپکی اپنی محبت ہی آپ کو ذلیل کر کے رکھ دے کہیں کانہ
چھوڑے تو آنسوؤں کیسے ناہیں----- وہ ٹوٹ چکی تھی---

ہاں فضا شاید تم صحیح کہہ رہی ہو سب سے زیادہ تکلیف تب ہوتی ہے جب آپکی اپنی
محبت آپ کو ذلیل کر کے رکھ دے---- اسے احد کا وہ رویہ یاد آ گیا جب وہ اسکے گھر
گئی تھی اپنی محبت کی بھیک مانگنے-----

اُٹھو----- بہت ہو گئی گپ شپ جاؤ کھانا لاؤ میرے لیے---- تمہارے باپ نوکر

Classic Urdu Material

چھوڑ کر نہیں مرا تھا جو پلنگ توڑ رہی ہو۔۔۔۔۔۔ ضما داسکے کان سے سیل فون چھین چکا

تھا۔۔۔۔۔

تمہارے باپ کے پاس تو فونج ہے نانو کروں کی وہی بھیج دیں۔۔۔۔۔۔ مگر نہیں کم

ظرف ہیں بلا کے۔۔۔۔۔۔ فضا بھی جو باٹرخ کر بولی۔۔۔۔۔۔

تم جیسی بد زبان لڑکی سے اچھی تو سلوا ہے۔۔۔۔۔۔ شکلوں کا کیا ہوتا ہے عمر کے ساتھ

ساتھ جوانی ڈھل جاتی ہے۔۔۔۔۔۔ میری ہی عقل گھاس چرنے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔ وہ

بڑ بڑا رہا تھا۔۔۔۔۔۔ فضا نے اپنے کان لپیٹ لیے۔۔۔۔۔۔ یہ تو روز کا معمول تھا۔۔۔۔۔۔

- یہاں پر کاموں کا ڈھیر ہوتا تھا اسکے پاس ایسے میں وہ بنی سنوری فضا وقت کی رفتار

میں کہیں پیچھے رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سلوا کمرے میں آئی تو اس کے جہازی سائز بیڈ پر سفید گلاب کے پھولوں کا بُکے اور ایک
بوکس پڑا تھا۔۔۔۔۔ دونوں پر بڑے بڑے کارڈز لگے تھے۔۔۔ اور ایک ہارٹ کی شکل
کا بوکس بھی تھا۔۔۔۔۔ اس نے پہلے پھولوں کی خوشبو سمل کی۔۔۔۔۔ پھر ایک بوکس
کھولا۔۔۔۔۔ اس میں سے بلڈ ریڈ اور ڈارک مہندی کمر کی اوپن شرٹ غرارہ اور شیفون
کا دوپٹہ دیکھ کر اس کا منہ کھل چکا تھا۔۔۔۔۔
منہ تو بند کر لو وائف۔۔۔۔۔ اس نے سلوا کی تھوڑی کے نیچے اپنی چار انگلیاں رکھ کر اس کا
منہ بند کیا۔۔۔۔۔

یہ سب تم لائے ہو؟۔۔۔ وہ گھور کر بولی۔۔۔۔۔

حسام نے سر ہلاتے اپنا وائٹ کوٹ اتارا۔۔۔ اس کے پاس اتنی فرصت نہ تھی کہ آنے سے

پہلے کوٹ اُتار دیتا۔۔۔۔۔

کیا ضرورت تھی ان سب کی۔۔۔۔ جب پتا ہے کہ میں نہیں پہنوں گی۔۔۔۔ وہ لاپرواہی

Classic Urdu Material

سے بولتی ڈریس واپس رکھنے لگی۔۔۔۔۔

اُنی۔۔۔۔۔ نکالو اسے۔۔۔۔۔ میں نے کہا نکالو۔۔۔۔۔ حسام نے اُنکی کے اشارے سے اسے

ڈریس واپس نکالے کو کہا۔۔۔۔۔ سلوانے سنی ان سنی کی۔۔۔۔۔

حسام آگے بڑھا ڈبہ اسکے ہاتھ سے جھپٹ کر اُس میں سے شرٹ نکالی اور اسے بازو سے

پکڑ کر کھینچتے ہوئے ڈریسنگ تک لے آیا۔۔۔۔۔

دیکھو میری چوائس تم پر کتنی سوٹ کر رہی ہے۔۔۔۔۔ اس نے شرٹ سلوانے کے ساتھ

لگاتے کہا۔۔۔۔۔ کچھ اس طرح کے سلوا مکمل طور پر اسکے گھیرے میں تھی۔۔۔۔۔

تم اپنی چوائس اپنے پاس رکھو۔۔۔۔۔ میں یہ نہیں پہنے والی۔۔۔۔۔ وہ اسکو ہٹاتی کھسکنے لگی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ جب حسام نے پھر اسکو واپس کھینچ لیا۔۔۔۔۔ اب وہ اسکے گرد اپنا حصار باندھ چکا تھا۔

۔۔۔۔۔ اسکے پرفیوم اور پسینے کی ملی جلی سمل سلوانے کے نتھنوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔

پہنا تو تمہیں پڑے گا۔۔۔۔۔ ڈیر وائف۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حسام ----- سلوا اسکے حصار میں کسمپائی ---

کیا ہوا ابھی تو بڑے جواب آرہے تھے --- حسام نے اسکا چہرہ اونچا کیا --- لبوں کی
کپکپاہٹ دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی --- اس سے پہلے کہ وہ مزید کوئی کاروائی کرتا
دروازے پر دستک ہوئی ---

سلوا --- ابھی تک تیار نہیں ہوئی تم --- اور حسام تم جلدی سے چنچ کر کے سب
سے پہلے وہاں پہنچو --- چلو شاباش جلدی کرو --- سلوا تم اپنا ڈریس اٹھاؤ ---

تمہیں تو میں بیوٹیشن کے پاس چھوڑ کر آتی ہوں --- ورنہ تم یو نہی گھومتی رہو گی ---
--- وہ جلدی جلدی بول رہی تھیں ---

ایک تو اماں ہمیشہ غلط وقت پر انٹری مارتی ہیں --- حسام نے بڑبڑاتے ہوئے بالوں
میں ہاتھ پھیرا ---

کچھ کہاتوں نے؟ --- شازیہ بیگم اسکی جانب دیکھ کر بولیں ---

Classic Urdu Material

وہ میں کہہ رہا تھا آپ بہت اچھی لگ رہی ہیں اماں۔۔۔۔ اس نے آگے بڑھ کر شازیہ

بیگم کو کندھوں سے تھام کر ساتھ لگاتے کہا۔۔۔۔

حالانکہ میں نے ریڈ نہیں پہنا۔۔۔۔ شازیہ بیگم کی شرارت سمجھتے ہی وہ کھکھلا اٹھا۔۔۔۔

-

سلوانے اسکے سفید چمکتے دانت دیکھے۔۔۔۔۔ حد ہے یہ تو دن بدن اور ہیڈ سم ہوتا جا رہا

ہے۔۔۔۔۔ وہ دل میں بولی۔۔۔۔۔

اب میرے بیٹے کو نظر لگاؤ گی کیا؟۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔ سلوا جھینپ گئی انہوں اسے بھی اپنے ساتھ لگا لیے۔۔۔۔۔

ان کے ایک پہلو میں سلوا تھی تو دوسرے میں حسام۔۔۔۔۔ حسام نے پیچھے سے اسکا

ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔۔ سلوا گھور کر رہ گئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کوئی دکھ ناہو

کوئی غم نہ ہو

کوئی آنکھ کبھی پر غم نہ ہو

کوئی دل کسی کا توڑے نہ

کوئی ساتھ کسی کا چھوڑے نہ

بس پیار کی ندیاں بہتی ہوں

کاش کہ دنیا ایسی ہو!!!

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> *****

حسام چلوا بھی ہم لوگ ایک گھنٹے تک احد کی طرف چلیں گے۔۔۔۔ تم فیروز کو بھی

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بلوالو----- انہوں نے کیمرہ مین کو ہدایات دیتے حسام کو کہا۔۔۔۔

مگر کیوں؟ وہ حیران ہوا

حد ہے----- تمہیں نہیں پتا؟ وہ اس سے زیادہ حیران تھیں-----

نہیں----- اس نے اپنے وائٹ کرتے کے سلیوز فولڈ کیے-----

اوہو----- آج انوشے کا نکاح بھی ہے----- مہندی سے پہلے----- انہوں نے بتایا۔۔

--

اچھا۔۔۔۔ چلتے ہیں----- فیروز میں اور آپ چلتے ہیں----- اس نے تجویز پیش کی۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں بھی چلوں گی۔۔۔ سلوا بھی کسی کونے سے نمودار ہوئی

چلو تم نہ کہیں پیچھے رہ جانا۔۔۔۔ حسام نے اسے گھورا۔۔۔۔ جو اسکی پسند میں ڈھلی

سیدھا دل میں اتر رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میری دوست کی شادی ہے اور میں ہی نہ جاؤں؟ امپو سیبل۔۔۔۔۔ وہ ان سب سے پہلے
جا کر کار میں بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

میں نے نہیں کرنا یہ نکاح۔۔۔۔۔ سلوا۔۔۔۔۔ تم ہی سمجھاؤ لالہ کو۔۔۔۔۔ سلوا جب سے
اسکے روم میں آئی تھی۔۔۔۔۔ وہ ایک ہی گردان لگائے ہوئے تھی۔۔۔۔۔ کہ یہ نکاح
نہیں کرنا۔۔۔۔۔

وجہ تو بتاؤ انوشے۔۔۔۔۔ سلوا نے اسکے آنسو پونچھتے کہا۔۔۔۔۔

سلوا وہ۔۔۔۔۔ وہ شرجیل عمر کو مجھ سے الگ کر دے گا اُس نے خود کہا میں نے ابھی سنا تھا۔

۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہ اپنی امی سے کہہ رہا تھا کہ نکاح کے بعد وہ اپنی بات سے منکر جائے گا۔

۔۔۔۔۔ سلوا۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں عمر کے بغیر نہیں رہ سکتی۔۔۔۔۔ لالہ کو کہو مار دیں مجھے مگر

میرے بچے سے الگ مت کریں۔۔۔۔۔ وہ سلوا کی گود میں سر چھپائے ننھے بچے کی مانند

خوف زدہ رو رہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

انوشے چپ ہو جاؤ۔۔۔۔۔ مولوی صاحب آرہے ہیں اپنا حلیہ درست کرو۔۔۔۔۔ احد
نے اندر آتے کہا۔۔۔۔۔ سلوا کو نظر انداز کر دیا۔۔۔۔۔

کیا ہوا؟۔۔۔۔۔ بیٹی جواب دو۔۔۔۔۔ تین بار دہرانے کے باوجود بھی کوئی جواب نہ
پا کر مولوی صاحب پریشان ہو چکے تھے۔۔۔۔۔ انہوں نے پریشان نظروں سے احد
سلوا پھر شازیہ بیگم کو دیکھا۔۔۔۔۔ اور آخر کار تاسف سے سر ہلاتے نکل گئے۔۔۔۔۔
انوشے تم۔۔۔۔۔ تم نے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا۔۔۔۔۔ بہنیں ایسی ہوتی ہیں؟۔۔۔۔۔

احد نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

ایم سوری لالہ۔۔۔۔۔

بکواس بند کرو۔۔۔۔۔ احد کا ہاتھ اٹھنے لگا تھا۔۔۔۔۔ جب اندر آتے فیروز نے اسے دور

دھکیلا۔۔۔۔۔

پاگل ہو گئے ہو۔۔۔۔۔ ہوش سے کام لو۔۔۔۔۔ فیروز نے غصے سے اسے گھورا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نفرت تھی اسے اُن مردوں سے جو عورت پر ہاتھ اُٹھائیں۔۔۔۔۔ اس وقت احد اسے زہر

لگا۔۔۔۔۔

احد جب انوشے کہہ رہی ہے کہ اُس نے۔۔۔۔۔

تو کیا؟ کیا کروں؟۔۔۔۔۔ اس نے انکار کر دیا باہر مہمان مزاق اُڑا رہے ہیں۔۔۔۔۔ احد

چلایا۔۔۔۔۔

تم ڈھنڈے ہو ہم اسکا حل نکالتے ہیں۔۔۔۔۔ فیروز نے اسے بازو سے تھامنا چاہا تو وہ

اسکے ہاتھ جھٹکتا کر سی پر جا بیٹھا۔۔۔۔۔ سردونوں ہاتھوں میں گرالیا۔۔۔۔۔ حسام

خاموش کھڑا تھا۔۔۔۔۔

احد فیروز کرے گا انوشے سے نکاح۔۔۔۔۔ اور عمر کو بھی ساتھ رکھے گا۔۔۔۔۔ شازیہ

بیگم بولیں۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔ فیروز نے حیرت سے انہیں دیکھا۔۔۔۔۔ اسے شدید قسم کا شک لگانکی بات

Classic Urdu Material | by Deebea Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

سُن کر-----

ہاں فیروز----- کرو گے انوشے سے نکاح----- احد جذباتی ہو اُٹھا----- فوراً اس

تک پہنچا تھا-----

میں کسی کی سرپرزبردستی مسلط نہیں ہونا چاہتی----- انوشے روتے ہوئے سر اُٹھا کر

بولی-----

تم چُپ کرو----- احد چلایا-----

انکل----- انکل----- اتنے میں عمر کہیں سے کھیلتا ہوا آیا اور اسکی ٹانگوں سے لپٹ گیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

--- اسے ایک لمحہ لگا تھا فیصلہ کرنے میں ---

https://www.classicurdumaterial.com/

ہممم--- وہ عمر کو اپنے بازوؤں میں اُٹھاتا اپنی رضا مندی کا اظہار کر چکا تھا-----

پھر جیسے تیسے انکا نکاح ہوا اور وہ سب واپس آ گئے----- ہاں عمر کو فیروز اپنے ساتھ ہی

لے آیا تھا-----

Classic Urdu Material

فیروز انکل ماما کو بھی لے کر آتے نا۔۔۔۔۔ ہاتھ میں بال پکڑے فیروز کی گود میں بیٹھا
وہ فرمائش کرنے لگا۔۔۔۔۔

آپکی ماما کو جلد لے آئیں گے بابا۔۔۔۔۔ فیروز نے اسے بہلایا۔۔۔ کارڈ رائیو کرتا حسام
مسکرایا۔۔۔۔۔

بابا کیسے لائیں گے وہ تو خود بہت دور ہیں۔۔۔۔۔ عمر معصومیت سے اسکے گالوں پر ہاتھ
مارتا بولا۔۔۔۔۔

کس نے کہا؟۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

ممانے۔۔۔۔۔ میں ہوں نا آپ کا بابا۔۔۔۔۔ فیروز نے اسے اپنے مضبوط بازوؤں میں بھینچ لیا۔۔۔۔۔

یو آرمائی فادر؟۔۔۔۔۔ اس نے یقین چاہا۔۔۔۔۔

یس۔۔۔۔۔ فیروز نے اسکے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹکراتے کہا۔۔۔۔۔ وہ بابا بابا کہتے کھلکھلانے

لگا-----

وہ واپس آگئے جہاں اب شزا اور نیہا کی مہندی عروج پر تھی----

ڈے جے نے حسام کے اشارے پر گانا بدلا-----

سوہنی سوہنی اکھیوں والی
دل دے جایہ دے جاتوں گالی

اس نے شزا کے کان میں سرگوشی کرتی سلوا کو کھینچا-----

سب اسکے ڈانس کی طرف متوجہ ہو چکے تھے-----

ہم تیرے دیوانے ہیں

Classic Urdu Material

اس نے سلوا کی انگلی پکڑ کر گھوما ڈالا۔۔۔۔

ہم عاشق مستانے ہیں۔۔۔۔

سلوا کو کندھوں سے تھام لیا۔۔۔۔ وہ زبردستی اسے اپنے ساتھ ڈانس کرنے پر اکسارہا

تھا۔۔۔۔ وہ اتنے لوگوں میں اس کے بولڈ اسٹینڈ پر کنفیوز ہو رہی تھی۔۔۔۔

جھوٹی جھوٹی پیوں والے

اس نے حسام کے سینے پر ہاتھ رکھے دور کیا

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بھولی صورت ہیں دل کے, دل کے ہیں یہ کالے

حسام کا چہرہ تھوڑی سے پکڑ کر جھٹکا ---- پورے ہال میں مشترکہ قہقہہ گونجا ----

یہ عاشق لٹ جانے ہیں دل سب کے ٹٹ جانے ہیں

حسام اسے پھر اپنی جانب کھینچ چکا تھا ----

غم ہو یا کوئی خوشی پرواہ کا جھونکا ہے

اک آئے گا اک جائے گا کیوں دل کو روکا ہے

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حسام نے افسردہ کھڑے فیروز کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔

اس دل کو ہم نے نہیں دل نے ہمیں روکا ہے
کیا سچ ہے کیا دھوکہ ہے

فیروز نے حسام اور سلوا کا ڈانس انجوائے کرتی مسکراتی ہوئی شزا کو دیکھا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یہ دنیا ساری

بڑی ہے پیاری

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حسام نے شزا اور نیہا کو بھی گھسیٹ لیا۔۔۔

یہی اک سچ ہے یہ رنگ بڑے سہانے ہیں

حسام نے سلوا کا ہاتھ تھامے سب کے ساتھ گول دائرہ بنایا۔۔۔۔۔ حسام کے ہاتھ میں
سلوا کا ہاتھ پھر نیہا شزا اور شزا کے ہاتھ میں فیروز کا ہاتھ اور پھر فیروز کا ہاتھ حسام کے

بائیں ہاتھ میں۔۔۔

ہم تیرے دیوانے ہیں

ہم عاشق مستانے ہیں

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حسام کی نظریں سلوا کے مسکراتے چہرے پر تھیں۔۔۔۔۔ جبکہ فیروز آج کسی اور کیلئے
سچی اپنی محبت کو تک رہا تھا۔۔۔۔۔

یہ عاشق لٹ جانے ہیں
دل سب کے ٹٹ جانے ہیں

اسی طرح مہندی کا فنکشن اختتام پذیر ہوا۔۔۔۔۔ جہاں سلوا اور حسام کے درمیان

کی دوریاں سمٹی تھیں۔۔۔۔۔ وہیں شہزاد اور فیروز کے درمیان میلوں کے فاصلے پیدا

ہو گئے تھے۔۔۔ فیروز اب کسی اور کی مانگ میں اپنے نام کی افشاں بھر چکا تھا۔۔۔

- مگر اسے احساس ہی کہاں تھا۔۔۔۔۔ دل میں اب بھی وہی تھی اور شاید ازل سے ابد

تک اُسے ہی رہنا تھا۔۔۔۔۔

سلوا----اب بہت ہو گیا---- روم میں آؤ---- حسام اسکے کان کے پاس ہو کر

غرایا----وہ جو ملازمہ کو ہدایات دیتی اسکے ساتھ دوسرے کام دیکھ رہی تھی----

اچانک اپنے پاس اُبھرتی حسام کی آواز پر پلٹی اور نتیجتاً بری طرح اسکے پہاڑ جتنے

مضبوط سینے سے ٹکرائے---- یہ شخص سچ مچ پتھر کا بنا ہے---- سلوا منہ ہی منہ میں

بڑبڑائی----

چلو---- حسام نے اسے حکم دیتے ساتھ ہاتھ بھی تھام لیا----

مگر کہاں؟----

اُف روم میں اور کہاں پاگل لڑکی---- وہ جھجھلایا----

Classic Urdu Material

حسام ---- نن ---- نہیں ---- مم ---- مجھے بہت کام ہے ---- وہ بہانے بنانے
لگی ----

میں اٹھا کر لے جاؤں گا ---- اس نے دھمکی دی ----

سلوا ---- شازیہ بیگم نے کچن کو اپنی آمد کا شرف بخشا ---- حسام کے منہ میں
کڑوے بادام کا ذائقہ گھل گیا ----

اماں کیا یار نوکروں کی فوج کم پڑ گئی ہے؟ ---- جو آپ نے میری بیوی کو کام پر

لگا لیا ہے ---- اسکی کلائی ابھی تک نہ چھوڑی ---- سلوا کو شرمندگی نے آگھیرا ----

ارے بھی میں نے کب کہا ---- خود ہی لگی ہوئی تھی ---- شازیہ بیگم نے ہونقوں کی

طرح دونوں کو باری باری دیکھا ----

بہت شوق ہے تمہیں کام کرنے کا ---- آؤ تمہارا شوق پورا کرتا ہوں ---- وہ اسے

کھینچتا ہوا کچن سے لے کر چلا گیا ----

Classic Urdu Material

شازیہ بیگم دیکھتی رہ گئیں۔۔۔۔

حسام یہ کیا بد تمیزی تھی۔۔۔۔۔ سلوانے روم میں آتے ساتھ اس پر اپنا غصہ نکالا۔۔۔۔

--

سوری یار۔۔۔۔۔ اُس دن کے غصے کیلئے۔۔۔۔۔ وہ اسکی بات کو نظر انداز کرتا بیڈ پر

ڈھیر ہوتے بولا۔۔۔۔۔ سلواہنوز کھڑی تھی۔۔۔۔۔

اب اس کیلئے بھی سوری کہو جو ابھی کیا۔۔۔۔۔ سلوانے ہاتھ باندھتے کہا۔۔۔۔۔ وہ ابھی

تک اُسی ڈریس میں تھی۔۔۔۔۔

ابھی کیا کیا؟۔۔۔۔۔ حسام کہنی کے بل اوپر اٹھا اور اسکا خفا خفا سا چہرہ دیکھا۔۔۔۔۔

جو آنٹی کے سامنے کیا۔۔۔۔۔

کیا کیا؟۔۔۔۔۔ وہ مسکراہٹ دباتا بولا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

یہ ----- اس نے حسام کی جانب اپنی کلائی کی جس پر اسکے کھینچنے سے انگلیوں کے

نشان پڑ چکے تھے-----

اوہ اچھا یہ ----- وہ مسکرایا اسکا ڈمپل بھی مسکرا دیا----- سلوانے نظریں چرائیں۔

--

اچھا دھر آؤ----- اس نے اپنے برابر بیڈ پر اشارہ کیا-----

مجھے نہیں آنا----- وہ انکار کرتی جانے لگی----- جب حسام نے اسکی کلائی پکڑ کر اپنے

برابر بٹھالیا-----

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم سیدھی بات کرتے کب ہو؟----- وہ بھی دو بدوبولی تھی-----

سیدھی بات کروں تو تم کہتی ہو بد تمیزی کرتا ہوں--- گھما کر کروں تو تمہیں سمجھ

نہیں آتی----- اُف جاؤں تو جاؤں کہاں؟----- اسکے کہنے پر سلوا کا منہ کچھ اور پھول

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

گیا۔۔۔۔

اچھا میں تمہارے لیے کچھ لایا ہوں۔۔۔ جسٹ آمنٹ۔۔۔۔ وہ کہہ کر گھوم کر بیڈ

کے دوسری جانب ڈرا کھول کر ایک لفافہ لے آیا۔۔۔۔

یہ کیا ہے۔۔۔۔ سلوا کو تجسس ہوا۔۔۔۔۔۔

حسام نے دو گجرے نکال کر اسکی کلائیوں میں پہنا دیے۔۔۔۔

یہ پہلے کیوں نہیں دیے۔۔۔۔ وہ خوش تو بہت ہوئی انہیں دیکھ کر مگر سوال کرنے سے

باز نہ آئی۔۔۔

کیوں کے میں چاہتا تھا کہ ان گلابوں کی خوشبو کو میں پوری رات تمہارے وجود میں

محسوس کرتا رہوں۔۔۔۔ اب وہ اسے اپنے کسرتی بازؤں میں بھیج چکا تھا۔۔۔۔ اسکی

گرفت مضبوط سے مضبوط ہوتی جا رہی تھی۔۔۔ یہاں تک کہ اس لڑکی کو سانس لینے

میں دشواری ہونے لگی۔۔۔۔

تجھ سے قربت کا ارادہ ہے جدائی کا نہیں

قید ہونے کا ہے ارمان رہائی کا نہیں

شجاع اپنے غصے پر کنٹرول رکھ آئی سمجھ۔۔۔۔ ہم بھی تیرے ساتھ کے ہیں ہم تو اس

طرح نہیں پھرے۔۔۔

- یہ منظر ہے رات کے تین بجے کاجب لوگ اپنے گھروں کے در بند کیے سکون بھری

نیند کی آغوش میں کروٹیں لے رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ ایسے ہی وقت میں ایک گروہ

Classic Urdu Material

ان لوگوں کا بھی ہوتا ہے جو ان کی نیندوں میں خلل ڈالنے کو نکتب لگائے بیٹھے ہوتے

ہیں۔۔۔۔۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے اس ملک کے کسی کارخانے میں کسی دفتر میں کسی

سڑک پر کوئی کام نہیں۔۔۔۔۔ بس پھر وہ ان سب سے دوران جنگلوں میں بیٹھے اپنے

منصوبے ترتیب دے رہے ہیں۔۔۔۔۔

یار توں نے دیکھا نہیں کیسے اکڑ رہی تھی عورت ذات ہو کر بکواس کر رہی تھی۔۔۔ ہاتھ

اٹھنا تو لازم تھا نا۔۔۔۔۔ اس نے سگریٹ سلگائی۔۔۔۔۔

دیکھ شجاع ہمارا مقصد صرف پیسہ چرانا ہے نا کہ لوگوں کی عزتوں پر ہاتھ ڈالنا اور خون

خرا با کرنا۔۔۔۔۔ اسکا ایک اور ساتھی بولا۔۔۔۔۔ وہ تین نقاب پوش تھے۔۔۔۔۔

یار میرا دماغ کا پہلے ہی دہی بنا ہوا ہے۔۔۔۔۔ اوپر سے تم لوگ۔۔۔۔۔ شجاع نے سر جھٹکا۔

کیوں کیا ہوا؟۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اماں بول رہی تھی کہ پیسہ لا بہن کے سسرال والے شادی پر زور دے رہے ہیں۔۔

- اور ہم آج بھی یہاں۔۔۔۔ اس نے جنگل کے چاروں اوور پھیلے درختوں کے جھنڈ پر

نظر ڈالے کہا۔۔۔ اس جنگل میں مچھر مار رہے ہیں۔۔۔ شجاع نے مایوسی سے کہا۔۔۔۔

ارے یار میرے پاس ایک بہت ہی کام کی خبر ہے۔۔۔ ایک گھر کا پتا چلا ہے وہاں

ایک امیر گھر سے لڑکی بیاہ کر آرہی ہے۔۔۔ مطلب جہیز کا انبار۔۔۔۔ بس شادی کے

ہنگامے تھوڑے سر دیڑنے دو۔۔۔۔ اسکی بات پر شجاع کی مایوس آنکھوں میں چمک

سی لہرائی۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سلوا۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہوں۔۔۔۔ سلوانے گیلے بال تو لیے میں لپیٹتے بیڈ پر دراز حسام کے پکارنے پر ہنکارا

بھرا۔۔۔۔

تم نے مجھے معاف تو کر دیا ہے نا؟۔۔۔۔ اس نے یقین چاہا۔۔۔۔

حسام میرے لیے تمہیں معاف کرنا بہت مشکل مرحلہ تھا۔۔۔۔ زندگی کا سب سے

مشکل مرحلہ۔۔۔۔ مگر میں اکڑنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ کو غرور و تکبر، اکڑان

سب سے نفرت ہے۔۔۔۔ انوشے کہتی ہے

کھجور کی گٹھلی پر باریک سا

جھلی نما ایک چھلکا ہوتا ہے

جسے قمطیر کہتے ہیں

اللہ فرماتا ہے

"انسان اُس کا بھی مالک نہیں"

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

پھر اکڑ کیسی؟

سلوانے رسائیت سے جواب دیا۔۔۔۔

تمہیں پتا ہے حسام انسان کو کبھی کبھی جھک جانا چاہیے۔۔۔۔ پتا ہے کیوں؟

کیوں کہ جو جھکتا نہیں وہ اکڑ جاتا ہے اور جو اکڑ جاتا ہے وہ جلد ٹوٹ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔

- ر بڑ نہیں ٹوٹتی کیوں؟ کیوں کہ وہ اکڑی نہیں ہوتی اُس میں لچک ہوتی ہے۔۔۔۔ وہ

خود کو اُس طرح کی ہی ساخت دے دیتی ہے جیسا ہاتھ اسے لگتا ہے۔۔۔۔ بس پھر

عورت کو بھی ایسا ہو جانا چاہیے جیسا اسکا ہمسفر ہو۔۔۔۔ وہ بولتے بولتے کب اسکے پہلو

میں آ بیٹھی اسے احساس بھی نہ ہو سکا۔۔۔۔ وہ ٹھٹکی تب جب حسام نے اسکی گود میں اپنا

سر رکھ کر اسکے تَخ ٹھنڈے ہاتھ کھینچ کر اپنے گرم ہاتھوں میں لے لیے۔۔۔۔

سلوا ایم سوری

ایم سوری فار ایوری تھنگ

Classic Urdu Material

مم --- مجھے پتا ہے میں بہت برا ہوں ---- بٹ تم مجھے معاف کر دو ---- میں اب

کبھی تمہیں تکلیف نہیں پہنچاؤں گا ---- حسام کی آنکھیں نم ہو گئیں ---- وہ جو

اسے اتنا جذباتی سمجھتا تھا ---- کتنی گہری تھی وہ ---- کچھ تو تھا جو وہ پوری دنیا میں

صرف اس لڑکی کے آگے جھکتا تھا ---- روتا تھا ---- ہاتھ جوڑ لیتا ---- اس کے

تھپڑ تک برداشت کر لیتا ---- یہی تھی حسام کا مران کی ایک معمولی سی لڑکی کیلئے

دیوانگی ---- جس نے اسے معمولی نہیں رکھا تھا ---- بہت قیمتی کر دیا تھا ----

- نایاب تھی وہ ---- مگر زندگی مکمل نہیں ہوتی ساری خواہشیں پوری نہیں ہوتیں --

--- کہیں نا کہیں کمی رہ ہی جاتی ہے ---- مگر یہاں معاملہ الٹا تھا یہاں کمی نہیں رہی

تھی یہاں بڑھ گئی تھی ---- حسام کی دن بدن بڑھتی محبت حدود سے تجاوز کرنے

لگی تھی ---- اس کا عکس انکی آنے والی زندگی میں لہرانا تھا ----

سلوا ---- تم رو رہی ہو؟ ----

Classic Urdu Material

حسام نے اسکی خاموشی محسوس کر کے پوچھا۔۔۔

نہیں تو۔۔۔ مگر ہائے رے نصیب اسکا بھید کھل گیا۔۔۔۔ ایک ننھا ساموتی گھنی

پلکوں کی باڑ توڑ کر حسام کے گال پر گرا تھا۔۔۔۔ اس نے سر اٹھا کر سلوا کو دیکھا۔۔۔۔ وہ

شدت سے رو دی۔۔۔۔ اسکو دیکھ حسام کی نم آنکھیں اور بھیگ گئیں۔۔۔۔

تجھے ملے بنا تیرا حال بتا سکتا ہوں

تجھے دیکھے بنا تیری تصویر بنا سکتا ہوں

ہے میری محبت میں اتنا دم

اپنی آنکھ کا آنسو تیری آنکھ سے گرا سکتا ہوں

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

انوشے یہ اُتار دو۔۔۔۔۔ بس ایک ہی اچھی لگ رہی ہے۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے سونے کی

نفس ڈیزائن والی چین اسکے گلے میں ڈالتے کہا۔۔۔۔۔ جہاں ایک اور وائٹ گولڈ میں

ڈامنڈ لگی چین موجود تھی۔۔۔۔۔

نہیں آنٹی دونوں ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔ انوشے نے کھلے کمر سے بھی ایک بالش نیچے تک

جاتے بال واپس کمر پر ڈالتے کہا۔۔۔۔۔

اچھا جیسی تمھاری مرضی۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم مسکرا دیں۔۔۔۔۔ روایتی ساسوں والی

کوئی بات ان میں نا تھی۔۔۔۔۔

اچھا جاؤ فیروز کو دیکھ کر آؤ۔۔۔۔۔ ابھی تک وہ تیار ہو کر نہیں نکلا۔۔۔۔۔ احد اور انوشے بھی

شاہ ولا ہی آگئے تھے۔۔۔۔۔ یہاں سے سب نے اکٹھے نکلنا تھا۔۔۔۔۔

احد اکرم شاہ کے ساتھ کھڑا کوئی بات کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اس نے ڈیسنٹ سی شیر وانی پہن

Classic Urdu Material

رکھی تھی۔۔۔ بہت بچ رہی تھی اس پر۔۔۔۔

میں بھلا یا سر کا دیا ہوا پہلا تحفہ کیسے اُتار دوں۔۔۔۔ مر کر بھی نہیں۔۔۔۔ اس نے گلے

میں موجود چین پر ہاتھ مارتے سوچا۔۔۔۔۔ یہ منہ دکھائی میں یا سر نے اسے گفت کی

تھی۔۔۔۔

اب وہ زینے چڑھتی من من بھر کے قدم اُٹھاتی فیروز کے روم میں جا رہی تھی۔۔۔۔

فیروز ابھی ابھی اوپر آتے شزا کے روم کے پاس سے گزرا۔۔۔۔ وہ دلہن بنی کسی اور ہی

دنیا کی باسی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ زیادہ دیر اس کے حسن کی تاب نہیں لاسکا۔۔۔۔۔ وہ

معمولی سا تھا۔۔۔۔ اس کا تالانہ حسن کیسے برداشت کرتا۔۔۔۔ وہ فوراً اپنے روم میں

آگیا۔۔۔۔۔ وہ دروازے سے ٹیک لگائے نیچے بیٹھتا چلا گیا۔۔۔۔ اس کو اپنے گالوں پر

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نمی سی محسوس ہوئی۔۔۔۔

نہیں میں نہیں روؤں گا۔۔۔۔ لڑکے روتے نہیں ہیں فیروز۔۔۔۔ وہ خود کو باور کراتا
اپنی آنکھیں بے دردی سے رگڑ گیا۔۔۔۔ مگر آنسو گویا سیلاب کی صورت لیے بہے چلے
جار ہے تھے۔۔۔۔

ادھر زندگی کا جنازہ اٹھے گا

ادھر زندگی اُنکی دلہن بنے گی

قیامت سے پہلے قیامت ہے یاروں

میرے سامنے میری دنیا لٹے گی

اسکے کمرے کے بعد دو کمروں کو چھوڑ کر اگلے کمرے میں اسکی محبت دلہن بنی

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

بیٹھی تھی اپنی محبت کے انتظار میں ---

ادھر میرے ارماں کفن پہن لیں گے

اُدھر انکے ہاتھوں پہ مہندی لگے گی

اُس نے مہندی لگے ہاتھوں سے بند یادِ رست کی --- بالکنی سے جھانکتے فیروز نے

آنکھیں میچ لیں --- وہ آگے بڑھ آئی یہاں تک کہ اسکا گلاب چہرہ فیروز کی نم

آنکھوں میں سما گیا ---

وہ آگے بڑھے گی تو کچھ بھی نہ ہوگا

میں پیچھے ہٹوں گا تو دنیا ہنسے گی ---

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

پیچھے ہٹے اسکے قدم رُک گئے۔۔۔۔۔ بے بسی کی انتہا پر وہ اپنے بہتے آنسو بھی ناصاف

کر سکا۔۔۔۔۔

شزانے اسکے بہتے آنسو دیکھ لیے تھے۔۔۔ وہ ششدر سی رہ گئی۔۔۔ اس نے اپنی

پوری زندگی میں کسی مرد کو روتے نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔ وہ ہٹنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ مگر

مقابل کے آنسوؤں میں ایسی مقناطیسی کشش تھی کہ وہ جم سی گئی۔۔۔۔۔ وہ ساکت

کھڑی تھی۔۔۔۔۔ اور دوسری جانب وہ شخص جیسے آخری بار دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ اسے

کسے اور کا ہونے سے پہلے آخری نظر جی بھر کر دیکھ لینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ اور اس نے یہی کیا

یہاں تک کے سامنے کھڑی دلہن کو اپنے دل کی سب سے بلند چوٹی پر بٹھا کر اس دل

کے دروازے پر بڑے اور وزنی تالے ڈال دیے۔۔۔۔۔

سُنین۔۔۔

فیروز----

کوئی اسکی پشت پر موجود اسے پکار رہا تھا----- مگر وہ تو کسی اور ہی دنیا میں پہنچا ہوا تھا۔۔

--

فیروز آپ کو آنٹی بلار ہی ہیں----- جب دو تین بار پکارنے پر بھی وہ ناپلٹا۔۔۔۔۔ تو
مجبوراً انوشے کو اسکے سامنے آنا پڑا۔۔۔۔۔ وہ اسکے اور شزا کے درمیان کھڑی تھی۔۔۔۔۔
- شزا کا وجود چھپ گیا تھا۔۔۔۔۔

ہٹو۔۔۔۔۔ فیروز نے اسے بازو سے پکڑ کر سائڈ پر کیا۔۔۔۔۔ پھر دیوانوں کی طرح بالکنی کی

ریکنگ سے جھکا دھر اُدھر دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ پھر بڑبڑانے لگا۔۔۔۔۔

تت۔۔۔۔۔ تم نہیں جاسکتی۔۔۔۔۔ شزا واپس آؤ۔۔۔۔۔ وہ بار بار ریکنگ سے نیچے تک

جھک جاتا۔۔۔۔۔ انوشے نے اس لمبے چوڑے شخص کو حیرت سے دیکھا۔۔۔۔۔ جو ابھی

? اپنے حواسوں میں نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ اس سے

اسکے مہندی سے بھرے ہاتھ، اسکی صراحی دار گردن، اسکی گیلی پلکیں ---- اسکا
ایمان ڈگمگا گیا ----

عمر جلدی کر بیٹا ---- فیروز نے اسے کہا جوہر آئسکریم اٹھا کر واپس رکھ دیتا ----
آخر کار فیروز نے زبردستی تین چار قسم کی آئسکریمس پارسل کروا کر اسے گود میں

اٹھایا اور نکل گیا ----

کار میں عمر کو ڈرائیونگ سیٹ کے برابر والی پر بٹھا کر حسام کو ٹیکسٹ کیا کہ وہ گھر جا رہے

Classic Urdu Material

ہیں پھر کار اسٹارٹ کر دی۔۔۔

اُف اب اسے کیا موت پڑ گئی۔۔۔۔۔ کار اچانک دغا دے گئی۔۔۔۔۔ فیروز باہر نکل کر

کار کا بونٹ کھول چکا تھا۔۔۔۔۔ اندر عمر قہقہے لگاتا۔۔۔۔۔ آئسکریم کھا رہا تھا۔۔۔۔۔ اس

بات سے انجان کے آج اسکی ماں کا اس دنیا میں آخری دن ہے۔۔۔۔۔

وہ چین کو بھول چکا تھا۔۔۔۔۔ اسے دکھ رہا تھا تو بس ایک حسین تراشا مجسمہ۔۔۔۔۔ وہ اسے

اپنی طرف کھینچ چکا تھا۔۔۔۔۔ انوشے کو اب سمجھ آئی کہ اسکے ساتھ ہوا کیا ہے؟

ہٹو دور۔۔۔۔۔ چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔ غلیظ انسان اللہ کے قہر سے ڈرو۔۔۔۔۔ وہ اسکے بازوؤں

میں دانت گاڑھ چکی تھی۔۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔ شجاع کو اس سے اتنی بہادری کی اُمید نہیں تھی۔۔۔۔۔ اس نے ایک

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زوردار چمٹ اسکے منہ پر رسید کی ---- انوشے بل کھاتی زمین پر گر گئی ---- اسکا
دوپٹہ شجاع کے کالے سیاہ مضبوط شوزوں کے نیچے گھس گیا ---- وہ میلا ہو چکا تھا --

تیری اتنی ہمت ---- شجاع پر ہاتھ اٹھایا ---- وہ اسکی طرف بڑھنے لگا جب اسکے ایک
ساتھی نے اسے روکا ----

شجاع ہوش کر ---- ہمیں صرف پیسہ چاہئے ---- کسی کی عزت پر ہاتھ مت ڈال --

توں ہٹ ---- جا یہاں سے ---- دروازے پر نظر رکھ تب تک میں اسکے حُسن کو

چکھ لوں ---- وہ خباثت سے مسکرایا ---- انوشے کی جان فنا ہونے لگی ----

وہ ہاتھوں کی ہتھیلیوں کے ذریعے پیچھے کھسکتی جا رہی تھی --- شجاع قریب ہوتا گیا --

-- پھر پنچوں کے بل بیٹھ گیا ---- اور سامنے بن پانی کے سمندر کے کنارے تڑپتی

مچھلی کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

مجھے چھوڑ دو۔۔۔۔۔ تمہیں خدا کا واسطہ۔۔۔۔۔ انوشے گڑ گڑائی۔۔۔۔۔ مگر اس پر شیطان سوار

تھا۔۔۔۔۔ اس نے انوشے کا نرم اور روئی کی طرح کا سفید پاؤں کھینچا۔۔۔۔۔ وہ زمین پر چت

لیٹ چکی تھی۔۔۔۔۔ اور شجاع اسکے اوپر جھکنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

دفع ہو۔۔۔۔۔ چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔ اللہ کے قہر سے ڈرو۔۔۔۔۔ اس نے شجاع کے پیٹ پر

ٹانگ ماری۔۔۔۔۔ بس یہیں اسکی برداشت ختم ہو گئی۔۔۔۔۔ وہ درد سے بلبُل اُٹھا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

as ne bhaagti hui anushay ko dikha aur pher apni gna a thali --- ruk jaunehi to as mein

mojud tamam goliaen temharay jism kay arpar houn gi --- nqab پوش ki awaz par

انوشے کے قدم تھمے وہ پلٹی۔۔۔۔۔

عزت کیلئے جان بھی قربان۔۔۔۔۔ وہ مضبوط لہجے میں بولی۔۔۔۔۔ اپنا وار خالی جاتا دیکھ کر

Classic Urdu Material

وہ پاگل ہو گیا۔۔۔۔ سوچنے سمجھنے کی جیسے ساری صلاحیتیں مفلوج ہو کر رہ گئیں تھیں۔

!! مُّهاه

آہ بابا۔۔۔۔۔ ماما۔۔۔ دور کہیں سڑک پر عمر کے قدم لٹ کھڑائے تھے۔۔۔ وہ گرنے

والا تھا۔۔۔۔ جب کسی کے مہربان ہاتھوں نے اسے تھام لیا۔۔۔ کبھی ناچھوڑنے کو۔۔۔

100

بابا۔۔۔۔۔ وہ فیروز سے لیٹ گیا۔۔۔۔۔

ایک دو تین۔۔۔۔۔ پھر اس نے فائر کرتے کچھ ناسوجا۔۔۔۔۔ اسکی سفید قمیض نے

بالکل مہندی والا لال رنگ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔ وہ لالچ کی دہلیز میں مردہ بیڑی تھی۔۔۔۔۔

پل بھر میں لالچ کی سفید ٹائلز لال ہو چکی تھیں۔۔۔۔۔

گیٹ کیوں کھلا ہے؟-----فیروز نے کار کا ڈور اوپن کرتے عمر کو اتارتے سوچا۔۔۔

انوشے-----وہ دھیرے سے پکارتا لان کر اس کرنے لگا۔۔۔۔۔عمر بھی چھلانگے

مارتا ہاتھ میں آئسکریم پکڑے اسکے ساتھ ہی آرہا تھا۔۔۔۔۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر لانچ کی لائٹس اون کیں۔۔۔۔۔

وہ لڑکھڑا کر پیچھے ہٹا۔۔۔خٹک ہونٹوں پر زبان پھیری۔۔۔اسکی آنکھوں کے آگے

اندھیرا چھانے لگا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔مما کو کیا ہوا؟۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔عمر اسکی گرفت سے اپنا ننھا سا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

فیروز آگے بڑھا اور اسکی کھلی آنکھوں پر ہاتھ پھیرتے بند کر دیا۔۔۔۔ اس نے اپنے

ہونٹ اس بری طرح کاٹے کہ خون رس آیا۔۔۔۔

محبت ہو بھی جائے تو

میرا یہ بخت ایسا ہے

جہاں پر ہاتھ رکھ دوں

وہاں پر درد بڑھ جائے

محبت سر دپڑ جائے

بابا۔۔۔۔

مما کیوں نہیں اٹھ رہیں؟۔۔۔۔ انہیں آسکریم نہیں کھانی کیا؟۔۔۔۔ عمر فیروز کا

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

منہ اپنی جانب کرتا کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔ جو انوشے کے اوپر سفید چادر اوڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ مہماسور ہی ہیں کیا۔۔۔۔۔ وہ بچہ پریشان ہو گیا۔۔۔۔۔

ہممم۔۔۔۔۔ فیروز نے اسے اپنے مضبوط سینے میں بھینچ لیا۔۔۔۔۔ عمر مہماسور کے بابا کے پاس چلی گئیں۔۔۔۔۔

ہمیں تو موت سے پیار ہے زندگی کا کیا فائدہ؟

اسے تو وہ جیا کرتے ہیں جنہیں محبت ملتی ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

احد معاف کر دے یا مجھے۔۔۔۔۔ معاف کر دے۔۔۔۔۔ اس نے احد کو اپنے بازوؤں

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

میں دبوچ لیا۔۔۔ وہ اس وقت کراچی ایئر پورٹ پر کھڑے تھے۔۔۔ شزا اور احد
ہمیشہ کیلئے ان کی زندگیوں سے رخصت ہو رہے تھے۔۔۔۔۔ آج انوشے کو اس دنیا
سے گئے ہفتہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

حسام معافی مانگ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ جھک رہا تھا۔۔۔۔۔ شاید یہ سلوا کی باتوں کا ہی اثر تھا۔
۔۔۔ جو آج وہ بھرے مجمع میں ایک روٹھے شخص کو منارہا تھا۔۔۔۔۔
میں ناراض نہیں ہوں۔۔۔۔۔ احد نے اس سے الگ ہوتے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔۔

دوسری جانب شزا بھی سلوا سے جدا ہوتی سائنڈ پر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔ ان کے لیے
اناؤزمنٹ ہو چکی تھی انہیں اب اندر جانا تھا۔۔۔۔۔

احد پلیز ناراض ہو کہ ناجا۔۔۔۔۔ یا ریسا مت کر۔۔۔۔۔ حسام نے اسکا بازو پھرتھام لیا۔۔۔

حسام یہ کیا پچپنا ہے؟۔۔۔۔۔ احد ناگواری سے بولا۔۔۔۔۔ اس شخص کی یہی تو

Classic Urdu Material

عادت تھی۔۔۔ اپنی منوا بھی لیتا تھا اور ناراض ہونے کا حق بھی چھین لیتا تھا۔۔۔۔۔

بچپنا کہہ، ضد یا پاگل پن۔۔۔۔ میں تجھے ناراض نہیں جانے دوں گا۔۔۔ حسام پھر اسکے

ساتھ لپٹ گیا۔۔۔۔۔

احد توں۔۔۔ توں مجھے مار کر اپنا غصہ نکال لے۔۔۔۔ اپنا بدلہ پورا کر لے۔۔۔۔۔ مگر

ناراض ناہو۔۔۔۔۔ نہیں تو میں پوری زندگی بے چین رہوں گا۔۔۔۔۔ میں یہ سب نہیں

چاہتا تھا احد۔۔۔۔۔ نہیں چاہتا تھا میں یہ سب۔۔۔۔۔

حسام پاگل پن نا کر۔۔۔۔۔ حد ہے یار۔۔۔۔۔ شرم کراتنا بڑا ہو کر رو رہا ہے۔۔۔۔۔ احد کو

اپنی شرٹ پر اسکے آنسوؤں کی نمی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔

تجھے شرم آنی چاہیے۔۔۔۔۔ رولانے والا بھی تو توں ہی ہے۔۔۔۔۔ حسام نے اسکی شرٹ

سے منہ رگڑا۔۔۔۔۔

ہٹ گندا ناک رگڑے جا رہا ہے۔۔۔۔۔ نائنٹیز کی ہیر وئن۔۔۔۔۔ احد نے اسے پیچھے

Classic Urdu Material

هٲا يا -----

احد دیر ہو رہی ہے۔----- شزا کب سے کھڑی انکا ملن دیکھ رہی تھی آخر کو بول

پڑی-----

اچھا بائے یار۔۔۔۔۔ احد اس سے الگ ہوتا بولا۔۔۔۔۔

شہزاد کا خیال رکھنا۔۔۔ حسام نے اس کا کندھا تھپتھپاتے کہا۔۔۔

احد نے ہونٹ بکھینچتے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔۔ وہ کہہ نہیں سکا کہ سلو اکا خیال رکھنا۔

www.classicurdumaterial.com

چلیں۔۔۔۔۔حسام نے دور خلا میں جھانکتی سلوا کے آگے ہاتھ لہرایا۔۔۔۔۔

ہوں۔۔۔ وہ ادا اسی سے مسکراتی اسکے ساتھ اُتر پورٹ کی عمارت سے نکل گئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

وقت کے تھال میں کچھ سکے اور گرے-----ملائیشیا اور کراچی میں موجود اس کہانی

کے کرداروں کی زندگیاں بھی آگے بڑھ گئیں----صبح سویرے یہ طلوعِ سحر کا

وقت ہے-----ہر جانب مرغوں کی آواز گونج رہی ہے-----

اس ہسپتال کی عالیشان عمارت کے پاس بھی کہیں کوئی مرغا کوکڑوں کوں کوکڑو کوں

کرتا نئے دن کے آغاز کا پیغام دے رہا تھا-----

ہسپتال میں تیسری منزل کے بائیں جانب موجود کوریڈور میں شازیہ بیگم اور اکرم شاہ

بے صبری سے ٹھہل رہے تھے-----آپریشن ٹھیٹر میں موجود انتہائی قابل

ڈاکٹر سننے میں آتا تھا کہ وہ ایسا مسیحا ہے جسکے ہاتھ میں شفا ہی شفا ہے-----وہ کبھی

آپریشن ٹھیٹر میں ناکام نہیں ٹھہراتھا-----تیزی سے ہاتھ چلا رہا تھا-----

آپریشن ٹھیٹر کی لال بتی ہری ہوئی اور پھر بجھ گئی-----

Classic Urdu Material

بابا میں بھی بابا بن گیا۔۔۔۔۔ حسام کا مران ہرے رنگ کے آپریشن تھیٹر ڈریس کوڈ

میں ہی باہر چلا آیا۔۔۔۔۔ اور بھاگتے ہوئے اکرم شاہ کے گلے لگا تھا۔۔۔۔۔

واہ میرا شیر۔۔۔۔۔ میرا جگر۔۔۔۔۔ وہ اسکی کمر تھتھپاتے بولے۔۔۔۔۔

بابا کہ بے بی؟ شازیہ بیگم بھی آگے بڑھ آئیں۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ حسام نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ماشاء اللہ وہ اسکا ماتھا چومتی بولیں۔۔۔۔۔

سلو اکیسی ہے؟۔۔۔۔۔ انہیں سلو کا خیال آیا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر حسام نے ڈیوری کی ہے۔۔۔۔۔ آف کورس شی از فٹ اینڈ فائن۔۔۔۔۔

شریر نہ ہو تو۔۔۔۔۔ شازیہ بیگم نے اسکے بال بکھیرے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

یہ منظر ہے شاہ ولا کا۔۔۔۔۔ تقریباً دو سال کا عرصہ بھی اس عمارت کی خوبصورتی کو کم نہ کر سکا تھا۔۔۔۔۔ ہر طرف آج بھی بے شمار قسم کے پھول لگے تھے۔۔۔۔۔ کچھ اندور پلانٹس بھی تھی۔۔۔۔۔ وہ خصوصاً عمر کی پسند تھے۔۔۔۔۔ اسے طوطے پالنا بھی بہت پسند تھا۔۔۔۔۔ فیروز اکرم شاہ نے کبھی اسے نہ روکا تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنی ہر خواہش پوری کرتا تھا۔۔۔۔۔

ہری بھری ہلکی نم گھاس پر ٹریک سوٹ میں ملبوس فیروز چٹ لیٹا تھا۔۔۔۔۔ اور اسکے

اوپر عمر لیٹا تھا۔۔۔۔۔ اس نے بھی ٹریک سوٹ زیب تن کر رکھا تھا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ ٹومور واز پی ٹی ایم (پیرمنٹس ٹیچر میٹنگ) اینڈ یونو۔۔۔۔۔ ایم ریٹلی ایکسائٹڈ۔

-- آپ کو ہی اوور ڈیلے گا بیسٹ پیرس ٹس کا۔۔۔۔۔ وہ اب فیروز کے پیٹ پر اپنا دباؤ ڈالتا

اوپر ہو کر اسکی بڑھی شیو کو ہاتھوں سے چھونے لگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بابا-----سارہ (کلاس فیلو) کہتی ہے کہ تمہاری ممانہیں ہیں پھر بھی اوورڈ
تمہارے بابا کو مل جاتا ہے۔۔۔۔۔ تو میں پتا ہے کیا کہتا ہوں؟ اس نے فیروز کی پلکوں کو
چھوتے کہا۔۔۔۔۔

کیا کہتے ہو آپ؟۔۔۔۔۔ فیروز نے اس کے بال بکھیرے۔۔۔۔۔
آئی سیڈ ہرمائی ڈیڈ از انف فارمی۔۔۔۔۔ عمر نے بازو دوا کرتے کہا۔۔۔۔۔
اوہ ریلی؟ فیروز نے کروٹ لی۔۔۔۔۔ جس سے وہ گھاس پر شفٹ ہو گیا۔۔۔۔۔ اور پھر
اسے گد گدانے لگا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا بابا۔۔۔۔۔ نو مور۔۔۔۔۔ کچی کچی۔۔۔۔۔ وہ بے تحاشا ہنستے ہوئے اسے
روک رہا تھا۔۔۔۔۔ فیروز نے اس کے پیٹ پر سر رگڑا۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا بابا۔۔۔۔۔ بس۔۔۔۔۔ وہ ہاتھ پاؤں مار رہا تھا۔۔۔۔۔ شاہ ولا کے در و دیوار
اس کے قہقہوں سے گونج رہے تھے۔۔۔۔۔ اسکی ہنسی ان دیواروں سے ٹکرا کر کہیں

Classic Urdu Material

دور موجود ان شخصیات کے کانوں سے ٹکراتی جن کے وجود کے باعث وہ آج اس دنیا

میں تھا۔۔۔۔۔

فیروز ہنسنے لگا۔۔۔۔۔ عمر اب اسکے اوپر چڑھا اپنا بدلہ لے رہا تھا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ اور اونچا ہنسو۔۔۔۔۔ اور اونچا۔۔۔۔۔ وہ اپنے ننھے ننھے ہاتھ اسکے پیٹ میں گھساتا

بول رہا تھا اور فیروز ہنس رہا تھا اور اونچا اور اونچا۔۔۔۔۔ اسکے ہونٹ مسکرا رہے تھے مگر

آنکھیں نم تھیں۔۔۔۔۔

آنکھوں میں آنسو لے کر ہونٹوں سے مسکرائے

ہم جیسے جی رہے ہیں کوئی جی کر تو بتائے

عمر کے پیچھے اسے ہلکی سی شبیہ نظر آئی۔۔۔۔۔ عمر کو سینے سے لگایا تو اب وہ صاف نظر

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

آنے لگی تھی۔۔۔۔۔ ریل بلیوکلر کے فراک میں۔۔۔۔۔ وہ منظر فیروز کی آنکھوں

میں پھر سے تازہ ہو گیا۔۔۔۔۔

میں تم سے محبت نہیں کرتی۔۔۔۔۔

وہ بھی نہیں کرتی۔۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔ انوشے۔۔۔۔۔ اسکے ہونٹوں نے جنبش کی۔۔۔۔۔ پھر وہ غائب ہو گئی۔۔۔۔۔ اس

نے لان کے چاروں طرف نظر دوڑائی۔۔۔۔۔ وہ کہیں نہیں تھی۔۔۔۔۔

کوئی ٹوٹ کر نہ ٹوٹے کوئی ایسا دل دکھائے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہم جیسے جی رہے ہیں کوئی جی کر تو بتائے

اس نے آنکھیں موند لیں۔۔۔۔۔ آہ۔۔۔ وہ ظالم چہرہ پھر سامنے آگیا۔۔۔۔۔ وہ

دلہن بنی اپسرا آج بھی دل کے سب سے اونچے مقام پر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

میں نے کی محبت توں نے کی بے وفائی

تقدیر یہ ہماری کس موڑ پہ لے آئی

ٹوٹے ہیں اس طرح دل آواز تک نہ آئی

ہم جیسے جی رہے ہیں کوئی جی کر تو بتائے

Classic Urdu Material | by **Deeba Tabssum**

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ایک آنسو ضبط کے باوجود اسکا بھرم توڑتا گالوں پر پھسل گیا۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ وائے آریو کرائینگ۔۔۔۔۔ عمر پریشان ہو گیا۔۔۔۔۔

چلو ہو سپٹل چلتے ہیں۔۔۔۔۔ آپ کا ایک بھائی آیا ہے۔۔۔۔۔ ملنے جانے ہیں اُس سے

آپ نے۔۔۔۔۔ اس نے عمر کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیا۔۔۔۔۔ وہ زور زور سے

سرا ثبات میں ہلانے لگا۔۔۔۔۔

لیٹس گو۔۔۔۔۔ فیروز اٹھا۔۔۔۔۔

عمر اس سے پہلے اٹھ کر بھاگنے لگا۔۔۔۔۔ فیروز اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

عمر لڑکھڑایا۔۔۔۔۔ فیروز ایک پل میں اس تک پہنچ گیا۔۔۔۔۔ اس کے گرنے سے پہلے تھام

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

لیا۔۔۔

بابا۔۔۔۔ وہ کھکھلاتا ہوا اسکے چوڑے سینے میں چھپ گیا۔۔۔۔ فیروز نے نم آنکھیں

پونچھتے اسے اٹھالیا۔۔۔

لڑکھڑاتا ہوں تو رو کر لپٹ جاتا ہے

میں نے گرنا ہے تو اس شخص نے مر جانا ہے

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ایک اور اکرم شاہ ایک اور حسام۔۔۔۔ اکرم شاہ یہ منظر دیکھ کر دھیرے سے

بڑبڑائے۔۔۔۔ مگر میں جانتا ہوں فیروز یہ حسام بہت نرم دل ہوگا۔۔۔۔ تمھاری

طرح۔۔۔۔ یہ قربانی دینا جانتا ہوگا۔۔۔۔ لینا نہیں۔۔۔۔

Classic Urdu Material

یہ بھی محبت کی ایک اور صورت تھی ایک اور جھلک جو اکرم شاہ کو حسام سے دور نہ
ہونے دیتی تھی اور اب فیروز کو عمر سے ----- ایک محبت کے جانے کتنے چہرے
ہیں-----

لوگ خطائیں کرتے ہیں ----- گناہ کرتے ہیں ----- وہ یہ سب رات کے
اندھیروں میں کر کے بھی بے چین رہتے ہیں ----- مظلوم کی آہیں کبھی ظالم کا پیچھا
نہیں چھوڑتیں ---- اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے سب سے بڑی سزا کسی ظالم کیلئے یہ
ہے کہ وہ اسکے دل میں اسکے کیے گئے ظلم پر پیشمانی ڈال دیتا ہے ---- بس پھر یہ
ندامت کے کوڑے اسے پل پل زخمی کرتے ہیں ---- اسکی روح کو چھلنی کرتے ہیں --
---- بس پھر وہ اپنے لیے موت ہی چھٹکارا مانتا ہے ---- اس دردناک زندگی سے اسے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

موت بہتر لگنے لگتی ہے۔۔۔۔ جہاں ایک اور دردناک عذاب ان کا انتظار کر رہا ہوتا

ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ نقاب پوش آج پھر اسکی آخری آرام گاہ کے پاس بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ کچھ لوگ برائیوں

میں اس حد تک دھنس چکے ہوتے ہیں کہ وہ چاہ کر بھی برائیوں کے اس دلدل سے

نہیں نکل سکتے۔۔۔ اسکا شمار بھی انہیں لوگوں میں ہوتا تھا۔۔۔۔۔ دیکھو تمہارا قاتل آج

پھر آیا ہے۔۔۔۔ مگر میں کیا کروں۔۔۔۔۔ تمہیں مارنے کے بعد سے آج تک میں ایک

پل سکون سے نہیں رہا۔۔۔۔ ہر آنے والی سانس پچھلی سانس سے بھی بھاری ہوتی

ہے۔۔۔۔ میں روزانہ ہاتھوں کو جلاتا ہوں جنہوں نے تین تین گولیاں تمہارے جسم

کے آر پار کر دیں۔۔۔ آج بھی وہ منظر میری آنکھوں کے سامنے تازہ ہے۔۔۔۔۔ مم۔۔۔

- مجھے کینسر ہے ڈاکٹر کہتے ہیں شجاع علاج کروالو۔۔۔۔۔ آخری سیٹی پر ممکن نہیں

ہوگا۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ اور میں پتا ہے کیا کہتا ہوں۔۔۔۔۔ اس نے قبر کی گیلی مٹی پر

Classic Urdu Material

موجود گلاب کے پھول اپنے ہاتھوں میں لیے۔۔۔۔۔

میں کہتا ہوں یہ زہر ہے پچھتاوے کا زہر میں ہی اسکو اپنی رگوں میں اتار رہا ہوں۔۔۔

- میں اس کا علاج کیسے کروا سکتا ہوں۔۔۔۔۔ ننھے ننھے موتی اسکی بادامی آنکھوں سے گر

کر قبر کی پیاسی مٹی میں جذب ہو گئے۔۔۔۔۔

مم۔۔۔ میں تو یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ تم مجھے معاف کر دو۔۔۔۔۔ مجھے تم سے معافی

مانگنے کا بھی موقعہ نہیں ملا۔۔۔۔۔ میں اپنی ہوس میں اندھا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ ہوش آیا تو

بہت دیر ہو چکی تھی۔۔۔ بہت دیر انوشے۔۔۔۔۔

بہت دیر۔۔۔۔۔ وہ قبر کی گیلی مٹی پر سر رکھے گڑ گڑا رہا تھا۔۔۔۔۔ اسکے وجود کا ذرہ ذرہ

پیشمانی میں ڈوبا فریاد کر رہا تھا۔۔۔۔۔ مگر فریاد سننے والی جا چکی تھی۔۔۔۔۔ مجھے عشق ہے

تم سے۔۔۔۔۔ میں چاہ کر بھی تمہیں اپنے دل سے نہیں نکال سکتا۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں روز

یہاں آتا ہوں۔۔۔ پتا ہے اگر ایک دن بھی تم سے ملنے نہ آؤں تو دنیا دکھنا بند ہو جاتی

Classic Urdu Material

ہے۔۔۔۔۔ میرادل بہت میلا ہے۔۔۔۔۔ برائیوں کی آماجگاہ ہے۔۔۔۔۔ ایسا دل تمہارے
رہنے کے قابل نہیں ہے۔۔۔۔۔ ہم مرد بہت بے حس ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ گھٹیا ہوتے
ہیں۔۔۔۔۔ اس نے خود کو ایک چمٹ رسید کی۔۔۔۔۔ جب تمہیں دیکھا تو مجھے لگا تم بہت
حسین ہو۔۔۔۔۔ بس میں نہیں سمجھ پایا کونسی چیز مجھے تمہاری طرف کھینچنے لگی تھی۔۔
- اب سمجھ آئی ہے تو بہت دیر ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ انوشے۔۔۔۔۔ اس نے قبر پر لگی اسکے نام کی
تختی پر ہاتھ پھیرا۔۔۔۔۔

ہم محبت اور ہوس میں فرق نہیں کر پاتے۔۔۔۔۔ محبت کو جسم سمجھتے ہیں۔۔۔۔۔ غلط سمجھتے
ہیں۔۔۔۔۔ غلط سمجھتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ اپنا منہ نوچنے لگا۔۔۔۔۔ جس پر پہلے سے ہی
بہت زخم موجود تھے۔۔۔۔۔ مگر افسوس یہ زخم دن بدن بڑھتے جانے لگے۔۔۔۔۔

- یہاں تک کہ موت اسکے دروازے پر دستک نہ دے دے۔۔۔۔۔ اسی زمین پر کہیں
ایک دعانا می لڑکی کی بھی آرام گاہ تھی۔۔۔۔۔ جس نے خود عزت گنوائی اور خود ہی حرام

Classic Urdu Material

موت کا انتخاب کیا۔۔۔۔۔ اور یہیں اسی زمین پر ایک لڑکی جسکی قبر پر وہ نقاب

پوش گڑ گڑا رہا تھا۔۔۔۔۔ اُس نے عزت بچا کر موت کو اپنا لیا تھا۔۔۔۔۔ حادثے وہی تھے

عمل مختلف تھے کردار مختلف تھے۔۔۔

جب کہا تھا محبت گناہ تو نہیں

پھر گناہ کے برابر سزا کیوں ملی

زخم دیتے ہو کہتے ہو سیتے رہو

جان لے کر کہو گے کہ جیتے رہو

پیار جب جب زمین پر اتارا گیا

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

زندگی تجھکو صدقے میں وارا گیا

پیار زندہ رہا مقتلوں میں مگر

پیار جس نے کیا ہے وہ مارا گیا !!!

ہا ہا اچھا بھئی جو نام تمہیں پسند ہو وہی رکھ لیں گے۔۔۔۔ سلوانے سیل فون کے

دوسری جانب موجود شزا سے کہا۔۔۔۔ نظریں اپنے پہلو میں لیٹے ننھے سے وجود پر

تھیں۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ لیں احد سے بات کریں وہ بھی آپ کو مبارک باد دینا چاہتا ہے۔۔۔۔ شزانے سیل

فون پاس بیٹھے عینی سے کھیتے احد کی طرف بڑھایا۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اسلام و علیکم۔۔۔۔ کیسی ہو سلوا؟۔۔۔۔ وہ اُٹھ کر کھڑکی میں آکھڑا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شہزاد نے عینی کو گود میں اُٹھالیا۔۔۔۔۔

الحمد للہ۔۔۔۔۔ اسے ڈر لگا کہیں حسام نہ آجائے۔۔۔۔۔

اتنی جلدی مہا بن گئی۔۔۔۔۔ احد نے اسے چھیڑا۔۔۔۔۔ وہ اسکی گلنار ہنسی سننا چاہتا تھا

تاکہ اسکے دل میں لگے محبت کے پودے کو کچھ تو یانی میسر آئے۔۔۔۔۔ اسے ڈر تھا

کہیں وہ یوں دوقت کے ساتھ ساتھ مرجھانا جائے۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا حد کرتے ہو واحد تم بھی تو بابا۔۔۔۔۔ ہنستے ہوئے کہتے اس نے سر اٹھایا تھا۔۔۔

- سامنے کھڑے حسام کے تِنے نقوش اسے ایک پل میں سب سمجھا گئے۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ اس نے فوراً کال کاٹ دی۔۔۔

سلو سلو! --- سات سمندر پار بیٹھا وہ شخص اسکی ادھوری ہنسی کی چھنکار کو مکمل سننے

کے لیے تڑپ اُٹھا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کیا ہوا؟ ----- شزا کے پوچھنے پو وہ سیل فون بیڈ پر اچھالتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا

کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔

شزا پریشان ہو گئی۔۔۔۔

حسام کرسی کھینچ کر اسکے بیڈ کے پاس آ بیٹھا۔۔۔۔

وہ حسام اُس نے خود۔۔۔۔ سلوانے صفائی پیش کرنے کو منہ کھولا۔۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔۔ جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔ منع کیا تھا نا میں نے احد سے بات کرنے کو۔۔۔۔

- تمہیں سنائی نہیں دی تھی میری بات۔۔۔۔ حسام نے آگے کو جھکتے اسکے ہاتھ سے

سیل فون لے کر سامنے دیوار پر پٹخ دیا۔۔۔۔

سلوا۔۔۔۔ دیکھو۔۔۔۔ میری بات غور سے سنو وائف۔۔۔۔ اچانک وہ اسکے برابر بیٹھتا

اسکے چہرے کو تھامتا بولا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مجھ سے برداشت نہیں ہوتا-----جب-----جب تمہاری آواز اُسکی سماعتوں

میں رس گھول دیتی ہے۔۔۔۔ جب تمھاری ہنسی اُسکی سوئی محبت کو بیدار کر دیتی ہے۔

--- اس نے سلوا کا کنولا لگا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔ کوئی تمہارے وجود سے سکون تلاش کرنے

کی کوشش کرے۔۔۔۔ تمہیں سوچے۔۔۔۔ تمہیں اپنی دھڑکنوں میں گنے۔۔۔۔ میں

نہیں برداشت کر سکتا۔۔۔۔۔ت۔۔۔۔۔تم سمجھتی کیوں نہیں ہو؟ دور رہو اُس سے

اُسکا سایہ بھی تم پر نہیں پڑنا چاہئے۔۔۔۔۔ اسکا چہرہ شدتِ جذبات سے دھک رہا تھا۔۔۔

--- آگ لگی ہوئی تھی اسکے تن بدن میں کچھ شعلے تو سلوا کو بھی برداشت کرنے

تھے۔۔۔۔۔ اسکا ہاتھ اب تک حسام کی آہنی گرفت میں تھا۔۔۔۔۔ سلوا کو اپنے ہاتھ کی

ایک ایک ہڈی ٹوٹی محسوس ہوئی۔۔۔۔

ایم سوری-----وہ رودی----اسکے آنسوؤں نے جیسے سامنے بیٹھے شخص کے جلتے

دل پر ٹھنڈی پھوار کا کام کیا تھا۔۔۔۔۔ وہ اسکا ہاتھ چھوڑ کر اپنی کنپٹیاں سہلانے لگا۔۔

Classic Urdu Material

---- کمرے میں سلوا کی ہلکی ہلکی سسکیاں گونج رہی تھیں ----

سلوا ---- حسام نے پھر سے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھر لیا ----

چھوڑو ---- سلوانے اسکے ہاتھ جھٹکے ----

مر کر بھی نہیں چھوڑوں گا ---- وہ اور مضبوطی سے تھام گیا ----

تم بہت برے ہو حسام ---- وہ روتے ہوئی بولی ----

پتا ہے ---- وہ اسکے ماتھے سے اپنا سر ٹکراتا کہنے لگا ----

میں ناراض ہوں تم سے ---- سلوانے ہٹنا چاہا ----

گھر چلو منالوں گا ---- اس نے سلوا کو اپنے اندر سمولیا ----

اواں اواں ---- اس عجیب سی رونے کی آواز پر دونوں نے سر اٹھا کر آواز کی سمت

دیکھا ----

ارے ---- میلا بیٹا ---- میلا راجہ ---- سلوانے ننھے سے وجود کو اٹھالیا ----

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اندر داخل ہوتے۔۔۔۔۔ولید اور نہانے دونوں کے آمنے سامنے بیٹھے اور بچے کو درمیان

میں لیے دیکھا۔۔۔۔ پھر نہانے بغیر آواز پیدا کی یہ منظر اپنے سیل کے کیمرے میں

قید کر لیا۔۔۔۔۔ کلک کی آواز پر وہ دونوں چونکے تھے۔۔۔ اور پھر نیہا کی حرکت سمجھ

آنے پر مسکرا دیے تھے۔۔۔۔۔

حسام نے مسکراتی ہوئی سلوا کو دیکھا۔۔۔۔۔

وہ جانتا تھا وہ اس سے محبت کرتی ہے۔۔۔۔۔

مگر وہ یہ بھی جانتا تھا کہ سات سمندر پار بیٹھے ایک شخص کے دل میں آج بھی وہ دھڑکن

بن کر دھڑکتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ بس یہی وہ سوچ تھی جسکے آتے ہی وہ آؤٹ آف کنٹرول

ہو جاتا ضبط کھودیتا اور پھر اس آگ میں خود کو جلاتے جلاتے سلوا کو بھی گھسیٹ لیتا۔۔۔

—

سلو اچاہ کر بھی اسکے اس روپے کی عادی نہ ہو سکی تھی --- مگر وہ اتنا ضرور جان گئی تھی

Classic Urdu Material

کہ محبت تکلیف بھی دیتی ہے اور درد بھی ---- احد کی محبت نے اسے آج تک رتی
برابر بھی خوشی نہیں دی تھی ---- وہ شخص جو مرضی کر لیتا سلوا کیلئے اُسکی محبت
ہمیشہ ایک درد ہی رہنا تھی ----

کون کہتا ہے نفرتوں میں درد ہوتا ہے
کچھ محبتیں بھی بڑی افیت ناک ہوتی ہیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ملائشیا

رات دو بجے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اُف عینی اس وقت کیوں رو رہی ہے۔۔۔۔۔ شہزاد نے اپنے برابر پڑا لیمپ آن کرتے کہا۔

۔۔۔ پھر سیدھی ہو بیٹھی۔۔۔۔۔ اسکی بائیں سائڈ خالی تھی۔۔۔۔۔ احد کہاں گیا۔۔۔۔۔ وہ

عینی کو تھپکیاں دیتی سوچنے لگی۔۔۔۔۔ اور جب وہ پھر سے غنودگی میں چلی گئی تو شہزاد

دبے پاؤں باہر نکل گئی۔۔۔۔۔ لانچ خالی تھا۔۔۔۔۔ باہر کا دروازہ بھی بند کچن کی بھی

لائٹ آف تھی۔۔۔۔۔ ساتھ والا کمرہ بھی خالی۔۔۔۔۔

وہ سیڑھیاں چڑھنے لگی۔۔۔۔۔ بس قسمت کی بات تھی۔۔۔۔۔ جو ملائیشیا آکر بھی

احد کو شاندار جاب ملی تھی اور کچھ اسکا سکھڑا پہ کام دکھا گیا تھا۔۔۔۔۔ یہ گھر بہت بڑا

نہیں سہی۔۔۔۔۔ مگر بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔۔۔۔ یہ شہزاد کی محبت کا آشیانہ

تھا۔۔۔۔۔ جس کی ایک ایک اینٹ میں اسکی دو سال کی قربانیاں شامل تھیں۔۔۔۔۔

- محبت انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑتی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

چھت پر پڑے بیسج پر اس کو احد بیٹھا نظر آ گیا۔۔۔۔۔ پورا چاند احد کے سر پر اپنی چاندنی

بکھیر رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کے ہاتھ میں کوئی تصویر تھی۔۔۔۔۔ اس کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔۔۔

- شزا سیڑھیوں کی اوٹ میں ہو گئی۔۔۔۔ اسکا دل بند ہونے کے قریب تھا۔۔۔۔

- مگر نہیں اسکی سانس چل رہی تھی۔۔۔۔ وہ محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔

سلو امیں آج بھی تمھاری محبت کو اپنے دل سے نہیں نکال پایا۔۔۔۔ آج اتنے عرصے

بعد تمھاری آواز نے جیسے ایک بار پھر جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔۔۔۔۔ میں بے

اختیار ہوتا اٹھ آیا ہوں۔۔۔۔۔ کیسے کٹے گا زندگی کا یہ سفر۔۔۔۔۔

دل میں تم اور سامنے تمھاری بہن۔۔۔۔۔ بہت مشکل ہے سلوا۔۔۔۔۔ بہت زیادہ۔۔۔۔۔

- اسکی اواز تک نم تھی ---- شہزادی کا نوں میں گویا کسی نے پگھلا ہوا سیسہ اُنڈیل دیا

-----و

وہ وہیں سیڑھیوں پر ہی ڈھیر ہو گئی۔۔۔۔۔ احد کچھ اور بھی کہہ رہا تھا مگر اسکے

Classic Urdu Material

کانوں میں کچھ اور ہی گونج رہا تھا۔۔۔۔

دو ایسے مرد آئے تھے اسکی زندگی میں جو اسکے معیار پر پورا اترتے تھے۔۔۔۔۔

حسام اور احد

اور دونوں کس کے تھے سلوا کمال کے۔۔۔۔ ایک معمولی سی عام سی لڑکی کے

لیے پاگل۔۔۔۔ جس سے وہ ہر فنکشن پر کچھ ناکچھ یہ کہہ کر جھپٹ لیتی کہ آپ کے

ڈل کلر پر سوٹ نہیں کرے گا۔۔۔۔۔

اس نے اپنے گلابی ہونٹوں پر ہاتھ رکھے اپنی سسکیوں کی آواز دبائی۔۔۔۔ اسکے کانوں

میں احد کی سسکتی محبت چیخنے لگی۔۔۔۔۔ وہ اپنی ہی نظروں میں گرتی چلی گئی۔۔۔۔ آج

اسکا حسن بے کار گیا تھا۔۔۔۔۔

محبت حُسن کی محتاج نہیں۔۔۔۔۔ محبت خوبیوں کی بھی محتاج نہیں۔۔۔۔۔ محبت تو ایسا جذبہ

جسے پیدا ہونے کیلئے کوئی بیج درکار نہیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اگر محبت حُسن کی محتاج ہوتی تو احد, حسام یہ سلوا کے لیے نہ تڑپ رہے ہوتے۔۔۔۔

اگر محبت خوبیوں سے ہوتی تو فیروز کو شزا کے بجائے انوشے سے ہوتی۔۔۔۔

ہر انسان میں بہت سے جذبے ہوتے ہیں۔۔۔۔ شجاعت, انکساری, عاجزی, الفت,

عقیدت, تابعداری, فرمانبرداری, خدمتِ خلق اور جب کسی ایک شخص کے دل میں

موجود جذبہ کسی دوسرے شخص میں بھی پایا جانے لگے۔۔۔۔ تو اس کا دل اُسکی جانب کھینچنے

لگتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ پھر وہ ہمہ وقت اُسے ہی سوچتا ہے, اپنی زندگی کا محور بنالیتا ہے۔۔۔

۔۔۔ اس سے جدائی برداشت نہیں ہو پاتی۔۔۔۔۔۔ بس پھر اسی کو لوگ محبت کہنے لگتے

ہیں۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ اُٹھی تھی ---- واپسی کیلئے کہ احد کی آواز پھر کانوں سے ٹکرائی ---- وہ کہہ رہا تھا --

سلوا تمہیں دیکھے ایک سال گیارہ مہینے آٹھ دن ہو گئے ہیں ---- یہ دل اب تمہیں
روبرو دیکھنا چاہتا ہے ---- شزا پھر سے ڈھے گئی ---- آج اسکا بلندی سے پستی تک
کاسفر تھا ----

تمہاری ایک جھلک دیکھنے کو ترس رہا ہوں ---- آخر کب میں اس ان دیکھی آگ سے
باہر نکل پاؤں گا ---- وہ اسکی تصویر کو سینے سے لگا چکا تھا ----

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

رُخ یار کو دیکھے ہے عرصہ ہوا

اک نظر کو ہے دل ترسا ہوا

ترے دید کی یہ پیاس بجھے

Classic Urdu Material | by Deeba Tabssum

Aisay Naseeb kaha Apny

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

اپنے ایسے نصیب کہاں

ختم شد

بہت سے قارئین کو یہ اختتام پسند نہیں آیا ہوگا۔۔۔ مگر یقین جانے میں مجبور تھی۔۔۔

- مجھے یہی اختتام کرنا تھا۔۔۔۔ کہانی بہت قبل مکمل ہو چکی تھی۔۔۔ آپ لوگوں کے

خیالات پڑھے تھے سب بے انتہا زور دے رہے تھے۔۔۔ کہ اختتام اچھا ہو۔۔۔۔۔ مگر یہ

ضدی کردار آپ لوگوں کو کچھ سکھا کر جانا چاہتے تھے۔۔۔۔۔ انکا مقصد صرف

تفریح فراہم کرنا نہیں تھا۔۔۔۔۔ بس یہی کہنا چاہوں گی کہ اپنی بھرپور کوشش کی اپنا

Classic Urdu Material

پیغام آپ لوگوں تک پہنچانے کی--- کچھ قارئین کہہ رہے تھے زندگی پہلے ہی اتنی

غمزدہ ہے اوپر سے کہانیاں بھی ایسی ہی رونے دھونے والی---- تو میں کہنا چاہوں گی

پیاری لڑکیوں سلو امت بنو---- ناشکری مت کرو----- اس دنیا میں اتنے غم آئے

ہیں کہ غم لفظ بھی چھوٹا ہے---- اپنا معیار کم رکھیں خوشیاں خود بخود پکے آم کی طرح

آپ کی جھولی میں آگریں گی--- چھوٹی چھوٹی چیزوں میں ہی اپنی خوشیاں تلاش

کریں---- دل کی خوبصورتی کو بڑھائیں---- اچھے دلوں کو محسوس کریں----

- اُنہیں کبھی ناؤ کھائیں---- کیوں کہ خوش تو پھر آپ بھی نہیں رہ پائیں گے----

- معاف کرنا سیکھیں درگزر سے کام لیں---- اور سب سے ضروری اپنی آبرو پر

آنچ نہ آنے دیں---- چاہے آپ کو جان ہی کیوں نہ دینی پڑ جا